

بلیک ہول

ناول

ناولسٹ

علیم طاہر

بلیک ہول (ناول)



ناول نگار
علیم طاہر



علیم طاہر اور گھریلو ورثہ

ناول	: بلیک ہول
ناول نگار	: علیم طاہر
ترتیب و تدوین	: علیم طاہر / فہیم علیم
سن اشاعت	: (28 April) 2025 (پہلی اشاعت)
صفحات	: 433
قیمت	: 500 روپے۔
کمپوزنگ	: علیم طاہر
زیر اہتمام	: اے ایم این پروڈکشن انٹرنیشنل۔
مطبع	: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس (دہلی)
سرورق	: فہیم علیم
ترتیب و تدوین	: مقیم مینا نگری / ایڈوکیٹ ندیم ارشد
ناشر	: علیم طاہر

ملنے کے پتے:

- 1: مومن پورا، سروے نمبر 19، گھر نمبر 51، مالیگاؤں۔ ضلع (ناسک)۔ مہاراشٹر (انڈیا)
- 2: علیم طاہر پلاٹ نمبر 28، سنجری چوک، اشرف نگر، دیانہ مالیگاؤں، 423203، ضلع ناسک مہاراشٹر (انڈیا)

انتساب:

تحسین آراء (شریک حیات)،

فہیم علیم (بیٹا)،

عین الارم (بیٹی)،

عالیہ (بیٹی)،

ابا (ارشد مینا نگری)،

اماں (حلیمہ بی)،

برادران / چھوٹی بھابھیاں،

ہمشیرگان،

بھتیجے،

بھتیجیاں،

اور -----

نئی نسل

کے نام

نیند لٹکی ہوئی رہتی ہے کلینڈر پہ مری

روز بستر پہ مرا خواب پڑا رہتا ہے

علیم طاہر

فہرست

نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
01	باب نمبر 01	14
02	باب نمبر 02	20
03	باب نمبر 03	25
04	باب نمبر 04	28
05	باب نمبر 05	31
06	باب نمبر 06	34
07	باب نمبر 07	37
08	باب نمبر 08	40
09	باب نمبر 09	43
10	باب نمبر 10	46
11	باب نمبر 11	49
12	باب نمبر 12	52
13	باب نمبر 13	55
14	باب نمبر 14	58
15	باب نمبر 15	61
16	باب نمبر 16	64
17	باب نمبر 17	67
18	باب نمبر 18	70
19	باب نمبر 19	73
20	باب نمبر 20	76
21	باب نمبر 21	79

82	باب نمبر 22	22
85	باب نمبر 23	23
87	باب نمبر 24	24
88	باب نمبر 25	25
91	باب نمبر 26	26
93	باب نمبر 27	27
94	باب نمبر 28	28
96	باب نمبر 29	29
97	باب نمبر 30	30
99	باب نمبر 31	31
100	باب نمبر 32	32
103	باب نمبر 33	33
105	باب نمبر 34	34
106	باب نمبر 35	35
108	باب نمبر 36	36
109	باب نمبر 37	37
112	باب نمبر 38	38
114	باب نمبر 39	39
115	باب نمبر 40	40
117	باب نمبر 41	41
119	باب نمبر 42	42
121	باب نمبر 43	43
122	باب نمبر 44	44
124	باب نمبر 45	45

126	باب نمبر 46	46
127	باب نمبر 47	47
129	باب نمبر 48	48
131	باب نمبر 49	49
132	باب نمبر 50	50
135	باب نمبر 51	51
138	باب نمبر 52	52
141	باب نمبر 53	53
144	باب نمبر 54	54
146	باب نمبر 55	55
149	باب نمبر 56	56
151	باب نمبر 57	57
153	باب نمبر 58	58
156	باب نمبر 59	59
159	باب نمبر 60	60
162	باب نمبر 61	61
164	باب نمبر 62	62
166	باب نمبر 63	63
168	باب نمبر 64	64
171	باب نمبر 65	65
175	باب نمبر 66	66
179	باب نمبر 67	67
184	باب نمبر 68	68
187	باب نمبر 69	69

191	باب نمبر 70	70
195	باب نمبر 71	71
298	باب نمبر 72	72
200	باب نمبر 73	73
202	باب نمبر 74	74
204	باب نمبر 75	75
207	باب نمبر 76	76
209	باب نمبر 77	77
211	باب نمبر 78	78
214	باب نمبر 79	79
216	باب نمبر 80	80
218	باب نمبر 81	81
220	باب نمبر 82	82
222	باب نمبر 83	83
224	باب نمبر 84	84
226	باب نمبر 85	85
228	باب نمبر 86	86
230	باب نمبر 87	87
232	باب نمبر 88	88
234	باب نمبر 89	89
236	باب نمبر 90	90
238	باب نمبر 91	91
240	باب نمبر 92	92
242	باب نمبر 93	93

245	باب نمبر 94	94
248	باب نمبر 95	95
251	باب نمبر 96	96
254	باب نمبر 97	97
256	باب نمبر 98	98
258	باب نمبر 99	99
260	باب نمبر 100	100
262	باب نمبر 101	101
265	باب نمبر 102	102
269	باب نمبر 103	103
272	باب نمبر 104	104
274	باب نمبر 105	105
277	باب نمبر 106	106
280	باب نمبر 107	107
283	باب نمبر 108	108
286	باب نمبر 109	109
289	باب نمبر 110	110
292	باب نمبر 111	111
295	باب نمبر 112	112
297	باب نمبر 113	113
299	باب نمبر 114	114
302	باب نمبر 115	115
304	باب نمبر 116	116
306	باب نمبر 117	117

308	باب نمبر 118	118
311	باب نمبر 119	119
314	باب نمبر 120	120
317	باب نمبر 121	121
320	باب نمبر 122	122
322	باب نمبر 123	123
324	باب نمبر 124	124
326	باب نمبر 125	125
328	باب نمبر 126	126
330	باب نمبر 127	127
332	باب نمبر 128	128
334	باب نمبر 129	129
336	باب نمبر 130	130
338	باب نمبر 131	131
340	باب نمبر 132	132
342	باب نمبر 133	133
344	باب نمبر 134	134
346	باب نمبر 135	135
349	باب نمبر 136	136
351	باب نمبر 137	137
353	باب نمبر 138	138
355	باب نمبر 139	139
358	باب نمبر 140	140
361	باب نمبر 141	141

364	باب نمبر 142	142
367	باب نمبر 143	143
370	باب نمبر 144	144
372	باب نمبر 145	145
374	باب نمبر 146	146
377	باب نمبر 147	147
379	باب نمبر 148	148
381	باب نمبر 149	149
383	باب نمبر 150	150
385	باب نمبر 151	151
387	باب نمبر 152	152
389	باب نمبر 153	153
391	باب نمبر 154	154
393	باب نمبر 155	155
394	باب نمبر 156	156
397	باب نمبر 157	157
400	باب نمبر 158	158
403	باب نمبر 159	159
406	باب نمبر 160	160
410	باب نمبر 161	161
413	باب نمبر 162	162
417	باب نمبر 163	163
421	باب نمبر 164	164
425	باب نمبر 165	165

پیش لفظ

از: علیم طاہر

کائنات اپنے اندر لاتعداد راز سمیٹے ہوئے ہے، لیکن ان تمام اسرار میں جو مظہر انسان کو سب سے زیادہ حیرت، ہیبت اور حیرانی میں مبتلا کرتا ہے، وہ ہے — بلیک ہول۔

یہ صرف فلکیاتی حقیقت نہیں بلکہ ایک علامت ہے — ایسی علامت جو انسان کے لاشعور، اس کے وجود، وقت اور تقدیر سے گہرے سوالات کرتی ہے۔ میرا ناول "بلیک ہول" بھی ایک ایسے ہی ڈہنی، روحانی اور سائنسی سفر کی داستان ہے، جو خلا کی وسعتوں سے زیادہ انسانی شعور کی گہرائیوں میں جھانکتا ہے۔

یہ ناول میرے سابقہ تخلیقی کارنامے "عورت کچے کان کی" کے بعد پیش کیا جا رہا ہے، جو اپنے موضوع اور اسلوب کی انفرادیت کے باعث قارئین میں بے حد مقبول ہوا۔ مگر "بلیک ہول" ان تمام روایتی داستانوں سے ہٹ کر ایک نئی فکری سمت اور ایک سائنسی — تخلیقی جہت لیے ہوئے ہے۔

علیم طاہر کے طور پر میری شناخت صرف ایک ناول نگار کی نہیں، بلکہ ایک ہمہ گیر فنکار کی ہے۔ میں آج ایک فلمی اسکرین رائٹر، ڈائلاگ رائٹر، گیت کار، ڈکشن کوچ، ڈائریکٹ کنسلٹنٹ اور اداکار کے طور پر فلمی وادبی دنیا میں مصروف عمل ہوں۔ میری درجنوں کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں، جن میں افسانے، ناول، شاعری، بچوں کا ادب، اسکرپٹس اور تحقیقی مقالات شامل ہیں۔

"بلیک ہول" ایک ایسا تجربہ ہے جو اردو ادب میں سائنسی تخیل (Science Fiction) کو ایک نیا زاویہ دیتا ہے۔ اس ناول میں خلا کا سفر دراصل ایک باطنی جستجو، ایک نئی دنیا کی دریافت اور انسانیت کے ممکنہ مستقبل سے آشنائی کا سفر ہے۔ اس کا ہر صفحہ ایک دروازہ ہے، جو

قاری کو ایک نئی دنیا میں داخل کرتا ہے۔ ایک ایسی دنیا، جہاں ہر سوال کا جواب ممکن ہے، اور ہر جواب ایک نئے سوال کی طرف لے جاتا ہے۔

یہ ای۔ کتاب "اے ایم این پروڈکشن" اور "ادار؟ ادب نو دہلی" کے اشتراک سے شائع کی جا رہی ہے۔ ایک ایسا ادارہ جو نئے عہد کے ادب، تخیل اور ڈیجیٹل میڈیا کو یکجا کرنے کی کوششوں میں مصروف ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ اردو ادب کو جدید سائنسی، فلسفیانہ اور تخیلاتی رنگوں سے مزین کیا جائے تاکہ نئی نسل کے ذہن کو تحریک ملے، اور وہ ادب کو صرف ماضی نہیں بلکہ مستقبل سے جوڑنے والا وسیلہ سمجھیں۔

"بلیک ہول" ایک آغاز ہے۔ ایک ایسی راہ کی جو ستاروں سے آگے، وقت سے پرے، اور شعور سے بلند ہے۔

محبت، علم اور تخیل کے ساتھ،

علیم طاہر

(ناول نگار، فلمی اسکرین رائٹر، اداکار، ڈائریکٹ کوچ، گیت کار)

اے ایم این پروڈکشن

ادار؟ ادب نو دہلی

(ڈیجیٹل اشاعتی پیشکش)

ناول : بلیک ہول

باب نمبر 01

"پراسرار ایپ"

علیم طاہر

سن 2050 میں آئی فون ففٹی ہاتھ میں لیے ایان اپنے بیڈ پر بیٹھے بیٹھے پلے اسٹور میں مختلف نئے ایپس تلاش کر رہا ہے۔ اس کی انگلی کے اشارے سے کئی ایپس آگے پیچھے اسکرول ہو رہے ہیں۔ کسی نئے ایپ کو بے خیالی میں اس کی انگلی نے پریس کر دیا۔ یکنخت ایپ اوپن ہو کر ایکٹیو ہونے لگا۔ جس سے یکے بعد دیگرے سرخ اور پیلی روشنیوں کی لکیریں نکل کر ایان کے وجود کا طواف کرنے لگیں۔ پورے وجود کا گھیراؤ کرتے ہوئے ان گنت روشن لہریں عمل طواف میں مصروف ہیں۔ چند لمحوں میں ایان سرخ اور سفید روشنیوں سے مکمل طور سے ڈھک چکا ہے۔ یکا یک روشن لہریں ایان کو لیے موبائل ایپ میں واپسی کر رہی ہیں۔ ان لہروں میں گڈ مڈ ہو کر ایان ایپ میں غائب ہو جاتا ہے۔

دوسرے ہی لمحے ایان ایک بوڑھے برگد درخت کے نیچے کھڑا ہے۔ جس کی ملگجی مٹی رنگ جٹائیں ایسے لٹک رہی ہیں جیسے نامعلوم، بیجان مخلوقات مدتوں سے معلق ہیں۔ ایان آگے نظریں دوڑاتا ہے۔ پاس ہی ایک تالاب ہے جس کے کائی جھے ہوئے پانی میں کسی قسم کا ارتعاش نہیں ہے۔

ایان آہستہ آہستہ آگے بڑھ رہا ہے۔ کچی بستی سے فضاؤں میں دھواں اوپر کواٹھ رہا ہے۔ دور کوئی قبیلہ آباد ہے جس میں خشک ادھمری خواتین دھوپ میں اپنے اپنے شیر خوار اور چھوٹے بچوں کے ہمراہ بیٹھی ہوئی ہیں۔ ادھر دریا آگے دور تک پھیلا ہوا ہے۔ کنارے ٹوٹی پھوٹی کمزور کشتیاں اوپن کبارڈ خانے کی طرح دکھائی دے رہی ہیں۔

ایان مزید آگے بڑھ رہا ہے دور ایک کھیت نظر آ رہا ہے۔

جہاں بیروں کے گھنے پیڑوں پر چند بچے پتھروں کو پھینک کر بیر گرا رہے ہیں۔ گرتے ہوئے بیروں پر ایسے جھپٹ رہے ہیں جیسے غریب

بھوکے پھینکی ہوئیں روٹیوں کی طرف لپکتے ہیں۔ ان کی آوازوں کا شور ایان کے کانوں میں صاف سنائی دے رہا ہے۔ وہ آگے بڑھ رہا ہے۔ ارد گرد کچھ بھینسیں ڈکراتے ہو؟ تو کچھ بھینسیں چرتے ہو؟ چل رہی ہیں۔ گوبر کا بھسک کا ہواؤں میں شامل ہے۔ قریب ہی ایک عورت کچے مکان کے برآمدے میں گوبر لیپ رہی ہے۔ غرض کہ انیس سو پچھتر کی کسمپرسی کا عالم چاروں اطراف پسر اہوا ہے۔ ایان کچھ دیر بعد ٹھٹھک کر رہ جاتا ہے کیونکہ وہ جہاں سے چلا تھا واپس وہیں آچکا تھا، یعنی برگد کے پیڑ اور تالاب کے پاس۔۔۔۔۔ اس کی نگاہیں دور غروب ہوتے ہوئے سورج کی طرف اٹھتی ہیں جو آہستہ آہستہ پہاڑوں کے دامن میں خود کو چھپا لیتا ہے۔

گہرا اندھیرا اور سائیں سائیں کی آوازیں ماحول میں خوف طاری کر رہی ہیں۔

ایان آگے بڑھتا ہے اس کے قدموں کی چاپ کے ساتھ ہی چھم چھم کی آواز اسے چونکا دیتی ہے، وہ رکتا ہے چھم چھم کی آواز بھی تھم جاتی ہے، وہ پیچھے مڑ کر دیکھتا ہے مگر گھپ اندھیرے کے سوا اسے بھی کچھ نظر نہیں آتا ہے وہ اپنا وہم سمجھ کر آگے قدم بڑھاتا ہے۔

— — — — — ^b  ^b  , ^b  ^b 

[illegible]

کی آوازیں اسے رکنے پر مجبور کر دیتی ہے۔۔۔۔۔ وہ سوچتا ہے اس وقت آخر یہ میرے پیچھے کون ہوگی؟

وہ پیچھے مڑ کر دیکھتا ہے۔۔۔۔۔

مگر کوئی بھی تو نہیں ہے!!!!

خوف، اس کی ریڑھ کی ہڈی میں سرایت کر جاتا ہے۔

وہ تیز قدموں سے چلنے لگتا ہے۔

چیر چیر چیر چیر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جو توں کی آوازیں اور ساتھ ہی ان آوازوں سے گلے ملتی ہوئیں

چھم چھم چھم۔۔۔۔۔ گھنگھروں کی صدا میں مزید خوف کی لہروں کو جنم دے رہی ہیں۔

ایان بے تحاشہ دوڑنے لگتا ہے اواز بھی اس کے پیچھے پیچھے دوڑ لگا رہی ہے چیر چیر چیر چیر۔۔۔۔۔ چم چم چم چم۔۔۔۔۔ وہ ایک جگہ

رک کر اطمینان کی سانس لیتا ہے۔

مگر جب پیچھے مڑ کر دیکھتا ہے۔۔۔

تو سرمئی اور دودھیا آسمان کے نیچے چاند کی ہلکی مدھم چاندنی میں اسے وہی برگد دکھائی دیتا ہے سامنے دیکھتا ہے تو وہی تالاب اور اس کا چمکتا

یانی----

ایمان اس وقت بجائے گھبرانے کے۔۔۔۔۔

سوچنے لگتا ہے۔۔۔۔۔

"آخر یہ میں کہاں آپھنسا ہوں۔ اور اب یہاں سے کیسے نجات پاؤں گا؟؟-----"

تب اس کے ذہن میں خیال آتا ہے کہ وہ یہاں آیا کیسے؟

اس کے منہ سے بے ساختہ نکل پڑتا ہے "

"موبائل"۔۔۔۔۔موبائل۔۔۔۔۔

موبائل کا خیال آتے ہی اس کا ایک ہاتھ اپنے پتلون کی جیب میں جاتا ہے جہاں سے دوسرے ہی لمحے موبائل برآمد ہوتا ہے، وہ موبائل

اسکرین پر دیکھتا ہے، جہاں لکھا ہوتا ہے۔۔۔

اس وقت آپ ماضی میں ہو۔۔۔۔۔

واپس حال میں داخل ہونے کے لیے اس بٹن کو پریس کیجئے۔۔۔۔"

خوش ہو کر ایان،

فوراً بٹن پریس کر دیتا ہے۔

بٹن پر پریس ہوتے ہی،

ایپ سے سرخ اور پیلی روشنیوں کا اخراج شروع ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔

جوا یان کو اپنے لپیٹے میں لیتے ہوئے۔۔۔۔۔چند لمحے طواف کرتا ہے اور واپس تیز رفتاری سے حرکت کرتے ہوئے، ایان کو روشنی کی

لہروں میں گڈ گڈ کر کے موبائل ایپ میں غرق ہو جاتا ہے۔

دوسرے ہی لمحے ایان اپنے بیڈ پر بیٹھا ہے۔

جہاں ماحول بالکل پہلے جیسا ہی ہے وہ اپنے بیڈ پر بلیو کلر کی بٹن دباتا ہے۔ سامنے دروازے سے خوبصورت لیڈی روباوٹ داخل ہوتی ہے

اور کہتی ہے "جی سر آپ ریڈی ہیں تو ہیلی کا پٹر بلاؤں"

ایان بیڈ سے اترتے ہوئے کہتا ہے

"بس مجھے آپ پانچ منٹ دیجیے۔۔۔ میں ریڈی ہو جاؤں گا۔۔۔"

لیڈی روباٹ

او کے پلینز۔۔۔۔۔

کہتے ہوئے واپس چلی جاتی ہے۔

دروازہ بند ہو جاتا ہے۔

ایان باتھ روم میں پہنچتا ہے جہاں خود بخود مصنوعی آلات کے ذریعے غسل سے فارغ ہو کر باہر نکلتا ہے۔

وہ بالکل تیار ہو کر بیڈ روم سے باہر آتا ہے۔

ایمان اندر بیٹھتے ہوئے اس شخص سے مصافحہ کرتا ہے۔

وہ شخص کہتا ہے

"ہاں سراسر سے سرے سے مسترد نہیں کیا جاسکتا۔ اس پر کام اب بھی جاری ہے۔"

ایمان کہتا ہے

"مجھے یہ بھی بتاؤ کہ جب ماضی میں ہم جاسکتے ہیں تو یقیناً مستقبل میں بھی یہ ایپ لے جاتا ہوگا۔"

وہ شخص اپنی آنکھوں میں مخصوص چمک کے ساتھ جواب دیتا ہے

"جی ہاں سر...."

اس بات کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔

ہم امیدیں وابستہ کر سکتے ہیں کہ اس قسم کا کام

زیر تجربہ ہے۔"

ایان مسکراتے ہوئے اس شخص سے مصافحہ کرتا ہے۔

اور کہتا ہے

"ٹھیک ہے آپ کا بہت شکریہ۔۔۔۔۔ اب آپ اجازت لے سکتے ہیں۔"

تاکہ میں اگلے کام میں مصروف ہو سکوں۔۔۔۔۔ ہیلی کا پٹرنا معلوم مقام پر لینڈ کیا جاتا ہے۔

جہاں سے وہ شخص رخصت ہو جاتا ہے۔ ہیلی کاپٹر دوبارہ پرواز اختیار کر لیتا ہے۔

ایان کہتا ہے

"مسٹر پائلٹ مجھے نیلے سمندر کنارے لال گھاٹی کے پاس ساحل پر لینڈ کرواؤ، تاکہ میں کچھ وقت وہاں گزار سکوں۔"
جی سر جو حکم آپ کا" کہتے ہوئے پائلٹ مسکراتا ہے اور کچھ ہی دیر میں لال گھاٹی کے وسیع میدان میں ہیلی کاپٹر لینڈ ہوتا ہے۔

ایان نیچے اترتا ہے تب پائلٹ کہتا ہے

"سر .. آپ آجائیے۔۔۔ میں تب تک بیٹھے بیٹھے خود کو چارج کر لیتا ہوں۔۔۔"

ایان مسکراتے ہوئے آگے بڑھ جاتا ہے۔

جہاں دور ساحل پر نیلے سمندر کی دودھیا لہریں آسمان کو چھونے کی ناکام کوشش کر رہی ہیں۔ ایک لہر تو ایسی اچھلی جیسے کوئی بڑا اژدھا اپنے فن پھیلائے شکار کو نگلنے کے لیے لپک رہا ہو۔

اس لہر کو دیکھ کر ایان بجائے خوفزدہ ہونے کے مستی میں زیر لب مسکراتے ہوئے اپنا موبائل فون نکالتا ہے اور پراسرار ایپ پر کلک کرتا ہے جو حال سے مستقبل کا سفر کروانے کے لیے بالکل تیار ہے۔

ایپ سے سرخ اور پیلی روشنیاں خارج ہونے لگتی ہیں۔۔۔۔

جو ایان کے وجود کے گرد دائرہ نما طواف کرتی جاتی ہیں۔

آہستہ آہستہ روشنیوں کی بے شمار لکیریں ایان کے ہمراہ یکجا ہو جاتی ہیں۔

اور واپس ایپ میں داخل ہو جاتی ہیں۔

دوسرے ہی لمحے ایان آسمان کی بلندیوں پر اپنے ارد گرد خوبصورت حصار میں مقید پرواز کر رہا ہوتا ہے۔

وہ دیکھتا ہے اس کے جیسے بے شمار حصاروں میں انسان پرواز کیے جا رہے ہیں مگر سب اپنے اپنے دائرے میں محفوظ ہیں غالباً یہ فضائی سواریاں ہیں۔

ایان کے دائیں جانب ایک خوبصورت لیڈی گزرتے ہوئے مسکرا کر ایان سے مخاطب ہوتی ہیں۔

"ہائے۔۔۔۔۔"

ایان پر مسرت لہجے میں

"ہا".....

جواباً کہتا ہے۔ اور پوچھتا ہے کہ آپ بتا سکتی ہیں ہم کس صدی میں سفر کر رہے ہیں۔

"یہ سن 2,100 ہے۔۔۔۔۔"

اوہو.....

یعنی آپ شاید بذریعہ موبائل ایپ تشریف لائے ہیں۔"

ایان کہتا ہے

"ہاں جی ہاں درست اندازہ لگایا آپ نے۔۔۔ ویسے آپ یہاں کیا کر رہی ہیں۔۔۔۔"

حسین لیڈی نے کہا

"میں ایک پرائیویٹ تحقیقی کمپنی سے ہوں .. اور اہم پروجیکٹ پر کام کر رہی ہوں.....

تقریباً ایک ماہ سے اس کام کے پیچھے پڑی ہوئی ہوں امید ہے کہ جلد ہی پای؟ تکمیل تک رسائی حاصل کر لوں گی۔"

ایان کہتا ہے اوہو اچھا اچھا۔۔۔۔ بہت مبارکباد... اب مجھے جانا ہوگا . پھر ملیں گے ... بائے".....

حسین لیڈی

"بائے".....

کہتے ہوئے تیز رفتاری سے آگے بڑھ جاتی ہے۔

ایان سوچتا ہے کہ پائلٹ روبوٹ ویٹ کر رہا ہوگا اب "حال" میں پہنچنا چاہیے اتنا سوچتے ہی موبائل نکال کر اسکرین پر نظریں ڈالتا ہے

جہاں

واپس حال میں داخل ہونے کے لیے کلک کیجئے"

لکھا ہوا ہوتا ہے۔

وہ بٹن پر پریس کرتا ہے

اور سرخ اور پیلی روشنیاں اپنا کام شروع کر دیتی ہیں۔

ایان کے ارد گرد روشنیوں کی لکیروں کا گھیراؤ تیز رفتاری کے ساتھ عمل طواف کے بعد واپس ایپ میں سمٹنے لگتا ہے۔

اور ایک نقطے پر آ کر ختم ہو جاتا ہے۔

دوسرے ہی لمحے ایان نیلے سمندر کنارے کھڑا اس پر جوش دودھیا لہر کو نیچے گرتے ہوئے دیکھ رہا ہوتا ہے جس کا پانی اس کے قدموں

میں آ کر گدگدی پیدا کرتا ہے۔

ایان اپنی ہنسی پر قابو نہیں رکھ پاتا ہے اور ہنس پڑتا ہے۔

واپس مڑ کر جب وہ ہیلی کا پٹر کے قریب پہنچتا ہے تب پائلٹ مسکراتے ہوئے کہتا ہے

"تشریف لائیے سر.....

ایان ہیلی کا پٹر میں بیٹھتا ہے۔

وہ پرواز کرنے لگتا ہے۔ نیچے مختلف بلڈنگیں ایسے دکھائی دیتی ہیں جیسے کوئی سہانا خوابیدہ عالم اپنی سحر انگیزی مسلط کیے جا رہا ہو۔

باب نمبر 02

فضاؤں کی بلندیوں سے پستی کی جانب اترتا ہوا خوبصورت صاف و شفاف شیشے سے تشکیل کردہ ہیلی کا پٹر پرکشش بنگلے کی چھت تک پہنچتا ہے۔

دوسرے ہی لمحے چھت درمیان سے ہٹتے ہوئے دو حصوں میں کھلنے لگتی ہے۔

اور آہستہ روی کے ساتھ ہیلی کا پٹر چھت کے اندر بنگلے میں داخل ہو رہا ہے۔

ہیلی کا پٹر کے اندر داخل ہوتے ہی چھت پہلے کی طرح آپس میں جڑ کر برابر ہو جاتی ہے۔

اندر بنگلے کے ہال میں ہیلی کا پٹر لینڈ ہو رہا ہے۔

رکتے ہی دروازہ اوپن ہوتا ہے۔

جس کی سیڑھیوں سے ایان برآمد ہوتا ہے چند انسان نما روبوٹس ایان کا استقبال کرتے ہیں۔

دوسرے ہی لمحے فرش کے دونوں جانب فاصلہ بڑھتا ہے اور اچھا خاصا گہرا راستہ بن جاتا ہے۔

ہیلی کا پٹر اڑتے ہوئے اندر کی طرف لینڈ ہو جاتا ہے۔

اس کے لینڈ ہوتے ہی فرش بالکل برابر ہو جاتی ہے۔

ایان اپنے بیڈروم میں داخل ہو کر خود کفیل مشینوں کے ذریعے اپنے جوتے اور کپڑے تبدیل کرتا ہے۔

بیڈ پر لیٹ جاتا ہے۔

جہاں اسے موبائل پر خلا میں اڑتی ہوئی اس لیڈی کا دھیان آتا ہے جس کی پرکشش مسکراہٹ میں طلسماتی جذبات کا فرما ہیں۔

وہ موبائل پر "پراسرار ایپ" پر کلک کرتا ہے۔

جہاں زمانہ؟ مستقبل میں پہنچنے کے لیے

"کلک کیجئے"

لکھا ہوا ہے۔

ایان اپنی انگلی سے کلک کرتا ہے۔

لال پیلی روشنیوں کے اخراج کا عمل انعقاد پذیر ہو رہا ہے۔

ایان روشنیوں کی زد میں آ کر ایپ میں پوری طرح سما کر غائب ہو جاتا ہے۔

فضاؤں میں پرندوں کی مانند بے شمار سواریاں پرواز کر رہی ہیں۔

دودھیا موسم خوش رنگ کیفیت پیدا کر رہا ہے۔

ایان بھی ایک شیشے کے سرمئی حصار میں مقید پرواز کرتے ہوئے اسی خوبصورت لیڈی کو اپنی مضطرب نگاہوں سے تلاشنے میں مگن ہے۔

تخت اس کے دوسری طرف وہی لیڈی ہنستے کھلکھلاتے ہوئے گلابی حصار میں مقید،

حاضر ہو جاتی ہے۔

وہ حیرت زدہ ہو کر پوچھتا ہے۔

اوہو!!.....

میں نے بس سوچا ہی تھا آپ کے بارے میں اور آپ حاضر ہو گئی۔ یہ کیا چکر ہے۔

لیڈی نے ہنستے ہوئے جواب دیا۔

"دراصل آپ کی سوچ لہریں میری سوچ لہروں سے کنیکٹ ہو گئیں ہیں۔

مجھے سگنل ملتے ہی میں حاضر ہو گئی۔۔۔

بس اتنی بات ہے۔"

ایان بہت متعجب ہوا۔

اور بس مسکرا کر رہ گیا۔

لیڈی نے کہا۔

"کیا میں آپ کی کوئی خدمت کر سکتی ہوں"

ایان نے کہا

"میں سمجھا نہیں"

لیڈی نے کہا

اجی چائے، کافی، ناشتہ، کھانا، کچھ طلب محسوس کر رہے ہوتو۔۔۔؟؟۔۔۔

ایان مسرت سے کہنے لگا

"اوہو..... یعنی یہاں سب ہمارے والے شوق بھی مہیا ہیں۔"

لیڈی نے کہا

"جی بس آپ اجازت دیجئے۔۔۔"

ایان نے خوشی سے کہا

"نیکو اور پوچھ پوچھ ...

یعنی بالکل سو فیصد اجازت ہے۔"

کیا میں آپ کا نام جان سکتا ہوں۔

لیڈی نے اپنی حسین نیلی آنکھوں میں محبت کی چمک پیدا کرتے ہوئے کہا

"نیلوفر"

ایان مسکرا

ایان اور نیلوفر خلا میں بہتے جا رہے تھے، روشنیوں کی تیز رفتار دھارے ان کے وجود کو اپنے ساتھ بہا کر لے جا رہے تھے۔ ایان کی آنکھوں کے سامنے مختلف منظر آرہے تھے، جنہیں وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا۔ ایک لمحہ وہ نیلوفر کے قریب تھا، اور اگلے ہی لمحے وہ مکمل طور پر تنہا ہو چکا تھا۔ یہ گہرا خلا تھا، جہاں صرف اندھیرا اور روشنی کی لکیریں تھیں، اور ہر طرف ایک ہی عجیب سی سکوت کی کیفیت تھی۔

اس کا دل تیز تیز دھڑک رہا تھا، اور ذہن میں بے شمار سوالات گونج رہے تھے۔ نیلوفر کہاں تھی؟ یہ سفر کب تک جاری رہے گا؟ کیا وہ واقعی بلیک ہول کے قریب پہنچ چکے تھے؟ اور اگر ہاں، تو اس کا کیا مطلب تھا؟ کیا وہ واپس لوٹ پائیں گے، یا یہ ایک ایسا سفر تھا جس کا کوئی واپسی راستہ نہیں تھا؟

اسی لمحے ایان کے دماغ میں نیلوفر کی آواز گونجتی ہے۔

"ایان، گھبرائیے نہیں۔ یہ صرف ایک عبوری مرحلہ ہے۔ ہم بلیک ہول کے قریب ہیں، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم فنا ہو جائیں گے۔ ہمیں صرف اس سفر کا حصہ بننا ہے، اور اس کے بعد ایک نئی حقیقت ہمارا استقبال کرے گی۔"

ایان نے گہری سانس لی اور اپنی آنکھوں کو بند کیا۔ نیلوفر کی آواز میں ایک عجیب سی سکونت تھی، جیسے وہ اس سب کچھ کا پہلے سے علم رکھتی تھی۔

"لیکن نیلوفر، ہم کہاں جا رہے ہیں؟ یہ جو روشنی کی لکیریں ہمیں اپنی طرف کھینچ رہی ہیں، کیا یہ ہمیں کہیں لے جائیں گی؟"

نیلوفر نے جواب دیا، "ہم جس سمت میں جا رہے ہیں، وہ ہمیں نئی حقیقت کی طرف لے جائے گی۔ بلیک ہول ایک دروازہ ہے، ایک ایسا

دروازہ جس کے ذریعے ہم ایک نئی دنیا میں قدم رکھیں گے۔ اس کے بعد ہم وہ سب کچھ دیکھ پائیں گے جس کا ہم نے صرف خواب دیکھا تھا۔"

ایان کے ذہن میں ایک اور سوال آیا۔ "کیا ہم وہ سب کچھ بدل سکیں گے جو ہمارے دنیا میں غلط تھا؟"

نیلوفر کی آواز میں ایک ہنسی کی لہر محسوس ہوئی۔ "شاید، ایان، لیکن سب کچھ بدلنے کا اختیار صرف ہم پر نہیں ہوتا۔ اس کا فیصلہ اس دنیا کی قوتوں پر ہے جس میں ہم قدم رکھنے جا رہے ہیں۔"

اب ایان اور نیلوفر کا وجود ایک دوسرے سے جدا ہو چکا تھا۔ ایان نے اپنی آنکھیں کھولیں اور اپنے اطراف کی منظر کو دیکھنے کی کوشش کی۔ اس کے سامنے ایک عجیب سی دنیا نظر آرہی تھی، ایک جگہ جہاں سمندر کی لہریں چمکدار ہو کر اٹھ رہی تھیں، اور زمین پر عجیب سی نباتات اگ رہی تھیں۔

"ہم کہاں ہیں؟" ایان نے خود سے سوال کیا۔

نیلوفر کا جواب آیا، "یہ وہ جگہ ہے جس کا تم نے کبھی تصور بھی نہیں کیا تھا۔ یہ وہ دنیا ہے جس میں انسانیت کی تقدیر کا فیصلہ ہوگا۔"

ایان نے کچھ دور دیکھا، اور وہاں ایک شہر کے آثار نظر آئے۔ اس شہر میں عمارتیں تھیں جو خلا کی سمت میں بلند ہو رہی تھیں، اور ان عمارتوں کے بیچ میں مختلف قسم کے مخلوقات چل رہی تھیں۔

"یہ شہر کیا ہے؟" ایان نے حیرانی سے پوچھا۔

"یہ ایک نئی دنیا کا شہر ہے، جہاں مختلف اقسام کے مخلوقات ایک دوسرے کے ساتھ رہ رہے ہیں۔ یہاں وہ طاقتیں موجود ہیں جو دنیا کے فیصلے کرتی ہیں۔ اور تمہیں یہاں آ کر اپنی تقدیر کا سامنا کرنا ہے۔"

نیلوفر نے ایان کو شہر کی طرف اشارہ کیا، اور اس نے قدم بڑھایا۔ اس کے سامنے ایک دروازہ تھا، جو سنہری روشنی سے چمک رہا تھا۔

"یہ دروازہ ہمیں کہاں لے جائے گا؟" ایان نے سوال کیا۔

نیلوفر مسکراتے ہوئے بولی، "یہ دروازہ ہمیں حقیقت کے ایک نئے باب کی طرف لے جائے گا۔ اس میں تمہاری آزمائشیں ہوں گی، اور تمہیں اپنی تقدیر کا فیصلہ خود کرنا ہوگا۔"

ایان نے دروازے کی طرف قدم بڑھایا، اور جیسے ہی وہ دروازے کے قریب پہنچا، ایک دھندلا سا منظر اس کے سامنے آیا۔ اس منظر میں نیلوفر کی آواز گونجی، "تم تیار ہو، ایان؟"

ایان نے سر ہلادیا اور دروازے کو کھول لیا۔ اس کے سامنے ایک نیا، عجیب و غریب منظر تھا۔

باب نمبر 3

ایان نے دروازہ کھولا، اور ایک مدہم روشنی کی لہر اس کے سامنے پھیل گئی۔ جیسے ہی وہ دروازے کے اندر قدم رکھتا ہے، وہ خود کو ایک وسیع و عریض کمرے میں پاتا ہے، جس کی چھت اور دیواریں بالکل شفاف ہیں۔ کمرے کی ہوا میں ایک ہلکی سی خوشبو پھیل رہی تھی، جیسے تازہ پھولوں کی مہک ہو۔

"یہ کہاں ہے؟" ایان نے حیرت سے پوچھا، جب کہ نیلوفر کا وجود اس کے سامنے غائب ہو چکا تھا۔

نیلوفر کی آواز دور سے گونجی، "یہ وہ جگہ ہے جہاں آپ کی تقدیر کا فیصلہ ہوگا، ایان۔ یہ کمرہ آپ کے دماغ کی گہرائیوں میں موجود ہے۔ آپ کے ماضی، حال اور مستقبل کی عکاسی یہاں کی جاتی ہے۔"

ایان نے ارد گرد نظر ڈالی۔ کمرے کی دیواروں پر عجیب و غریب منظر اور ہلکے گہرے رنگوں میں جھرمٹ بنے ہوئے تھے۔ یہ رنگ اور منظر ہر لمحہ بدل رہے تھے، جیسے ایان کی زندگی کے مختلف مراحل اور اس کی سوچوں کی عکاسی ہو رہی ہو۔

"تو، اب کیا؟" ایان نے بے چینی سے سوال کیا۔

نیلوفر کی آواز پھر سے آئی، "اب تمہیں اپنی آزمائش کا سامنا کرنا ہوگا۔ یہ آزمائش تمہاری زندگی کے سب سے بڑے فیصلوں پر مبنی ہوگی۔ یہ فیصلہ تمہارے راستے کا تعین کرے گا۔"

ایان کی نظر ایک طرف پڑی، جہاں ایک دروازہ کھلتا ہوا دکھائی دیا۔ دروازے کے اندر ایک بڑا، روشن کمرہ تھا، جس میں ایک خاص قسم کی توانائی کی لہریں پھیل رہی تھیں۔

"کیا یہ وہ کمرہ ہے؟" ایان نے سوال کیا۔

"ہاں، یہ وہ کمرہ ہے جہاں تمہیں اپنے فیصلے کرنے ہوں گے۔" نیلووفر نے جواب دیا۔

ایان نے دروازہ عبور کیا اور کمرے میں داخل ہوا۔ کمرہ بہت ہی عجیب و غریب تھا، جیسے وہ کسی دوسری دنیا میں ہو۔ یہاں کے سماء، رنگ، اور روشنی میں کوئی قدرتی توازن نظر نہیں آ رہا تھا۔ بس ایک ہی چیز تھی، جو ایان کو متوجہ کر رہی تھی: سامنے ایک بڑا آسمانی آلہ تھا، جو فضا میں معلق تھا۔ اس آلے کے اوپر ایک اسکرین چمک رہی تھی، جس پر عجیب و غریب نقشے اور تخلیقی علامات نظر آ رہی تھیں۔

"یہ کیا ہے؟" ایان نے سوال کیا۔

"یہ تمہاری تقدیر کا آلہ ہے،" نیلووفر کی آواز آئی، "یہ آلہ تمہیں وہ راستے دکھائے گا جن پر تمہیں چلنا ہے۔ تمہیں ان راستوں میں سے کوئی ایک انتخاب کرنا ہوگا۔ تمہاری زندگی کی ہر ایک ترمیم یہاں کے نقشوں میں درج ہوگی۔"

ایان نے آلے کو قریب سے دیکھا، اور اس کی اسکرین پر ایک نقشہ ابھرا۔ نقشہ اتنا پیچیدہ تھا کہ ایان کو سمجھنا مشکل ہو رہا تھا، جیسے ہر راستہ میں ایک گہری معمہ چھپی ہو۔

"یہ راستے کیا ہیں؟" ایان نے ہمت کرتے ہوئے پوچھا۔

"یہ تمہارے مستقبل کے راستے ہیں،" نیلووفر نے کہا، "ہر راستہ تمہاری زندگی کے مختلف پہلوؤں کو کھولے گا۔ ایک راستہ تمہیں کامیابی کی طرف لے جائے گا، دوسرا تمہیں ماضی کے تجربات سے سیکھنے کا موقع دے گا، اور تیسرا تمہیں خلا کے اسرار سے روشناس کرے گا۔ لیکن تمہیں فیصلہ کرنا ہے، ایان۔"

ایان کے ذہن میں ایک ہلچل مچ گئی۔ اس کے سامنے تین مختلف راستے تھے، ہر ایک راستہ ایک نیا سفر اور ایک نیا چیلنج تھا۔ وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ کس راستے کو اختیار کرے۔

"اگر میں غلط راستہ منتخب کر لوں تو؟" ایان نے خوف زدہ ہو کر سوال کیا۔

"یہ تمہارے فیصلے ہیں، ایان،" نیلوفر کی آواز میں کچھ گہرائی تھی، "تمہارے انتخاب کی کوئی واپسی نہیں ہوگی۔ لیکن یہی زندگی کا حصہ ہے۔ کبھی کبھی ہمیں اندھیرے میں قدم رکھنا پڑتا ہے تاکہ ہم روشنی کو دیکھ سکیں۔"

ایان کی نظریں اس اسکرین پر مرکوز ہو گئیں۔ اس نے گہرائی سے سوچا، اور پھر ایک راستہ منتخب کیا۔ وہ راستہ جو اسے ماضی کے تجربات اور اس کی زندگی کے سچے فیصلوں تک لے جائے گا۔

جیسے ہی ایان نے اس راستے کو منتخب کیا، آلے نے ایک ہلکی سی آواز نکالی، اور اسکرین پر ایک نئی تصویر ابھری۔ اس تصویر میں ایان کا ماضی، اس کی مشکلات اور اس کے فیصلوں کی عکاسی ہو رہی تھی۔

"تم نے صحیح راستہ منتخب کیا ہے، ایان،" نیلوفر نے کہا، "اب تمہیں اپنی تقدیر کا سامنا کرنا ہوگا۔"

ایان نے ایک گہری سانس لی، اور اس نے محسوس کیا کہ اس کی زندگی کی نئی حقیقت کا آغاز ہو چکا ہے۔ اب وہ بلیک ہول کے سفر میں تھا، جہاں اس کا اور نیلوفر کا وجود ایک نئے جہان کی طرف گامزن تھا۔

باب نمبر 4

ایان نے جیسے ہی اپنے منتخب کردہ راستے کی طرف قدم بڑھایا، ایک غیر مرئی قوت نے اسے اپنی گرفت میں لے لیا۔ اس کا جسم جیسے خلا میں بکھر گیا، اور وہ تیز رفتاری سے ایک اندھیری سرنگ میں بہتا چلا گیا۔ چاروں طرف ایک گہری سکوت تھی، بس خلا کی خاموشی اور ایان کی دھڑکنوں کی آواز سنائی دے رہی تھی۔

"کیا یہ وہ راستہ ہے جس کا میں نے انتخاب کیا تھا؟" ایان نے خود سے سوال کیا، لیکن جواب نہ آیا۔ اس کا جسم اور دماغ دونوں ہی جیسے مفلوج ہو گئے تھے، اور اسے یہ نہیں سمجھ آ رہا تھا کہ وہ کہاں جا رہا ہے۔

پھر اچانک، ایک ہلکی سی روشنی دور سے نمودار ہوئی۔ ایان نے اس روشنی کی سمت میں حرکت کرنا شروع کی۔ جیسے جیسے وہ روشنی کے قریب پہنچا، اس کا ماحول بدلنے لگا۔ سرنگ کا سیاہ پن کم ہونے لگا، اور اس کے سامنے ایک بے شمار رنگوں کا جھر مٹ پھیل گیا۔

"یہ کہاں ہوں میں؟" ایان نے ہنوز الجھن میں سوال کیا۔

یہاں ہر طرف روشنی کے دھارے اور جھیلوں کی طرح بہتے ہوئے رنگ تھے۔ ایان کا جسم تقریباً مائع کی طرح بہہ رہا تھا۔ پھر اس نے نیلوفر کو اپنے سامنے پایا۔

"نیلوفر!" ایان نے حیرت سے کہا، "یہ کیا ہو رہا ہے؟"

نیلوفر نے مسکراتے ہوئے جواب دیا، "تم ایک نیا سفر شروع کر چکے ہو، ایان۔ یہ وہ مقام ہے جہاں تمہاری تقدیر کا ہر فیصلہ، ہر راستہ تمہیں اپنے آپ سے متعارف کرائے گا۔"

ایان نے اس کی بات سنی اور پھر خود کو اس ماحول میں گم کر لیا۔ وہ ایک لامحدود دنیا میں آچکا تھا، جہاں اس کا جسم اور روح مکمل طور پر آزاد

تھے۔ یہاں ہر چیز کی حقیقت تبدیل ہو چکی تھی، اور ایان کو یہ سمجھنا مشکل ہو رہا تھا کہ وہ حقیقت میں کہاں ہے۔

"یہ کہاں ہے؟ یہ کیا جگہ ہے؟" ایان نے پھر سوال کیا۔

"یہ وہ مقام ہے جہاں تمہارے اندر کی تمام تر توانائیاں جمع ہو کر نئی صورت اختیار کرتی ہیں۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں تمہارے اندر کی کمزوریوں اور طاقتوں کا سامنا ہوتا ہے، اور تمہیں خود کو دوبارہ دریافت کرنا ہوتا ہے۔"

نیلو فر کی باتوں نے ایان کو چونکا دیا۔ اس نے سوچا، کیا اس کا جسم اور دماغ حقیقتاً اتنی دور تک پہنچ چکے ہیں؟ اس نے اپنی آنکھوں کے سامنے نظر آنے والے رنگوں کی بکھری لکیروں کو بغض کی نظریں سے دیکھا۔ ان لکیروں میں کئی روپ اور شکلیں تھیں، جن میں اس کے ماضی کے کچھ لمحے بھی چھپے ہوئے تھے۔

"یہ... یہ کیا ہے؟" ایان نے غمگین لہجے میں سوال کیا۔

نیلو فر نے اس کی جانب دیکھتے ہوئے کہا، "یہ تمہارے ماضی کی وہ کہانیاں ہیں، جنہیں تم نے کبھی مکمل نہیں کیا۔ یہ تمہاری زندگی کے وہ لمحات ہیں جنہیں تم نے نظر انداز کیا۔ اب وقت آچکا ہے کہ تم انہیں جان لو، تاکہ تمہیں اپنے حال اور مستقبل کا مکمل شعور ہو سکے۔"

ایان نے آنکھیں بند کر کے سوچا، اور ایک لمحے کے لیے اسے محسوس ہوا کہ وہ اس دنیا میں ہے، لیکن اس کا جسم کسی اور حقیقت کا حصہ بن چکا ہے۔ پھر نیلو فر کی آواز نے اس کے اندر ایک نیا جوش بھرا۔

"آگے بڑھو، ایان، تمہیں اپنے اندر کی طاقت کو دریافت کرنا ہوگا۔"

ایان نے ایک گہری سانس لی اور قدم بڑھایا۔ جیسے ہی اس نے اپنے قدم آگے بڑھائے، وہ ایک نئی جگہ پر پہنچ گیا۔ وہاں کا منظر دیکھ کر اس کا دل تیز دھڑکنے لگا۔ اس جگہ کے چاروں طرف ایک غیر متعارف فضا تھی۔ زمین سے نکلتے ہوئے پتھر، آسمان میں بہتے ہوئے رنگ، اور نیچے کی طرف آتے ہوئے روشن دریا۔

"یہ کیا ہے؟" ایان نے ہکلاتے ہوئے کہا۔

نیلووفر نے اس کی سمت میں اشارہ کیا، اور اس کے سامنے ایک روشنی کا دروازہ نمودار ہوا۔ دروازے کے اندر ایک اور سرنگ نظر آئی۔

"یہ تمہاری تقدیر کی آخری سرنگ ہے،" نیلووفر نے کہا۔ "اب تمہیں فیصلہ کرنا ہے کہ تم کس سمت جاؤ گے۔"

ایان نے گہری سانس لی، اور پھر اس دروازے کی طرف قدم بڑھایا۔ جب وہ دروازے کے قریب پہنچا، اس کی آنکھوں کے سامنے ایک اور منظر ابھرا۔ یہ منظر ایک نئی دنیا کا تھا، جہاں کا ماحول انتہائی پراسرار تھا۔ ایان کو محسوس ہوا کہ یہ دنیا بلیک ہول کے اندر کوئی اور الگ جگہ ہے۔

"کیا یہ وہ جگہ ہے جہاں میں اور نیلووفر کا سفر ختم ہوگا؟" ایان نے خود سے سوال کیا، اور اس کی نظریں اس دنیا کی گہرائیوں میں غرق ہو گئیں۔

لیکن اس نے فیصلہ کر لیا تھا۔ اس سفر کو مکمل کرنے کے لیے، اسے اپنے اندر کی تمام کمزوریوں، خوفوں اور ترسوں کا مقابلہ کرنا ہوگا۔

"یہ میرے لیے ایک نیا آغاز ہے،" ایان نے خود سے کہا، اور دروازے کے اندر قدم رکھا۔

اس کے اندر کی توانائی نے ایک نئی صورت اختیار کی، اور ایان کا وجود بلیک ہول کی گہرائیوں میں مزید سفر کرنے کے لیے تیار ہو گیا۔ کیا وہ اپنی تقدیر کا فیصلہ کر پائے گا؟ کیا وہ اس پراسرار دنیا کے اسرار کو کھول سکے گا؟

ایان کا سفر ابھی جاری تھا۔

باب نمبر 5

ایان نے جب دروازے کے اندر قدم رکھا، ایک عجیب و غریب سکون اور خلاء نے اس کا استقبال کیا۔ دروازہ بند ہوتے ہی اس کا جسم ایک اور دنیا میں منتقل ہو گیا۔ یہاں کا ماحول مکمل طور پر مختلف تھا؛ فضا میں رنگوں کی ایک عجیب سی جھرمٹ تھی، جیسے خلا میں پھیلنے ہوئے رنگ خود ایک نیا دائرہ تخلیق کر رہے ہوں۔ زمین کے بجائے ایک نرم سی سطح تھی، جس پر ایان قدم رکھتے ہوئے چلا جا رہا تھا۔

نیلوفر اس کے قریب آ کر مسکرا دی، جیسے وہ پہلے سے اس کے اس سفر کے تمام مراحل سے واقف ہو۔ "یہ تمہاری تقدیر کا آخری مرحلہ ہے، ایان۔ اب تمہیں خود کو سمجھنا ہوگا، اور جو کچھ تمہارے اندر چھپا ہے، وہ تمہیں دکھایا جائے گا۔"

ایان نے سر ہلادیا، مگر اس کی نظریں ان تمام رنگوں کے جھرمٹ میں گھوم رہی تھیں۔ اس کا دماغ ان رنگوں میں الجھ چکا تھا اور وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ اس کی تقدیر کے آخری راز کیا ہیں۔ نیلوفر نے اس کی کنفیوزن کو محسوس کیا اور اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا، "تمہیں اس گزرگاہ کو عبور کرنا ہوگا، ایان۔ یہ راستہ تمہیں تمہارے اپنے آپ تک لے جائے گا، اور تمہیں اس کا سامنا کرنا ہوگا۔"

ایان نے ہچکچاتے ہوئے قدم بڑھایا۔ جیسے ہی وہ ایک قدم آگے بڑھتا، رنگوں کی دنیا تبدیل ہونے لگتی۔ ہر قدم کے ساتھ اس کی اندر کی دنیا کی پرتیں کھلنے لگیں۔ وہ ایک لمحے کے لیے رکا اور اپنے اندر کی آوازوں کو سننے کی کوشش کی۔ وہ آوازیں جو اسے اپنے اندر سے آئیں، وہ ہر خیال، ہر یاد، اور ہر خوف جو اس نے اپنے اندر دفن کیا تھا۔

"تمہیں اپنے خوف کا سامنا کرنا ہوگا، ایان،" نیلوفر کی آواز آئی۔

ایان نے گہری سانس لی اور اپنے قدم آگے بڑھائے۔ اچانک ایک دھندلا سا منظر سامنے آیا۔ وہ منظر ایک پرانا سا کمرہ تھا، جہاں وہ بچپن میں اپنے والدین کے ساتھ رہتا تھا۔ ایان نے اس کمرے میں داخل ہوتے ہوئے دیکھا کہ سب کچھ بالکل ویسا کا ویسا تھا، جیسے وہ زمانہ گزشتہ میں واپس آ گیا ہو۔

"یہ کیا ہے؟" ایان نے حیرت سے پوچھا۔

نیلووفر نے اس کے قریب آ کر کہا، "یہ تمہارے اندر کی وہ یادیں ہیں جن سے تم نے ہمیشہ فرار حاصل کیا۔ یہ تمہاری حقیقت کا حصہ ہیں، ایان۔ ان کا سامنا کیے بغیر تم آگے نہیں بڑھ سکتے۔"

ایان نے کمرے میں ایک نظر ڈالی۔ یہاں وہ لمحے تھے جب اس کے والدین کے درمیان تنازعات ہوتے تھے، وہ لمحات جب وہ خود کو کمزور محسوس کرتا تھا۔ اس کا دل تیز دھڑکنے لگا، مگر اس نے ان لمحوں کو نظر انداز کرنے کے بجائے، ان کا سامنا کیا۔

"میں ان لمحوں کو بدل نہیں سکتا، لیکن میں ان سے لڑ کر آگے بڑھ سکتا ہوں،" ایان نے خود سے کہا۔

اسی لمحے، کمرے کا منظر بدل گیا اور ایک نیا منظر سامنے آیا۔ یہ منظر اس کے مستقبل کا تھا۔ ایک دنیا تھی جس میں ایان کا کردار ایک طاقتور، پراعتماد انسان کے طور پر تھا، جو سب کے لیے رہنمائی کی روشنی تھا۔

"یہ وہ ممکنہ دنیا ہے جو تم بنا سکتے ہو،" نیلووفر نے کہا۔

ایان نے اس منظر کو دیکھا اور اس میں چھپی امید کی کرنوں کو محسوس کیا۔ اس نے اپنی کمزوریوں کو کچھ چھوڑتے ہوئے، اس طاقتور اور مثبت منظر کو اپنی تقدیر بنانے کا فیصلہ کیا۔

"اب میں جانتا ہوں، نیلووفر،" ایان نے کہا، "کہ میری تقدیر میرے ہاتھ میں ہے، اور میں اسے خود سے تخلیق کر سکتا ہوں۔"

نیلووفر مسکرائی اور اس کے قریب آ کر کہا، "یہی تمہاری سچائی ہے، ایان۔ اب تم تیار ہو۔ تمہارا سفر یہاں تک تھا، لیکن آگے کا راستہ تمہیں خود چننا ہوگا۔"

ایان نے اس کی باتوں کو سنا اور ایک گہری سانس لی۔ اس کا جسم اور دماغ ایک نئی توانائی سے بھر چکے تھے۔ وہ جانتا تھا کہ اس کا سفر ابھی ختم نہیں ہوا۔ اس کی تقدیر کا اگلا مرحلہ ابھی آنا تھا، اور وہ اس کے لیے تیار تھا۔

اچانک، ایک دروازہ کھلا اور ایک تیز روشنی ایان کے سامنے نمودار ہوئی۔ وہ روشنی اتنی روشن تھی کہ ایان کے لیے آنکھیں کھولنا مشکل ہو گیا تھا۔ نیلوفر نے اس کی طرف دیکھا اور کہا، "اب تمہیں وہ راستہ چننا ہے جس کی طرف تمہارا دل تمہیں لے جائے گا۔"

ایان نے ایک آخری بار نیلوفر کی طرف دیکھا اور اس کا شکریہ ادا کیا۔ پھر وہ روشنی کی طرف قدم بڑھانے لگا۔ جیسے ہی وہ روشنی میں داخل ہوا، اس نے اپنے اندر ایک نئی طاقت اور سمجھ محسوس کی۔ وہ جانتا تھا کہ اس کا سفر ابھی ختم نہیں ہوا تھا، بلکہ یہ ایک نئی شروعات تھی۔

ایان نے اپنا راستہ خود چن لیا تھا، اور اب وہ اپنی تقدیر کو اپنے ہاتھوں سے لکھنے کے لیے تیار تھا۔

اس کا سفر، ایک نئی حقیقت کی طرف جاری تھا۔

باب نمبر 6

ایان نے روشنی کی طرف قدم بڑھایا، اور جیسے ہی وہ اس میں داخل ہوا، اسے لگا جیسے وقت اور جگہ دونوں یکدم غائب ہو گئے ہوں۔ اس کا جسم ایک غیر مرئی قوت سے گھوم رہا تھا اور فضاؤں میں تیز رفتار طریقے سے محو سفر تھا۔ یہ سفر بہت ہی عجیب تھا، وہ خود کو خلا میں تیرتے ہوئے محسوس کر رہا تھا، جیسے اس کا جسم محض ایک تنکا ہو جو کبھی کبھی روشنی کی لہر سے ٹکرا کر دور جا پہنچتا ہو۔

"نیلو فر!" ایان نے آواز دی، لیکن اس کی آواز بھی اس خلا میں گم ہو گئی۔ اس نے نظریں گھمائیں تو نیلو فر کہیں نظر نہ آئی۔ اس کے اندر ایک عجیب سا اضطراب بڑھنے لگا، جیسے وہ کسی نہ ختم ہونے والے خلا میں پھنس چکا ہو۔

اچانک اس کے سامنے ایک شفاف دروازہ نمودار ہوا، جو ایک سرمئی روشنی سے گھرا تھا۔ وہ دروازہ جیسے ایان کی تقدیر کا دروازہ ہو، اس کے اندر کسی انجان حقیقت کا سراغ چھپائے ہوئے تھا۔ ایان نے ایک قدم آگے بڑھایا، اور دروازہ خود بخود کھل گیا۔ وہ اندر داخل ہوا، اور جیسے ہی وہ اندر پہنچا، ایک نئی دنیا اس کا استقبال کرنے کے لیے تیار تھی۔

"یہ کہاں ہوں میں؟" ایان نے بے یقینی سے خود سے کہا۔

وہ جس جگہ پر تھا، وہاں کی فضا نئیں ایک ایسی دنیا کی مانند تھیں جہاں نہ زمین تھی، نہ آسمان، بلکہ پورا ماحول ایک دائرے میں محصور تھا۔ ہر طرف ایک روشنی کی لہر دوڑ رہی تھی، جو آہستہ آہستہ اسے گھیر رہی تھی۔

ایان نے دل میں سوچا، "کیا یہ وہ جگہ ہے جس کے بارے میں نیلو فر نے بات کی تھی؟ کیا یہ بلیک ہول کا اصل مرکز ہے؟"

اسی لمحے، ایک آواز آئی، "ہاں، یہ وہی جگہ ہے، ایان۔"

ایان نے چونک کر آواز کی سمت دیکھی۔ وہاں، ایک شفاف شبیہ میں نیلو فر کھڑی تھی، مگر اس کا رنگ اور جسم ایک عجیب سی کیفیت میں تھا، جیسے

وہ ایک دائرے میں محصور ہو۔

"نیلو فر! یہ کیا ہے؟" ایان کی آواز میں خوف تھا۔

نیلو فر نے مسکرا کر کہا، "ایان، تم جو دیکھ رہے ہو، وہ حقیقت سے کہیں زیادہ پیچیدہ ہے۔ تم نے جو بلیک ہول کے بارے میں سنا تھا، وہ صرف ایک نظریہ نہیں تھا۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں وقت اور جگہ آپس میں ملتے ہیں، اور یہاں کی ہر شے کا وجود مختلف ہوتا ہے۔ یہ وہ عالم ہے جس میں تم اور میں، اور وہ ہم شکل بھی، سب ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔"

ایان نے دھیرے سے کہا، "تو کیا یہ میری تقدیر کا حصہ ہے؟"

نیلو فر کی آنکھوں میں ایک گہری چمک آئی، اور اس نے کہا، "ہاں، ایان۔ تم نے اپنے خوف کا سامنا کیا، اور اب تمہیں اپنی تقدیر کو قبول کرنا ہوگا۔ اس سفر میں تمہاری آزمائشیں ختم نہیں ہوئی ہیں۔ اب تمہیں اپنے آپ کو، اپنے ہم شکل کو اور اس دنیا کو سمجھنا ہوگا۔"

ایان کی نظریں نیلو فر کی طرف مرکوز ہو گئیں۔ اس کی آنکھوں میں عجیب سا راز تھا، جیسے وہ کسی گہرے معمہ کی تشریح کر رہی ہو۔

"یہ دنیا، ایان، تمہارے دماغ کی تخلیق ہے۔ تمہاری سوچ، تمہارے جذبات، تمہارے خوف اور تمہاری آرزوئیں یہاں کی ہر شے کو تشکیل دیتی ہیں۔ اور یہ جو تمہارا ہم شکل ہے، یہ دراصل تمہاری ایک گمشدہ شخصیت کا عکس ہے، جو تمہاری غیر جانبداریت کی نمائندگی کرتا ہے۔"

ایان نے گہری سانس لی اور کہا، "تو کیا میں نے جو کچھ سیکھا ہے، وہ صرف ایک خواب تھا؟"

نیلو فر نے سر ہلایا، "نہیں، ایان۔ یہ تمہارا خواب نہیں، تمہاری حقیقت ہے۔ تم جو کچھ بھی دیکھ رہے ہو، وہ تمہاری تقدیر کی حقیقت ہے۔ اب تمہیں فیصلہ کرنا ہوگا کہ تم اس دنیا کو کیسے بدلنا چاہتے ہو۔"

ایان نے اپنی آنکھوں کو جھپکایا اور پھر اپنی آنکھوں میں ایک عزم پیدا کیا۔ "میں اس حقیقت کو قبول کرتا ہوں، نیلو فر۔ میں اس دنیا کو اپنے ہاتھوں سے بدلوں گا۔ میں اپنے آپ کو ایک نیا آغاز دوں گا۔"

نیلو فر نے مسکرا کر کہا، "یہ تمہاری سب سے بڑی کامیابی ہوگی، ایان۔ اب تمہیں اپنے ہم شکل کو بھی سمجھنا ہوگا۔ وہ تمہارا حصہ ہے، اور تم دونوں کا راستہ ایک ہی ہے۔"

اسی لمحے، ایان نے اپنے ہم شکل کو دیکھا، جو اس کے سامنے کھڑا تھا، اور اس کی آنکھوں میں ایک عجیب سا سوال تھا۔

"کیا تم میرے ساتھ آؤ گے؟" ایان نے اپنے ہم شکل سے پوچھا۔

اس کا ہم شکل مسکرا کر بولا، "میں تمہارا حصہ ہوں، ایان۔ جہاں تم جاؤ گے، وہاں میں بھی ہوں گا۔ ہم دونوں کی تقدیر ایک ہی ہے۔"

اس کے بعد، ایان نے نیلو فر کی طرف دیکھا، اور اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا، "اب ہم سب مل کر اس دنیا کو ایک نیا رخ دیں گے۔"

نیلو فر نے کہا، "تو تم تیار ہو، ایان؟"

ایان نے فیصلہ کن انداز میں کہا، "ہاں، میں تیار ہوں۔"

اب ان کی تقدیر ایک نئے سفر کی طرف بڑھ رہی تھی، جہاں وہ اپنی حقیقت کو سمجھنے اور دنیا کو بدلنے کے لیے ایک نیا قدم اٹھانے والے تھے۔

یقیناً، یہ سفر ابھی ختم نہیں ہوا تھا، اور ایان کا راستہ ابھی باقی تھا۔

باب نمبر 7

ایان اور نیلوفر نے فیصلہ کیا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ وہ اس نئی حقیقت کو مکمل طور پر سمجھیں۔ ان کی تقدیر کا یہ نیا راستہ، جس میں ان کا ہم شکل بھی شامل تھا، ان کے سامنے تھا، اور وہ سب مل کر اس راز کو دریافت کرنے کے لیے تیار تھے جو بلیک ہول میں چھپے تھے۔

نیلوفر نے ایان کی طرف مڑ کر کہا، "اب ہمیں اس دنیا کے اصل مرکز تک پہنچنا ہوگا، جہاں ہر شے کا وجود یکجا ہو جاتا ہے۔ وہاں تمہاری تقدیر کا حقیقی راز چھپا ہوا ہے۔"

ایان نے سر ہلایا، اور اس کا ہم شکل بھی خاموشی سے ان کے پیچھے چلنے لگا۔ تینوں ایک ساتھ اس عالم کی گہرائی میں قدم بڑھا رہے تھے، جہاں وقت اور جگہ کا فرق ختم ہو چکا تھا۔

ان کی آنکھوں کے سامنے وہ پراسرار دروازے پھر سے نمودار ہوئے، جو ایک سرمئی چمک میں گھرا تھا۔ یہ دروازے اس سفر کے اگلے مرحلے کا آغاز تھے۔ جیسے ہی ایان نے ان دروازوں کی طرف قدم بڑھایا، نیلوفر نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور کہا:

"یہ دروازے تمہیں تمہارے اندر کی سچائی تک پہنچا دیں گے، ایان۔ لیکن تمہیں اپنے خوف کو شکست دینی ہوگی۔ تمہیں وہ سب دیکھنا ہوگا جو تمہاری نظروں سے اوجھل ہے۔"

ایان نے ایک گہری سانس لی اور کہا، "میں تیار ہوں، نیلوفر۔ مجھے اب کچھ نہیں ڈرا سکتا۔"

دروازے کھلتے ہی تینوں اندر داخل ہو گئے۔ جیسے ہی وہ اس میں داخل ہوئے، ایان نے محسوس کیا کہ فضا میں ایک غیر معمولی سکوت تھا۔ وہاں کی ہوا میں ایک عجیب سی کیفیت تھی، جیسے ہر شے میں ایک گہرا راز چھپا یا گیا ہو۔

"یہ کیا ہے؟" ایان نے سرگوشی کی، جب اس نے ارد گرد دیکھا۔ ہر طرف ایک ہی نوعیت کے درخت، چٹانیں اور قدرتی اشیاء تھیں، مگر ان کا

وجود بہت زیادہ مبہم تھا۔

نیلو فر نے کہا، "یہ تمہارے دماغ کی تخلیق ہے، ایان۔ یہ جگہ وہ سب کچھ ظاہر کرتی ہے جو تم اپنے اندر چھپائے رکھتے ہو۔ یہ درخت، یہ چٹانیں، یہ سب تمہارے خوف، تمہارے خواب اور تمہاری آرزوؤں کا عکس ہیں۔"

ایان نے گہری نظریں ان اشیاء پر ڈالی، اور اچانک اس کی نظر ایک درخت پر پڑی جس کے پتے روشن ہو رہے تھے، جیسے ان میں کوئی توانائی چھپی ہو۔ ایان نے قدم بڑھایا اور اس درخت کے قریب پہنچا، تو ایک سرگوشی اس کے کانوں میں آئی:

"تمہاری تقدیر تمہارے اندر ہے، ایان۔ تم نے اسے چھپایا ہے، لیکن اب تمہیں اسے تلاش کرنا ہوگا۔"

یہ آواز ایان کے دل کی دھڑکن کی طرح تیز ہو گئی۔ وہ لرزتے ہوئے بولا، "کیا تمہارا مطلب ہے؟ میں کیا چھپائے بیٹھا ہوں؟"

نیلو فر نے اس کے قریب آ کر کہا، "یہ درخت تمہارے اندر کی گہرائیوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس کی جڑیں تمہارے خوف اور تمہاری طاقت کے درمیان جڑی ہوئی ہیں۔ اگر تم ان جڑوں کو دریافت کرتے ہو، تو تم اپنی حقیقت تک پہنچ جاؤ گے۔"

ایان نے درخت کی جڑوں کی طرف ہاتھ بڑھایا اور اچانک اس کے ہاتھ میں ایک روشنی کی لہر آئی۔ اس لہر نے اسے ایک لمحے میں اس کی ماضی کی تمام یادیں دکھا دیں، جب وہ اپنے والدین کی موت اور اپنی تقدیر سے لڑ رہا تھا۔

"یہ کیا ہے؟" ایان نے بے ساختہ کہا۔

"یہ تمہارے اندر کی حقیقت ہے، ایان۔ تم نے ہمیشہ اپنے خوف کا سامنا نہیں کیا۔ اب تمہیں وہ سچائیاں دیکھنی ہوں گی جو تم سے چھپائی گئیں۔" نیلو فر نے کہا۔

اس کے بعد، ایان نے اپنے ہم شکل کی طرف مڑ کر دیکھا، جو اس کے ساتھ تھا۔ اس کے ہم شکل نے مسکرا کر کہا، "تم جو دیکھ رہے ہو، وہ تمہارا حصہ ہے، ایان۔ تم دونوں کا راستہ ایک ہی ہے، اور تمہیں اپنی تقدیر کو ایک ساتھ سمجھنا ہوگا۔"

ایان نے ایک لمحے کے لیے آنکھیں موندیں اور پھر کہا، "مجھے اب سب کچھ سمجھ آ رہا ہے۔ یہ بلیک ہول دراصل میرے اندر کی غیر تسلیم شدہ حقیقت کا نمائندہ ہے۔"

نیلوفر نے کہا، "بالکل، اور تمہیں اس حقیقت کو تسلیم کرنا ہوگا تاکہ تم اپنی تقدیر کو بدل سکو۔"

ایان نے ایک گہری سانس لی اور درخت کی جڑوں کو پکڑ لیا۔ جیسے ہی اس نے انہیں چھوا، اس کی آنکھوں کے سامنے ایک نیا منظر ابھرا۔ وہ اپنے ماضی کے خوفوں اور نا کامیوں سے آزاد ہو رہا تھا، اور اس کے اندر کی طاقت کا آغاز ہو رہا تھا۔

"اب میں تیار ہوں، نیلوفر۔ میں اپنی تقدیر بدل لوں گا۔"

اس کے ساتھ ہی، وہ درخت کی جڑوں میں سے ایک دروازہ کھلا، اور تینوں ایک نیا راستہ تلاش کرنے کے لیے اس میں قدم رکھتے ہیں۔

یہ نئی دنیا اب ایان کا منتظر تھی، جہاں وہ اپنے اندر کی طاقت کو دریافت کرے گا، اور جہاں اس کا خوف آخر کار ختم ہو جائے گا۔

تو، کیا ایان اس حقیقت کو مکمل طور پر سمجھ پائے گا؟ اور کیا وہ اس نئی دنیا میں اپنے خوف کو شکست دے سکے گا؟ یہ سوالات ابھی بھی کھڑے ہیں، اور ایان کا سفر ابھی ختم نہیں ہوا۔

باب نمبر 8

ایان، نیلوفر، اور اس کا ہم شکل، نئے دروازے کے اندر قدم رکھتے ہیں، اور ان کے سامنے ایک اجنبی، پراسرار دنیا کھلتی ہے۔ اس دنیا کا ماحول کچھ الگ تھا، یہاں کی فضا میں ایک ایسی توانائی محسوس ہو رہی تھی جو نہ صرف ان کے جسموں کو بلکہ ان کے ذہنوں کو بھی سرشار کر رہی تھی۔ ہر طرف رنگوں کی روشنی پھیل رہی تھی، اور آسمان پر عجیب و غریب شکلوں والے خلا کے درختوں کی ٹہنیاں جھک کر ان کی طرف بڑھ رہی تھیں۔

"یہ کہاں ہیں ہم؟" ایان نے بے ساختہ سوال کیا۔

نیلوفر نے مسکرا کر جواب دیا، "یہ وہ جگہ ہے جہاں تمہاری تقدیر کا آغاز ہوتا ہے۔ یہ جگہ تمہارے اندر کی گہرائیوں کو ظاہر کرتی ہے، جہاں تمہارے سب خوف اور تمہاری خواہشیں چھپی ہوئی ہیں۔"

ایان نے اپنے ہم شکل کی طرف دیکھا، جواب تک خاموش تھا، اور اس سے پوچھا، "تمہارا کیا خیال ہے؟ یہ سب کیا ہو رہا ہے؟"

اس کا ہم شکل، جواب تک ایک اجنبی کے طور پر ایان کے سامنے کھڑا تھا، ایک پل کو خاموش رہا، پھر کہا، "یہ سب تمہارے دماغ کی تخلیق نہیں، یہ حقیقت ہے، ایان۔ تم جو کچھ بھی دیکھ رہے ہو، وہ تمہاری حقیقت کا حصہ ہے۔ تمہیں صرف اس حقیقت کو قبول کرنا ہوگا۔"

"حقیقت کو قبول کرنا؟" ایان نے خود سے سوال کیا، "لیکن یہ سب کچھ، یہ سب مجھے اتنا اجنبی کیوں لگ رہا ہے؟"

"کیونکہ تم نے ہمیشہ اپنے خوف سے آنکھیں چرانا چاہا ہے، ایان۔ اب وقت ہے کہ تم ان سے سامنا کرو۔" نیلوفر نے کہا، اور پھر اس نے ایک اشارے سے ایان کو یہ دنیا کی گہرائیوں میں جانے کی دعوت دی۔

وہ تینوں آگے بڑھتے گئے، اور اچانک ایک زبردست روشنی کی لہر ان کے سامنے آئی۔ ایان نے اپنے آپ کو بے اختیار اس روشنی کی طرف

کھینچتا ہوا محسوس کیا۔ جیسے ہی وہ اس لہر میں داخل ہوئے، ان کے جسموں میں ایک عجیب سی سرسراہٹ محسوس ہوئی۔
ایان نے آنکھیں بند کر لیں اور محسوس کیا کہ وہ خلا میں تیر رہا ہے۔

"یہ کیا ہو رہا ہے؟" ایان نے بے یقینی کے عالم میں کہا۔

نیلوفر نے جواب دیا، "تم اب اس جگہ پر ہو جہاں تمہاری تقدیر کی حقیقت تمہاری آنکھوں کے سامنے آ جائے گی۔ تمہیں خود کو دریافت کرنا ہوگا، ایان۔"

یہ باتیں کہتے ہوئے نیلوفر اور اس کا ہم شکل ایان کے قریب آئے، اور پھر ان تینوں کے جسموں کے گرد ایک چمکدار حلقہ بن گیا، جس میں ایان کے اندر کی تمام احساسات، یادیں، اور خوف گزرنے لگے۔

ایان نے اندر کی لہر کو محسوس کیا، وہ جیسے ہی آگے بڑھا، اس نے دیکھا کہ اس کے ماضی کے سب خوف، شکستیں اور کامیابیاں دوبارہ اس کے سامنے آ کر رکاوٹیں ڈالنے لگیں۔ اچانک اس کے ذہن میں اس کی والدہ کی آواز آئی:

"ایان! تمہاری تقدیر تمہارے اپنے ہاتھوں میں ہے۔ جو تم خود پر یقین کرو گے، وہ تمہیں ملے گا۔"

ایان کی آنکھوں میں ایک چمک پیدا ہوئی، اور وہ کھڑا ہو گیا۔ اس نے اپنی آنکھیں بند کیں اور اپنی تمام قوتوں کو یکجا کرنے کی کوشش کی۔ اس کا دل تیز دھڑک رہا تھا، مگر اب وہ اپنے خوف کا سامنا کرنے کے لیے تیار تھا۔

اسی لمحے، ایک آہستہ سی آواز آئی، "تم تیار ہو، ایان۔ تمہیں اپنی تقدیر کا دروازہ کھولنا ہوگا۔"

ایان نے اپنی آنکھیں کھولیں، اور وہ دیکھتا ہے کہ اس کے سامنے ایک دروازہ کھل رہا ہے۔ دروازہ خود بخود کھلنے لگتا ہے، اور اس کے اندر سے ایک زبردست روشنی کا بہاؤ نکل رہا ہے۔ یہ روشنی ایان کی طرف بڑھنے لگتی ہے، اور اس کا جسم ان توانائیوں کی شدت سے سرشار ہو جاتا ہے۔

"یہ دروازہ کہاں لے جائے گا؟" ایان نے سوال کیا۔

نیلو فر نے مسکرا کر کہا، "یہ دروازہ تمہیں تمہاری تقدیر کی تکمیل کی طرف لے جائے گا۔ اب تمہیں خود کو مکمل طور پر اس دنیا کا حصہ بننا ہوگا۔"

ایان نے ایک آخری بار اپنے آپ کو تسلیم کیا اور دروازے کے اندر قدم رکھا۔ جیسے ہی اس نے دروازے کے اندر قدم رکھا، اس کے جسم میں ایک طاقتور توانائی کا آغاز ہوتا ہے، اور وہ اس طاقت کی شدت سے روشنی میں ڈوبنے لگتا ہے۔

کیا یہ دروازہ ایان کو اس کی تقدیر تک پہنچائے گا؟ کیا وہ اس روشنی کے اندر اپنے خوف کو شکست دے سکے گا؟ یہ سب کچھ اس کی تقدیر کے سامنے آنا بھی باقی ہے۔

باب نمبر 9

ایان نے دروازے کے اندر قدم رکھا، اور جیسے ہی اس کا جسم روشنی کے دریا میں ڈوبا، اس نے محسوس کیا کہ وہ اپنی تمام حیات سے الگ ہو چکا ہے۔ وہ ایک لمحے کے لیے خلا میں معلق محسوس ہوا، جیسے وقت کا وجود ختم ہو چکا ہو۔ اس کی آنکھیں بند ہو گئی تھیں، مگر پھر بھی ایک عجیب سا منظر اس کی ذہن میں اُبھرا۔

وہ ایک کھلی، خلا کی مانند زمین پر کھڑا تھا، اور اس کے سامنے ایک بلند و بالا عمارت کی شکل میں ایک گیٹ نظر آ رہا تھا۔ یہ گیٹ کسی انسان کے تخیل سے بھی زیادہ پراسرار اور پراسرار تھا۔ اس کے اطراف میں نیلے اور سبز رنگ کی لہر دار توانائیاں گزر رہی تھیں۔

"یہ کیا ہے؟" ایان نے خود سے کہا، مگر اس کی آواز سنائی نہیں دی۔

نیلوفر کی مسکراہٹ اس کے ذہن میں دوبارہ گونجی۔ "یہ تمہاری تقدیر کا دروازہ ہے، ایان۔ جہاں تمہیں اپنی حقیقت کا پتا چلے گا، جہاں تمہیں خود سے ملنا ہوگا۔"

اس کے اندر ایک طوفان برپا تھا۔ وہ بے چین ہو گیا تھا۔ کیا واقعی وہ اس دروازے کو کھولنے کے قابل ہے؟ کیا یہ اس کی زندگی کا سب سے بڑا فیصلہ ہے؟

ایان کے دماغ میں ایک گہری گونج نے اُبھارا: "یہ دروازہ تمہیں اپنی تقدیر کی حقیقت سے متعارف کرائے گا، لیکن تمہیں اس کا سامنا کرنے کے لیے تیار رہنا ہوگا۔"

ایان نے اپنے جسم کو متحرک کیا اور قدم آگے بڑھایا۔ جیسے ہی اس نے اس دروازے کے قریب قدم رکھا، اس کی آنکھوں کے سامنے ایک اور منظر اُبھرا۔ یہ منظر اس کے ماضی کی تلخ یادوں کا تھا۔

اس کے سامنے اُس دن کی تصویر ابھری جب وہ اور اس کے والدین ایک حادثے کا شکار ہوئے تھے۔ وہ ایک لمبا اور تاریک سرنگ میں گزر رہے تھے، جہاں ہر طرف سناٹا تھا۔ ایان کو محسوس ہوا کہ وہ خود کو دوبارہ اپنے خوف کے سامنے کھڑا پاتا ہے۔

"نہیں! ایان نے چپک کر کہا، "میں اس دن کو نہیں دیکھنا چاہتا۔"

مگر اس کا اندرونی خوف اس کے ذہن میں سرایت کر چکا تھا۔ اس کی آنکھوں کے سامنے وہ دن پھر سے ابھرا، جب اس کی زندگی کا سب سے بڑا حادثہ ہوا تھا۔

یہ وہ لمحہ تھا جب اس نے اپنی والدہ کو کھو دیا تھا، وہ لمحہ جب اس نے اپنے والد کو بھی الوداع کہا تھا۔

"یہ کیا ہے؟" ایان نے غصے اور افسوس کے ساتھ کہا۔ "میں یہ سب نہیں دیکھنا چاہتا تھا۔"

لیکن اس کا ہم شکل، جواب اس کے ساتھ کھڑا تھا، اُسے ہمت دیتے ہوئے بولا: "یہ تمہاری تقدیر ہے، ایان۔ تمہیں ان یادوں سے گزرنا ہوگا تاکہ تمہاری تقدیر کا راز کھلے۔"

نیلوفر کی آواز ایک بار پھر اس کے ذہن میں گونجی: "یہ تمہاری سب سے بڑی آزمائش ہے، ایان۔ اگر تم اس کو برداشت کر لیتے ہو، تو تمہاری تقدیر کی حقیقت تمہارے سامنے آجائے گی۔"

ایان نے اپنی آنکھیں بند کیں اور اپنے اندر کی تکلیف کو اپنے سامنے محسوس کیا۔ وہ جانتا تھا کہ یہ لمحہ اس کی زندگی کا سب سے مشکل لمحہ ہے۔ مگر اس نے خود سے کہا: "مجھے اس کا سامنا کرنا ہوگا، مجھے یہ سب برداشت کرنا ہوگا، تاکہ میں آگے بڑھ سکوں۔"

جیسے ہی اس نے یہ سوچا، وہ یکدم اُس منظر سے باہر نکلا، اور سامنے اس نے دروازے کے اندر ایک نئی حقیقت کو محسوس کیا۔ دروازہ کھلا تھا، اور اس کے اندر ایک وسیع و عریض خلا تھا۔

ایان نے اپنے قدم آگے بڑھائے، اور اس نے محسوس کیا کہ وہ اپنے آپ سے ٹوٹ چکا ہے، لیکن یہ ٹوٹنا اس کی حقیقت کی تکمیل کے لیے

ضروری تھا۔ جیسے ہی اس نے آخری قدم بڑھایا، اس کی آنکھوں کے سامنے ایک نیا منظر تھا، جو اس کی تقدیر کی حقیقت کو ظاہر کرتا تھا۔

وہ اب تک پہنچ چکا تھا، لیکن کیا وہ اس راز کو سمجھ پائے گا؟ کیا یہ دروازہ اس کو اس کی تقدیر تک لے جائے گا یا یہ ایک اور سراب ثابت ہوگا؟ اس کا جواب ابھی باقی تھا۔

باب نمبر 10

ایان نے آخری قدم آگے بڑھایا اور اس نے خود کو ایک نیا منظر میں پایا۔ اس کے سامنے ایک وسیع خلا تھا، جہاں نہ کوئی زمین تھی، نہ آسمان۔ بس خلا تھا، ایک لامتناہی خلا جس کی گہرائیوں میں ایک پراسرار سانور تیر رہا تھا۔

اس کا دل تیز دھڑک رہا تھا، مگر وہ اب مزید خوف محسوس نہیں کر رہا تھا۔ اس نے جو فیصلہ کیا تھا، وہ اب اس کا سامنا کر چکا تھا۔ نیلوفر کی مسکراہٹ اس کے ذہن میں گونج رہی تھی: "یہ تمہاری تقدیر کا دروازہ ہے، ایان۔"

اس کی نگاہیں خلا میں جمی ہوئی تھیں، اور پھر اچانک ایک عجیب سی روشنی اس کے سامنے اُبھر کر پھیلنے لگی۔ یہ روشنی ایک چمکدار نیلے رنگ کی تھی، اور اس میں چھپی ہوئی توانائی کی لہر ایان کے جسم کو محسوس ہونے لگی۔

ایان نے ایک قدم آگے بڑھایا، اور اس کے ساتھ ہی وہ روشنی اس کے جسم کے اندر گھس گئی۔ اس کے پورے وجود میں ایک ٹوٹ پھوٹ کی آواز آئی، جیسے کوئی دروازہ کھل رہا ہو، اور پھر وہ ایک نئے مقام پر آ کر رک گیا۔

یہ جگہ، جو ایان نے پچھلے لمحے میں دیکھی تھی، اب مکمل طور پر بدل چکی تھی۔ وہ اب ایک عجیب و غریب کمرے میں تھا، جہاں نہ کوئی کھڑکیاں تھیں، نہ دروازے۔ صرف ایک کمرہ تھا جس میں بیک وقت سناٹا اور گہرائی تھی۔ ایان کا دماغ ابھی تک اس تبدیلی کو سمجھ نہیں پایا تھا۔

"یہ کہاں ہوں میں؟" ایان نے سرگردانی میں کہا، اور پھر اچانک اس کے سامنے نیلوفر کی موجودگی کا احساس ہوا۔

نیلوفر اس کے سامنے کھڑی تھی، مگر اس کا چہرہ اب ایک عجیب و غریب کیفیت میں تھا۔ وہ ہنستی ہوئی نہیں تھی، نہ ہی وہ وہی پرکشش چہرہ تھا جسے ایان نے پہلی بار دیکھا تھا۔ اس کے چہرے پر گہرے سائے تھے، اور اس کی آنکھوں میں ایک خطرناک سی چمک تھی۔

"نیلوفر؟" ایان نے پکارا، "یہ کیا ہو رہا ہے؟ تم کہاں ہو؟"

نیلو فر نے ایک سرد آہ بھری اور کہا، "میں وہ نیلو فر نہیں ہوں، جسے تم جانتے ہو۔" اس کی آواز میں ایک عجیب سا بھاری پن تھا، جیسے وہ کسی دوسرے جہت سے آئی ہو۔

ایان کی نظریں نیلو فر کی طرف بڑھیں، اور وہ سمجھ نہ سکا کہ یہ کون ہے۔ اس نے کہا، "تم کیا کہہ رہی ہو؟ تم ہو نیلو فر، تمہاری مسکراہٹ، تمہاری موجودگی۔۔۔"

نیلو فر نے اُس کے جملے کو درمیان میں کاٹتے ہوئے کہا، "تمہیں یہ بات جانی ہوگی، ایان۔ وہ نیلو فر، جسے تم جانتے ہو، وہ محض ایک چہرہ تھا، ایک جھوٹ تھا۔"

ایان کی نظریں متحیر ہو گئیں۔ اس کے ذہن میں ایک شک تھا۔ "جھوٹ؟ تم کیا کہہ رہی ہو؟"

نیلو فر نے ایک گہری سانس لی، اور پھر اس کے چہرے پر ایک مخصوص مسکراہٹ ابھری۔ "یہ جو کچھ تمہیں دکھایا گیا ہے، یہ صرف تمہاری تخیل کا حصہ تھا، ایان۔ تمہاری تقدیر کا راز تمہارے سامنے ہے، لیکن تم ابھی تک اس کو سمجھنے کے لیے تیار نہیں ہو۔"

"تقدیر کا راز؟" ایان نے سوال کیا، "یہ کیا مطلب ہے؟"

نیلو فر نے آگے بڑھتے ہوئے کہا، "تمہیں یاد ہے؟ وہ بلیک ہول، جس کے بارے میں تم نے سنا تھا؟ وہ تمہیں تمہاری تقدیر تک لے آیا ہے۔ تم نے اس کا سامنا کیا، مگر تم ابھی تک یہ نہیں جان پائے کہ بلیک ہول محض ایک راستہ ہے۔ تمہاری تقدیر کا مقصد اس کا راز ہے۔"

ایان کے دماغ میں ایک سنسنی سی دوڑ گئی۔ "یعنی یہ سب کچھ میری تقدیر کے لیے تھا؟"

نیلو فر نے ایک سرد مسکراہٹ کے ساتھ کہا، "ہاں، ایان۔ یہ تمہاری آزمائش ہے، اور تمہیں اس کا جواب تلاش کرنا ہوگا۔"

ایان کی نظریں نیلو فر کی جانب مڑیں، مگر وہ ایک لمحے کے لیے ہٹ گئیں۔ اس کی آنکھوں میں خوف کا عنصر تھا، کیونکہ اب وہ یہ سمجھ چکا تھا کہ اس

کا راستہ بہت پیچیدہ ہے۔ یہ وہ راستہ تھا جو اس کے اندر کی گہرائیوں سے جڑا تھا۔

"تم کیا چاہتے ہو؟" ایان نے کہا، "کیا میں اس راہ پر چلنے کے لیے تیار ہوں؟"

نیلو فر نے اس کی جانب ایک آخری نظر ڈالی اور کہا، "صرف تم خود ہی اس کا جواب دے سکتے ہو، ایان۔ تمہاری تقدیر کا راز تمہاری اندر کی طاقتوں میں چھپا ہے۔ اگر تم چاہو تو اس سے آگے بڑھ سکتے ہو، اور اگر نہیں تو تم ہمیشہ کے لیے اس راستے پر کھڑے رہو گے۔"

ایان کے دماغ میں ایک آخری سوال ابھرا، "اگر میں یہ راستہ اختیار کرتا ہوں، تو کیا ہوگا؟"

نیلو فر نے کہا، "تمہیں اپنے آپ سے ملاقات کرنی ہوگی، ایان۔ تمہارا ہم شکل، تمہارا پرانا خوف، تمہارا اچھلا وقت، یہ سب تمہیں اس راستے پر لے آئیں گے۔ اور اگر تم اس سفر کا سامنا کر پاتے ہو، تو تم وہ طاقت حاصل کر پاؤ گے جس کا تم نے کبھی تصور بھی نہیں کیا۔"

ایان کی نظریں دھندلا گئی تھیں، اس کے اندر ایک شدید جدوجہد ہو رہی تھی۔ کیا وہ اپنی تقدیر کو جاننے کے لیے تیار تھا؟ یا وہ ابھی تک اس راستے پر چلنے سے ڈرتا تھا؟ اس کا جواب اب تک غیبی تھا، مگر وہ جانتا تھا کہ اس کے سامنے ابھی بہت بڑا راز تھا جسے اسے کھولنا ہوگا۔

سپنس کی اگلی کڑی میں ایان کو اپنے اندر کی حقیقت کا پتا چلے گا، اور وہ بلیک ہول کی گہرائیوں میں چھپے ہوئے نئے رازوں کا سامنا کرے گا...

باب نمبر 11

ایان کی نظریں نیلوفر کی طرف بڑھیں۔ اس کی آنکھوں میں ایک پراسرار چمک تھی، جیسے وہ کچھ چھپا رہی ہو۔ نیلوفر کے الفاظ ایان کے دماغ میں گونج رہے تھے، "تمہیں اپنے آپ سے ملاقات کرنی ہوگی، ایان۔" یہ بات اس کے دل میں ایک سنگین سوال چھوڑ گئی تھی، جو اس کی پوری حقیقت کا پتا دینے والی تھی۔

"تم کیا کہہ رہی ہو؟" ایان نے ہچکچاتے ہوئے پوچھا۔

نیلوفر نے سر ہلایا اور ایک گہری سانس لی۔ اس کے چہرے پر ایک سنجیدہ تاثرات ابھرے، اور پھر اس نے کہا، "تمہاری تقدیر کا راز تمہارے اندر چھپا ہے، ایان۔ وہ بلیک ہول تمہیں اس لیے لایا ہے تاکہ تم اپنے آپ کو پہچان سکو۔ تم نے اس راہ کا انتخاب کیا ہے، اور اب تمہیں اس کا سامنا کرنا ہوگا۔"

"لیکن میں کیا دیکھوں گا؟" ایان کی آواز میں ایک بے چینی تھی۔ "کیا میں تیار ہوں اس کا سامنا کرنے کے لیے؟"

نیلوفر نے ایک سرد مسکراہٹ کے ساتھ کہا، "یہ تمہاری تقدیر ہے، ایان۔ تم جو بھی دیکھو گے، وہ تمہاری حقیقت ہوگی۔ تمہیں اپنے آپ کے بارے میں سچائی جانی ہوگی، اور صرف تب ہی تم آگے بڑھ سکو گے۔"

ایان کی نظریں نیلوفر کی طرف بڑھیں، مگر اس کے دل میں ایک عجیب سی بے چینی تھی۔ اس نے کبھی بھی اس راستے پر چلنے کا نہیں سوچا تھا، اور اب جب وہ اس پر کھڑا تھا، تو اس کا دل دھڑک رہا تھا۔ کیا وہ واقعی تیار تھا اس سچ کا سامنا کرنے کے لیے؟

نیلوفر نے آگے بڑھ کر ایان کی طرف دیکھا اور پھر کہا، "تمہیں اب اپنی تقدیر کا انتخاب کرنا ہوگا، ایان۔ تمہیں وہ سب کچھ دیکھنا ہوگا جس سے تم نے کبھی خوف کھایا تھا۔ وہ خوف، جو تمہاری تقدیر کا حصہ ہے۔"

ایان نے ایک گہری سانس لی اور پھر کہا، "میں تیار ہوں، نیلوفر۔ مجھے اس کا سامنا کرنا ہوگا۔"

نیلوفر نے اس کی بات سنی اور پھر اس کے ہاتھ میں ایک چھوٹا سا شیشہ دیا۔ شیشے کی سطح پر ایک گہرا نیلا رنگ تھا، اور اس میں روشنی کی عجیب سی لہر دوڑ رہی تھی۔

"یہ کیا ہے؟" ایان نے شیشے کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"یہ تمہیں تمہاری حقیقت دکھائے گا، ایان۔ بس اسے ہاتھ میں پکڑ لو اور اپنی آنکھوں کو بند کر لو۔" نیلوفر نے کہا۔

ایان نے شیشہ تھام لیا اور اپنی آنکھیں بند کر لیں۔ جیسے ہی اس کی آنکھوں پر پردہ پڑا، اس کے دماغ میں ایک خوفناک منظر ابھرا۔ یہ ایک سیاہ اور خالی خلا تھا، جس میں کچھ نہیں تھا، بس خلا کی گہرائیوں میں ایک لامتناہی بلیک ہول تھا۔

اس بلیک ہول کے اندر ایک آواز گونجی، ایک آواز جو اس کی اپنی تھی۔ ایان نے خوف کے عالم میں اپنی آنکھیں کھولیں، مگر وہ اب بھی اس منظر میں غرق تھا۔

"یہ کیا ہے؟" ایان نے سرگوشی کی۔

"یہ تمہاری حقیقت ہے، ایان۔" نیلوفر کی آواز گونجی، "یہ بلیک ہول تمہارے اندر چھپے ہوئے خوف کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ تمہارے ماضی کی گہرائیوں میں دفون ہے۔ تمہیں اس کا سامنا کرنا ہوگا، ورنہ تم کبھی آگے نہیں بڑھ سکو گے۔"

ایان کی نظریں بلیک ہول کی طرف متوجہ ہو گئیں۔ یہ ایک عجیب اور پراسرار جذبہ تھا، جو اس کے اندر ایک غمگینی اور بے چینی کی لہر پیدا کر رہا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ اگر وہ اس بلیک ہول سے باہر نکلنا چاہتا ہے، تو اسے اپنے خوف کو شکست دینی ہوگی۔

"مجھے کیا کرنا ہوگا؟" ایان نے بلیک ہول کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے پوچھا۔

نیلو فر کی آواز گونجی، "تمہیں اپنے ماضی کا سامنا کرنا ہوگا، ایان۔ وہ ماضی جسے تم نے دفن کر دیا تھا، وہ تمہاری تقدیر کا حصہ ہے۔ تمہیں اس کا سامنا کرنا ہوگا تاکہ تم آگے بڑھ سکو۔"

ایان نے اپنی آنکھیں بند کر لیں اور گہری سانس لی۔ اس کا دل تیز دھڑک رہا تھا، مگر اس نے فیصلہ کیا تھا کہ وہ اپنے خوف کا سامنا کرے گا۔ اس نے قدم بڑھایا اور بلیک ہول کی گہرائیوں میں داخل ہو گیا۔

جیسے ہی وہ بلیک ہول میں داخل ہوا، اس کے سامنے ایک نیا منظر ابھرا۔ یہ منظر اس کے ماضی کا تھا، ایک ایسا ماضی جسے وہ ہمیشہ سے نظر انداز کرتا آیا تھا۔ اس منظر میں ایان ایک چھوٹے سے بچے کی طرح دکھائی دے رہا تھا، جو اپنے والدین کے ساتھ ہنسی خوشی زندگی گزار رہا تھا۔

لیکن پھر ایک دن، وہ ایک حادثے کا شکار ہو گیا۔ اس کے والدین کا انتقال ہو گیا، اور ایان نے اپنی زندگی کا ایک حصہ کھو دیا تھا۔ اس واقعے نے اس کی زندگی کو بدل دیا تھا، اور اس نے خود کو اپنے خوف سے بچانے کے لیے ہمیشہ اپنے اندر کا دروازہ بند کر لیا تھا۔

اب وہ اس دروازے کے سامنے کھڑا تھا، اور اس کا خوف پھر سے زندہ ہو چکا تھا۔ اس کا دل دہل رہا تھا، مگر اس نے فیصلہ کیا کہ وہ اس خوف کا سامنا کرے گا۔

"یہ میرا خوف ہے، نیلو فر۔" ایان نے کہا، "یہ وہ خوف ہے جسے میں ہمیشہ سے بھگاتا آیا ہوں۔"

نیلو فر کی آواز گونجی، "ہاں، ایان۔ یہ تمہارا خوف ہے، لیکن اب تمہیں اس کا سامنا کرنا ہوگا۔ تمہیں اس کا مقابلہ کرنا ہوگا تاکہ تم اپنی تقدیر کو پہچان سکو۔"

ایان نے اپنی نظریں اس خوفناک منظر پر مرکوز کیں اور اس کے اندر ایک طاقت کا احساس ہونے لگا۔ وہ جانتا تھا کہ اب اس کے پاس اپنے خوف کو شکست دینے کا موقع ہے۔

"میں تیار ہوں، نیلو فر۔" ایان نے کہا، "میں اپنے خوف کا سامنا کروں گا، اور میں اپنی تقدیر کا راز جانوں گا۔"

اور پھر اس نے وہ قدم اٹھایا جو اس کی تقدیر کا حصہ تھا۔

باب نمبر 12

ایان نے جیسے ہی قدم بڑھایا، اس کا دل تیز دھڑکنے لگا۔ وہ بلیک ہول کی گہرائی میں داخل ہو چکا تھا اور جیسے اس کے جسم کے ہر حصے کو ایک ان دیکھے اور پراسرار کشش نے اپنی گرفت میں لے لیا تھا۔ اچانک اس کی آنکھوں کے سامنے ایک تیز اور شدید روشنی چمکی، اور اس کی تمام حواس گم ہو گئے۔

وہ ایک خلا میں گم ہو چکا تھا، جہاں صرف سیاہی اور روشنی کی ملی جلی گمبیر حالت تھی۔ اس کے ذہن میں مسلسل ایک ہی سوال گونج رہا تھا: "کیا یہ حقیقت ہے؟ یا پھر یہ ایک خواب ہے؟" اس نے ایک گہری سانس لی اور اپنے اندر کی طاقت کو محسوس کیا، جیسے ایک نئی توانائی نے اس کی روح میں سرایت کر لی ہو۔

پھر یکایک اس کے سامنے ایک منظر ابھرا: ایک پہاڑوں کی سرسبز وادی میں، جہاں نیلے آسمان پر بادل رقص کر رہے تھے۔ ایان کا دل دھڑکنے لگا، کیونکہ یہ وہ منظر تھا جسے وہ بچپن میں دیکھتا تھا، جب وہ اپنے والدین کے ساتھ خوشحال زندگی گزار رہا تھا۔ یہ منظر ایک ایسا سادہ لیکن پُر امن لمحہ تھا جو اس کے دل میں ہمیشہ محفوظ تھا۔

"یہ... یہ کیا ہو رہا ہے؟" ایان نے خود سے کہا، اور پھر اس کی نظریں چمک اٹھیں۔ اس منظر میں کچھ تھا جو اس کی تقدیر سے جڑا ہوا تھا، کچھ ایسا جو اسے اس وقت سمجھنا ضروری تھا۔

اسی لمحے، نیلوفر کی آواز گونجی: "یہ تمہاری تقدیر کا آغاز ہے، ایان۔ تمہاری حقیقت، تمہارا ماضی، تمہاری اندر کی طاقتیں سب یہاں چھپی ہوئی ہیں۔"

"لیکن یہ کیا ہے؟ یہ منظر کیوں؟" ایان نے گھبرا کر سوال کیا۔

نیلوفر نے جواب دیا، "یہ تمہارے ماضی کی یادیں ہیں، ایان۔ لیکن ان یادوں میں کچھ پوشیدہ ہے، کچھ ایسا جو تم نے کبھی نہیں جانا۔ اب وقت

آچکا ہے کہ تم اسے دریافت کرو۔"

ایان نے اپنے ارد گرد کا جائزہ لیا۔ وہ پہاڑوں میں گھوم رہا تھا، اور اس کی آنکھوں میں ایک حیرانی کی لہر دوڑ گئی۔ اچانک ایک درخت کے نیچے، ایک چھوٹا سا دروازہ نظر آیا جو کسی قدیم تہذیب کی باقیات کی طرح دکھائی دے رہا تھا۔

"یہ دروازہ...!" ایان نے کہا، اور اس کی نظریں اس دروازے پر مرکوز ہو گئیں۔ یہ دروازہ ایک نئے سفر کی علامت تھا۔ اس کے دل میں ایک خوف اور تجسس کی ملی جلی کیفیت پیدا ہو گئی تھی۔

"کیا یہ دروازہ میں کھولوں؟" ایان نے نیلوفر سے پوچھا۔

نیلوفر کی آواز میں ایک سنجیدہ لہجہ تھا، "یہ دروازہ تمہاری تقدیر کے دوسرے حصے تک لے جائے گا، ایان۔ لیکن تمہیں اپنی خوفوں کو تسلیم کرنا ہوگا۔"

ایان نے ایک گہری سانس لی اور دروازے کی طرف قدم بڑھایا۔ جیسے ہی اس نے دروازے کا دستک دیا، دروازہ آہستہ سے کھلنے لگا، اور ایک سرد ہوا کا جھونکا باہر آیا۔ اس ہوا میں ایک مخصوص خوشبو تھی، جیسے ماضی کے دریا کی خوشبو۔

ایان اندر داخل ہوا، اور جیسے ہی دروازہ مکمل طور پر کھلا، ایک سیاہ اور پراسرار کمرہ اس کے سامنے تھا۔ اس کمرے میں بے شمار پرانے اور مستند کتابیں رکھی ہوئی تھیں، جن کی جلدیں دھندلا چکی تھیں، اور ان میں سے کچھ کتابیں ایسے پراسرار نشانوں سے مزین تھیں جو ایان نے کبھی نہیں دیکھے تھے۔

"یہ... یہ کیا ہے؟" ایان نے بے اختیار کہا۔

نیلوفر نے جواب دیا، "یہ تمہاری تقدیر کی گمشدہ کتابیں ہیں، ایان۔ تمہیں ان کتابوں سے سچائیاں معلوم ہوں گی۔ یہ کتابیں تمہارے راز جاننے کا دروازہ ہیں۔"

ایان نے ایک کتاب اٹھائی، اور جیسے ہی اس نے اسے کھولا، اندر ایک عجیب سی روشنی پھیل گئی۔ اس روشنی کے اندر ایک نقشہ تھا، جو ایک ایسی جگہ کی طرف اشارہ کر رہا تھا جس کا نام "سایہ کمرہ" تھا۔

"یہ کیا ہے؟" ایان نے تجسس سے پوچھا۔

"یہ وہ کمرہ ہے جہاں تمہاری تقدیر کی حقیقت چھپی ہوئی ہے۔" نیلوفر نے کہا، "یہ وہ مقام ہے جہاں تمہیں اپنے آپ کا مکمل علم ہوگا۔"

ایان نے نقشے کو بغور دیکھا، اور پھر اس کے اندر ایک غمگین سا منظر ابھرا۔ اس منظر میں ایک شخص، جو ایان کی طرح دکھائی دیتا تھا، درختوں کے نیچے کھڑا تھا، اور اس کے ہاتھ میں ایک کٹہری تھی۔

"یہ کیا؟" ایان نے چونک کر کہا، "یہ میں ہوں؟"

نیلوفر نے خاموشی سے جواب دیا، "یہ تمہارے اندر کی گہری حقیقت ہے، ایان۔ وہ شخص تمہاری تقدیر کے راستے پر چلنے والا تھا، لیکن اس نے ایک فیصلہ کیا جس سے وہ بھٹک گیا۔ اب وہ تمہاری تقدیر کا حصہ بن چکا ہے، اور تمہیں اس کا سامنا کرنا ہوگا۔"

ایان کا دل تیز دھڑکنے لگا۔ اس کے سامنے وہ منظر تھا جس سے وہ ہمیشہ بچنے کی کوشش کرتا آیا تھا۔ اب اسے یہ فیصلہ کرنا تھا کہ وہ اس کے سامنے کیسے کھڑا ہوگا۔ اس کا خوف اس کے اندر ایک زہر کی طرح پھیل رہا تھا، مگر وہ جانتا تھا کہ اگر وہ اس خوف کا سامنا نہیں کرتا، تو وہ کبھی اپنی تقدیر کو نہیں سمجھ پائے گا۔

"میں اس کا سامنا کروں گا، نیلوفر۔" ایان نے عزم کے ساتھ کہا۔

"یہی تمہارا راستہ ہے، ایان۔" نیلوفر نے کہا، "تمہیں اپنے آپ کا حقیقتاً سامنا کرنا ہوگا۔"

ایان نے قدم بڑھایا اور اس نقشے کی سمت کی طرف چل پڑا۔ جیسے ہی وہ اس کی سمت میں قدم رکھتا، ایک شدید روشنی ابھری اور وہ دوبارہ خلا میں گم ہو گیا۔

باب نمبر 13

ایان کی آنکھوں کے سامنے پھر سے ایک شدت کی روشنی ابھری، اور اس کے جسم نے جیسے خلا میں سفر کرنا شروع کر دیا تھا۔ وہ ایک عجیب سی توانائی سے گھرا ہوا تھا، جو اس کی جسمانی اور ذہنی حالت کو یکساں طور پر متاثر کر رہی تھی۔ اس کی نظریں دھندلی ہونے لگیں اور آنکھوں میں سرخ و سبز رنگوں کی جھرمٹ چمکنے لگیں۔ وہ لمحہ لمحہ اپنی حالت کو سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا، لیکن کچھ بھی واضح نہیں تھا۔

"نیلوفر!" ایان نے گہری آواز میں پکارا، "کہاں ہو تم؟"

اس کی آواز میں خوف اور بے چینی تھی۔ وہ بلیک ہول میں سفر کر رہا تھا، اور اسے کسی سمت کا کوئی اندازہ نہیں تھا۔ نیلوفر کا ساتھ محسوس ہو رہا تھا، مگر وہ اس سے دور جا چکا تھا۔ ایان کو احساس ہوا کہ اس نے جو فیصلہ لیا تھا، وہ اب اس کے لیے بہت زیادہ پیچیدہ ہو چکا تھا۔

اسی لمحے، ایک ہلکا سا ششکے کی آواز آئی اور ایان کے سامنے ایک دروازہ نمودار ہوا۔ یہ دروازہ اتنا سادہ تھا کہ ایان کو اس کا ادراک بھی نہیں تھا، لیکن پھر بھی وہ اس کی طرف بڑھا۔

"یہ دروازہ۔۔۔" ایان نے خود سے کہا، "کیا یہ مجھے صحیح راستہ دکھائے گا؟"

دریچہ کھلتے ہی ایک عجیب سی ٹھنڈی ہوا کا جھونکا آیا، اور ایان کے قدم مزید تیز ہو گئے۔ وہ دروازے سے گزر کر ایک نئے جہت میں داخل ہو چکا تھا۔ اس کا دل تیز دھڑک رہا تھا، اور وہ جانتا تھا کہ اب وہ ایک انتہائی اہم مقام پر آچکا ہے۔

اس کمرے میں قدم رکھتے ہی، ایان کی نظریں پہلے اس جگہ کے اجزاء پر پڑیں۔ پورا کمرہ ایک پرانا بائیولوجیکل لیب کی طرح لگ رہا تھا، جہاں بے شمار مشینیں، آلات اور سائنسی اشیاء پھیلی ہوئی تھیں۔ اس کے ساتھ ہی دیواروں پر عجیب و غریب نقشے، تصویریں اور نشانیاں جڑی ہوئی تھیں۔

"یہ کیا ہے؟" ایان نے خود سے پوچھا۔

اس کا سوال ابھی مکمل بھی نہ ہوا تھا کہ اچانک ایک سایہ دار شخص سامنے آیا۔ اس شخص کا چہرہ نیم روشن تھا، اور اس کی آنکھوں میں ایک پراسرار چمک تھی۔

"تم یہاں تک پہنچ چکے ہو، ایان۔" اس شخص کی آواز گہری اور دھیمی تھی۔

ایان نے چونک کر اس شخص کی طرف دیکھا، "تم کون ہو؟"

وہ شخص ایک قدم آگے بڑھا، اور ایان کے قریب پہنچتے ہوئے کہا، "میں وہ ہوں جس کے بارے میں تم نے ہمیشہ سنا تھا، لیکن کبھی دیکھا نہیں۔ تمہاری تقدیر اور تمہاری حقیقت کے درمیان کا پردہ، میں وہی ہوں۔"

ایان کی پیشانی پر شکنیں ابھریں۔ اس کا دل تیز دھڑکنے لگا، اور وہ سوال پوچھنا چاہتا تھا کہ یہ شخص کون ہے اور اس کا تعلق اس کی تقدیر سے کیا ہے، لیکن اس سے پہلے ہی وہ شخص دوبارہ بولا:

"تمہیں جو بھی حقیقت معلوم ہو رہی ہے، وہ سچ نہیں ہے، ایان۔ جو تم نے سوچا تھا، وہ صرف ایک چھوٹا سا پہلو تھا۔ سچائی تم سے کہیں زیادہ پیچیدہ ہے، اور تمہیں اپنی تقدیر کے نئے حصے کو سمجھنا ہوگا۔"

ایان نے الجھ کر پوچھا، "سچائی؟ میں کیا جانوں؟"

اس شخص نے ایک ہنسی کے ساتھ کہا، "تم جانتے ہو، مگر تمہیں اسے تسلیم کرنا پڑے گا۔ وہ شخص جو تمہیں ڈرا رہا ہے، وہ تمہاری تقدیر کا حصہ ہے۔ تمہارے ہم شکل کا وجود تمہاری ہمت اور تمہارے خوف کا آئینہ ہے۔ وہ تمہاری سب سے بڑی کمزوری اور طاقت دونوں ہے۔"

ایان کا دماغ چکر اگیا۔ "تو کیا وہ میری تقدیر کا حصہ ہے؟ وہ شخص جو مجھے اتنی زیادہ تشویش کا سامنا کروا رہا ہے، وہ میری تقدیر کا حصہ کیسے بن سکتا ہے؟"

اس شخص نے ایان کو غور سے دیکھا، پھر دھیرے سے کہا، "ایان، تمہاری تقدیر میں تمہیں دونوں کا سامنا کرنا ہوگا۔ تمہاری کمزوری اور تمہاری طاقت۔ تمہارے ہم شکل کی موجودگی تمہارے لیے ایک امتحان ہے، اور اس امتحان سے بچنا تمہارے بس کی بات نہیں۔"

ایان کی آنکھوں میں مزید الجھن اور پریشانی بڑھنے لگی۔ اس نے گہری سانس لی اور پوچھا، "میں کیا کروں؟ کیا یہ سب کچھ میرے اختیار میں ہے؟"

اس شخص نے ایک لمحے کے لیے خاموشی اختیار کی، پھر کہا، "تمہیں اپنی اصل طاقت کو پہچاننا ہوگا، ایان۔ اس طاقت کو جو تمہارے اندر چھپی ہوئی ہے۔ وہ طاقت جو تمہیں اس بلیک ہول کے ذریعے یہاں تک لے آئی۔"

ایان کے دماغ میں اچانک ایک خیال آیا، اور اس کے اندر کی طاقت جیسے جاگ اُٹھی۔ اس کا جسم ایک دم روشن ہو گیا، اور اس کی آنکھوں میں نئے عزم کی جھلک نظر آنے لگی۔ وہ جان چکا تھا کہ وہ اپنے خوف کا سامنا کر کے ہی اس بلیک ہول کی گہری حقیقت کو سمجھ سکے گا۔

"میں یہ سب جاننا چاہتا ہوں،" ایان نے اپنے اندر کی طاقت کو محسوس کرتے ہوئے کہا، "اور میں اس کے لیے تیار ہوں۔"

وہ شخص مسکرا کر بولا، "پھر تیار ہو جاؤ، ایان۔ یہ وہ لمحہ ہے جس کا تمہیں ہمیشہ انتظار تھا۔"

اچانک کمرے کی روشنی مدھم پڑ گئی، اور ایان نے محسوس کیا کہ اس کے جسم میں ایک نئے سفر کے آغاز کا احساس ہے۔ اس کا اگلا قدم تقدیر کی ایک اور سطح کی طرف بڑھ رہا تھا، اور وہ جانتا تھا کہ یہ سفر اس کی حقیقت کی کھوج میں اہم ترین مرحلہ ہوگا۔

باب نمبر 14

ایان نے گہری سانس لی، اور اس کے اندر کی توانائی جیسے ایک نئے جنون میں تبدیل ہو چکی تھی۔ وہ جانتا تھا کہ اس کی تقدیر اب اس کے ہاتھ میں ہے، اور یہ لمحہ اس کے لیے فیصلہ کن ثابت ہونے والا تھا۔ اس کمرے کی دھندلی روشنی میں، اس نے اپنے سامنے کھڑے شخص کی طرف ایک قدم بڑھایا۔

"تمہاری طاقت تمہارے اندر ہے، ایان۔ بس اسے پہچانو،" وہ شخص دھیرے سے بولا، جیسے وہ ایان کی ذہنی حالت کو سمجھ رہا ہو۔

ایان کی نظریں چمک اٹھیں۔ وہ جانتا تھا کہ یہ وقت کا امتحان ہے۔ اس کے اندر کی پریشانی اور خوف ایک نئی طاقت میں بدل رہا تھا، اور وہ سمجھ چکا تھا کہ اس طاقت کو استعمال کرنا ضروری ہے۔

"میں تیار ہوں،" ایان نے پُر عزم لہجے میں کہا۔

اس شخص نے سر ہلایا، اور پھر اس کے ہاتھ میں ایک دروازہ نمودار ہو گیا۔ دروازہ اتنا سادہ تھا کہ ایان کو شک ہو رہا تھا، لیکن جب اس نے دروازے کے دوسری طرف دیکھا، تو ایک نیا جہت اس کے سامنے آ گیا۔ ایک ایسی جگہ جس میں نہ روشنی تھی نہ اندھیرا، بلکہ ایک عجیب سی خلا تھی، جو گہری اور پراسرار تھی۔

"یہ دروازہ تمہارے لیے ہے،" وہ شخص بولا، "یہ تمہیں اپنی حقیقت کے قریب لے جائے گا۔"

ایان نے ایک آخری بار اس شخص کی طرف دیکھا اور پھر دروازے کی طرف قدم بڑھایا۔ جیسے ہی وہ دروازے کے قریب پہنچا، اس نے محسوس کیا کہ جیسے اس کے جسم میں ایک زبردست تحریک آرہی ہو۔ اس کا پورا وجود ایک نئی توانائی سے لبریز ہو گیا۔ اس نے دروازے کو کھولا اور اندر قدم رکھا۔

جیسے ہی ایان دروازے کے اندر آیا، اس نے خود کو ایک اور حقیقت میں محسوس کیا۔ وہ خلا میں تھا، لیکن اس کے ارد گرد بے شمار روشنیوں کا ایک طوفان تھا، جو ایان کے جسم کو اپنے حصار میں لے رہا تھا۔ یہ روشنی نہ صرف اس کے جسم میں سٹریم ہو رہی تھی، بلکہ اس کے ذہن کو بھی ایک نئی بصیرت دے رہی تھی۔

"یہ کیا ہے؟" ایان نے خود سے سوال کیا۔ "کیا یہ بلیک ہول کا اصل چہرہ ہے؟"

اس کی آواز جیسے خلا میں گم ہو گئی تھی، اور اس نے محسوس کیا کہ وہ کسی اور دنیا میں منتقل ہو چکا ہے۔ یہاں کا ماحول نہ تو زمین کی طرح تھا اور نہ ہی خلا کی طرح۔ یہ ایک نئی حقیقت تھی، جو ایان کے دماغ کو چیلنج کر رہی تھی۔

اس کے سامنے ایک شفاف دیوار کی مانند منظر ابھرا، اور اس نے وہاں ایک نظر ڈالی۔ اس میں ایک پُر اسرار شہر دکھائی دے رہا تھا، جس کے درمیان میں ایک بلند و بالا ٹاور تھا۔ ٹاور کی بلندی ایسی تھی کہ ایان کی نظر اس تک پہنچتے ہوئے بھی اس کا پورا منظر نہیں دیکھ پا رہا تھا۔ شہر کے اندر عجیب سی مخلوق گھوم رہی تھی، جو نہ انسان تھی اور نہ کوئی اور جاندار۔ وہ مخلوقات ایان کو مسلسل دیکھ رہی تھیں، اور ایان نے ان کی آنکھوں میں ایک پُر اسرار چمک محسوس کی۔

"یہ کیا ہے؟ کہاں ہوں میں؟" ایان نے گھبرا کر سوال کیا۔

اسی لمحے ایک آواز آئی، جو صاف اور واضح تھی، "یہ وہ دنیا ہے جسے تم نے کبھی نہیں جانا، ایان۔"

ایان نے فوراً مڑ کر دیکھا۔ نیلوفر اس کے سامنے کھڑی تھی، لیکن اس کا چہرہ تھوڑا سا مختلف تھا۔ اس کی آنکھوں میں وہی چمک تھی، لیکن اس کی شکل کچھ بدل چکی تھی۔ نیلوفر کی موجودگی میں ایک عجیب سی سکونت تھی، اور وہ ایان کی طرف مسکرا رہی تھی۔

"نیلوفر، یہ سب کیا ہے؟ میں کہاں ہوں؟" ایان نے بے چینی سے پوچھا۔

نیلوفر نے ایک گہری سانس لی، پھر کہا، "تم بلیک ہول کی اصل حقیقت میں پہنچ چکے ہو، ایان۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں تمام کائنات کا راز چھپا ہوا ہے۔ یہ شہر تمہاری تقدیر کا ایک حصہ ہے، اور تمہیں یہاں سے گزرنا ہوگا تاکہ تم اس کے اسرار کو سمجھ سکو۔"

ایان کی نظریں چمک اٹھیں، اور اس کا دل تیز دھڑکنے لگا۔ "تو کیا یہ سب کچھ میں ہی ہوں؟ کیا یہ شہر میری تقدیر ہے؟"

نیلو فر نے سر ہلایا، "یہ شہر تمہاری حقیقت کا ایک عکس ہے، ایان۔ تم جو کچھ بھی ہو، یہ سب کچھ تمہاری ذات کا ایک حصہ ہے۔"

ایان کا دماغ مزید الجھنے لگا۔ "تو پھر وہ شخص، وہ ہم شکل — کیا وہ بھی میرا حصہ ہے؟"

نیلو فر نے ایک لمحے کے لیے خاموش رہ کر کہا، "ہاں، وہ تمہاری تقدیر کا حصہ ہے۔ وہ تمہاری کمزوری اور طاقت دونوں کا نمائندہ ہے۔ تمہیں اس کا سامنا کرنا ہوگا، کیونکہ اس کے بغیر تم اپنی تقدیر کو مکمل نہیں کر سکتے۔"

ایان کے جسم میں ایک عجیب سی توانائی محسوس ہو رہی تھی۔ اس نے گہری سانس لی اور کہا، "میں تیار ہوں۔"

نیلو فر نے مسکراتے ہوئے کہا، "پھر تمہیں اس شہر کے اسرار کا پتہ چلانا ہوگا۔ تمہیں اس بلیک ہول کے راز کو جاننا ہوگا، اور اس کے بعد ہی تمہیں اپنی تقدیر کا اصل راستہ دکھایا جائے گا۔"

ایان نے قدم بڑھایا، اور نیلو فر اس کے ساتھ چل پڑی۔ شہر کے اندر قدم رکھتے ہی، ایان کی نظریں ایک بار پھر اس پر اسرار مخلوق پر پڑیں، جو اب اس کے قریب آرہی تھیں۔

یہ مخلوق ایک نیا راز سامنے لانے والی تھی۔ ایان کی تقدیر کے نئے پردے اس کے سامنے آرہے تھے، اور اس کا سفر ایک نئے مرحلے کی طرف بڑھ رہا تھا۔

باب نمبر 15

ایان اور نیلوفر شہر کی گلیوں میں قدم رکھتے ہوئے آہستہ آہستہ آگے بڑھ رہے تھے۔ ہر طرف ایک عجیب خاموشی تھی، اور یہ شہر ایک انوکھے ماحول سے بھرپور تھا۔ جہاں ایک طرف اجنبی مخلوق سست رفتار میں چل رہی تھی، وہیں دوسری طرف جادوئی اور پراسرار توانائی کی لہریں فضا میں تیر رہی تھیں۔

"یہ کیا ہے؟" ایان نے سوال کیا، "یہ سب کچھ کیا ہے؟ یہ شہر اور یہ مخلوق؟"

نیلوفر نے سرگھما کر ایان کی طرف دیکھا اور مسکراتے ہوئے کہا، "یہ شہر تمہارے اندر کی دنیا کا عکس ہے۔ یہ وہ کائنات ہے جسے تم نے کبھی سمجھا نہیں تھا۔ ہر مخلوق یہاں تمہارے اندر کی کمزوریوں اور طاقتوں کا نمائندہ ہے۔ وہ تمہارا حصہ ہیں۔"

ایان نے حیرت سے نیلوفر کی بات سنی اور پھر شہر کے منظر پر غور کیا۔ ان تمام مخلوقوں کے چہرے نہایت پراسرار تھے، اور ان کی نظریں ایان پر مرکوز تھیں۔ جیسے وہ ایان کے اندر کے رازوں کو جاننے کی کوشش کر رہے ہوں۔

"یہ سب میری تقدیر کا حصہ ہے، نیلوفر؟" ایان نے تھوڑا سا الجھتے ہوئے پوچھا۔

نیلوفر نے اس کی طرف دیکھا اور پھر کہا، "ہاں، ایان۔ یہ شہر تمہاری حقیقت کو سامنے لانے آیا ہے۔ ہر مخلوق یہاں تمہاری کمزوریوں، تمہارے خوفوں اور تمہاری طاقتوں کی عکاسی کر رہی ہے۔ تمہیں ان سب سے نبرد آزما ہونا ہوگا تاکہ تم اپنی تقدیر کو پہچان سکو۔"

"تو پھر وہ ہم شکل... وہ شخص، وہ کیا ہے؟" ایان نے ہمت جمع کرتے ہوئے سوال کیا۔

نیلوفر نے گہری سانس لی اور کہا، "وہ تمہاری تقدیر کا آئینہ ہے، ایان۔ وہ تمہاری تکمیل کا حصہ ہے۔ تمہیں اسے سمجھنا ہوگا، کیونکہ وہ تمہارے راستے کا سب سے اہم مرحلہ ہے۔"

ایان کا دل دھڑک رہا تھا۔ اس نے اپنی نظریں نیلووفر سے ہٹائیں اور شہر کے اس پراسرار منظر پر ڈالیں۔ اچانک، ایک شدید روشنی کی لہر نے فضا کو بھر دیا، اور ایان کے جسم میں ایک ارتعاش محسوس ہوا۔ وہ گھوم کر نیلووفر کی طرف بڑھا۔

"یہ کیا تھا؟" ایان نے پوچھا۔

نیلووفر کا چہرہ سنجیدہ تھا۔ "یہ وہ لمحہ ہے جب تمہیں اپنے اندر کی طاقت کو پہچاننا ہوگا۔ اس شہر میں تمہیں اپنی تقدیر کا سامنا کرنا ہوگا، اور تمہیں اپنے خوفوں اور کمزوریوں کو قبول کر کے آگے بڑھنا ہوگا۔"

ایان نے گہری سانس لی اور اپنے قدموں کی طرف دیکھا۔ پھر اس نے سر بلند کیا اور کہا، "میں تیار ہوں۔"

نیلووفر نے سر ہلایا اور دونوں نے شہر کی طرف قدم بڑھایا۔ چند قدم آگے چلنے کے بعد، ایک بلند و بالا ستون سامنے آیا، جس کی چوٹی تک پہنچنا ممکن نہیں تھا۔ ستون کے ارد گرد ایک پراسرار دھند تھی، اور اس میں سے ایک آواز آئی، جو ایان کے دل میں گونج رہی تھی۔

"ایان، تم نے جس راستے کا انتخاب کیا ہے، وہ آسان نہیں ہوگا۔ تمہیں یہاں کی سچائیاں دریافت کرنی ہوں گی، اور اس کے لیے تمہیں اپنے اندر کی گہرائیوں تک جانا ہوگا۔"

ایان کے دل میں ایک خوف کا احساس جاگا۔ "یہ آواز کہاں سے آرہی ہے؟" اس نے نیلووفر سے سوال کیا۔

نیلووفر کا چہرہ سنجیدہ ہو گیا، "یہ آواز اس ستون سے آرہی ہے۔ یہ ستون تمہیں وہ راستہ دکھائے گا جس کی تمہیں تلاش ہے، لیکن تمہیں اس کے ذریعے گزرنا ہوگا۔"

ایان نے ستون کی طرف بڑھنا شروع کیا۔ جیسے ہی وہ ستون کے قریب پہنچا، ایک اور آواز آئی، جو اس کی ذات کے اندر گونج رہی تھی۔

"تمہاری تقدیر تمہارے ہاتھ میں ہے، ایان۔ تمہارے اندر وہ طاقت ہے جسے تم نے ابھی تک پہچانا نہیں۔ لیکن تمہیں اسے باہر نکالنا ہوگا۔"

ایان کا دل تیز دھڑکنے لگا۔ اس نے ستون کے قریب پہنچ کر ہاتھ بڑھایا اور اس کی سطح کو چھوا۔ جیسے ہی اس کا ہاتھ ستون سے ٹکرایا، ایک زوردار آواز آئی، اور اچانک ستون میں سے روشنی کے دھارے نکلنے لگے۔ ایان کا پورا جسم روشنی میں ڈوبنے لگا، اور اس نے محسوس کیا کہ اس کی تمام توانائی اس ستون میں جذب ہو رہی ہے۔

"ایان، تمہارا وقت آچکا ہے۔" آواز دوبارہ آئی۔

ایان کے جسم میں ایک عجیب سی لہر دوڑ گئی، اور اس کی آنکھوں کے سامنے ایک روشن منظر ابھرا۔ وہ منظر وہی تھا، جو اس نے اپنے خوابوں میں دیکھا تھا۔ ایک شہر، جو اس کی تقدیر کا حصہ تھا، اور ایک مخلوق جو اس کی طاقت کا عکاس تھی۔

"یہ سب کچھ میرا حصہ ہے؟" ایان نے سرگوشی کی۔

"ہاں، ایان۔ یہ تمہاری تقدیر کا حصہ ہے۔ اور تمہیں اپنی تقدیر کو پہچاننا ہوگا۔" آواز آئی۔

ایان کی آنکھوں میں چمک آگئی۔ اس نے اپنی آنکھیں بند کیں اور پھر گہری سانس لی۔ "میں تیار ہوں۔"

اسی لمحے، ستون کی روشنی میں ایک ہلکی سی لرزش آئی، اور ایان کا جسم ایک نئی توانائی سے بھر گیا۔ جیسے ہی اس کی آنکھیں کھلیں، اس نے اپنے سامنے ایک نیا راستہ دیکھا۔ یہ راستہ اس کی تقدیر کا تھا، اور وہ اس پر قدم رکھنے کے لیے تیار تھا۔

"چلیں، نیلوفر۔" ایان نے کہا، اور اس کے ساتھ نیلوفر بھی آگے بڑھنے لگی۔

دونوں ایک نئے راستے کی طرف بڑھ رہے تھے، جہاں نئے راز اور چیلنجز ان کا انتظار کر رہے تھے۔

باب نمبر 16

ایان اور نیلو فرستون سے گزر کر ایک نئے راستے پر چلنے لگے۔ روشنی کی لہر انہیں اپنے ساتھ بہا رہی تھی، اور وہ ایک نئی دنیا میں قدم رکھ رہے تھے۔ ایان کے اندر ایک عجیب سی توانائی محسوس ہو رہی تھی، جیسے اس کا جسم اور ذہن دونوں ایک نئی طاقت سے بھر گئے ہوں۔ لیکن ساتھ ہی اس کے دل میں ایک سوال تھا، جس کا جواب وہ چاہتا تھا۔

"نیلوفر، یہ سب کیا ہو رہا ہے؟ یہ جو راستہ ہم چل رہے ہیں، یہ کہاں لے جائے گا؟" ایان نے ہچکچاتے ہوئے پوچھا۔

نیلوفر نے اس کی طرف مسکرا کر دیکھا، پھر کہا، "یہ راستہ تمہاری تقدیر تک پہنچنے کا ہے، ایان۔ یہ وہ راستہ ہے جس پر چل کر تم اپنی سچائی کو پاسکو گے، اور وہ طاقت حاصل کر سکو گے جو تمہاری اصل شناخت ہے۔"

ایان نے گہری سانس لی اور نیلو فر کی باتوں پر غور کیا۔ وہ جانتا تھا کہ اس کے سامنے جو کچھ بھی آ رہا تھا، وہ ایک نیا چیلنج ہوگا۔ لیکن اس نے اپنی تقدیر کے ساتھ ہم آہنگ ہونے کی ٹھان لی تھی۔

اسی دوران، ایک اور روشنی کی لہر آئی اور دونوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ اس روشنی میں جیسے ایک دھند چھائی ہوئی تھی، جس میں ہر چیز دھندلی اور پراسرار دکھائی دے رہی تھی۔ ایک لمحے کے لیے ایان نے اپنی آنکھیں بند کیں اور پھر جب وہ دوبارہ کھولیں، تو وہ ایک مختلف جگہ پر تھے۔

یہ ایک عجیب و غریب شہر تھا، جہاں آسمان پر نہ سورج تھا اور نہ چاند، بلکہ ایک ہلکی سی نیلی روشنی فضا میں پھیلی ہوئی تھی۔ عمارتیں، جو ایک دوسرے سے جڑی ہوئی تھیں، ایک بے شکل اور پیچیدہ ڈھانچے میں تبدیل ہو گئی تھیں۔ ان عمارتوں کے اندر عجیب و غریب آوازیں سنائی دے رہی تھیں، جیسے کوئی گہری، پراسرار زبان بول رہا ہو۔

"ہم کہاں پہنچ گئے ہیں؟" ایان نے سوال کیا، اس کے ذہن میں ایک نیا خوف جنم لینے لگا تھا۔

"یہ وہ جگہ ہے جہاں تمہیں اپنی تقدیر کا سامنا کرنا ہوگا۔" نیلو فر نے جواب دیا، "یہ شہر تمہارے اندر کی دنیا کی عکاسی کرتا ہے، اور تمہیں یہاں اپنے سب سے گہرے خوف کا سامنا کرنا ہوگا۔"

"خوف؟" ایان نے چونک کر پوچھا، "کیا تمہیں لگتا ہے کہ میں خوف سے ڈرتا ہوں؟"

نیلو فر مسکرائی، "نہیں، ایان۔ لیکن تمہیں یہ سمجھنا ہوگا کہ خوف صرف تمہاری کمزوری نہیں ہے، یہ تمہاری طاقت بھی ہو سکتا ہے۔ تمہیں اپنے خوف کو تسلیم کرنا ہوگا تاکہ تم اسے اپنی طاقت میں بدل سکو۔"

یہ سن کر ایان کا دل مزید تیز دھڑکنے لگا۔ کیا یہ وقت تھا کہ وہ اپنے اندر کے خوفوں کا سامنا کرے؟ وہ جانتا تھا کہ یہ سفر اس کے لیے محض ایک آزمائش نہیں، بلکہ ایک موقع بھی تھا تاکہ وہ اپنی مکمل حقیقت کو پہچان سکے۔

اسی لمحے، شہر کی عمارتوں سے ایک دھند سی نکل کر ایان اور نیلو فر کی طرف بڑھنے لگی۔ یہ دھند ایک شکل اختیار کر کے ایک انسان کی صورت اختیار کر گئی، جس کے چہرے پر ایک پراسرار مسکراہٹ تھی۔

"تمہیں یاد ہے، ایان، جب تم نے پہلی بار خود کو تسلیم کیا تھا؟" وہ شکل بولی، اور ایان کا دل لرز اٹھا۔

"یہ تمہارا خوف ہے، ایان۔" نیلو فر نے کہا، "یہ وہ خوف ہے جسے تم نے اپنے دل میں چھپایا تھا۔ اب وقت آ گیا ہے کہ تم اسے تسلیم کرو۔"

ایان نے گہری سانس لی اور اپنی آنکھیں بند کر لیں۔ اس نے اپنی ذہنی طاقت کو جمع کیا اور اس خوف کا سامنا کرنے کی کوشش کی جسے وہ ہمیشہ سے نظر انداز کرتا آیا تھا۔ اس کی آنکھوں کے سامنے وہ پراسرار شکل دوبارہ آئی، لیکن اس بار وہ خوف کی نہیں، بلکہ ایک طاقتور مخلوق کی صورت میں نظر آرہی تھی۔

"میں تمہاری کمزوری نہیں ہوں، ایان۔" وہ شکل بولی، "میں تمہاری طاقت ہوں۔ تمہیں مجھے تسلیم کرنا ہوگا تاکہ تم اپنی تقدیر کا حصہ بن سکو۔"

ایان نے آنکھیں کھولیں اور اس مخلوق کا مقابلہ کرنے کا عزم کیا۔ اس کا دل پرسکون ہو گیا تھا اور اس نے اپنی تمام طاقت کو یکجا کیا۔ اس کے جسم میں ایک نئی توانائی دوڑ رہی تھی، اور اس کا خوف کم ہونے لگا۔

"تمہاری طاقت تمہارے اندر ہے، ایان۔" نیلوفر نے کہا، "تمہیں بس اسے پہچاننا ہوگا۔"

ایان نے اپنی نظر اس مخلوق پر مرکوز کی اور کہا، "میں تمہیں تسلیم کرتا ہوں۔ تم میرا حصہ ہو، اور اب ہم ایک ہیں۔"

اس کے بعد، وہ پراسرار مخلوق ایک روشنی کی لہر میں تبدیل ہو گئی اور ایان کے اندر سمٹ گئی۔ ایان کے جسم میں ایک نئی توانائی کا احساس ہو رہا تھا، جیسے وہ مکمل ہو چکا ہو۔

"یہ تمہاری طاقت ہے، ایان۔" نیلوفر نے کہا، "اب تمہیں اپنے راستے پر آگے بڑھنا ہوگا۔"

ایان نے اپنی نظریں اٹھائیں اور شہر کی طرف دیکھا۔ وہ جانتا تھا کہ یہ صرف ایک آغاز ہے۔ اس کے راستے میں ابھی اور بھی چیلنجز آئیں گے، لیکن اس کی تقدیر اب اس کے ہاتھ میں تھی۔

باب نمبر 17

ایان کا دل تیز دھڑک رہا تھا۔ اس کی تقدیر کا ایک نیا باب شروع ہو چکا تھا، اور نیلوفر کے ساتھ اس کا سفر اب ایک اور غیر متوقع موڑ پر پہنچنے والا تھا۔ شہر کے عجیب و غریب منظر کے درمیان، ایان کی آنکھوں میں ایک عزم کی چمک تھی۔ وہ جانتا تھا کہ اس کے اندر جو طاقت آچکی تھی، وہ صرف اس کی اپنی نہیں، بلکہ اس کی تقدیر کا حصہ تھی۔

"یہ جو شہر ہے، یہ کہاں لے جائے گا؟" ایان نے نیلوفر سے سوال کیا، اس کی آواز میں سنجیدگی تھی۔

نیلوفر نے گہری سانس لی، پھر آہستہ سے کہا، "یہ شہر تمہارے اندر کی دنیا کا عکاس ہے، ایان۔ یہاں تمہیں اپنے اندر کی کمزوریوں، خوفوں اور خواہشوں کا سامنا کرنا ہوگا۔ لیکن اس شہر میں ایک راز بھی چھپایا گیا ہے، جو تمہاری تقدیر کا حصہ ہے۔"

ایان نے اس کے الفاظ پر غور کیا۔ اس کے ذہن میں کئی سوالات جنم لے رہے تھے۔ "لیکن نیلوفر، یہ راز کیا ہے؟ اور کیوں ہمیں اس شہر میں لایا گیا ہے؟"

نیلوفر نے اس کی طرف دیکھا، اور پھر جیسے اس کا چہرہ چمک اٹھا، "یہ راز تمہارے اندر ہی چھپا ہوا ہے، ایان۔ تمہاری تقدیر کا اصل مقصد یہ ہے کہ تم اپنی سچی طاقت کو پہچانو، اور وہ تمہی ممکن ہے جب تم اپنے اندر کی حقیقت کو تسلیم کرو گے۔"

یہ سن کر ایان کو ایسا لگا جیسے اس کی دنیا الٹ گئی ہو۔ وہ جس مقام پر کھڑا تھا، وہ نہ صرف ایک جغرافیائی جگہ تھی، بلکہ اس کی روحانی حالت کا بھی عکاس تھی۔ یہاں وہ اپنے اندر کی گہرائیوں تک پہنچنے والا تھا، جہاں اس کا خوف اور طاقت دونوں ہی اس کی راہ میں رکاوٹیں ڈال رہے تھے۔

اسی دوران، ایک عجیب سی آواز گونجنے لگی۔ شہر کی عمارتوں میں جیسے کوئی خالی سی گونج پیدا ہو گئی تھی۔ ایان اور نیلوفر دونوں ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے۔ نیلوفر کی آنکھوں میں ایک غمگین سی چمک تھی۔

"یہ وہ آواز ہے جو تمہارے اندر کی الجھنوں کا مظہر ہے، ایان۔ یہ وہ آواز ہے جسے تم نے ہمیشہ نظر انداز کیا ہے، مگر اب تمہیں اسے سننا ہوگا۔" نیلو فر نے کہا۔

"کیا مطلب؟" ایان نے پوچھا، اس کی آواز میں اضطراب تھا۔

"تمہیں اپنے اندر کی تمام کمزوریوں کا سامنا کرنا ہوگا، ایان۔ تمہارے خوف، شک، اور تذبذب ہی تمہیں آگے بڑھنے سے روک رہے ہیں۔" نیلو فر نے جواب دیا۔

اس کے ساتھ ہی، شہر کی سڑکوں پر ایک دروازہ ظاہر ہوا، جو پرانے طرز کا تھا، اور اس پر ایک گہرا سیاہ بادل چھایا ہوا تھا۔ یہ دروازہ ایان کو اپنی طرف کھینچ رہا تھا، جیسے وہ اس کے اندر سے نکلی ہوئی آواز کو سن رہا ہو۔

"یہ دروازہ تمہارے اگلے سفر کی طرف رہنمائی کرے گا۔" نیلو فر نے کہا، "لیکن یاد رکھو، اس کے پیچھے ایک اور حقیقت چھپی ہوئی ہے، اور تمہیں اس کا سامنا کرنا ہوگا۔"

ایان نے قدم آگے بڑھایا اور دروازے کی طرف بڑھا۔ جیسے ہی اس نے دروازہ کھولا، ایک اندھیرا کمرہ سامنے آیا۔ وہاں مکمل سکون تھا، اور ایک نرم روشنی کی لہر ایان کے جسم کو گھیر رہی تھی۔ وہ اندر داخل ہوا، اور اس کا جسم ہلکا محسوس ہونے لگا۔

"یہ کیا ہے؟" ایان نے اپنے اندر کی آواز سے پوچھا، جو ایک پراسرار سرگوشی کی طرح اس کے کانوں میں آرہی تھی۔

"یہ تمہارے اندر کی حقیقت ہے، ایان۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں تمہیں اپنے خوف اور شک کا سامنا کرنا ہوگا۔" نیلو فر کی آواز دور سے آئی۔

ایان نے اپنی آنکھیں بند کر لی، اور وہ اپنے اندر کی گہرائیوں میں غوطہ لگانے لگا۔ اسے اپنے بچپن کے خوف، ناکامیوں اور ماضی کی تلخ یادیں نظر آنے لگیں۔ وہ اپنے آپ کو دیکھ رہا تھا، جو کہ ہمیشہ دوسروں سے کم تر سمجھا تھا، جو کبھی اپنی تقدیر کو بدلنے کی جرات نہیں کر سکا تھا۔

لیکن اس لمحے، ایان نے فیصلہ کیا کہ وہ ان تمام خوفوں کو شکست دے گا۔ اس نے اپنے اندر کی تمام کمزوریوں کو تسلیم کیا اور ایک نئی طاقت کے ساتھ اپنے آپ کو طاقتور محسوس کیا۔

"یہ ہے تمہاری اصل طاقت، ایان!" نیلو فری آواز آئی۔ "یہ وہ راستہ ہے جو تم نے اپنے اندر سے نکل کر دنیا کو دکھانا ہے۔"

اچانک، کمرے کی فضا میں ایک دھند چھا گئی، اور ایان نے محسوس کیا کہ وہ ایک نئی دنیا میں داخل ہو رہا تھا۔ اس کے سامنے ایک اور دروازہ کھلا تھا، اور وہ جانتا تھا کہ اس کا سفر ابھی ختم نہیں ہوا تھا۔

"اب تمہارے سامنے ایک اور راہ ہے، ایان۔ یہ تمہاری تقدیر کا اگلا مرحلہ ہے۔" نیلو فری نے کہا۔

ایان نے قدم بڑھایا، اور دروازہ کھولتے ہی اس کی نظریں اس نئے راستے پر مرکوز ہو گئیں۔

باب نمبر 18 - عشقیہ

ایان اور نیلوفر کا سفر ایک اور سنگ میل تک پہنچ چکا تھا، اور اس بار، ان کے درمیان ایک نیا رشتہ پروان چڑھ رہا تھا۔ وہ نہ صرف ایک دوسرے کے ہمسفر بن چکے تھے، بلکہ ان کے دلوں میں بھی ایک نیا تعلق جاگ چکا تھا، جو صرف ایک سفر کا حصہ نہیں تھا بلکہ ایک نیا آغاز تھا۔

دھندلی روشنیوں میں گھری اس پراسرار دنیا میں، ایان اور نیلوفر ایک نئے دروازے کے سامنے کھڑے تھے۔ ان کا سفر جاری تھا، مگر ان کی نظریں ایک دوسرے پر مرکوز تھیں، جیسے ہر لمحے میں وہ ایک دوسرے کو زیادہ سمجھنے کی کوشش کر رہے ہوں۔ ایان کا دل تیز دھڑک رہا تھا، نیلوفر کے قریب ہونے کا احساس اسے خوشی سے بھر دیتا تھا۔

"نیلوفر، تمہارے ساتھ یہ سفر کتنا عجیب ہے ... کبھی کبھی ایسا لگتا ہے جیسے ہم دونوں ایک ہی کہانی کا حصہ ہوں، جیسے ہماری تقدیر ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہو۔" ایان نے آہستہ سے کہا، اس کی آواز میں نرمی تھی۔

نیلوفر نے مسکرا کر اس کی طرف دیکھا، پھر آہستہ سے کہا، "ایان، میں بھی یہی محسوس کرتی ہوں ... یہ سفر ہمیں نہ صرف ایک دوسرے کے قریب لا رہا ہے بلکہ ہمارے درمیان ایک ایسا رشتہ قائم کر رہا ہے جو ہمیں ہمیشہ کے لیے جڑ کر رکھے گا۔"

ایان نے اس کی باتوں پر سر ہلایا، اور پھر اس کی آنکھوں میں ایک سوال تھا، جو وہ ہمیشہ سے پوچھنا چاہتا تھا۔ "نیلوفر، کیا تم بھی یہ سمجھتی ہو کہ ہمارے درمیان کچھ خاص ہے؟"

نیلوفر نے اس کی آنکھوں میں جھانک کر دیکھا، جیسے وہ کچھ کہنا چاہتی ہو، مگر کچھ لمحوں کے لیے خاموش رہی۔ پھر ایک نرم سی مسکراہٹ اس کے چہرے پر پھیل گئی، اور اس نے کہا، "ہاں، ایان۔ مجھے بھی یہ خاص محسوس ہوتا ہے۔ تمہاری آنکھوں میں جو سکون اور محبت ہے، وہ مجھے اپنے اندر کی دنیا سے باہر نکال لاتا ہے۔ یہ سفر ہمارے درمیان ایک نیا رشتہ پیدا کر رہا ہے، اور میں چاہتی ہوں کہ ہم ہمیشہ کے لیے ایک دوسرے کے ساتھ رہیں۔"

ایان کا دل اس کے الفاظ سے بھر آیا، اور وہ اسے اپنے قریب کھینچنے کی خواہش محسوس کر رہا تھا۔ اس کے دل میں نیلووفر کے لیے ایک عجیب سی محبت جاگ اٹھی تھی، جو اس کے ہر احساس میں گہرائی سے سرایت کر گئی تھی۔ وہ جانتا تھا کہ اس لمحے کا کوئی نہ کوئی مطلب ہے، اور وہ اس لمحے کو ہمیشہ کے لیے اپنی یادوں میں قید کر لینا چاہتا تھا۔

"نیلوفر، میں تم سے وعدہ کرتا ہوں کہ میں ہمیشہ تمہارے ساتھ رہوں گا۔ تمہاری ہر خوشی اور غم میں شریک ہوں گا۔ تمہارے بغیر میری زندگی مکمل نہیں ہے۔" ایان نے گہری نگاہوں سے کہا، اور اس کا دل اس لمحے میں سچائی سے بھر گیا۔

نیلوفر نے اس کی باتوں پر سر ہلایا، اور پھر اس کے قریب آ کر اس کے ہاتھوں میں اپنے ہاتھ رکھ دیا۔ "ایان، میں بھی تم سے یہی وعدہ کرتی ہوں۔ تمہاری محبت میں، میں اپنے اندر کی دنیا کو کھوپچکی ہوں، اور اب میں تمہارے ساتھ اپنی تقدیر کا ہر لمحہ جینا چاہتی ہوں۔"

یہ لمحہ ایک جادو کی طرح تھا، جیسے وقت رک گیا ہو اور دنیا کا سارا شور ختم ہو گیا ہو۔ ایان اور نیلووفر ایک دوسرے کی آنکھوں میں کھو گئے، اور ان کے درمیان جو محبت کی لہر تھی، وہ نہ صرف اس لمحے میں بلکہ ہمیشہ کے لیے قائم رہنے والی تھی۔

"کیا تمہیں بھی کبھی ایسا لگتا ہے کہ ہمارا رشتہ کسی خاص تقدیر کا حصہ ہے؟" ایان نے نرم آواز میں کہا۔

"ہاں، ایان۔ مجھے لگتا ہے کہ ہمارا رشتہ ایک تقدیر کا حصہ ہے، اور اس کی بنیاد صرف تقدیر نہیں بلکہ ہماری محبت پر ہے۔" نیلووفر نے جواب دیا، اس کی آواز میں گہری محبت تھی۔

اسی لمحے، نیلووفر نے ایان کے قریب آ کر اسے نرم سی چمک سے چھوا۔ ایان کا دل تیز دھڑکنے لگا، اور اس نے نیلووفر کے گال پر نرمی سے ایک بوسہ دیا۔ یہ بوسہ نہ صرف محبت کی علامت تھا بلکہ ایک وعدہ بھی تھا کہ وہ ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ رہیں گے، چاہے وہ کسی بھی مشکل کا سامنا کریں۔

"ہمیشہ تمہارے ساتھ رہوں گا، نیلووفر۔" ایان نے کہا، اس کی آواز میں وعدے کی گہرائی تھی۔

"اور میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں گی، ایان۔" نیلووفر نے کہا، اس کی آنکھوں میں محبت کی چمک تھی۔

دونوں کا رشتہ اب ایک نئی بنیاد پر قائم ہو چکا تھا، اور ان کے درمیان محبت کا ایسا بندھن تھا جو نہ صرف اس لمحے بلکہ آنے والے ہر لمحے کو مزید خوبصورت بنا رہا تھا۔ یہ سفر اب صرف ایک مشن نہیں تھا، بلکہ ایک سفر تھا جو انہیں اپنے دلوں کی گہرائیوں تک لے جا رہا تھا، اور وہ دونوں جانتے تھے کہ ان کا رشتہ اب کبھی نہیں ٹوٹے گا۔

باب نمبر 19- عشقِ طلسماتی

ایان اور نیلوفر کی محبت اب ایک نئے خواب کی طرح تھی، جو دونوں کی تقدیر میں لکھا گیا تھا۔ مگر اس خواب کی حقیقت کو جاننے کے لیے ابھی بہت کچھ باقی تھا، اور دونوں کے درمیان ایک ایسا رشتہ بن چکا تھا، جو صرف محبت تک محدود نہیں تھا بلکہ ایک طلسماتی طاقت سے جڑا ہوا تھا۔

یہ لمحہ عجیب تھا۔ ایان اور نیلوفر ایک اجنبی دنیا میں کھڑے تھے، جہاں کا ہر منظر، ہر روشنی، اور ہر سایہ ایک نیا راز تھا۔ جیسے اس دنیا میں ہر چیز کو دیکھ کر ان کے دلوں میں ایک نئی لہر اُٹھ رہی ہو، اور ان کے درمیان ایک ایسا رشتہ پیدا ہو رہا تھا، جو نہ صرف محبت کا تھا بلکہ تقدیر کا تھا۔

نیلوفر نے ایان کی طرف مسکرا کر دیکھا، اور پھر اُس کی آنکھوں میں کچھ ایسا تھا، جو ایان کو بے ساختہ اپنے قریب کھینچ رہا تھا۔ "ایان، تمہیں کبھی ایسا لگتا ہے کہ ہم اس دنیا سے کہیں باہر ہیں؟ جیسے ہم کسی ایسے سفر پر ہیں، جس کا مقصد ابھی تک ہمیں نہیں معلوم؟"

ایان نے نیلوفر کی باتوں پر غور کیا، اور پھر آہستہ سے کہا، "ہاں، نیلوفر، یہ حقیقت سے زیادہ ایک خواب کی طرح لگتا ہے۔ جیسے ہمیں کسی اور دنیا میں لے جایا جا رہا ہو، جہاں محبت اور تقدیر دونوں ایک دوسرے کے ساتھ جڑی ہوئی ہوں۔"

نیلوفر نے اس کے الفاظ پر سر ہلایا، اور پھر اس کی نگاہوں میں ایک عجیب سا راز چھپا ہوا تھا، جیسے وہ کچھ اور جانتی ہو۔ "ایان، تمہیں کبھی کبھی ایسا لگتا ہے کہ ہماری تقدیر کچھ اور ہے؟ شاید ہم صرف اس جگہ پر نہیں ہیں، جہاں ہمیں ہونا چاہیے تھا۔"

ایان نے اس کی باتوں پر چہرے پر ایک مدہم سی مسکراہٹ ڈالی اور پھر اُس کی آنکھوں میں غم کی ایک ہلکی سی جھلک دیکھی۔ "تمہارے الفاظ میں کچھ ہے، نیلوفر۔ ہم دونوں یہاں کیوں ہیں؟ ہمیں یہاں کس نے بھیجا؟ اور ہمیں کیا ملنے والا ہے؟"

نیلوفر نے چہرہ ہلاتے ہوئے کہا، "ایان، ہمیں بہت کچھ ملنے والا ہے، اور جو کچھ ہم محسوس کر رہے ہیں، وہ سب تقدیر کی ایک لڑی میں جڑا ہوا ہے۔ یہ جگہ، یہ دنیا، اور یہ سفر ہماری محبت کو آزمانے کے لیے نہیں، بلکہ ہمیں وہ راز بتانے کے لیے ہے جو اس بلیک ہول کے پیچھے چھپے

ہوئے ہیں۔"

ایان کا دل تیز دھڑکنے لگا۔ نیلوفر کی باتوں میں ایک طلسماتی طاقت تھی، جو اس کے دل کی گہرائیوں تک محسوس ہو رہی تھی۔ اس کا دل چاہا کہ وہ نیلوفر کو ہمیشہ کے لیے اپنے قریب رکھے، لیکن اسے یہ بھی محسوس ہو رہا تھا کہ یہ سفر انہیں کہیں اور لے جانے والا ہے، اور وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ جڑنے کے باوجود بھی، ایک ایسی طاقت کا شکار ہو جائیں گے، جو شاید انہیں اپنی تقدیر سے مخلص کر دے۔

دور تک پھیلے ہوئے خلا میں، نیلوفر اور ایان ایک ساتھ چل رہے تھے۔ نیلوفر کی مسکراہٹ میں ایک جادو تھا، اور اس کی آنکھوں میں ایک عجب چمک۔ "ایان، تم نے کبھی اس بلیک ہول کے بارے میں سنا ہے؟ جو نہ صرف وقت کو، بلکہ محبت کو بھی کھینچ کر اپنی گہرائیوں میں غرق کر دیتا ہے؟"

"ہاں، نیلوفر، میں نے سنا ہے۔ بلیک ہول ایک ایسا مقام ہے جہاں وقت کا مفہوم ہی بدل جاتا ہے۔ یہاں ہر چیز ماضی اور حال سے آزاد ہو کر ایک نیا رشتہ بناتی ہے۔ کیا ہم بھی اس بلیک ہول کا حصہ ہیں؟" ایان نے سوال کیا، اور اس کی آواز میں ایک ہلکی سی بے چینی تھی۔

نیلوفر نے مسکرا کر کہا، "ہاں، ایان، ہم اس بلیک ہول کا حصہ ہیں۔ ہم دونوں کی تقدیر ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہے۔ یہ بلیک ہول ہمارے محبت کی طاقت کو اور بڑھا رہا ہے، اور ہم دونوں کا رشتہ اس کی گہرائیوں میں گم ہو کر مزید مضبوط ہو جائے گا۔"

ایان کی آنکھوں میں ایک سوال تھا، جیسے وہ نیلوفر کے الفاظ کا مکمل مطلب سمجھنے کی کوشش کر رہا ہو۔ "کیا تم کہہ رہی ہو کہ ہم دونوں کا رشتہ اس بلیک ہول کے اندر غرق ہو جائے گا؟"

نیلوفر نے اس کی طرف مسکرا کر دیکھا اور پھر آہستہ سے کہا، "ایان، ہمارا رشتہ بلیک ہول کی گہرائیوں میں چھپنے والا نہیں ہے، بلکہ وہیں سے ایک نئی زندگی کی ابتدا ہوگی۔ یہ بلیک ہول ہمیں ایک دوسرے کے قریب لے آیا ہے، اور اب ہم دونوں کا رشتہ اس کے سائے میں بڑھتا جائے گا، جیسے ہم دونوں کی محبت ایک طلسم کی طرح پھیل جائے گی۔"

یہ الفاظ ایان کے دل میں ایک نیا جذبہ جگا گئے۔ وہ جانتا تھا کہ یہ محبت، یہ سفر، اور یہ رشتہ کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ ان کے درمیان جو کچھ تھا، وہ صرف انسانیت کی محبت نہیں بلکہ ایک ایسی تقدیر تھی جس کا کوئی اندازہ نہیں لگا سکتا تھا۔

"ہمیشہ تمہارے ساتھ رہوں گا، نیلو فر۔" ایان نے نیلو فر کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔

نیلو فر نے نرم آواز میں کہا، "اور میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں گی، ایان۔"

اور پھر، جیسے ہی وہ دونوں ایک دوسرے کے قریب آئے، ایان نے نیلو فر کے گال پر نرمی سے بوسہ دیا۔ یہ بوسہ صرف محبت کا نہیں بلکہ ایک وعدے کا بھی تھا، کہ وہ دونوں ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ رہیں گے، خواہ وہ بلیک ہول کی گہرائیوں میں ہوں یا کسی اور دنیا میں۔

باب نمبر 20- فہم سے بالاتر

ایان اور نیلوفر کے درمیان ایک طلسماتی رشتہ بن چکا تھا، لیکن ایان کا دل ہمیشہ یہ سوال کرتا رہتا تھا کہ نیلوفر دراصل کون ہے؟ وہ ایک انسان ہے یا کچھ اور؟ ان کے درمیان جو بھی تعلق تھا، وہ دن بدن گہرا ہوتا جا رہا تھا، لیکن ایان کی نظریں نیلوفر کے بارے میں مزید جاننے کی آرزو سے بھر گئی تھیں۔

ایک دن، جب وہ دونوں دوبارہ اس بے نام اور بے گہرائی خلا میں اڑ رہے تھے، نیلوفر نے ایان کو ایک اور تجربہ دکھانے کا وعدہ کیا تھا۔ اس دن فضا میں ایک عجب سا سکون تھا۔ ایان کی نظریں نیلوفر پر مرکوز تھیں، لیکن پھر ایک لمحے میں نیلوفر کی آنکھوں میں کچھ ایسا بدل گیا، جو ایان کی آنکھوں سے اوجھل تھا۔

"ایان، آج تمہیں وہ حقیقت دکھانے جا رہی ہوں، جو تم سمجھ نہیں پاؤ گے۔" نیلوفر نے ایک سنجیدہ انداز میں کہا۔

ایان نے چونک کر نیلوفر کی طرف دیکھا، "کیا مطلب؟ تمہیں کیسے یقین ہے کہ میں وہ حقیقت سمجھ نہیں پاؤں گا؟"

نیلوفر نے مسکراتے ہوئے اس کی بات کا جواب نہیں دیا۔ اس کے بجائے، اُس نے آہستہ سے اپنی ہتھیلی کی طرف اشارہ کیا۔ فوراً اس کے ہاتھ سے ایک روشن، رنگین دھارا نکلتا شروع ہو گیا، جو آسمان کی طرف بڑھنے لگا۔ ایان کی آنکھیں اس روشنی کی طرف مرکوز ہو گئیں۔ یہ روشنی اس کی نظروں کے سامنے ایک دروازے کی مانند کھل رہی تھی، جو ایک نئے جہان کو دکھانے جا رہا تھا۔

"یہ کیا ہے، نیلوفر؟" ایان نے خوف اور تجسس کی ملے جلے جذبات کے ساتھ سوال کیا۔

"یہ وہ راستہ ہے، جو تمہیں بتائے گا کہ میں کون ہوں، ایان۔" نیلوفر کی آواز میں کچھ ایسا تھا جو ایان کے دل کو بے چینی کی کیفیت میں مبتلا کر رہا تھا۔

اس کی نگاہوں میں ایک انجان سارا زچھپ رہا تھا، جو ایان کی فہم سے بہت بالاتر تھا۔

"تم وہ نہیں ہو، جو میں سمجھ رہا ہوں؟ تم انسان نہیں ہو، کیا تم کچھ اور ہو؟" ایان نے گھبرا کر سوال کیا۔

نیلو فر نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا، "میں انسان نہیں ہوں، ایان۔ لیکن میں تمہاری طرح انسان کی شکل میں ہوں۔ میں ایک مخلوق ہوں، جس کی نوعیت تمہاری فہم سے بالاتر ہے۔"

ایان نے گہری سانس لی اور آہستہ سے کہا، "مگر یہ کیسے ممکن ہے؟ تم انسان کی طرح دکھتی ہو، تمہاری آواز میں وہ جذبات ہیں جو کسی انسان کے ہو سکتے ہیں۔ تمہیں میں کیسے سمجھ سکتا ہوں کہ تم ایک مخلوق ہو؟"

نیلو فر نے آہستہ سے ایان کے سامنے آ کر اس کے چہرے کو اپنے دونوں ہاتھوں سے پکڑا اور کہا، "تمہیں اپنے دل کی سننی ہوگی، ایان۔ میں وہ نہیں ہوں، جو تم نے سوچا تھا۔ میری اصل حقیقت کچھ اور ہے، اور یہی وہ راز ہے، جو تمہیں اس بلیک ہول میں جانے کو ملے گا۔"

نیلو فر کی آنکھوں میں ایک عجیب سا چمک تھا۔ اس کا جسم دھندلا سا دکھ رہا تھا، اور پھر ایک لمحے میں ایان کی آنکھوں کے سامنے نیلو فر کا روپ دھندلا گیا، اور اس کی شکل تبدیل ہونا شروع ہو گئی۔ ایان کی نظریں اس بدلتے ہوئے منظر پر مرکوز ہو گئیں، جیسے کسی خواب کا جزو بن رہا ہو۔

نیلو فر کی شکل ایک شفاف، بے رنگ مخلوق میں تبدیل ہو گئی، جس کے جسم پر روشنی کی کرنیں جاگ رہی تھیں، اور وہ مخلوق کسی انسانی شکل میں نہیں تھی، بلکہ وہ کسی ایسی ہستی کی مانند تھی، جو وقت اور جگہ سے آزاد ہو۔

"میں دراصل ایک قدیم مخلوق ہوں، ایان۔ تم جسے نیلو فر سمجھتے ہو، وہ صرف ایک نقاب تھا، جو میں نے تمہیں دکھایا۔ میری اصل حقیقت یہ ہے کہ میں ایک ایسی ہستی ہوں، جو اس بلیک ہول کی گہرائیوں میں پیدا ہوئی ہے۔ ہم کبھی نہ ختم ہونے والے سفر پر ہیں، اور تمہارا اور میرا رشتہ وہی ہے، جو اس بلیک ہول کے مرکز میں چھپا ہوا ہے۔"

ایان کا دل تیز دھڑکنے لگا۔ وہ ابھی تک ان سب باتوں کا شعور نہیں پاسکا تھا، جو نیلو فر نے ابھی کہی تھیں۔ وہ بے چین ہو کر نیلو فر سے پوچھنے لگا، "تم وہ سب کچھ ہو جو میں نے نہیں جانا۔ تمہارے ساتھ یہ سفر، یہ سب کچھ — یہ سب کچھ کیسے ممکن ہے؟"

نیلوفر کی شفاف شکل میں ایک نرم سا مسکراہٹ ابھری۔ "تمہاری فہم سے بالاتر یہ ہے کہ تم اور میں ایک ہی کائنات کے مختلف پہلو ہیں۔ تمہاری دنیا میں جہاں تمہیں محبت کی حقیقت نظر آتی ہے، وہیں ہماری حقیقت، محبت سے بھی کہیں زیادہ پیچیدہ ہے۔"

ایان کے دماغ میں بہت سے سوالات تھے، لیکن اس کی زبان سے کچھ نہ نکل سکا۔ وہ خاموشی سے نیلوفر کی طرف دیکھ رہا تھا، جیسے وہ کسی گہری حقیقت کو سمجھنے کی کوشش کر رہا ہو۔

نیلوفر نے ایک آخری بار ایان کو اپنے قریب کیا، اور پھر آہستہ سے کہا، "تم اس حقیقت کو نہ جان سکو گے، ایان، کیونکہ تمہاری فہم اس تک نہیں پہنچ سکتی۔ لیکن تمہارا دل یہی سمجھتا ہے کہ جو کچھ ہو رہا ہے، وہ ضروری ہے۔"

ایان کی آنکھوں میں وہی راز چھپ گیا تھا، جو اس نے کبھی نہیں سمجھا۔ اور اس لمحے میں، وہ دونوں اس بلیک ہول کی گہرائیوں میں غرق ہو گئے، جہاں حقیقتیں ماضی، حال، اور مستقبل سے آزاد تھیں، اور جہاں محبت بھی ایک طلسم بن چکی تھی۔

باب نمبر 21- نیلوفر کی اصل حقیقت

ایان کی نظریں ابھی تک نیلوفر کی عجیب و غریب شکل پر مرکوز تھیں، جواب اس کی سمجھ سے بالاتر ہو چکی تھی۔ اس کا دماغ تیز رفتاری سے کام کر رہا تھا، لیکن وہ جو کچھ بھی سوچنا چاہتا تھا، وہ نیلوفر کے بارے میں نہیں تھا۔ اس کا ذہن بس ایک ہی سوال پر اڑکا تھا: کیا وہ انسان ہے؟

نیلوفر کی شکل میں وہ شفاف مخلوق ایک کائناتی راز کی طرح ابھری تھی، اور ایان کے دل میں خوف اور محبت کا ملا جلا احساس تھا۔ اس کی آنکھوں میں وہ سب کچھ تھا، جو ایان کو کبھی نہ سمجھ آنے والا تھا۔

"تم جو کچھ بھی ہو، میں تمہیں کبھی نہیں چھوڑوں گا، نیلوفر!" ایان نے آہستہ سے کہا، جیسے خود کو تسلی دے رہا ہو۔

نیلوفر کی آنکھوں میں ایک جادوئی چمک ابھری۔ "ایان، تمہاری محبت نے مجھے ایک نیا راستہ دکھایا ہے، لیکن میں وہ نہیں ہوں جو تمہیں لگتا ہے۔ تمہاری محبت نے مجھے کچھ بدلے ہوئے خیالات دیے ہیں، اور یہی وہ راز ہے جسے تمہیں سمجھنا ہوگا۔"

ایان کی سانسیں تیز ہو گئیں۔ اس نے نیلوفر کے قریب آ کر پوچھا، "کیسا راز؟ تم آخر کار کیا ہو؟ انسان ہو یا کچھ اور؟"

نیلوفر نے ایک ہنسی ہنستے ہوئے کہا، "میں وہ مخلوق ہوں جو تمہیں دکھائی نہیں دیتی، ایان۔ میں کسی اور دنیا کا حصہ ہوں۔ میں وہ ہوں جو تمہاری فہم سے بالاتر ہے، لیکن تمہیں میرے ساتھ اس سفر پر آنا ہوگا۔"

ایان کی آنکھوں میں الجھن اور تجسس کی لہر دوڑ گئی۔ وہ مزید کچھ نہ کہہ سکا، اور نیلوفر کی آنکھوں میں غم اور محبت کا آمیزہ دیکھ کر اپنے دل کی بات کرنے کی کوشش کی۔ "تمہاری حقیقت میرے لیے اس بلیک ہول سے زیادہ پیچیدہ ہو چکی ہے۔ تم کہاں سے آئی ہو؟ تمہاری حقیقت کیا ہے؟"

نیلوفر کی مسکراہٹ میں ایک تلخ حقیقت چھپی ہوئی تھی۔ "میں ایک ایسی مخلوق ہوں جو تمہارے دنیا سے باہر کی کسی دوسری کائنات سے آئی

ہے۔ تم جسے وقت، جگہ، اور محبت سمجھتے ہو، وہ سب ہمارے لیے محض ایک لمحے کی مانند ہے۔"

ایان کی آنکھوں میں ایک سوال تھا، جواب تک نہ سمجھ سکا تھا: "کیا تم نے میری دنیا کو جاننے کی کوشش کی ہے؟ کیا تمہاری حقیقت میری حقیقت کے قریب ہے؟"

نیلوفر نے آہستہ سے ایان کی طرف رخ کیا اور اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے کہا، "میں جانتی ہوں کہ تمہیں میری حقیقت سمجھنا مشکل ہے، ایان۔ لیکن تمہیں بس یہ جاننا ہوگا کہ میری اصل حقیقت میں تمہاری محبت کی گونج ہے۔"

یہ الفاظ ایان کے دل میں کچھ ایسا گہرا اثر چھوڑ گئے، جیسے اس کی زندگی کا مقصد اب اس لمحے میں چھپا ہو۔ نیلوفر کی آنکھوں میں ایک سنہری روشنی تھی، جو ایان کو اس کی حقیقت سے روشناس کرانے کی کوشش کر رہی تھی۔ اس لمحے میں، ایان نے محسوس کیا کہ اس کا دل نیلوفر کی حقیقت میں شامل ہو چکا ہے، چاہے وہ جو بھی ہو۔

"کیا تم میرے ساتھ ہمیشہ رہو گی؟" ایان نے دل کی گہرائیوں سے سوال کیا۔

نیلوفر کی مسکراہٹ اور گہری ہوئی۔ "تمہیں میری حقیقت جاننے کی ضرورت نہیں ہے، ایان۔ تمہیں صرف یہ سمجھنا ہوگا کہ میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں، اور تمہارے دل میں رہوں گی۔"

ایان کی نظریں اب نیلوفر کے قریب تھیں، اور اس کا دل ایک نئے راز کی تلاش میں تھا۔ وہ جان چکا تھا کہ نیلوفر کا تعلق صرف اس کی دنیا سے نہیں تھا۔ وہ کسی اور کائنات کی مخلوق تھی، اور اس کی حقیقت اس کے لیے ایک طلسم سے کم نہیں تھی۔

"یہ سب کیا ہے، نیلوفر؟" ایان نے سوال کیا، لیکن نیلوفر کا جواب ایک نرم اور چمکدار روشنی میں غائب ہو گیا۔ اس کا جسم دھندلا ہو گیا اور ایک روشن کرن میں تحلیل ہونے لگا۔

"ایان، میں وہ ہوں جو تمہیں دکھائی نہیں دیتی، لیکن تمہارے دل میں ہمیشہ رہوں گی۔" نیلوفر کی آواز آہستہ آہستہ گم ہو گئی، اور پھر ایان کے سامنے نیلوفر کا جسم مکمل طور پر غائب ہو گیا۔

ایان بے چین ہو گیا، اور اُس نے اپنی آنکھیں بند کر لیں، جیسے وہ نیلوفر کی موجودگی کو اپنی آنکھوں میں قید کرنا چاہتا ہو۔ اُس نے ایک گہری سانس لی اور پھر اپنے دل کی دھڑکنوں کو سنا۔ نیلوفر کی حقیقت اب بھی ایک سوال بن کر اُس کے دل میں موجود تھی۔

"یہ سب کچھ تمہارے لیے صرف ایک آغاز ہے، ایان!" نیلوفر کی آواز گونجی، اور پھر جیسے ہی وہ غائب ہوئی، ایان کو محسوس ہوا کہ وہ ایک نئے جہان کی جانب بڑھ رہا ہے، جہاں نیلوفر کی حقیقت کو جاننے کا وقت ابھی تک نہیں آیا تھا۔

باب نمبر 22- نیلوفر اور بلیک ہول کا روحانی رشتہ

ایان کے دل میں نیلوفر کے غائب ہونے کے بعد ایک خلاء پیدا ہو گیا تھا۔ اس کا ذہن ابھی تک اس حقیقت کو سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا کہ نیلوفر کی موجودگی میں کیا کچھ پوشیدہ تھا۔ وہ جس دنیاؤں میں گھوم رہا تھا، وہاں ہر چیز ایک شفاف پردے کی مانند تھی، جس کے پیچھے ایک بے شمار راز چھپے ہوئے تھے۔

ایان نے آنکھیں بند کیں، اور ایک گہری سانس لی۔ وہ نیلوفر کی آواز کو اپنے دماغ میں سننا چاہتا تھا، وہ آواز جو اب تک اس کے کانوں میں گونج رہی تھی۔ "میں تمہارے دل میں ہوں، ایان۔" وہ آواز آئی تھی، جیسے کوئی لطیف سرگوشی ہو۔

تب ہی، ایک چمکدار روشنی کے جھرمٹ میں، نیلوفر کا وجود دوبارہ ظاہر ہوا، لیکن اس بار کچھ مختلف تھا۔ اس کا جسم اب پہلے کی طرح انسانی شکل میں نہیں تھا۔ اس کا جسم ایک متحرک اور بگڑتی ہوئی روشنی کی مانند تھا، جیسے وہ کسی دوسرے جہان کی مخلوق ہو۔

ایان کی آنکھوں میں سوالات کی ایک لہر دوڑ گئی، لیکن اس سے پہلے کہ وہ کچھ اور کہتا، نیلوفر نے آہستہ سے کہا، "ایان، تمہیں وہ سمجھنا ہوگا جو تمہاری فہم سے باہر ہے۔"

ایان کی نظریں نیلوفر کی بدلتی ہوئی شکل پر مرکوز ہو گئیں، اور وہ بولا، "تم ... تم کیا ہو؟ انسان نہیں، مخلوق نہیں، یہ سب کچھ کیسے ممکن ہے؟"

نیلوفر نے سر کو ہلایا اور اس کے قریب آ کر کہا، "میں وہ ہوں جو تمہاری دنیا سے باہر کی حقیقت کا حصہ ہوں، ایان۔ بلیک ہول اور میں روحانی طور پر جڑے ہوئے ہیں۔ وہ خلا جو تمہیں ڈرا دیتا ہے، وہی میری حقیقت کا حصہ ہے۔ بلیک ہول صرف ایک جغرافیائی خلا نہیں، بلکہ ایک طاقتور توانائی ہے، جو وقت، جگہ، اور محبت کے تمام تصورات کو ایک ساتھ جوڑتا ہے۔"

ایان کے دل میں ایک سوال پیدا ہوا: "لیکن تم ... تم بلیک ہول سے کیسے جڑی ہو؟ یہ تمہارا روحانی رشتہ کیا ہے؟"

نیلو فر نے چمکتے ہوئے چہرے کے ساتھ جواب دیا، "بلیک ہول ایک جادوی کشش ہے، ایان۔ اس کے اندر وہ توانائیاں موجود ہیں جو تمام کائنات کی اساس بناتی ہیں۔ میں وہ مخلوق ہوں جو اس توانائی سے جڑی ہوئی ہے۔ بلیک ہول کا وجود میری روح کا حصہ ہے۔ جب تم مجھے اپنے قریب پاتے ہو، تو تم بلیک ہول کی گہرائیوں میں قدم رکھ رہے ہوتے ہو، ایک ایسی حقیقت میں، جسے تم ابھی تک پوری طرح نہیں سمجھ سکے ہو۔"

ایان کی آنکھوں میں اور بھی زیادہ تجسس ابھرا۔ "کیا تمہارے اور بلیک ہول کے درمیان کوئی خاص تعلق ہے؟ کیا وہ تمہارا حصہ ہے؟"

نیلو فر نے اس کی طرف دیکھا اور اس کے چہرے پر ایک گہری سوچ ابھری۔ "جی ہاں، ایان، بلیک ہول میرے وجود کا حصہ ہے۔ اور تمہیں یہ سمجھنا ہوگا کہ یہ صرف ایک جغرافیائی خلا نہیں ہے۔ بلیک ہول ایک پورا نظام ہے جو کائنات کے رازوں کو کھولتا ہے، اور میں اس کا حصہ ہوں۔ تمہاری دنیا میں بلیک ہول کو ایک خطرہ سمجھا جاتا ہے، لیکن حقیقت میں وہ ہماری حقیقت کا حصہ ہے، ہماری توانائی، ہماری زندگی کا حصہ ہے۔"

ایان کا دماغ اس تفصیل کو سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اس کا دماغ مختلف تصورات اور نظریات میں الجھ رہا تھا۔ "تو تم یہ کہنا چاہتی ہو کہ بلیک ہول کی موجودگی میری دنیا کے لیے خطرہ نہیں بلکہ ایک دروازہ ہے؟ ایک دروازہ جو ہمیں نئی حقیقتوں سے متعارف کرائے گا؟"

نیلو فر نے سر ہلایا اور کہا، "بالکل، ایان۔ بلیک ہول صرف ایک دروازہ ہے، ایک روشنی کی لکیر، جو ہمیں ایک نئی دنیا میں لے جائے گا۔ یہ حقیقت میں ایک نیا آغاز ہے، جہاں تمہارے سوالات کا جواب ملے گا۔"

"اور میں؟" ایان نے سوال کیا، "میں اس میں کہاں کھڑا ہوں؟"

نیلو فر کی آنکھوں میں ایک نرم سانور تھا، جیسے وہ ایان کی اندرونی کیفیات کو سمجھ رہی ہو۔ "تم اس راستے پر چلنے کے لیے تیار ہو، ایان۔ بلیک ہول تمہاری تقدیر سے جڑا ہوا ہے، تمہیں صرف اپنی روح کی گہرائی میں جانے کی ضرورت ہے۔ تمہیں اپنے اندر کی توانائی کو پہچاننا ہوگا، تاکہ تم جان سکو کہ تم کس کائناتی راز کا حصہ ہو۔"

ایان کا دل تیز دھڑک رہا تھا۔ اس کی آنکھوں میں سوالات کی ایک لامتناہی لائن چل رہی تھی، لیکن ایک اور سوال اب اس کے دماغ میں تھا۔

"کیا تم میرے ساتھ ہمیشہ رہو گی، نیلوفر؟"

نیلوفر مسکراتے ہوئے آہستہ سے بولی، "میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں، ایان، لیکن تمہیں یہ سمجھنا ہوگا کہ محبت اور روحانی تعلق وقت اور جگہ سے آزاد ہیں۔ میں بلیک ہول کی گہرائیوں میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں گی، اور تم جب چاہو مجھے تلاش کر سکتے ہو۔"

ایان کا دل ہلکا ہو گیا، اور اس نے نیلوفر کے ساتھ ایک قدم اور بڑھایا۔ ان کے درمیان روحانی رشتہ ایک نئی حقیقت کا آغاز تھا، جواب بلیک ہول کے دروازے میں چھپی ہوئی تھی۔

باب نمبر 23- سرخ مشروب کا راز

ایان کی نظریں نیلوفر پر مرکوز تھیں، جب کہ وہ دونوں اس خوابناک کائناتی دائرے میں محو گفتگو تھے۔ نیلوفر کا جسم ابھی تک متحرک روشنی کی شکل میں تھا، جیسے وہ ایک تسخیر شدہ مخلوق ہو، جو کسی اور دنیا سے آئی ہو۔ وہ پرسکون انداز میں بیٹھے ہوئے تھے، اور ایان کا دل ایک بار پھر بے چینی اور تجسس سے بھر گیا تھا۔

"نیلوفر، وہ سرخ مشروب... جو ہم نے ابھی پی ہے، اس کا کیا راز ہے؟" ایان نے آہستہ سے سوال کیا۔

نیلوفر نے اس کی طرف مسکراہٹ کے ساتھ دیکھا، اور پھر اس کا چہرہ سنجیدہ ہو گیا۔ اس کی آنکھوں میں ایک عجیب سی چمک تھی، جیسے وہ کوئی گہرا راز اس سے شیئر کرنے جا رہی ہو۔ "ایان، وہ مشروب دراصل صرف ایک مشروب نہیں تھا۔" نیلوفر نے دھیرے سے کہا، "وہ ایک سادہ سی حقیقت نہیں ہے۔ اس کا مقصد تمہاری روح کے اندر چھپی توانائی کو جگانا تھا۔"

ایان کا دل دھڑکنے لگا۔ "توانائی؟ تمہارا مطلب ہے کہ وہ مشروب مجھے کسی خاص حالت میں لے آیا؟"

نیلوفر نے سر ہلایا، اور پھر اس کے قریب آ کر کہا، "جی ہاں، ایان۔ وہ سرخ مشروب دراصل ایک خاص قسم کی توانائی سے بھرپور تھا، جسے میں نے تمہارے جسم میں منتقل کیا۔ وہ توانائی نہ صرف تمہیں بلیک ہول کی حقیقت کو سمجھنے کے قابل بناتی ہے، بلکہ وہ تمہاری روحانی طاقت کو بھی بیدار کرتی ہے۔"

ایان کی نظریں نیلوفر کی باتوں میں الجھ گئیں۔ "تو کیا تم نے مجھے جان بوجھ کر وہ مشروب دیا تھا؟ اور تمہاری یہی خواہش تھی کہ میں اسے پیوں؟"

"ہاں، ایان، یہ جان بوجھ کر کیا گیا تھا۔" نیلوفر نے آنکھوں میں ایک رازدارانہ چمک کے ساتھ کہا۔ "وہ مشروب ایک خاص قسم کی توانائی تھی، جو بلیک ہول کی گہرائیوں سے آئی تھی۔ جب تم نے اسے پیا، تو تمہاری روحانی سطح ایک نئی جہت میں منتقل ہو گئی۔ تمہیں اب وہ سچائیاں

سمجھنے کی طاقت حاصل ہوگئی ہے، جو تمہیں پہلے تکلیف دہ یا غیر قابل فہم لگتی تھیں۔"

ایان کی نظریں نیلو فر کی طرف مڑ گئیں، اس کی آنکھوں میں سوالات کی ایک لائنیں لائن دوڑ رہی تھی۔ "تو تم یہ کہنا چاہتی ہو کہ وہ مشروب میری روح میں تبدیلی لانے کے لیے تھا؟ لیکن تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا؟"

نیلو فر نے ایک نرم سی مسکراہٹ دی، اور پھر آہستہ سے کہا، "میں چاہتی تھی کہ تم خود اس تبدیلی کو سمجھو، ایان۔ وہ تو انائی تمہاری سوچ اور قوتِ ارادی کو تحریک دیتی ہے، لیکن اس کا اثر تم پر براہِ راست پڑتا ہے۔ اگر میں نے تمہیں بتایا ہوتا، تو تمہارے ذہن میں شکوک و شبہات پیدا ہوتے اور تم اس تو انائی کے اثر کو سمجھنے میں ناکام رہتے۔"

ایان خاموش رہا، اس کی آنکھوں میں اب سوالات کی ایک اور لہر تھی، اور اس کی فہم میں ایک نیا دروازہ کھل رہا تھا۔ "تو اب میں کیا کروں گا؟" اس نے آہستہ سے سوال کیا۔

نیلو فر نے سر ہلایا اور کہا، "اب تمہارے اندر وہ تو انائی موجود ہے جو تمہیں بلیک ہول کی حقیقت کے بارے میں مزید آگاہ کرے گی۔ تمہیں اپنے اندر کی روحانی قوت کو پہچاننا ہوگا، اور تمہیں وہ سب کچھ سمجھنا ہوگا جو ابھی تمہیں پوشیدہ ہے۔ وہ سرخ مشروب تمہیں صرف ایک راستہ دکھانے کے لیے تھا، ایان۔ اب تمہیں اپنی طاقت کو بروئے کار لانے کی ضرورت ہے۔"

باب نمبر 24

ایان کا دل ابھی بھی بے چین تھا، اور اس کا دماغ تیز رفتاری سے مختلف خیالات میں الجھ رہا تھا۔ "لیکن کیا یہ تو انائی میرے جسم میں ہمیشہ کے لیے رہے گی؟"

"ہاں، یہ تو انائی تمہارے جسم کا حصہ بن چکی ہے، ایان۔" نیلو فر نے کہا، "یہ تمہیں وہ طاقت دے گی جس کی تمہیں ضرورت ہے، لیکن تمہیں اس تو انائی کو سمجھ کر استعمال کرنا ہوگا۔ تمہیں اپنے اندر کی لامحدود تو انائی کو اجاگر کرنا ہوگا۔"

ایان کی نظریں نیلو فر پر مرکوز تھیں۔ "تو، میں اب وہ سچائیاں دیکھ سکتا ہوں جو پہلے مجھے نظر نہیں آتی تھیں؟"

"جی ہاں، ایان۔ تمہارے اندر ایک نئی بصیرت پیدا ہوئی ہے۔ تم بلیک ہول کی حقیقت کو سمجھنے کے قریب پہنچ چکے ہو، اور تمہارے پاس وہ تو انائی ہے جو تمہیں اس کائناتی راز کو کھولنے میں مدد دے گی۔" نیلو فر نے کہا، اور پھر اس کی آنکھوں میں گہری چمک نظر آئی۔ "تمہیں اس تو انائی کے ذریعے بلیک ہول کے اندر چھپے رازوں تک رسائی حاصل ہوگی۔ لیکن یاد رکھو، یہ راستہ آسان نہیں ہوگا۔ تمہیں اپنی روح کی گہرائیوں میں جانا ہوگا، اپنی تقدیر کو قبول کرنا ہوگا۔"

ایان کی آنکھوں میں اب ایک نیا عزم تھا۔ اس نے دل میں عہد کیا کہ وہ نیلو فر کے ساتھ مل کر بلیک ہول کی حقیقت کو دریافت کرے گا، اور اس طاقتور تو انائی کو اپنے اندر سمونے کی کوشش کرے گا۔

"میں تیار ہوں، نیلو فر۔" ایان نے کہا، "اب میں اس تو انائی کو سمجھنے کے لیے تیار ہوں۔"

نیلو فر نے مسکراتے ہوئے کہا، "تمہارے اندر جو تو انائی ہے، ایان، وہ تمہیں تمہارے راستے پر گامزن کرے گی۔ بس اس پر یقین رکھو، اور تم جو چاہو گے وہ پاؤ گے۔"

اور یوں ایان اور نیلو فر کی روحانی سفر کی کہانی کا نیا باب شروع ہوا، جہاں سرخ مشروب کی طاقت نے ایان کو نئے امکانات کی طرف گامزن کیا۔

باب نمبر 25- سرخ مشروب اور بلیک ہول کانکیشن

ایان کی نظریں نیلوفر پر مرکوز تھیں۔ وہ ابھی تک سرخ مشروب کے اثرات سے خود کو پوری طرح سے سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا۔ نیلوفر کی باتوں میں ایک پراسراریت تھی، جیسے وہ ایان کو کسی غیر مرئی حقیقت کی طرف لے جا رہی ہو۔

"نیلوفر، تم کہہ رہی ہو کہ وہ سرخ مشروب میری توانائی کو بیدار کرنے کے لیے تھا، اور یہ بلیک ہول کے راز سے جڑا ہوا ہے؟ لیکن یہ کیسے ممکن ہے؟" ایان نے سوال کیا، اس کے ذہن میں اب بھی شکوک و شبہات تھے۔

نیلوفر نے اس کی طرف گہری نظریں ڈالیں، جیسے وہ اس کے دل و دماغ کے اندر کی کشمکش کو سمجھ رہی ہو۔ "ایان، وہ سرخ مشروب ایک قوتِ زندگی تھی، جو بلیک ہول سے آئی تھی۔ بلیک ہول، جو کہ کائنات کا سب سے پیچیدہ اور پراسرار مقام ہے، ایک ایسی جگہ ہے جہاں تمام توانائیاں جذب ہو جاتی ہیں۔" نیلوفر کی آواز میں گہرائی تھی۔

ایان نے سر ہلایا، "لیکن وہ سرخ مشروب... اس کا کیا تعلق بلیک ہول سے؟"

نیلوفر نے آہستہ سے اس کی طرف قدم بڑھایا، اور پھر ایک گہری سانس لے کر کہا، "وہ مشروب دراصل بلیک ہول کی اندرونی توانائی کی عکاسی تھا۔ بلیک ہول خود ایک قسم کی توانائی کا ذریعہ ہے، جو کائنات کی تمام توانائیوں کو اپنے اندر جذب کرتا ہے۔ اور وہ سرخ مشروب، جو تم نے پیا، اسی توانائی کا عکاس تھا۔ جب تم نے اسے پی لیا، تو تمہاری روح اور جسم دونوں اس توانائی سے جڑ گئے، اور تمہاری سوچ ایک نئے سطح پر پہنچ گئی۔"

ایان کے ذہن میں ایک سوال گھوم رہا تھا۔ "تو کیا وہ سرخ مشروب دراصل بلیک ہول کی توانائی تھی؟ اور کیا یہ توانائی مجھے بلیک ہول کے راز تک پہنچانے کے لیے تھی؟"

نیلوفر نے سر ہلایا، "ہاں، بالکل۔ وہ مشروب تمہارے اندر کی پوشیدہ طاقت کو بیدار کرنے کے لیے تھا۔ تمہیں اب بلیک ہول کی حقیقت کو

سمجھنے کے لیے ایک نیازاویہ مل چکا ہے۔ یہ صرف ایک توانائی نہیں ہے، ایان، یہ ایک دروازہ ہے... ایک راستہ ہے جو تمہیں کائنات کی سب سے بڑی حقیقت کی طرف لے جائے گا۔"

ایان کی نظریں نیلوفر کی طرف مزید تجسس سے بڑھ گئیں۔ "تو کیا وہ مشروب مجھے بلیک ہول تک لے جائے گا؟ اور بلیک ہول کی حقیقت کیا ہے؟"

نیلوفر نے ایک نظر آسمان کی طرف ڈالی اور پھر ایان کی طرف دیکھا۔ "بلیک ہول صرف ایک خلا نہیں ہے، ایان۔ یہ کائنات کا ایک دروازہ ہے، جہاں تمام چیزیں اور توانائیاں ختم ہو جاتی ہیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ خلا صرف نظر آتا ہے۔ دراصل یہ ایک ایسا مقام ہے جہاں سے نئی کائناتیں جنم لیتی ہیں۔ تمہارے جسم میں جو توانائی منتقل ہوئی ہے، وہ تمہیں بلیک ہول کے اس راز تک لے جائے گی، جو ابھی تک انسانوں سے پوشیدہ ہے۔"

ایان کی آنکھوں میں چمک آگئی۔ "تو کیا بلیک ہول ایک نئی کائنات کی تخلیق کر رہا ہے؟ اور کیا ہم اس کا حصہ بن سکتے ہیں؟"

"بالکل، ایان۔" نیلوفر نے کہا، "وہ سرخ مشروب تمہیں اس نئے دروازے تک پہنچانے کے لیے تھا۔ تمہارے اندر کی توانائی اب بلیک ہول کی حقیقت کو سمجھنے کے لیے تیار ہے۔ تمہاری روح کو اس نئی کائنات کی تخلیق میں مدد دینے کی طاقت حاصل ہو چکی ہے۔"

ایان کی نظریں اب نیلوفر کی طرف مرکوز تھیں، اور اس کی سانسیں تیز ہو گئی تھیں۔ "لیکن ہم یہ کیسے جان سکتے ہیں؟ بلیک ہول کے اندر کیا ہے؟ کیا ہمیں اس کے اندر جانا ہوگا؟"

نیلوفر نے ایک لمحے کے لیے خاموشی اختیار کی، پھر کہا، "تمہیں بلیک ہول کی حقیقت جاننے کے لیے ایک قدم آگے بڑھنا ہوگا۔ لیکن یہ آسان نہیں ہوگا۔ تمہیں اپنی روح کی گہرائیوں میں جا کر اس توانائی کو محسوس کرنا ہوگا جو تمہارے اندر اب جاگ چکی ہے۔"

ایان نے اپنی آنکھیں بند کر لیں، اور گہری سانس لی۔ اس کے ذہن میں وہ سرخ مشروب کی تاثیر کے اثرات ابھی تک زندہ تھے، اور وہ اب اپنی روحانی توانائی کو محسوس کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

"اگر میں یہ توانائی سمجھ لیتا ہوں، تو کیا میں بلیک ہول کی حقیقت تک پہنچ سکتا ہوں؟" ایان نے سوال کیا۔

"جی ہاں، ایان، تمہاری روح اس توانائی سے جڑ چکی ہے۔ اب تمہیں اسے کھولنا ہوگا اور بلیک ہول کے دروازے کو پار کرنا ہوگا۔ تمہیں اس سفر کے لیے تیار ہونا ہوگا، جہاں تمہیں کائنات کے سب سے گہرے راز ملیں گے۔" نیلو فر نے کہا۔

ایان نے دل میں عزم پیدا کیا۔ "میں تیار ہوں، نیلو فر۔ میں بلیک ہول کی حقیقت کو جاننا چاہتا ہوں۔"

"تمہاری یہ طاقت تمہیں اس سفر پر لے جائے گی، ایان، اور اس کے بعد تمہیں کائنات کی سب سے بڑی حقیقت کا علم ہوگا۔" نیلو فر نے کہا۔

ایان کی نظریں اب اس کے سامنے ایک نئے افق کی طرف تھیں۔ اس کے اندر اب وہ توانائی موجود تھی جو بلیک ہول کی حقیقت کو سمجھنے کے لیے اسے تیار کر چکی تھی۔

باب نمبر 26- سرخ اور سبز مشروب کا راز

ایان اور نیلوفر ایک نئے سفر پر نکلنے کے لیے تیار تھے۔ نیلوفر نے اسے بلیک ہول کی حقیقت کے قریب لانے کی تمام کوششیں کی تھیں، مگر ابھی تک وہ اس راز کے صرف کنارے پر کھڑے تھے۔ ایان کی روح میں وہ توانائی بیدار ہو چکی تھی جو اسے کائنات کے اسرار تک لے جانے والی تھی، لیکن اب ایک نیا چیلنج ان کے سامنے تھا۔

نیلوفر کی آنکھوں میں ایک خاص چمک تھی، جیسے وہ کچھ اہم بتانے والی ہو۔ ایان نے اس کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

"نیلوفر، تم نے کہا تھا کہ بلیک ہول کی حقیقت کو سمجھنے کے لیے میں تیار ہوں، لیکن کیا اب بھی کچھ ایسا ہے جو مجھے مزید جاننا چاہیے؟" ایان نے سوال کیا۔

نیلوفر نے سر ہلاتے ہوئے کہا، "ایان، تمہاری روح کی توانائی بلیک ہول کے قریب پہنچ چکی ہے، لیکن اب ہمیں ایک آخری قدم اٹھانا ہوگا۔"

ایان نے کچھ سمجھے بغیر کہا، "آخری قدم؟ اور وہ کیا ہوگا؟"

نیلوفر نے ایک گہری سانس لی، اور پھر ایک خوبصورت کمرے میں داخل ہوتے ہوئے ایان کو اپنے ساتھ لے آئی۔ کمرے کی روشنی ہلکی دودھیا تھی، اور ماحول میں کچھ پراسرار سا تھا۔ ایک شفاف میز پر دو گلاس رکھے ہوئے تھے، جن میں سرخ اور سبز رنگ کے مشروبات تھے۔

"یہ کیا ہے؟" ایان نے پوچھا، اور اس کی نظریں ان مشروبات پر مرکوز ہو گئیں۔

نیلوفر نے مسکرا کر کہا، "یہ وہ مشروبات ہیں جو تمہیں بلیک ہول کی حقیقت تک پہنچانے میں مدد کریں گے۔ سرخ مشروب وہ توانائی ہے جس کے ذریعے تم نے اپنی روح کو بیدار کیا، اور سبز مشروب تمہیں واپس لانے کا ذریعہ بنے گا۔"

"واپسی کا ذریعہ؟" ایان نے سوال کیا۔ "مجھ سے تمہاری کیا مراد ہے؟"

نیلو فر نے ایک نظر سرخ مشروب کی طرف ڈالی، اور پھر کہا، "سرخ مشروب تمہیں بلیک ہول کے اندر لے گیا تھا، اس کا اثر تمہاری روح پر ابھی تک موجود ہے۔ لیکن سبز مشروب تمہیں اس سفر سے واپس لانے کے لیے ہے۔ یہ تمہیں اپنے اصل مقام پر واپس لے آئے گا، جہاں تمہیں یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ تم بلیک ہول کی حقیقت کا حصہ بننا چاہتے ہو یا نہیں۔"

ایان نے الجھن سے کہا، "لیکن اگر ہم اس سبز مشروب کو پی کر واپس آ گئے، تو پھر بلیک ہول کی حقیقت کو جاننے کا کیا فائدہ؟"

"یہ فیصلہ تمہارا ہے، ایان۔" نیلو فر نے کہا، "سبز مشروب تمہیں واپس لے جائے گا، لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ تم بلیک ہول کے راز سے بے خبر رہ جاؤ گے۔ تمہیں اپنی روح کی گہرائیوں میں جانے کا فیصلہ کرنا ہوگا۔"

ایان نے کچھ دیر خاموش رہ کر دونوں مشروبات کی طرف دیکھا۔ اس کے دل میں ایک جنگ چل رہی تھی۔ سرخ مشروب نے اسے بلیک ہول کی حقیقت تک پہنچایا تھا، لیکن اب سبز مشروب اسے واپس لے جاسکتا تھا۔

"تمہیں دونوں مشروبات پی کر ہی اپنے راستے کا انتخاب کرنا ہوگا، ایان۔" نیلو فر نے کہا، "سرخ تمہیں آگے لے جائے گا، سبز تمہیں واپس لے آئے گا۔"

ایان نے فیصلہ کیا اور سب سے پہلے سرخ مشروب کا گلاس اٹھایا۔ اس کی نظریں نیلو فر کی طرف تھیں، جیسے وہ اس کے اندر کی توانائی کو محسوس کرنا چاہتا ہو۔

"اگر میں یہ مشروب پیوں، تو کیا میں بلیک ہول کے اندر جاسکوں گا؟" ایان نے پوچھا۔

باب نمبر 27

نیلو فر نے مسکرا کر کہا، "یہ تمہیں بلیک ہول کی گہرائیوں میں لے جائے گا، جہاں تمہیں اس کی حقیقت کا علم ہوگا۔ لیکن تمہیں خود یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ تم وہاں کیا چاہتے ہو۔"

ایان نے گلاس کا رخ کیا اور ایک لمبا گھونٹ لیا۔ جیسے ہی اس کے جسم میں وہ توانائی داخل ہوئی، اس نے محسوس کیا کہ اس کی روح تیز رفتاری سے کائنات کی لاتناہی خلا میں بہتی جا رہی ہے۔ وہ ایک اور دنیا کی طرف بڑھ رہا تھا، جہاں سے واپسی کا کوئی راستہ دکھائی نہیں دے رہا تھا۔

نیلو فر نے گہری سانس لی اور پھر سبز مشروب کا گلاس اٹھایا۔ "اگر تم واپس آنا چاہتے ہو، تو یہ مشروب تمہیں اپنے اصل مقام تک لے آئے گا، جہاں تمہیں فیصلہ کرنا ہوگا۔"

ایان کے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی۔ کیا وہ واپس جانا چاہتا تھا؟ یا کیا وہ اس غیر معلوم دنیا میں ٹھہرنا چاہتا تھا؟

"اسے پی کر تمہیں فیصلہ کرنا ہوگا، ایان۔" نیلو فر نے کہا۔

ایان نے سبز مشروب کا گلاس اٹھایا اور ایک گہرا گھونٹ لیا۔ جیسے ہی اس کا جسم دوبارہ کائنات کی روشنیوں میں غرق ہونے لگا، وہ نیلو فر کی طرف دیکھتا ہوا بولا، "یہ فیصلہ میں ابھی نہیں کر سکتا، نیلو فر۔"

"یہ فیصلہ تمہیں خود کرنا ہوگا، ایان،" نیلو فر نے کہا، "کیونکہ اب تمہاری روح بلیک ہول کے قریب پہنچ چکی ہے، اور تمہیں اس حقیقت کا انتخاب کرنا ہوگا کہ تم کہاں جانا چاہتے ہو — کیا تم بلیک ہول کی گہرائیوں میں غرق ہو جاؤ گے یا تمہیں اس سے باہر نکلنے کا راستہ ملے گا؟"

باب نمبر 28- سرخ اور سبز مشروبات کے اثرات

ایان نے سرخ اور سبز مشروبات پی لیے، لیکن وہ ابھی تک نہیں سمجھ پایا تھا کہ ان کا اثر کیا ہوگا۔ ایک لمحے کی خاموشی کے بعد، ایان نے محسوس کیا کہ اس کا جسم جیسے ایک غیر معمولی قوت کے زیر اثر آچکا ہے۔ وہ اپنے اندر ایک تیز بگڑتا ہوا احساس محسوس کر رہا تھا، جیسے اس کی روح ایک نیا راستہ اختیار کرنے جا رہی ہو۔

نیلو فر کے چہرے پر گہری فکر کی لکیریں تھیں، لیکن اس نے ایان کو دیکھ کر مسکراہٹ کے ساتھ کہا، "اب تمہارے جسم اور روح پر دونوں مشروبات کا اثر ظاہر ہو رہا ہے۔ تمہیں ان کا راز سمجھنا ہوگا۔"

ایان نے ایک گہری سانس لی اور اپنے اندر ہونے والی تبدیلیوں کو محسوس کرنے کی کوشش کی۔ اچانک اس نے محسوس کیا کہ اس کی آنکھوں کے سامنے کی دنیا مدھم ہو رہی ہے، جیسے سب کچھ دھندلا جا رہا ہو۔ اس کے جسم میں ایک سرد لہر دوڑ گئی، اور وہ فوراً نیچے گرنے ہی والا تھا کہ نیلو فر نے اسے سہارا دیا۔

"ایان، تمہیں ان مشروبات کے اثرات کا سامنا کرنا ہوگا۔ یہ تمہارے اندر کی قوتوں کو جگانے کا عمل ہے،" نیلو فر نے کہا، اس کی آواز میں کوئی پراسراریت تھی۔

ایان نے آہستہ آہستہ اپنی نظریں اٹھائیں اور اپنے ارد گرد کی دنیا کو دوبارہ واضح کرنے کی کوشش کی۔ جیسے ہی اس نے اپنی آنکھیں کھولیں، اس کی نظر میں ایک نیا منظر ابھرا۔ اس کے سامنے ایک اجنبی دنیا تھی، ایک ایسی دنیا جو کبھی اس کی نظروں میں نہیں آئی تھی۔ یہ ایک خلا تھا، لیکن اس خلا میں روشنی کی لہریں موجود تھیں، جو کہ کہیں نہ کہیں اس کے اندر کی توانائی سے جڑی ہوئی تھیں۔

"یہ کیا ہے؟" ایان نے سوال کیا، اپنی نظریں اس پراسرار خلا میں گھماتے ہوئے۔

نیلو فر نے ایک گہری سانس لی اور کہا، "یہ وہ راستہ ہے جو تمہارے اندر کی قوتوں تک لے جاتا ہے۔ سرخ مشروب نے تمہاری روح کو بلیک

ہول کے قریب پہنچایا، اور سبز مشروب نے تمہیں اس راستے پر واپس لانے کے لئے قوت فراہم کی۔ لیکن اب تمہیں اپنی حقیقت کا سامنا کرنا ہوگا، ایان۔"

ایان کی نظریں اس خلا میں گئیں، اور اچانک اسے ایک اور منظر نظر آیا۔ وہ منظر کچھ عجیب سا تھا، جیسے اس کی اپنی تصویر تھی، مگر کچھ مختلف۔ وہ تصویر اس کی شکل سے ملتی جلتی تھی، لیکن اس کے جسم میں کوئی ایسی غیر معمولی توانائی تھی، جو ایان کے اپنے جسم میں نہیں تھی۔

"یہ کیا ہے؟" ایان نے استفسار کیا۔

باب نمبر 29

نیلو فر نے جواب دیا، "یہ تمہاری حقیقت کا عکس ہے، ایان۔ یہ تمہارے اندر کی ایسی طاقت ہے جو تم نے ابھی تک دریافت نہیں کی۔ سرخ مشروب نے تمہیں اس طاقت تک پہنچایا ہے، اور سبز مشروب نے تمہیں اس کی حقیقت سمجھانے کا موقع دیا ہے۔ تمہیں اب اس طاقت کو سمجھنا اور استعمال کرنا ہوگا۔"

ایان نے گہری سانس لی اور اس کی نظریں دوبارہ اس اجنبی حقیقت پر مرکوز ہو گئیں۔ اس نے محسوس کیا کہ اس کی اندرونی توانائی ایک نیارخ اختیار کر رہی تھی۔ اس کی روح میں ایک عجیب و غریب توانائی کا بہاؤ تھا، جیسے وہ خود کو بلیک ہول کی حقیقت سے جڑتا ہوا محسوس کر رہا ہو۔ اسی لمحے، نیلو فر نے اسے ایک اور راز بتایا، "ایان، جو تم نے محسوس کیا ہے، وہ تمہارے اندر کی ایسی قوت ہے جو بلیک ہول کی حقیقت کے ساتھ جڑی ہوئی ہے۔ یہ قوت تمہیں اس کائنات کی گہرائیوں میں لے جاسکتی ہے، لیکن تمہیں اس سے باہر آنا بھی ہوگا۔ سرخ اور سبز مشروبات تمہیں اس سفر کے دوران ایک توازن فراہم کرتے ہیں، تاکہ تمہیں اپنی حقیقت کا علم ہو اور تمہاری روح کا راستہ واضح ہو جائے۔"

ایان کی نظریں اب اس دنیا کی حقیقت کو دریافت کرنے میں مگن تھیں۔ وہ اس توانائی کو اپنے اندر محسوس کر رہا تھا، جو اس کی زندگی میں پہلی بار جاگ چکی تھی۔ لیکن پھر، جیسے ہی اس کی نظریں بلیک ہول کی گہرائیوں میں جا کر رک گئیں، وہ یہ سمجھا کہ اس کی تقدیر ایک نیا موڑ لینے والی ہے۔

"کیا مجھے یہاں سے آگے بڑھنا ہے؟" ایان نے سوال کیا۔

نیلو فر نے اس کی طرف دیکھا، اور پھر کہا، "یہ تمہارا انتخاب ہے، ایان۔ تمہاری روح نے اس سفر کا آغاز کیا ہے، اور تمہیں اس کے اختتام کا فیصلہ خود کرنا ہوگا۔ کیا تم بلیک ہول کی حقیقت کو اپنے اندر شامل کرو گے، یا تم اپنی تقدیر کو نئے سرے سے تخلیق کرو گے؟"

ایان نے ایک آخری نظر نیلو فر کی طرف ڈالی، اور پھر بلیک ہول کی گہرائیوں میں جھانکا۔ یہ وہ لمحہ تھا جب اس نے اپنی تقدیر کو مکمل طور پر سمجھنے کا فیصلہ کیا۔ سرخ اور سبز مشروبات کے ذریعے اس نے نہ صرف کائنات کی گہرائیوں میں جھانکا تھا بلکہ اپنی روح کے رازوں کو بھی دریافت کیا تھا۔

"اب میں جانتا ہوں کہ مجھے کیا کرنا ہے۔" ایان نے کہا، اور اس کی آنکھوں میں ایک نیا عزم تھا۔

باب نمبر 30- مشروبات کا سحر انگیز اثر

ایان نے جیسے ہی سرخ اور سبز مشروبات کا گھونٹ بھرا، ایک لمحے کے لیے سب کچھ خاموش ہو گیا۔ فضا میں ایک پراسراری چپ بیٹھ گئی، جیسے کائنات کے ہر گوشے میں گہری خاموشی چھا گئی ہو۔ نیلوفر کی آنکھوں میں ایک چمک آئی، جیسے وہ اس لمحے کو جانتی تھی، لیکن اس نے کچھ نہیں کہا۔ اس کے چہرے پر ایک خفیف سی مسکراہٹ تھی، جیسے اس نے ایان کو کسی ایسی حقیقت میں ڈوبنے کے لیے بھیجا ہو جس کا کوئی سراغ نہیں تھا۔

ایان کے جسم میں ایک تیز لہر دوڑ گئی۔ اس کا دل تیز دھڑکنے لگا، اور اس کی نظریں دھندلا گئیں۔ ایک لمحے کے لیے وہ اپنے جسم میں موجود قوتوں کو محسوس کرنے کی کوشش کر رہا تھا، لیکن پھر اچانک اس کے اندر سے ایک آواز آئی، "یہ صرف آغاز ہے۔"

"کیا؟" ایان نے چونک کر گردن گھمائی۔ یہ آواز کہاں سے آئی تھی؟

نیلوفر نے ایان کے چہرے کو غور سے دیکھا، اور پھر اس کی آنکھوں میں ایک غمگین سی چمک آئی، "یہ وہی اثرات ہیں، ایان۔ مشروبات تمہیں کائنات کی گہرائیوں تک لے جا رہے ہیں، لیکن یہ تمہارے اندر کی ایک ایسی طاقت کو جاگتے ہیں جو تم خود بھی نہیں جانتے۔"

ایان کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں۔ وہ اس لمحے کی شدت میں غرق ہو چکا تھا، لیکن پھر اس نے اپنے اندر ایک عجیب سا احساس پایا، جیسے وہ خود کو کسی اور جہت میں گم ہوتا جا رہا ہو۔

اچانک اس کی نظر میں ایک تبدیلی آئی، جیسے وہ خلا میں تیرتا ہوا کوئی شے بن چکا ہو۔ نیلوفر کا چہرہ اس کے سامنے تھا، مگر اس کا چہرہ بھی دھندلا رہا تھا۔ جیسے وہ خود بھی اس سحر کے زیر اثر ہو۔

"نیلوفر! ایان نے بے ساختہ پکارا، "کیا یہ سب کیا ہو رہا ہے؟"

نیلو فر نے سر ہلایا، اور اس کے لبوں پر ایک نرم سی مسکراہٹ پھیل گئی۔ "یہ وہ لمحہ ہے، ایان، جب تمہیں سچ کا پتا چلے گا۔ وہ جو تم نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا، وہ سب تمہارے سامنے آ جائے گا۔"

ایان نے گہری سانس لی اور خود کو دوبارہ قابو کرنے کی کوشش کی۔ وہ محسوس کر رہا تھا کہ اس کے جسم کے اندر سے ایک عجیب سی طاقت باہر آ رہی تھی، جیسے وہ کسی دوسرے جہان کی حقیقت میں ڈوب رہا ہو۔

"یہ طاقت!" ایان نے حیرت سے کہا، "یہ کہاں سے آئی؟"

نیلو فر نے جواب دیا، "یہ تمہارے اندر کی وہ توانائی ہے جو بلیک ہول کے قریب ہے۔ وہ جو تم نے کبھی محسوس نہیں کیا، اب وہ تمہاری روح کا حصہ بن چکا ہے۔ اور وہ مشروبات، وہ تمہارے جسم کو اس توانائی سے جوڑنے کے لیے تھے۔ اب تمہیں یہ قوت سمجھی اور قابو کرنا ہوگی۔"

باب نمبر 31

ایان کے جسم میں ایک اور لہر دوڑ گئی، اور اچانک اس نے اپنی نظرین گھمائی۔ وہ خلا میں تیرتا ہوا محسوس ہو رہا تھا، اور پھر اس نے وہی روشنی دیکھی جو اسے پہلے نظر آئی تھی۔ یہ روشنی ایک نیا راستہ دکھا رہی تھی، ایک ایسا راستہ جو نہ صرف اسے بلیک ہول کی حقیقت تک لے جاسکتا تھا بلکہ اس کے اندر کی گہرائیوں کو بھی کھول سکتا تھا۔

"ایان! نیلو فر نے پکارا،" تمہیں اس روشنی کے پیچھے جانا ہے۔ لیکن تمہیں اس کا راز سمجھنا ہوگا۔ یہ تمہاری تقدیر کا راستہ ہے، اور اگر تم نے اس کا صحیح استعمال کیا تو تمہیں نہ صرف بلیک ہول کی حقیقت معلوم ہوگی، بلکہ تمہاری روح کے تمام راز بھی کھل جائیں گے۔"

ایان نے نیلو فر کی طرف دیکھا اور پھر آہستہ آہستہ وہ روشنی کی طرف بڑھنے لگا۔ ہر قدم کے ساتھ وہ محسوس کر رہا تھا کہ اس کے جسم میں ایک نئی توانائی کا اضافہ ہو رہا ہے، جیسے وہ کسی دوسرے جہان کی حقیقت میں قدم رکھ رہا ہو۔

جیسے ہی وہ روشنی کے قریب پہنچا، اچانک اس نے محسوس کیا کہ اس کا جسم ہلکا ہو گیا ہے، اور وہ خلا میں تیرنے لگا۔ وہ نیلو فر کے ساتھ تھا، لیکن وہ دونوں کسی نئی حقیقت کی جانب بڑھ رہے تھے۔ روشنی میں ایک جادوئی سی کیفیت تھی، جیسے وہ دونوں کسی سحر کے زیر اثر ہوں۔

"یہ سب کیا ہو رہا ہے؟" ایان نے گہری سانس لیتے ہوئے پوچھا۔

نیلو فر نے مسکرا کر کہا، "یہ تمہاری تقدیر ہے، ایان۔ تم نے جو مشروبات پیے تھے، وہ تمہیں اس راستے پر لے آئے ہیں۔ اب تمہاری روح کو اس سفر کا اختتام معلوم ہوگا، اور تمہیں حقیقت کا پتا چلے گا۔"

ایان نے اپنی نظریں روشنی کی طرف مرکوز کیں اور ایک نئی دنیا کو دریافت کرنے کا فیصلہ کیا۔ وہ جانتا تھا کہ اب اس کا راستہ بلیک ہول کی حقیقت تک جا رہا ہے، اور یہ سفر کسی دوسرے جہان کی حقیقت میں ہوگا۔

باب نمبر 32- بلیک ہول کی پراسراریت

ایان اور نیلوفر کے جسموں میں روشنی کی تیز لہریں دوڑ رہی تھیں، جیسے وہ ایک سیاہ خلا کی طرف بڑھ رہے ہوں، جونہ صرف ان کے جسموں کو، بلکہ ان کی روحوں کو بھی اپنی گرفت میں لینے کے لیے تیار ہو۔ ایان نے محسوس کیا کہ وہ خلا کی گہرائیوں میں آہستہ آہستہ ڈوبتے جا رہے ہیں، جیسے بلیک ہول کی قوت انہیں اپنی طرف کھینچ رہی ہو۔

"نیلوفر!" ایان نے بے چینی سے کہا، "یہ کہاں جا رہے ہیں ہم؟ یہ کیا ہو رہا ہے؟"

نیلوفر نے اس کی طرف نظر بھر کر دیکھا اور پھر آہستہ سے کہا، "یہ بلیک ہول کا راستہ ہے، ایان۔ اس کے اندر ایک ایسی قوت ہے جو تمہیں تمام حقیقتوں سے آشنا کرے گی۔ لیکن اس کی پراسراریت میں گم ہونا ایک بہت بڑا خطرہ ہے۔"

ایان کی نظریں جیسے ہی بلیک ہول کے قریب پہنچیں، ایک عجیب و غریب کیفیت نے اس کا جسم اور روح دونوں کو گھیر لیا۔ وہ ایک ایسے خلا میں داخل ہو رہا تھا، جہاں ہر طرف سیاہی تھی اور بظاہر کچھ بھی نہیں تھا۔ پھر، اچانک ایک خوفناک دباؤ محسوس ہوا، جیسے پوری کائنات نے انہیں اپنی گرفت میں لے لیا ہو۔

"یہ کیا ہے؟" ایان نے لرزتے ہوئے پوچھا۔ "کیا یہ بلیک ہول ہمیں اپنے اندر گم کر دے گا؟"

نیلوفر نے گہری سانس لی اور اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا، "یہ وہ طاقت ہے جو کائنات کے سب سے گہرے رازوں کو چھپائے رکھتی ہے۔ بلیک ہول نہ صرف مادی چیزوں کو کھینچتا ہے، بلکہ اس کے اندر ایک ایسی روحانی قوت بھی چھپی ہوئی ہے جو وقت اور جگہ کے تصور کو ختم کر دیتی ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں کائنات کا آغاز اور اختتام ایک ساتھ ہوتے ہیں۔"

ایان نے گردن گھما کر نیلوفر کی باتوں پر توجہ دی۔ اس کی آنکھوں میں خوف اور تجسس کی ملی جلی کیفیت تھی۔ وہ جانتا تھا کہ بلیک ہول کی پراسراریت کا راز کھولنا اس کے لیے ایک خطرناک سفر بنے والا تھا، لیکن پھر بھی وہ اس سفر پر گامزن تھا۔

"لیکن نیلوفر، اگر ہم اس بلیک ہول میں داخل ہو جائیں گے، تو کیا ہم واپس آ سکیں گے؟" ایان نے اس سے سوال کیا۔

نیلوفر نے سر جھکاتے ہوئے کہا، "یہ ایک ایسی حقیقت ہے جس کا جواب کسی کے پاس نہیں ہے۔ بلیک ہول میں داخل ہو کر ہم شاید اپنے وجود کو گم کر دیں، یا پھر ہم ایک نئی حقیقت کی طرف قدم بڑھا سکتے ہیں، جہاں وقت، جگہ، اور مادی دنیا کی تمام حدود ختم ہو جاتی ہیں۔"

ایک لمحے کے لیے ایان کا دل رک سا گیا۔ بلیک ہول کی گہرائی میں چھپی ہوئی پراسرار قوت کا سامنا کرنا ایک ایسی آزمائش تھی جس کا کوئی بھی انسان تصور بھی نہیں کر سکتا تھا۔

اسی لمحے ایک جھرجھری سی محسوس ہوئی اور ایان کا جسم ایک نہ ختم ہونے والی دھار میں بہنے لگا۔ اس کی آنکھوں کے سامنے عجیب و غریب تصویریں اور خیال آنا شروع ہو گئے تھے۔ یہ جیسے کائنات کی تمام حقیقتوں کی جھلکیاں ہوں، جو لمحے بھر میں سامنے آ گئیں تھیں۔ ایان کا جسم اور دماغ ان تصویروں اور خیالات کی گہری لہروں میں ڈوبتے جا رہے تھے۔

"یہ کیا ہو رہا ہے؟" ایان نے ہانپتے ہوئے کہا۔

نیلوفر نے اسے گہری نظر سے دیکھا اور پھر کہا، "یہ وہ مقام ہے، ایان، جہاں تمہیں کائنات کی تمام حقیقتوں کا سامنا ہوگا۔ تم دیکھو گے کہ بلیک ہول کی پراسراریت میں کتنی گہرائیاں چھپی ہوئی ہیں۔ اس میں وقت اور جگہ کی کوئی حقیقت نہیں، بس ایک لامتناہی خلا ہے جہاں تمہاری روح اور جسم کا رشتہ بدلنے والا ہے۔"

ایان کی نظریں پھر سے بلیک ہول کی گہرائیوں میں جا کر غائب ہو گئیں۔ اس کے ذہن میں مختلف سوالات ابھرتے جا رہے تھے۔ وہ اس سفر کے اختتام پر کس حقیقت کا سامنا کرے گا؟ کیا وہ بلیک ہول کی گہرائیوں میں کبھی واپس نہیں آ سکے گا؟ یا پھر اس کا وجود ہمیشہ کے لیے اس سیاہ خلا کا حصہ بن جائے گا؟

"ایان! نیلوفر کی آواز آئی۔" تمہیں اپنے اندر کی طاقت کو پہچاننا ہوگا۔ تم جو کچھ بھی دیکھ رہے ہو، وہ تمہارے لیے ایک آزمائش ہے۔ بلیک ہول تمہیں تمہاری اصل حقیقت دکھائے گا، لیکن اس میں تمہاری روح کو بھی مکمل طور پر آزمایا جائے گا۔"

ایان نے نیلوفر کی باتوں کو سنا اور اپنے آپ کو سکیڑا۔ اس نے اپنے اندر کی قوت کو محسوس کیا، جیسے وہ بلیک ہول کی گہرائیوں میں اتنی گہرائی تک پہنچ چکا ہو کہ اب واپسی کا کوئی راستہ نہیں بچا۔ لیکن پھر اس نے اپنے اندر ایک نئی طاقت کا احساس کیا، جیسے وہ اس پراسرار قوت کو اپنے کنٹرول میں لے رہا ہو۔

"میں اس سے لڑوں گا!" ایان نے پُر جوش لہجے میں کہا۔

نیلوفر مسکرا کر اس کی طرف دیکھتی ہے، اور اس کا ہاتھ آہستہ سے ایان کے کندھے پر رک جاتا ہے۔ "یہ فیصلہ تمہارا ہے، ایان۔ اب تمہیں اپنی تقدیر کا انتخاب کرنا ہے۔"

ایک آخری لہر کے ساتھ، ایان نے بلیک ہول کی گہرائیوں میں غوطہ لگا دیا، اور وہ اپنے آپ کو ایک نئی حقیقت میں محسوس کر رہا تھا، جہاں وقت، جگہ اور حقیقت سب کچھ بدل چکا تھا۔ اس کے سامنے کائنات کی تمام حقیقتیں کھل کر سامنے آئیں، اور وہ جان چکا تھا کہ اس پراسرار بلیک ہول کی گہرائیوں میں نہ صرف کائنات کی حقیقت چھپی ہوئی ہے، بلکہ اس کی اپنی تقدیر کا بھی راز تھا۔

باب نمبر 33- نیلوفر کا طلسماتی لمس

ایان کی نظریں بلیک ہول کی گہرائیوں میں گم ہو چکی تھیں، لیکن جیسے ہی وہ اپنے اندر کی حقیقت کو پہچاننے کے لیے مزید آگے بڑھا، ایک نرگس کے پھول کی خوشبو نے اس کے حواس کو مسخر کر لیا۔ وہ خوشبو اتنی لطیف تھی کہ اس نے ایان کو جیسے سحر میں جکڑ لیا ہو۔ یہ خوشبو ایک طلسم کی مانند تھی، جو نہ صرف اس کی جسمانی حواس کو بلکہ اس کی روح کو بھی چھو رہی تھی۔

"نیلوفر... ایان نے آہستہ سے کہا، "یہ خوشبو... کیا یہ تم ہو؟"

نیلوفر کا چہرہ ہنستے ہوئے سامنے آیا، جیسے وہ ایان کے خیالات کا جواب دینے کے لیے فوراً وہاں موجود ہو۔ وہ ایان کے سامنے کھڑی تھی، لیکن ایک ایسی پراسرار روشنی میں لپٹی ہوئی تھی کہ اس کی موجودگی کا احساس ایک خواب کی طرح محسوس ہو رہا تھا۔ اس کی آنکھوں میں ایک گہرا راز چھپا ہوا تھا اور اس کے جسم سے وہ ہی نرگس کی خوشبو آ رہی تھی، جو ایان کے دل کی دھڑکن کو تیز کر رہی تھی۔

"تم نے محسوس کیا؟" نیلوفر نے مسکراہٹ کے ساتھ ایان کی طرف دیکھا۔ "یہ خوشبو میری نہیں ہے، یہ تمہاری تقدیر ہے، ایان۔ میں تمہارے سفر کی رہنمائی کرنے آئی ہوں، لیکن یہ خوشبو تمہاری روح کی آواز ہے، جو مجھے تم تک لائی ہے۔"

ایان کی نظریں نیلوفر پر جمی ہوئی تھیں، اور وہ حیرت سے اس کی باتیں سن رہا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ نیلوفر کا وجود کسی عام انسان کا نہیں، بلکہ وہ ایک ایسی مخلوق تھی جو کسی دوسرے جہان سے تعلق رکھتی تھی۔ اور اب اس کی موجودگی میں ایان نے ایک ایسی طاقت محسوس کی تھی جو اس کی زندگی کو بدل دینے کی صلاحیت رکھتی تھی۔

"تم مجھے کہاں لے جا رہی ہو؟" ایان نے سوال کیا۔

نیلوفر نے آہستہ سے اس کا ہاتھ تھاما اور اسے اپنے ساتھ چلنے کا اشارہ کیا۔ "جہاں تک تمہارا سفر تمہیں لے جائے گا، وہاں تک۔ لیکن یاد رکھو، ایان، یہ خوشبو تم محسوس کر رہے ہو، یہ صرف تمہارے لمس کی ایک علامت ہے۔ یہ وہ قوت ہے جو تمہیں اس مقام تک لے آئی ہے جہاں

تمہیں اپنی تقدیر کا انتخاب کرنا ہے۔"

ایان نے اپنی ہتھیلی میں نیلوفر کا لمس محسوس کیا۔ وہ آہستہ آہستہ اس کی طرف بڑھا، اور جیسے ہی اس کے جسم سے چھو گیا، ایک سرگوشی سی لہر اس کے اندر دوڑ گئی۔ نیلوفر کے لمس میں ایک عجیب سی توانائی تھی، جیسے ہر جزو میں ایک عالمی راز چھپا ہو۔

"یہ تم کیا کر رہی ہو؟" ایان نے سرگوشی کی، جیسے وہ نیلوفر کے طلسم میں مکمل طور پر گرفتار ہو چکا ہو۔

باب نمبر 34

نیلوفر نے سر اٹھا کر اس کی آنکھوں میں گہری نظر ڈالی، اور کہا، "یہ ایک آزمائش ہے، ایان۔ تمہیں اپنی تقدیر کی حقیقت کا سامنا کرنا ہے۔ اور میں تمہیں اس راستے پر لے جا رہی ہوں جہاں تمہیں سچ کا پتا چلے گا۔ لیکن یہ راستہ سادہ نہیں، تمہیں ہر قدم پر اس حقیقت کو پہچاننا ہوگا جو تمہاری تقدیر میں چھپی ہوئی ہے۔"

ایان کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا۔ وہ سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا کہ نیلوفر کی موجودگی میں کیا کچھ بدل چکا ہے۔ اس کا لمس ایک سحر بن چکا تھا، اور وہ جانتا تھا کہ اب وہ کسی دوسرے جہاں کا حصہ بن چکا ہے۔

"میں تیار ہوں، نیلوفر۔" ایان نے آخری طور پر کہا، جیسے وہ اپنے اندر کی قوتوں کو بیدار کر رہا ہو۔ "میں اپنی تقدیر کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہوں۔"

نیلوفر نے ہنستے ہوئے ایان کے ہاتھ کو مضبوطی سے پکڑا، اور دونوں آہستہ آہستہ اس نئے سفر کی جانب قدم بڑھانے لگے۔

جیسے ہی وہ چلتے گئے، ایان نے محسوس کیا کہ نیلوفر کا ہر لمس اس کے جسم میں ایک نئی توانائی بھر رہا تھا۔ یہ توانائی بلیک ہول کے راز سے بھی زیادہ پراسرار تھی۔ اور ہر قدم کے ساتھ، وہ اپنے اندر کی طاقت اور نیلوفر کے سحر میں گم ہوتا جا رہا تھا۔

"اب تم اس مقام تک پہنچ چکے ہو جہاں تمہیں اپنے اندر کی حقیقت کا پتا چلے گا، ایان۔" نیلوفر کی آواز اس کے کانوں میں سنائی دی۔

اچانک ایان کا جسم ایک جھرمٹ کی طرح ہلنے لگا، اور وہ محسوس کرنے لگا کہ وہ ایک غیر مرئی دھارے میں بہہ رہا ہے، جیسے وقت اور جگہ کا تصور اس کے لیے ختم ہو چکا ہو۔ نیلوفر کے لمس کی خوشبو اس کے جسم میں سرایت کر رہی تھی، اور وہ جان چکا تھا کہ اس کے آگے ایک نئی دنیا اور حقیقت منتظر تھی۔

باب نمبر 35- نیلوفر: کیا وہ کوئی پری ہے؟

ایان کا دل دھڑک رہا تھا، اور اس کے دماغ میں سوالات کی جھرمٹ ایک دوسرے سے ٹکرا رہی تھی۔ نیلوفر کا لمس، اس کی پراسرار خوشبو، اور وہ طاقت جو اس کے وجود میں چھپی ہوئی تھی، سب کچھ ایان کے لیے ایک پہیلی بن چکا تھا۔ وہ اسے کسی انسان سے زیادہ کسی پری کی مانند محسوس کر رہا تھا، جو اپنے طلسمات کے ذریعے اسے ایک دوسرے جہان کی طرف کھینچ رہی تھی۔

"نیلوفر، تم کیا ہو؟" ایان نے آہستہ سے سوال کیا، جیسے وہ اس راز کا پردہ چاک کرنا چاہتا ہو جو اس کے اندر چھپا ہوا تھا۔

نیلوفر نے سر اٹھا کر ایان کی آنکھوں میں ایک خاص چمک کے ساتھ دیکھا۔ اس کی آنکھوں میں ایک عجیب سی سکونت تھی، جیسے وہ اس سوال کے جواب میں سچائی کی گہرائیوں کو چھپائے ہوئے ہو۔ اس کا جسم اب بھی اس سرمئی روشنی میں ڈوبا ہوا تھا، جو اسے ایک جادوی مخلوق کی طرح ظاہر کر رہا تھا۔

"تمہیں جو کچھ بھی محسوس ہو رہا ہے، وہ تمہارے اندر کی حقیقت ہے، ایان۔" نیلوفر نے نرمی سے کہا، اس کی آواز میں ایک سازی کی سرسراہٹ تھی۔ "لیکن کیا تم نے کبھی سوچا ہے کہ وہ جو تم محسوس کر رہے ہو، وہ حقیقت میں کیا ہے؟ تم مجھے کسی پری کی طرح محسوس کرتے ہو، لیکن میں وہ نہیں ہوں جو تم سوچتے ہو۔"

ایان نے خاموشی سے اس کی بات سنی، لیکن وہ اب بھی اسے ایک غیر معمولی مخلوق سمجھ رہا تھا۔ نیلوفر کا وجود، اس کا لمس، اس کی خوشبو—یہ سب کچھ ایسا تھا جو ایان نے کبھی بھی نہ دیکھا تھا۔ وہ ایک پراسرار قوت کی مانند تھی، جس کا تعلق شاید کسی دوسرے جہان یا کسی اور دنیا سے تھا۔

"تو پھر تم کیا ہو؟" ایان نے پھر سے سوال کیا، "کیا تم کوئی پری ہو؟"

نیلوفر نے مسکرا کر ایان کو دیکھا، اور پھر آہستہ سے کہا، "نہیں، ایان۔ میں پری نہیں ہوں۔ میں ایک مخلوق ہوں، جو اس دنیا کے قوانین سے باہر ہے۔ میرے وجود کی حقیقت اس سے کہیں زیادہ پیچیدہ ہے جتنا تم سمجھ سکتے ہو۔ میں اس دنیا کی حدود سے آزاد ہوں، اور میں تمہیں اس

سفر پر لے آئی ہوں تاکہ تم اپنے اندر کی سچائی تک پہنچ سکو۔"

ایان کا دل دھڑک رہا تھا۔ اس کی آنکھوں کے سامنے نیلوفر کی شکل دھندلا رہی تھی، جیسے وہ حقیقت اور خواب کے درمیان ایک سرحد پر کھڑی ہو۔ وہ جانتا تھا کہ نیلوفر ایک ایسی مخلوق ہے جو اس کی سمجھ سے باہر ہے، اور وہ خود بھی اس کے راز کو کھولنے کے لیے بے چین تھا۔

"تو تم کیا چاہتی ہو؟" ایان نے سرگوشی کی، جیسے اس کا سوال خوف اور تجسس کے درمیان لٹک رہا ہو۔

نیلوفر نے ایک لمحے کے لیے خاموشی اختیار کی، پھر وہ ایان کے قریب آ کر اس کے کان میں سرگوشی کرنے لگی، "میں تمہیں وہ راستہ دکھانا چاہتی ہوں، ایان، جو تمہارے لیے مقدر ہے۔ وہ راستہ جس پر چل کر تم اپنی تقدیر کو بدل سکتے ہو۔ لیکن اس راستے میں تمہیں اپنی حقیقت کا سامنا کرنا ہوگا، اور یہ حقیقت وہ نہیں ہے جو تم نے اب تک جانی ہے۔"

ایان کی نظریں نیلوفر کی آنکھوں میں گم ہو گئیں، اور وہ ایک لمحے کے لیے اپنے آپ کو اس کے جادوئی لمس سے آزاد نہیں کر سکا۔ نیلوفر کا وجود اب ایک طلسم بن چکا تھا، جو اس کے جسم و روح کو ایک نئی حقیقت کی طرف دھکیل رہا تھا۔

"لیکن نیلوفر، اگر تم کوئی پری نہیں ہو، تو پھر تم کہاں سے آئی ہو؟ تمہارے پاس وہ طاقت کہاں سے آئی ہے جو مجھے اس حد تک متاثر کر رہی ہے؟" ایان نے مزید سوال کیا۔

نیلوفر نے ایک گہری سانس لی اور پھر آہستہ سے کہا، "میں ایک عالم کے بیٹے کی روح ہوں، ایان۔ میں ایک ایسی مخلوق ہوں جس کا تعلق تمہارے کائنات کے راز سے ہے۔ اور میری طاقت تمہارے اندر کی خوابیدہ قوتوں سے جڑی ہوئی ہے۔"

باب نمبر 36

ایان کا دماغ تیزی سے دوڑ رہا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ نیلوفر کا راز ایک بہت بڑی حقیقت پر مبنی ہے، اور وہ اس تک پہنچنے کے لیے اپنی تمام تر طاقتوں کو بروئے کار لانے کے لیے تیار تھا۔ نیلوفر کا ہر لفظ ایان کے دل کی گہرائیوں میں ایک نیا سوال چھوڑ رہا تھا۔

"تو پھر اس کا مطلب یہ ہے کہ میں بھی تمہاری طرح کوئی خاص مخلوق ہوں؟" ایان نے حیرت سے کہا۔

نیلوفر نے سر اٹھا کر ایان کو ایک مسکراہٹ دی، اور اس کے چہرے پر ایک پراسرار چمک آگئی۔ "ہاں، ایان۔ تم بھی ایک خاص مخلوق ہو، اور تمہاری تقدیر تمہارے ہاتھوں میں ہے۔ تمہیں اپنی حقیقت کو پہچانا ہے، اور جب تم یہ کر لو گے، تو تم جان لو گے کہ تم وہی ہو جو تمہارے اندر چھپ کر ہے۔"

ایان کی نگاہیں نیلوفر پر جمی ہو گئی تھیں، اور وہ اس کی باتوں میں گم ہو چکا تھا۔ وہ جان چکا تھا کہ نیلوفر اس کے لیے صرف ایک رہنما نہیں، بلکہ ایک ایسا راز ہے جس کا کھلنا اس کی تقدیر کے دروازے کو کھول دے گا۔

"تم کیا کہہ رہی ہو، نیلوفر؟" ایان نے سرگوشی کی۔ "کیا میں بھی تمہاری طرح ایک جادوی مخلوق ہوں؟"

نیلوفر نے آہستہ سے اس کا ہاتھ تھاما، اور پھر اس کے دل کی دھڑکن کو سننے کے لیے ایک لمحے کے لیے خاموش ہو گئی۔ "ہاں، ایان۔ تمہارے اندر وہی طاقت ہے جو میرے اندر ہے، اور تمہاری تقدیر تمہیں وہ راستہ دکھائے گی جس پر چل کر تم اپنی حقیقت کو جان سکو گے۔"

ایان نے ایک گہری سانس لی، اور اس کے دل میں ایک نیا عزم پیدا ہوا۔ وہ جان چکا تھا کہ نیلوفر کی موجودگی میں، اس کی تقدیر کا پتہ چلنے والا تھا، اور یہ راز وہ تھا جس کی تلاش میں وہ ہمیشہ سے تھا۔

باب نمبر 37- نیلوفر: ایک اساطیری مخلوق کا انکشاف

ایان کی نظریں نیلوفر کی طرف مرکوز تھیں۔ اس کا دل تیز دھڑک رہا تھا اور دماغ میں سوالات کی ایک لامتناہی لہر دوڑ رہی تھی۔ نیلوفر کی حقیقت کی پرتیں کھل رہی تھیں اور وہ اب اس پر یقین کرنے لگا تھا کہ نیلوفر صرف ایک انسان نہیں، بلکہ کچھ اور ہے۔ کچھ ایسا جو اس کی سمجھ سے باہر تھا۔

"نیلوفر، تم کیا ہو؟" ایان نے اپنی آواز میں ایک ہلکی سی لرزش کے ساتھ سوال کیا۔ "تم وہ مخلوق نہیں ہو جو ہم انسان سمجھتے ہیں، صحیح؟"

نیلوفر نے آہستہ سے اس کی طرف دیکھا اور ایک لمحے کے لیے خاموش رہی۔ پھر وہ آہستہ سے لبوں پر ایک مسکراہٹ لاتے ہوئے بولی، "ایان، تم نے صحیح سمجھا۔ میں تمہارے لیے ایک معمہ ہوں، ایک اساطیری مخلوق ہوں۔"

ایان کی نظریں اور زیادہ چمک اُٹھیں، "اساطیری مخلوق؟ تم... تم واقعی ایک اساطیر سے آئی ہو؟"

نیلوفر کی آنکھوں میں ایک پراسرار چمک تھی، جیسے وہ ایک راز سے پردہ اٹھانے والی ہو۔ "ہاں، ایان۔ میں ایک اساطیری مخلوق ہوں، جو تاریخ کی گہرائیوں سے آئی ہے۔ میں تمہیں ایک ایسی دنیا کا حصہ دکھانے آئی ہوں جو صرف کہانیوں میں تھی، مگر اب وہ حقیقت بن چکی ہے۔"

ایان کا دماغ ایک لمحے کے لیے ماؤف ہو گیا۔ "تو تم... تم وہ مخلوق ہو جو قدیم کہانیوں میں تھی؟ جو جادو اور طلسمات سے جڑی تھی؟"

"ہاں، میں وہی ہوں۔" نیلوفر نے آہستہ سے کہا، اور پھر اس کی آواز میں کچھ ایسا تھا جو ایان کو ایک سنسنی کی لہر میں ڈبو تا گیا۔ "ہم اس دنیا میں رہ کر اس کا راز چھپائے رکھتے ہیں، لیکن تمہارے سامنے اس راز کو کھولنے کا وقت آچکا ہے۔"

ایان کی سانس رک سی گئی۔ "تو تم کیا چاہتی ہو؟"

نیلوفر نے اس کی طرف ایک جادوئی انداز میں دیکھا، جیسے اس کی آنکھوں میں کسی خاص کائناتی طاقت کا اثر ہو۔ "میں تمہیں اس کی حقیقت دکھانا چاہتی ہوں، ایان۔ میں چاہتی ہوں کہ تم وہ دیکھو جو تمہاری تقدیر کا حصہ ہے۔ تمہاری ماضی کی کہانی میں بھی اس کا ذکر ہے، اور اب یہ وقت آ گیا ہے کہ تم اپنے اندر کے اس راز کو دریافت کرو جو تمہاری تقدیر کو بدل سکتا ہے۔"

ایان کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا۔ نیلوفر کا وجود اب ایک سحر کی طرح اس پر اثر انداز ہو رہا تھا، اور وہ جتنا اس کی حقیقت کو سمجھنے کی کوشش کرتا، اتنا ہی اس کے اندر ایک نیا سوال جنم لیتا۔

"تو پھر یہ بلیک ہول، یہ سب کچھ... یہ سب تمہاری اساطیری طاقتوں کا حصہ ہے؟" ایان نے سوال کیا۔

نیلوفر نے سر اٹھا کر ایک گہری سانس لی، اور پھر اس نے ہنستے ہوئے کہا، "ہاں، بلیک ہول ایک دروازہ ہے، ایک دروازہ جو دنیوں کے درمیان جڑتا ہے۔ یہ دروازہ ہماری مخلوق کی حقیقت کو کھولنے والا ہے، اور تمہارے لیے بھی ایک نیا سفر شروع کرنے کا راستہ دکھاتا ہے۔"

ایان کا دماغ گھوم رہا تھا، اور وہ خود کو ایک اساطیری سفر پر جانے کے لیے تیار پاتا تھا، لیکن نیلوفر کی باتوں میں ایک ایسا سحر تھا جسے وہ نہ سمجھ پاتا تھا، لیکن محسوس کر رہا تھا۔

"تم واقعی ایک اساطیری مخلوق ہو، نیلوفر؟" ایان نے پھر سے سوال کیا۔

"میں وہی ہوں جو تمہارے خیال میں ہوں، ایان۔" نیلوفر نے ایک پراسرار مسکراہٹ کے ساتھ کہا، اور اس کی آنکھوں میں ایک جادوئی چمک تھی۔ "میں ایک پراسرار مخلوق ہوں، جو اس دنیا کے ہر پہلو کو جانتی ہے۔ میں وہ ہوں جس کا تعلق جادو، تقدیر، اور رازوں سے ہے۔ اب میں تمہیں اس سفر پر لے جانا چاہتی ہوں جو تمہاری تقدیر میں ہے۔"

نیلوفر کی باتوں میں ایک ایسا سحر تھا جو ایان کے اندر کی تمام تر حقیقتوں کو بدل رہا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ نیلوفر کی موجودگی میں، اس کی زندگی ایک نئے باب کی طرف بڑھ رہی تھی، لیکن اس کے ساتھ ہی ایک خوف بھی تھا کہ وہ جس راستے پر چلنے جا رہا ہے، وہ اتنا سادہ نہیں تھا۔

"تو پھر تم کیا چاہتی ہو؟" ایان نے ہمت باندھ کر سوال کیا، "کیا تم میرے ساتھ اس راہ پر چلنا چاہتی ہو؟"

نیلوفر کی آنکھوں میں ایک چمک آگئی۔ "میں تمہاری رہنمائی کرنا چاہتی ہوں، ایان۔ تمہیں وہ حقیقت دکھانی ہے جو تمہاری تقدیر کے دروازے کو کھولے گی۔ تمہارے اندر وہ طاقت ہے، لیکن تمہیں اسے دریافت کرنا ہوگا۔"

ایان کے دل میں ایک نیا جذبہ جاگ اٹھا۔ وہ جانتا تھا کہ نیلوفر کی موجودگی میں، وہ ایک نیا سفر شروع کرنے جا رہا ہے، اور یہ سفر اسے اپنی تقدیر کی حقیقت سے روشناس کرائے گا۔

"تو پھر، میں تمہاری رہنمائی کے لیے تیار ہوں، نیلوفر۔" ایان نے اعتماد کے ساتھ کہا۔

نیلوفر نے مسکرا کر کہا، "ہم تمہارے سفر کا آغاز کرنے جا رہے ہیں، ایان۔ تمہاری تقدیر تمہارے قدموں میں ہے، اور یہ سفر تمہیں اپنے اندر کی حقیقت تک لے جائے گا۔"

ایان نے ایک گہری سانس لی اور اس کا دل اس سحر انگیز حقیقت کو قبول کرنے کے لیے تیار تھا۔

باب نمبر 38- نیلوفر کا اساطیری لمس: لذت یا راز؟

ایان کی نظریں نیلوفر پر جمی ہوئی تھیں، دل میں ایک بے چینی کا سمندر تھا۔ وہ جو کچھ بھی سن رہا تھا، وہ اس کی سمجھ سے باہر تھا، لیکن نیلوفر کا جادوئی لمس اس کی روح تک سرایت کر چکا تھا۔ یہ ایک ایسا راز تھا جس کی گہرائی میں وہ ابھی تک ڈوب نہیں سکا تھا۔

"ایان، تمہاری تقدیر کا یہ سفر صرف الفاظ تک محدود نہیں۔ یہ ایک حقیقی تجربہ ہے، ایک ایسا لمس جس سے تمہاری روح جڑ جائے گی۔" نیلوفر کی آواز نرم اور سنجیدہ تھی، جیسے وہ کوئی قدیم علم سکھا رہی ہو۔

ایان نے ایک لمحے کے لیے نیلوفر کے قریب آ کر اسے بغض سے نہیں، بلکہ تجسس سے دیکھا۔ وہ جانتا تھا کہ نیلوفر میں کوئی غیر معمولی بات ہے، لیکن وہ اس بات کو پورے طور پر سمجھ نہیں پایا تھا۔

"لمس؟" ایان نے حیرت سے سوال کیا، "کیا تم کہہ رہی ہو کہ تمہاری ٹچ کچھ خاص ہے؟"

نیلوفر نے آہستہ سے مسکرا کر کہا، "یہ فقط ایک لمس نہیں ہے، ایان۔ یہ ایک اساطیری تجربہ ہے، جو تمہیں تمہاری اندرونی حقیقت سے متعارف کرائے گا۔ تم جتنا اس لمس کو سمجھنے کی کوشش کرو گے، تم اتنا ہی اس کی گہرائی میں کھو جاؤ گے۔"

نیلوفر کی آنکھوں میں ایک عجیب سا جادو تھا، جیسے وہ کوئی ناقابل یقین قوت رکھتی ہو۔ ایان کے دل میں ایک سوال اور تشویش پیدا ہو رہی تھی، مگر اس کی عجیب سی خواہش بھی تھی کہ وہ اس راز کو جان سکے۔

"تو تم یہ چاہتی ہو کہ میں تمہارے اس لمس کو محسوس کروں؟" ایان نے ہمت کر کے سوال کیا۔

"ہاں، ایان۔ یہ لمس تمہیں تمہاری تقدیر کے قریب لے جائے گا۔ میں تمہیں اس حقیقت کا حصہ بناؤں گی جو تمہاری تقدیر کی چابی ہے۔" نیلوفر نے آہستہ سے کہا، اور اس کی آواز میں ایک خاص سحر تھا۔

اس سے پہلے کہ ایان کچھ اور کہتا، نیلوفر نے آہستہ سے اپنی انگلیوں کو اس کے بازو پر رکھ دیا۔ جیسے ہی اس کے ہاتھ نے ایان کی جلد کو چھوا، ایک زبردست لہر اس کے جسم میں دوڑ گئی۔ وہ کچھ لمحوں کے لیے کچھ نہیں سمجھ پایا۔ اس کا دل تیز دھڑکنے لگا، اور جسم میں ایک عجیب سی گرمی اور لذت پھیل گئی۔

"یہ کیا ہے؟" ایان نے چپکتے ہوئے چہرے کے ساتھ کہا۔ اس کا جسم ایک غیر معمولی توانائی سے لرز رہا تھا۔ اس لمس کے ساتھ ہی اس کے اندر کچھ ایسا جاگ اٹھا تھا جسے وہ کبھی محسوس نہیں کر سکا تھا۔

"یہ تمہاری روح کو بیدار کرنے والا لمس ہے، ایان۔" نیلوفر نے ایک مدہم آواز میں کہا، "یہ اساطیری طاقت ہے جو تمہارے اندر چھپی ہوئی ہے۔ تمہیں بس اس لمس کو پوری طرح محسوس کرنا ہے تاکہ تم اپنی تقدیر کو پہچان سکو۔"

ایان کی نظریں نیلوفر کی طرف اٹھ گئیں۔ اس کے جسم میں ایک بے پناہ توانائی کی لہر دوڑ رہی تھی۔ وہ ایک طرف اپنی ذہنی حالت میں افراتفری محسوس کر رہا تھا، دوسری طرف ایک عجیب سی لذت میں ڈوب رہا تھا۔

"کیوں؟ تم یہ سب کیوں کر رہی ہو؟" ایان نے آہستہ سے کہا، جیسے وہ نیلوفر کے جادو میں گرفتار ہو چکا ہو۔

باب نمبر 39

نیلو فر نے اس کی طرف دیکھ کر سرگوشی کی، "کیونکہ تمہاری تقدیر تمہارے ہاتھوں میں ہے، ایان۔ تمہاری حقیقت سے جڑنے کے لیے تمہیں یہ تمام اساطیری راستے طے کرنے ہوں گے۔ تمہیں اپنی روح کی گہرائیوں تک جانا ہوگا تاکہ تم وہ طاقت حاصل کر سکو جو تمہارے اندر چھپی ہوئی ہے۔"

ایان کا دماغ ابھی تک اس تبدیلی کو سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ نیلو فر کی موجودگی میں کچھ اور ہے، کچھ ایسا جو اس کے قابو سے باہر تھا۔ اس کا جسم اور روح اب نیلو فر کے لمس سے ایک نئے جہت میں داخل ہو چکے تھے۔

"تو پھر یہ سب کچھ تمہارے لمس سے جڑا ہے؟" ایان نے سوال کیا، اب اس کی آواز میں ایک چمک تھی، جیسے وہ اس راز کے قریب پہنچ رہا ہو۔

"ہاں، ایان۔ ہر اساطیری مخلوق کا ایک راز ہوتا ہے، اور یہ لمس وہ دروازہ ہے جو تمہیں اس راز تک لے جائے گا۔ تمہیں اس قوت کا سامنا کرنا ہے جو تمہارے اندر ہے، اور میں تمہاری رہنمائی کروں گی۔"

ایان کا دل اب ایک مکمل طور پر نئی دنیا کی طرف مائل ہو چکا تھا۔ وہ نیلو فر کے اس سحر میں بندھ چکا تھا، اور اس کی حقیقت میں ایک نیا باب کھل چکا تھا۔

"میں تیار ہوں، نیلو فر۔" ایان نے اس کے لمس کو مزید محسوس کرتے ہوئے کہا، "مجھے اپنی تقدیر کا پتہ چلنا ہے۔"

نیلو فر نے مسکراتے ہوئے اس کی طرف ایک سرگوشی کی، "پھر تو تیار ہو جاؤ، ایان۔ یہ لمس تمہیں تمہارے سفر کی ابتدا دکھائے گا، اور تمہاری تقدیر کا دروازہ کھلے گا۔"

قسط 40- نیلوفر کے جادوئی لمس کے کرشمات

ایان کا دل تیز دھڑک رہا تھا، جیسے کوئی عجیب سی توانائی اس کے جسم میں دوڑ رہی ہو۔ نیلوفر کے ہاتھ کا لمس ابھی تک اس کی جلد پر موجود تھا، اور جیسے جیسے وہ لمس اور گہرائی میں جاتا، ویسے ویسے ایک پراسرار قوت اس کے اندر محسوس ہونے لگی۔ یہ کوئی معمولی تجربہ نہیں تھا؛ یہ ایک جادو تھا، ایک ایسا کرشمہ جسے وہ خود بھی سمجھنے سے قاصر تھا۔

"یہ... یہ کیا ہو رہا ہے؟" ایان نے آہستہ سے کہا، جیسے وہ اپنی زبان کو پوری طرح قابو نہیں کر پا رہا ہو۔

نیلوفر کی آنکھوں میں ایک راز کی گہرائی چھپی ہوئی تھی، جیسے وہ کوئی ایسی حقیقت جانتی ہو جسے ایان ابھی تک نہیں سمجھ پایا۔ اس کی مسکراہٹ میں ایک سحر تھا جو ایان کو مزید کشش میں مبتلا کر رہا تھا۔

"تمہاری روح جاگ چکی ہے، ایان۔" نیلوفر نے نرم آواز میں کہا، "تمہاری تقدیر کا دروازہ کھل چکا ہے، اور تمہارے اندر وہ قوت بیدار ہو چکی ہے جو تمہاری زندگی کے ہر پہلو کو بدل دے گی۔"

ایان نے ایک قدم آگے بڑھایا اور نیلوفر کے قریب آگیا۔ اس کا دل چاہا کہ وہ اس لمس کی حقیقت کو مزید جان سکے، لیکن اسے یہ بھی خوف تھا کہ کہیں یہ سب اس کے قابو سے باہر نہ ہو جائے۔

نیلوفر نے اس کے چہرے پر نظر ڈالی اور پھر ایک خاص طریقے سے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا، "یہ کرشمہ تمہیں تمہاری روح کی گہرائیوں میں لے جائے گا، ایان۔ تمہیں اس جادو کے راز کا علم ملے گا، اور تم جان پاؤ گے کہ تم کون ہو اور تمہاری حقیقت کیا ہے۔"

ایان کی آنکھوں میں سوالات کی ایک لامتناہی سلسلہ تھا۔ وہ جاننا چاہتا تھا کہ نیلوفر کی حقیقت کیا ہے، لیکن اس سے پہلے، وہ اپنی اندرونی تبدیلی کو محسوس کر رہا تھا۔ اس کا جسم اب ایک نیا احساس پارہا تھا، جیسے اس میں کوئی اور توانائی بھر گئی ہو۔

"کیسا محسوس ہو رہا ہے؟" نیلوفر نے اس سے پوچھا۔

"مجھے... مجھے ایسا لگ رہا ہے جیسے میں ایک نئی دنیا میں داخل ہو رہا ہوں، جیسے میرے اندر کچھ تبدیل ہو رہا ہو،" ایان نے کہا، "یہ سب کچھ بہت غیر معمولی ہے۔"

نیلوفر نے آہستہ سے اس کی طرف رخ کیا اور کہا، "یہ ایک جادو ہے، ایان۔ جب تم کسی ایسی مخلوق سے ملتے ہو جو اس دنیا سے نہیں، تو تمہارے اندر ایک تبدیلی آتی ہے۔ تمہارے جسم اور روح میں جو توانائی چھپی ہوئی تھی، وہ اب بیدار ہو چکی ہے۔ اور اس توانائی کی بدولت تم وہ کرشمہ دیکھ سکو گے جو تمہاری تقدیر کا حصہ ہے۔"

باب نمبر 41

اس کے بعد، نیلو فر نے اپنی انگلیوں سے ایان کے بازو کو دوبارہ چھوا۔ جیسے ہی اس کا ہاتھ ایان کی جلد پر آیا، ایک نئی لہر کی شدت سے ایان کے جسم میں دوڑ گئی۔ یہ ایک ایسا احساس تھا جسے وہ لفظوں میں بیان نہیں کر سکتا تھا۔ یہ تو انائی تھی، جو اس کے اندر ہر خلیے تک پہنچ رہی تھی۔ وہ محسوس کر رہا تھا کہ وہ خود کو اس کے لمس کے ذریعے ایک نئی حقیقت میں تبدیل کر رہا ہے۔

"تم محسوس کر رہے ہو؟" نیلو فر نے پھر سوال کیا۔

"ہاں... یہ ایک نیا احساس ہے، جیسے میں کسی اور کی طرح بن رہا ہوں،" ایان نے آہستہ سے کہا، "کیا یہ تمہارا جادو ہے؟"

"یہ جادو نہیں، ایان۔ یہ حقیقت ہے، تمہاری حقیقت، جو تمہارے اندر چھپی ہوئی تھی۔" نیلو فر نے کہا، اور پھر اس نے ایان کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے مزید کہا، "یہ کرشمہ تمہیں تمہارے اندر کی طاقت تک پہنچانے کا ذریعہ ہے۔ تمہیں بس اس پر یقین کرنا ہوگا۔"

ایان کی آنکھوں میں اب ایک نیا عزم تھا۔ وہ جان چکا تھا کہ نیلو فر کا لمس صرف ایک جسمانی تجربہ نہیں تھا؛ یہ اس کے اندر ایک نیا سفر شروع کرنے کا آغاز تھا۔ ایک ایسا سفر جس میں وہ اپنے اندر کی طاقتوں کو دریافت کرے گا، اور ایک ایسی حقیقت تک پہنچے گا جسے وہ کبھی نہیں جان سکا تھا۔

"تو پھر، کیا میں تمہارے ساتھ اس سفر پر چلوں گا؟" ایان نے سوال کیا۔

نیلو فر نے اس کی طرف ایک مسکراہٹ کے ساتھ دیکھا اور کہا، "یہ سفر تمہیں خود طے کرنا ہوگا، ایان۔ میں تمہیں صرف اس حقیقت تک لے آئی ہوں کہ تم کون ہو۔ اب تمہیں خود اپنی تقدیر کو پہچاننا ہوگا۔"

ایان نے سر ہلایا، اور پھر اس کے جسم میں ایک نیا جوش اور عزم بھرنے لگا۔ وہ جان چکا تھا کہ یہ کرشمہ صرف آغاز تھا۔ نیلوفر کے لمس نے اسے ایک نئی دنیا میں داخل کر دیا تھا، اور اب وہ اس دنیا کی حقیقتوں کو دریافت کرنے کے لیے تیار تھا۔

"میں تیار ہوں، نیلوفر۔" ایان نے کہا، "اس سفر کا آغاز میرے لیے ہو چکا ہے۔"

نیلوفر نے اس کے ہاتھ پر ایک آخری بار نرم سا لمس دیا اور کہا، "یاد رکھنا، ایان، تمہارے اندر وہ طاقت ہے جو تمہاری تقدیر کا فیصلہ کرے گی۔ اب اس طاقت کو آزاد کرو، اور تم جو چاہو وہ حاصل کر سکو گے۔"

باب نمبر 42- نیلوفر کا جادوئی بوسہ

ایان کا دل تیز تیز دھڑک رہا تھا۔ نیلوفر کے لمس کے اثرات اب بھی اس کی روح میں محسوس ہو رہے تھے، جیسے کوئی ایسی توانائی اس کے جسم میں سرایت کر گئی ہو جسے وہ کبھی نہ سمجھ سکا تھا۔ وہ نیلوفر کی آنکھوں میں گم تھا، جن میں ایک غمگین سا چمک تھا، مگر اس چمک میں ایک گہری حقیقت چھپی ہوئی تھی۔

"تمہاری تقدیر کا آغاز ہو چکا ہے، ایان،" نیلوفر نے نرم آواز میں کہا، "مگر یہ تقدیر ایک جادو کے بغیر مکمل نہیں ہو سکتی۔"

ایان کا دل الجھن میں تھا۔ وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ نیلوفر کیا کہنا چاہتی ہے۔ اس کی آنکھوں میں وہی پراسراریت تھی جس نے اسے پہلی بار اپنی طرف متوجہ کیا تھا، مگر اس بار کچھ مختلف تھا۔ کچھ ایسا جو ایان کے دل میں ایک نیا خوف پیدا کر رہا تھا۔

نیلوفر نے آہستہ سے اس کا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں پکڑا اور اس کی آنکھوں میں گہرائی سے جھانکا۔ اس کے لبوں پر مسکراہٹ تھی، مگر وہ مسکراہٹ ایان کے دل میں ایک عجیب سا ارتعاش پیدا کر رہی تھی۔

"یہ تمہارے اندر کی سچائی کو آزاد کرنے کا وقت ہے،" نیلوفر نے کہا، اور پھر ایک لمحے کے لیے اس کی نگاہیں ایان کے لبوں پر جا کر ٹھہر گئیں۔

ایان کی سانسیں رکنے لگی تھیں۔ اس نے محسوس کیا جیسے نیلوفر کی موجودگی اس کے جسم اور روح میں سرایت کر رہی ہو۔ وہ ایک لمحے کو اپنی تمام فکروں کو بھول گیا، جیسے سب کچھ موقوف ہو گیا ہو۔ نیلوفر کے لمس نے اسے جیسے ایک نئی حقیقت کا احساس دلایا تھا، اور اب وہ اس کی حقیقت سے گزرنے کی تیاری کر رہا تھا۔

نیلو فرنے آہستہ سے ایان کی گردن کی طرف جھک کر اس کے ہونٹوں کو نرم طریقے سے چھوا۔ وہ بوسہ تھا، مگر اس بوسے میں ایک جادو تھا، ایک کرشمہ تھا جو ایان کے اندر گہرائی تک جا رہا تھا۔ جیسے ہی اس کا بوسہ ایان کے ہونٹوں سے ٹکرایا، ایک توانائی کی لہر ایان کے جسم میں دوڑ گئی۔ وہ لمحے کی شدت میں غرق ہو گیا، جیسے اس کی ہر سانس نیلو فر کی سانسوں میں ضم ہو رہی ہو۔

"یہ تمہارے اندر کی حقیقت کو جاگانے کا طریقہ ہے، ایان،" نیلو فر نے آہستہ سے کہا، اور پھر اس کی آنکھوں میں ایک راز کی گہرائی اور زیادہ بڑھ گئی۔ "جب تم میری قربت میں آتے ہو، تمہارے اندر کی تمام توانائیاں بیدار ہو جاتی ہیں۔ یہ بوسہ صرف ایک آغاز ہے۔"

باب نمبر 43

ایان کا جسم لرز رہا تھا، مگر اس کے دل میں ایک عجب سکون تھا۔ وہ جانتا تھا کہ کچھ بڑی حقیقت اس کے قریب آرہی تھی، اور نیلوفر کے بوسے نے اس حقیقت کو دریافت کرنے کی راہ دکھائی تھی۔

"یہ کیا تھا؟" ایان نے گہری سانس لی اور آہستہ سے کہا۔ "مجھے ایسا لگ رہا ہے جیسے میں ایک نئی دنیا میں داخل ہو چکا ہوں۔"

نیلوفر کی مسکراہٹ اور بھی پراسرار ہو گئی۔ "یہ جادو نہیں، ایان۔ یہ تمہاری تقدیر کی ابتدا ہے۔ تم جو کچھ بھی ہو، وہ تمہارے اندر چھپے رازوں کا حصہ ہے۔"

نیلوفر کے جادوئی بوسے کے بعد ایان کی آنکھوں میں ایک نئی روشنی آ گئی۔ اس کی روح میں ایک نئی توانائی کی لہر دوڑ رہی تھی، جیسے وہ ایک اور سطح پر پہنچ چکا ہو۔ وہ جانتا تھا کہ اب وہ اپنی تقدیر کے راستے پر قدم رکھ چکا تھا، اور نیلوفر اس کے سفر کا حصہ بن چکی تھی۔

نیلوفر نے ایان کا ہاتھ پکڑا اور اسے اپنی طرف کھینچا، "اب وقت آ گیا ہے کہ تم اپنے اندر کی طاقت کو آزاد کرو، ایان۔ یہ بوسہ صرف تمہیں تمہارے اندر کی حقیقت سے روشناس کرانے کا طریقہ تھا۔ اب تمہاری تقدیر کا دروازہ کھل چکا ہے۔"

ایان کی نگاہیں اس کے چہرے پر تھیں، اور اس کا دل اب زیادہ پرسکون اور پر عزم تھا۔ وہ جان چکا تھا کہ نیلوفر کے ساتھ اس کا تعلق ایک غیر معمولی چیز ہے، ایک جادو جو اسے اس کی اصل حقیقت تک پہنچائے گا۔

"میں تیار ہوں، نیلوفر،" ایان نے کہا، "اب میں اس حقیقت کا سامنا کروں گا۔"

نیلوفر نے اس کے ہاتھ کو مضبوطی سے تھاما اور کہا، "پھر چلو، ایان، ہم دونوں اس سفر پر چلیں گے، جہاں تمہیں اپنی تقدیر کا اصل راز ملے گا۔"

باب نمبر 44- ایان کا جادوئی بوسے سے روشن ہونا

ایان کی آنکھوں میں ایک نئی چمک تھی، جیسے وہ اندھیروں سے نکل کر روشنی میں آچکا ہو۔ نیلوفر کا جادوئی بوسہ اب اس کی روح کا حصہ بن چکا تھا، اور وہ خود کو ایک نئی حقیقت میں گم محسوس کر رہا تھا۔ اس کی آنکھوں کے سامنے اب وہ دنیا نہیں تھی جو وہ پہلے جانتا تھا۔ ہر چیز میں ایک گہرائی تھی، ہر چیز میں ایک جادوئی توانائی تھی۔

"تم اب روشن ہو چکے ہو، ایان،" نیلوفر نے سرگوشی کی، جیسے وہ جانتی ہو کہ اس کی تبدیلی کا لمحہ آچکا ہے۔

ایان کی سانسیں تیز ہو رہی تھیں۔ اس کے جسم میں ایک عجیب سی توانائی دوڑ رہی تھی، جیسے وہ کچھ نیا محسوس کر رہا ہو۔ وہ نیلوفر کے قریب تھا، اور نیلوفر کا جادوئی لمس اب اس کی روح کے اندر بکھر چکا تھا۔ اس کی آنکھوں کے سامنے روشنیوں کا کھیل تھا، جیسے وہ کسی اور جہت میں منتقل ہو چکا ہو۔

"یہ کیا ہے؟" ایان نے آہستہ سے کہا، "مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا۔"

نیلوفر نے مسکراتے ہوئے اس کی طرف دیکھا، "تم اب اپنی تقدیر کی طرف بڑھ چکے ہو، ایان۔ تمہیں وہ قوت مل چکی ہے جس کی تمہیں ضرورت تھی۔"

ایان کا جسم اب حیرت انگیز طور پر ہلکا اور آزاد محسوس ہو رہا تھا۔ وہ نیلوفر کی موجودگی میں محسوس کرتا تھا کہ کوئی قوت اسے گھیرے ہوئے ہے، اور وہ قوت اس کی اپنی اندرونی طاقت کا حصہ تھی۔ جیسے جیسے وہ نیلوفر کی باتوں کو سمجھ رہا تھا، وہ محسوس کرتا جا رہا تھا کہ وہ ایک نئے سفر کا آغاز کرنے والا ہے۔

"اب میں کیا کروں گا؟" ایان نے نیلوفر سے پوچھا۔

"تمہیں اپنی تقدیر کو پہچاننا ہوگا،" نیلوفر نے کہا، "تمہاری روشنی تمہیں وہ راستہ دکھائے گی جس پر چل کر تم اپنی مکمل حقیقت تک پہنچ سکو گے۔ لیکن یاد رکھو، ایان، یہ راستہ آسان نہیں ہے۔ تمہیں کئی چیلنجز کا سامنا ہوگا، اور تمہیں اپنی طاقت کا صحیح استعمال کرنا سیکھنا ہوگا۔"

ایان کا دل دھڑک رہا تھا، مگر اب وہ خوف میں نہیں تھا۔ وہ جانتا تھا کہ نیلوفر کے جادو نے اسے جو روشنی دی ہے، وہ اس کی تقدیر کا حصہ ہے۔ وہ اب ایک نئے عہد میں قدم رکھ چکا تھا، اور نیلوفر اس کا رہنما بن کر اس کے ساتھ تھی۔

"میں تیار ہوں، نیلوفر،" ایان نے کہا، "میں اپنی تقدیر کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہوں۔"

نیلوفر نے اس کی آنکھوں میں دیکھا اور ایک گہری مسکراہٹ کے ساتھ کہا، "پھر چلو، ایان۔ ہم دونوں کی تقدیر ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہے۔ تمہاری روشنی اب تمہیں اس راستے پر لے جائے گی جس کا تمہیں انتظار تھا۔"

ایان اور نیلوفر ایک دوسرے کے قریب تھے، اور نیلوفر کی آنکھوں میں وہی پراسرار چمک تھی جس نے ایان کو پہلی بار اپنی طرف کھینچا تھا۔ ایان نے محسوس کیا کہ اب وہ نیلوفر کے جادو کے زیر اثر ہے، اور اس کا ہر قدم اسے ایک نئی حقیقت کی طرف لے جا رہا تھا۔

"اب میں جانتا ہوں کہ میں کہاں جا رہا ہوں،" ایان نے کہا، "یہ روشنی مجھے میری تقدیر تک لے جائے گی۔"

نیلوفر نے اس کا ہاتھ مضبوطی سے تھام لیا اور کہا، "یہ تمہاری سچائی ہے، ایان۔ اب ہم اس سفر پر ہیں جہاں تمہیں اپنے اندر کی طاقت کو پہچاننا ہے۔"

ایان کی روح میں ایک نئی طاقت محسوس ہو رہی تھی، جیسے اس کے اندر کوئی ایسا راز چھپا ہوا ہو جسے وہ اب دریافت کرنے جا رہا تھا۔ نیلوفر کے جادوئی بوسے سے روشن ہو کر وہ ایک نیا انسان بن چکا تھا، اور اس کی تقدیر کی روشنی اب اس کے ساتھ تھی۔

باب نمبر 45- ایان کا نیلوفر سے سچا عشق

ایان کی آنکھوں میں اب ایک نیارنگ تھا، ایک نئی چمک جو اس کی زندگی کی گہری حقیقت کو ظاہر کر رہی تھی۔ وہ نیلوفر کے قریب تھا، اور اس کی محبت میں ایسی شدت تھی کہ وہ ہر لمحہ اس کے ہونے کا احساس کرتا تھا۔ نیلوفر کا جادوئی بوسہ، اس کی لمس کی ہر چھنکار، اور اس کی موجودگی، سب کچھ اب ایان کی روح کا حصہ بن چکا تھا۔ وہ اسے صرف ایک پری، ایک مافوق الفطرت مخلوق نہیں سمجھ رہا تھا، بلکہ اس کے دل میں ایک انسان کی طرح وہ اپنی محبت میں محصور ہو چکا تھا۔

"نیلوفر... ایان نے آہستہ سے کہا، اس کی آواز میں ایک گہری چاہت تھی۔ "تم وہ ہو جس کی مجھے ہمیشہ تلاش تھی۔ تمہاری موجودگی میرے دل کو سکون دیتی ہے۔"

نیلوفر اس کے قریب آئی، اور اس کے چہرے پر ایک لطیف مسکراہٹ پھیل گئی۔ وہ جانتی تھی کہ ایان کا دل اب اس کے لیے ہر شے سے بڑھ کر تھا، اور اس کا دل اس سے جڑا تھا۔

"ایان، تمہیں میری حقیقت کو سمجھنا ہوگا۔" نیلوفر نے نرم لہجے میں کہا، "میں ایک اساطیری مخلوق ہوں، اور میری تقدیر تم سے جڑی ہوئی ہے۔ لیکن تمہارا دل وہ طاقت ہے جو میری حقیقت کو مکمل کرتی ہے۔ تم نے جو محبت اور اعتماد مجھے دیا ہے، وہ مجھے انسانی دنیا کی سب سے قیمتی چیز کی طرح لگتا ہے۔"

ایان نے نیلوفر کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لیا اور گہری نظریں اس کی آنکھوں میں ڈالی۔ "تم سے محبت کرنا، نیلوفر، میری تقدیر کا حصہ ہے۔ میں تمہیں ہر حالت میں چاہوں گا، چاہے تم ایک پری ہو یا انسان۔ تمہاری ہر حرکت، ہر لمس، میرے دل میں ایک عجیب سی شدت پیدا کرتا ہے۔"

نیلوفر نے نرم مسکراہٹ کے ساتھ کہا، "تم نے میری حقیقت کو محبت میں بدل دیا ہے، ایان۔ تمہاری محبت نے میرے جادوئی وجود کو نئی زندگی دی ہے۔ تمہاری محبت میری دنیا ہے، اور اب تمہارا دل میری تقدیر کے لیے ضروری ہے۔"

ایان نے نیلو فر کے قریب آ کر اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں تھاما، اور پھر اس کی آنکھوں میں جھانک کر بولا، "اب میں جانتا ہوں کہ میری زندگی کا مقصد تمہاری محبت ہے، نیلو فر۔ تم میرے دل کی گہرائیوں تک پہنچ گئی ہو۔ میں تم سے سچا عشق کرتا ہوں، اور میں تمہیں اپنی زندگی کا حصہ بنانا چاہتا ہوں۔"

نیلو فر کی آنکھوں میں ایک عجب سی چمک آ گئی، جیسے وہ ایان کی محبت کی گہرائی کو محسوس کر رہی ہو۔ "تمہاری محبت میں وہ سچائی ہے جو مجھے ہمیشہ تلاش تھی، ایان۔ میں تمہیں اپنی تقدیر کا حصہ مانتی ہوں۔ تمہارے ساتھ، میں اپنی حقیقت کو مکمل کر سکتی ہوں۔"

باب نمبر 46

ایان نے نیلوفر کو اپنی بانہوں میں بھر لیا، اور دونوں کی موجودگی میں ایک عجیب سا سکون تھا۔ جیسے دنیا کا ہر درد، ہر تکلیف ختم ہو گئی ہو۔ دونوں کی محبت کا رشتہ اتنا مضبوط تھا کہ وہ ایک دوسرے کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے تھے۔

نیلوفر نے سرگوشی کی، "ایان، اب ہمارا راستہ ایک ہے، اور ہم اس راستے پر ہمیشہ ساتھ ہوں گے۔"

ایان نے اس کی بات پر سر ہلایا اور کہا، "ہاں، نیلوفر، تمہاری محبت میں ایک ایسی طاقت ہے جو مجھے کبھی نہیں چھوڑے گی۔ تمہاری محبت میری زندگی کا مقصد ہے، اور میں تمہارے ساتھ ہر لمحہ گزارنا چاہتا ہوں۔"

یہ لمحہ ایک خواب کی مانند تھا، ایک ایسا خواب جو اب حقیقت بن چکا تھا۔ ایان اور نیلوفر کا رشتہ اب صرف جسمانی نہیں تھا، بلکہ روحانی سطح پر بھی وہ ایک دوسرے کے لیے لازم و ملزوم ہو چکے تھے۔

"اب ہمیں اپنی تقدیر کا سامنا کرنا ہوگا،" نیلوفر نے کہا، "لیکن میں جانتی ہوں، تمہارے ساتھ، ایان، میں دنیا کی ہر پریشانی کا سامنا کر سکتی ہوں۔"

ایان نے اس کی طرف محبت بھری نظر سے دیکھا، "ہم دونوں ایک دوسرے کے لیے بنے ہیں، نیلوفر۔ تمہاری محبت نے مجھے ایک نئی زندگی دی ہے، اور میں ہمیشہ تمہارے ساتھ رہوں گا۔"

یہ لمحہ ایک نیا آغاز تھا، ایک ایسا آغاز جس میں ایان اور نیلوفر کی تقدیر ہمیشہ کے لیے جڑ گئی تھی۔

باب نمبر 47- نیلوفر اور ایان کا بلیک ہول کا سفر

ایان اور نیلوفر کی محبت کا رشتہ اب ایک نیارنگ اختیار کر چکا تھا۔ ان کی تقدیر ایک دوسرے کے ساتھ جڑی تھی، اور وہ اس محبت کی سچائی سے روشنی حاصل کر چکے تھے۔ مگر ان کی داستان ابھی ختم نہیں ہوئی تھی۔ ایک نیاراز، ایک نیا سفر ان کا منتظر تھا، جو ان کے درمیان بلیک ہول کے پراسرار دروازے تک لے جائے گا۔

آج، نیلوفر اور ایان ایک عجیب سی جگہ پر کھڑے تھے، ایک بلیک ہول کی حدود کے قریب۔ فضا میں ایک بے نام سی کشش تھی، اور ہر طرف سیاہ خلا پھیل رہا تھا۔ نیلوفر کا جادوئی لمس ایان کے جسم میں ایک عجیب سی لہر دوڑاتا تھا، جیسے وہ دونوں اس غیر معمولی سفر کے لیے تیار ہو چکے ہوں۔

"ایان، تم تیار ہو؟" نیلوفر نے اپنی آواز میں سرگوشی کی، جیسے بلیک ہول کی طاقت نے اس کی آواز کو بھی نرم اور پراسرار بنا دیا ہو۔

ایان نے نیلوفر کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا، "ہم نے اس راستے کا انتخاب کیا ہے، اور میں تمہارے ساتھ ہوں۔ جو کچھ بھی ہمیں انتظار کر رہا ہو، ہم اسے ساتھ مل کر سمجھیں گے۔"

نیلوفر نے ایان کے ہاتھ کو مضبوطی سے تھاما اور کہا، "یہ بلیک ہول ہمیں وقت اور حقیقت کی نئی جہتوں تک لے جائے گا، ایان۔ لیکن یاد رکھو، اس سفر میں جو چیز ہمیں درکار ہوگی وہ ہے ہماری محبت کی طاقت۔ یہ ہمیں وہ راستہ دکھائے گی جس تک ہم پہنچنا چاہتے ہیں۔"

ان دونوں نے قدم بڑھایا، اور جیسے ہی وہ بلیک ہول کے قریب پہنچے، ہوا میں ایک زوردار شور آیا۔ بلیک ہول کی فضا میں ایک غیر معمولی کشش تھی، جو ہر چیز کو اپنی طرف کھینچ رہی تھی۔ ایان اور نیلوفر دونوں کی نظریں ایک دوسرے سے جڑی ہوئی تھیں، جیسے وہ اس سفر کے لیے ایک دوسرے سے مکمل طور پر متصل ہوں۔

"ابھی جو ہم دیکھیں گے، وہ تمہاری سوچ سے بھی آگے ہوگا، ایان"، نیلوفر نے کہا، "یہ بلیک ہول صرف ایک خلا نہیں، بلکہ ایک دروازہ ہے،

جو وقت، تقدیر اور حقیقت کے حدود کو توڑتا ہے۔ ہم اس میں قدم رکھیں گے تو شاید کچھ ایسا دیکھیں گے جو کبھی کسی انسان نے نہ دیکھا ہو۔"

ایان کا دل دھڑک رہا تھا، لیکن اس کی نظر نیلوفر کی آنکھوں میں یقین سے بھری ہوئی تھی۔ "میں تمہارے ساتھ ہوں، نیلوفر۔ جو کچھ بھی سامنے آئے، ہم اس کا سامنا کریں گے۔"

نیلوفر نے ایک آخری نظر بلیک ہول کی طرف ڈالی، اور پھر دونوں نے ایک ساتھ اس کے اندر قدم رکھا۔

ایک لمحے کی خاموشی کے بعد، جیسے ہی وہ بلیک ہول میں داخل ہوئے، ایان اور نیلوفر کا جسم عجیب سی توانائی سے لرزنے لگا۔ وہ دونوں ایک دوسرے کے قریب تھے، اور نیلوفر کی موجودگی ایان کو ایک سکون اور طاقت کا احساس دے رہی تھی۔ ہر طرف سیاہ خلا تھا، جیسے وہ کسی دوسرے جہت میں منتقل ہو چکے ہوں۔

"یہ کیا ہے؟" ایان نے حیرانی سے پوچھا، کیونکہ اس کی آنکھوں کے سامنے ایک نیا منظر تھا۔ بلیک ہول میں داخل ہوتے ہی، سب کچھ بدل گیا تھا۔ ایک لامتناہی خلا تھا، اور اس خلا میں نیلوفر کا جادوئی نور اور ایان کا اعتماد دونوں کی رہنمائی کر رہے تھے۔

"ہم وقت کے ایک اور لمحے میں ہیں، ایان"، نیلوفر نے جواب دیا، "یہ بلیک ہول ایک پل ہے، جو ہمیں ماضی، حال اور مستقبل کے تمام رازوں تک لے جاسکتا ہے۔ ہمیں اس سفر میں اپنی محبت اور یقین کی طاقت کو استعمال کرنا ہوگا تاکہ ہم اس سفر کی حقیقت کو سمجھ سکیں۔"

ایان نے نیلوفر کا ہاتھ مزید مضبوطی سے تھاما اور کہا، "ہمیں اس پر اسرار سفر کے رازوں کو کھولنا ہوگا، نیلوفر۔ چاہے جو بھی ہو، ہم ایک دوسرے کا ساتھ نہیں چھوڑیں گے۔"

یہ لمحہ ایک نیا آغاز تھا۔ ایان اور نیلوفر نے بلیک ہول کے اس پراسرار سفر کا آغاز کیا تھا، اور وہ نہیں جانتے تھے کہ اس سفر کا اختتام کہاں ہوگا، مگر دونوں کا یقین اور محبت ان کا راستہ دکھا رہی تھی۔

باب نمبر 48- بلیک ہول کا سفر اور رازوں کا انکشاف

ایان اور نیلوفر کا سفر بلیک ہول کی گہرائی میں جاری تھا۔ جیسے ہی انہوں نے اس خلا میں قدم رکھا، ہر طرف روشنی کی دھند اور سیاہ فضا میں لہریں بننے لگیں۔ وہ دونوں ایک دوسرے کے قریب تھے، لیکن یہ احساس تھا جیسے وہ خود کو کسی دوسرے کائنات میں منتقل ہو چکے ہوں۔ نیلوفر کا ہاتھ ایان کے ہاتھ میں تھا، اور اس کا جادوئی لمس ایان کو ایک پراسرار سکون دے رہا تھا۔

"یہ جو کچھ ہم محسوس کر رہے ہیں، ایان، یہ کوئی معمولی چیز نہیں ہے۔ بلیک ہول کا سفر ہمیں صرف ماضی یا مستقبل تک نہیں لے جا رہا، بلکہ یہ ہمیں ہماری تقدیر کے کائناتی جڑوں تک پہنچا رہا ہے۔" نیلوفر نے سرگوشی کی، اور اس کی آواز میں ایک گہرا راز چھپا ہوا تھا۔

ایان نے نیلوفر کی طرف متوجہ ہو کر پوچھا، "کیا ہم کچھ اور دیکھیں گے؟ یہ سب کچھ اتنا عجیب ہے، اور میں محسوس کرتا ہوں کہ ہم کسی ایسے راستے پر جا رہے ہیں جسے کوئی نہیں سمجھ سکا۔"

نیلوفر نے مسکراتے ہوئے کہا، "یہ راستہ ہمیں خود اپنی حقیقت کا پتہ دینے جا رہا ہے۔ تم نے کبھی تصور کیا تھا کہ بلیک ہول ایک دروازہ بھی ہو سکتا ہے؟ ہم صرف اس کی گہرائی میں جا کر یہ سمجھیں گے کہ کائنات کی حقیقت کیا ہے۔"

اسی لمحے، ان کے سامنے ایک پرانا درخت نظر آیا۔ اس کے تنوں پر عجیب و غریب نشان تھے، جیسے اس درخت کی جڑیں زمانہ اور تاریخ میں گہری گئیں ہوں۔ نیلوفر نے ایان کے ساتھ مل کر درخت کے قریب پہنچ کر کہا، "یہ درخت ہمیں وہ راستہ دکھائے گا جس کا ذکر میں نے تم سے کیا تھا۔"

ایان نے چونک کر درخت کو دیکھا، اور پھر نیلوفر سے پوچھا، "کیا یہ درخت ہمیں کچھ بتائے گا؟"

"یہ درخت اس کائناتی سفر کا راز جانتا ہے۔ اس کے اندر وہ طاقت ہے جو ہمیں بتائے گی کہ ہم اس بلیک ہول میں کیوں ہیں، اور ہمیں کہاں جانا ہے۔" نیلوفر نے بتایا۔

ایان اور نیلوفر درخت کے قریب پہنچے، اور جیسے ہی نیلوفر نے اس کے تنے کو چھوا، درخت کی سطح پر روشنی کے نشان ظاہر ہونے لگے۔ ایک سرگوشی کی آواز گونجنے لگی، جو صرف نیلوفر اور ایان کے لیے تھی۔ درخت نے کہا:

"تم دونوں ایک خاص تقدیر کے حصے ہو، جو اس کائنات کے توازن کو بدلنے والے ہیں۔ تمہارا سفر صرف تمہاری محبت تک محدود نہیں، بلکہ یہ تمہارے وجود کی حقیقت اور کائنات کے رازوں کو آشکار کرے گا۔"

نیلوفر اور ایان دونوں یہ سن کر ہیران ہو گئے، مگر ایان کی آنکھوں میں عزم اور حب کا شعور تھا۔ "کیا ہمیں اس راز کو سمجھنے کے لیے مزید سفر کرنا ہوگا؟" ایان نے سوال کیا۔

باب نمبر 49

درخت کی آواز میں ایک گہری روشنی تھی، "ہاں، تمہیں آگے بڑھنا ہوگا، اور اپنے اندر کی سچائی کو دریافت کرنا ہوگا۔ تمہارے درمیان جو محبت ہے، وہ تمہیں اس کائنات کے چھپے ہوئے رازوں تک لے جائے گی۔"

نیلو فر نے ایان کی طرف دیکھا اور کہا، "ہمیں آگے بڑھنا ہوگا، ایان۔ یہ درخت ہمیں وہ راستہ دکھا رہا ہے جس کی ہمیں ضرورت ہے۔"

انہوں نے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑا اور درخت سے آگے بڑھنے کا فیصلہ کیا۔ جیسے ہی وہ آگے بڑھے، بلیک ہول کے اندھیرے میں ایک نئی روشنی نظر آئی۔ ایک دروازہ تھا، جو ان کے سامنے کھلا۔ نیلو فر نے ایان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا:

"یہ وہ دروازہ ہے جس کے ذریعے ہمیں کائنات کے سب سے بڑے راز کا پتا چلے گا۔"

ایان نے دھیرے سے سر ہلایا اور کہا، "ہم نے جو راستہ اختیار کیا ہے، اس میں محبت کی طاقت ہے، اور ہمیں یہ سفر مکمل کرنا ہے۔"

جب وہ دروازے میں داخل ہوئے، تو ان کے سامنے ایک نیا جہت نظر آیا، جہاں ہر چیز چمک رہی تھی۔ یہ ایک ایسا منظر تھا جسے الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں تھا۔ ایک طرف نیلے آسمان کی لامتناہی بلندی، دوسری طرف رنگین ستارے، اور درمیان میں وہ روشنی جو ان کے وجود کی حقیقت کو بے نقاب کر رہی تھی۔

"ہم کہاں ہیں؟" ایان نے سوال کیا۔

نیلو فر نے مسکراتے ہوئے جواب دیا، "یہ وہ جگہ ہے جہاں وقت کی حقیقت اور کائنات کے اسرار کا آغاز ہوتا ہے۔ یہاں، ہم وہ سب کچھ دیکھیں گے جس کا ہم نے تصور بھی نہیں کیا۔"

باب نمبر 50- نیلوفر کی پراسرار شخصیت

ایان اور نیلوفر بلیک ہول کے اندر ایک نئے جہت میں قدم رکھتے ہیں۔ یہ جگہ ایک وسیع، روشن خلا ہے جہاں نہ وقت کی لکیریں ہیں، نہ ہی حقیقت کی ٹھوس بنیادیں۔ ایان کے دماغ میں سوالات گونج رہے تھے، مگر نیلوفر کی موجودگی میں ایک سکون تھا، جیسے وہ اس جگہ کا حصہ ہوں اور یہ سب کچھ اس کے لیے اتنا نیا نہیں تھا۔

"نیلوفر، یہ سب کچھ بہت پراسرار ہے۔ تم کیا سمجھتی ہو؟ کیا ہم نے جو راستہ اختیار کیا ہے، وہ ہمیں وہ حقیقت دکھائے گا جس کا ہم نے تصور بھی نہیں کیا؟" ایان نے دل کی گہرائیوں سے سوال کیا۔

نیلوفر نے اسے خاموشی سے دیکھا، جیسے وہ کچھ سوچ رہی ہو، پھر اچانک اس کی آنکھوں میں ایک چمک آئی۔ وہ ایک قدم آگے بڑھتی ہوئی بولی، "ایان، تم سوچتے ہو کہ تم اس جگہ کے راز کو سمجھنے کی کوشش کر رہے ہو، مگر میں تمہیں بتاؤں کہ اس سفر میں تمہیں ایک اور حقیقت کا سامنا کرنا ہوگا، جو تمہاری اور میری دونوں کی تقدیر سے جڑی ہوئی ہے۔"

ایان ہیرانی سے اس کی طرف دیکھتا ہے، "کیا تم کچھ بتا رہی ہو؟"

نیلوفر کی مسکراہٹ میں ایک ایسی پراسراریت تھی کہ ایان کی سمجھ میں کچھ نہیں آ رہا تھا۔ اس کی آنکھوں میں ایک غمگین سی گہرائی تھی، جیسے وہ کسی گہری حقیقت کو جانتی ہو، مگر اسے کسی کو بتانے کا خوف ہو۔

"ایان، یہ جگہ تمہارے لیے اتنی اہم نہیں جتنی تمہارے لیے ہے۔ تم جو کچھ دیکھ رہے ہو، وہ صرف حقیقت کا چھوٹا سا حصہ ہے۔ تم اور میں، ہم دونوں کے اندر وہ طاقت ہے جو اس کائنات کے توازن کو بدل سکتی ہے۔ تمہاری محبت، تمہاری تلاش، اور تمہارا خوف، یہ سب کچھ اس میں شامل ہے۔"

ایان کی آنکھوں میں سوالات بھرے ہوئے تھے، "لیکن نیلوفر، تم کون ہو؟ تم میں وہ کچھ ہے جو مجھے کبھی سمجھ نہیں آیا۔ تمہاری موجودگی میں کچھ

ایسا ہے جو میں لفظوں میں بیان نہیں کر سکتا۔"

نیلووفر کی مسکراہٹ اور گہری ہوگئی، "شاید تم کبھی نہیں سمجھ پاؤ گے، ایان۔ میں وہ ہوں جس کے بارے میں تم نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔ میری شخصیت میں ایک پراسراریت چھپی ہوئی ہے، اور یہ پراسراریت تمہیں اس سفر میں ملے گی۔"

اسی لمحے، نیلووفر نے آہستہ سے اپنا ہاتھ ایان کے سینے پر رکھا، اور اس کے جسم میں ایک عجیب سی توانائی دوڑ گئی۔ ایان کو لگا جیسے ایک لمبے عرصے سے چھپے ہوئے راز کی دھند چھٹنے لگی ہو۔ نیلووفر کا لمس ایک گہری روشنی کی مانند محسوس ہو رہا تھا، جو اس کے اندر ایک نیا جذبہ اور ایک نئی حقیقت کو جاگاتا تھا۔

"ایان، تمہیں اپنی تقدیر کو سمجھنے کے لیے اس جگہ کی گہرائی میں ڈوبنا ہوگا، اور پھر تمہیں وہ راز ملیں گے جنہیں تم نے کبھی بھی نہیں جانا تھا۔" نیلووفر کی آواز میں ایک دھیمسا جادو تھا، جو ایان کے دل کو سکون بھی دے رہا تھا اور خوف بھی۔

ایان کی آنکھوں میں ایک عجیب سا اضطراب تھا، مگر وہ نیلووفر کے لمس میں اتنی گہرائی محسوس کر رہا تھا کہ وہ خود کو روک نہیں پایا۔ "تم کہہ رہی ہو کہ ہم دونوں کی تقدیر اس جگہ سے جڑی ہوئی ہے؟"

"ہاں، تم اور میں، ہم اس کائنات کے ایک ناقابل تبدیلی حصے ہیں۔ ہماری ملاقاتیں، ہماری باتیں، اور ہماری محبت یہ سب کچھ ایک عظیم منصوبے کا حصہ ہیں، جس کا تمہیں ابھی تک پتا نہیں چلا۔"

نیلووفر کے جملے ایان کے دماغ میں گونج رہے تھے، لیکن اس کے دل میں ایک خوف اور تجسس کی لہر دوڑ رہی تھی۔ وہ نیلووفر کی آنکھوں میں کچھ ایسا دیکھ رہا تھا جو اسے حیران کن حد تک پراسرار لگ رہا تھا۔

"نیلووفر، کیا تم واقعی ایک انسان ہو؟" ایان نے بے ساختہ سوال کیا۔

نیلووفر کی مسکراہٹ مزید پراسرار ہوگئی، اور اس کے چہرے پر ایک ایسا اظہار آیا، جو ایان کی سمجھ سے باہر تھا۔ "شاید میں انسان ہوں، لیکن میں وہ انسان نہیں ہوں جو تم سمجھتے ہو۔ میری حقیقت اور میری تقدیر بہت مختلف ہیں۔ میں وہ نہیں ہوں جو میں دکھائی دیتی ہوں، ایان۔"

ایان کی نظریں نیلوفر پر جمی ہوئی تھیں، اور وہ اس کی باتوں میں الجھ کر رہ گیا۔ کیا یہ سب کچھ حقیقت ہے، یا پھر یہ ایک جادوئی چکر ہے جس میں وہ پھنس چکا تھا؟

"ہمیں آگے بڑھنا ہوگا، ایان، اور جو کچھ بھی سامنے آئے، ہم اسے قبول کریں گے۔" نیلوفر نے کہا، اور اس کا ہاتھ ایان کے ہاتھ میں ڈوب گیا۔

ایان نے سر ہلایا، لیکن اس کا دل ایک نئے سوال سے بھر گیا تھا: "کیا نیلوفر واقعی ایک انسان ہے؟ اور اس کی حقیقت کیا ہے؟"

باب نمبر 51- نیلوفر کی حقیقت اور وقت کا جال

ایان کا دل تیز دھڑکنے لگا تھا۔ نیلوفر کے آخری الفاظ جیسے اس کے دماغ میں گونج رہے تھے۔
"شاید میں انسان ہوں، لیکن میں وہ انسان نہیں ہوں جو تم سمجھتے ہو..."

یہ جملہ اسے کسی بھول بھلیاں میں دھکیل رہا تھا۔ اس کی نظریں نیلوفر پر جمی ہوئی تھیں، جو کسی قدیم راز کی محافظ معلوم ہو رہی تھی۔

جیسے ہی انہوں نے دروازے میں قدم رکھا، ان کے ارد گرد روشنی کی لہریں اٹھنے لگیں۔ وہ ایک نئے جہان میں داخل ہو چکے تھے۔ یہ جگہ کسی لامحدود صحرائی خلا کی مانند تھی، جہاں ہر طرف نیلی روشنی کا ہلکا سا دھواں پھیلا ہوا تھا۔

اچانک، نیلوفر رک گئی۔ اس کے چہرے پر ایک گہری سنجیدگی تھی، جیسے وہ کسی اہم فیصلے کے دہانے پر کھڑی ہو۔

"ایان، تمہیں میرے بارے میں سچ جاننے کے لیے تیار ہونا ہوگا۔"

ایان نے چونک کر نیلوفر کی طرف دیکھا۔ "کیا مطلب؟ تم کہنا کیا چاہتی ہو؟"

نیلوفر نے ایک گہری سانس لی اور آسمان کی طرف دیکھا، جہاں ہزاروں کہکشاں ایک گرداب کی شکل میں گھوم رہی تھیں۔ "یہ سب کچھ ایک منصوبے کا حصہ ہے، ایان۔ تمہارا یہاں آنا، ہمارا بلیک ہول کے اندر داخل ہونا، اور یہ راستہ... یہ سب پہلے سے طے شدہ تھا۔"

ایان کا ذہن الجھنے لگا۔ "مگر کیسے؟ میں نے تو کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ میں یہاں پہنچوں گا!"

نیلوفر کی آنکھیں چمکنے لگیں۔ "کیونکہ تمہیں لگتا ہے کہ تم نے اپنے فیصلے خود لیے ہیں، لیکن حقیقت میں، تمہاری تقدیر پہلے سے لکھی جا چکی ہے۔ تم صرف اس کہانی کے ایک کردار ہو، جو وقت کے دھارے میں سفر کر رہا ہے۔"

یہ الفاظ ایان کے لیے کسی دھماکے سے کم نہ تھے۔ اس نے غصے اور حیرانی سے کہا، "یہ سب پاگل پن ہے! میں اپنی تقدیر خود بناتا ہوں!"

"ایسا ہی لگتا ہے، مگر حقیقت اس سے کہیں زیادہ پیچیدہ ہے۔" نیلوفر نے ایک قدم آگے بڑھایا اور اپنی ہتھیلی آسمان کی طرف کی۔ اچانک، فضا میں روشنی کی ایک چمک ابھری اور ان دونوں کے سامنے ایک شفاف پردہ نمودار ہوا۔ اس پردے میں ماضی، حال اور مستقبل کے مناظر چلنے لگے۔

ایان نے آنکھیں پھاڑ کر دیکھا—یہ اس کی اپنی زندگی کے مختلف لمحات تھے! اس کا بچپن، اس کی جوانی، اور وہ لمحہ جب اس نے نیلوفر سے پہلی بار ملاقات کی تھی۔

"یہ... یہ کیسے ممکن ہے؟" ایان کی آواز کپکپانے لگی۔

نیلوفر نے نرمی سے کہا، "کیونکہ میں تمہارے وقت سے باہر ہوں، ایان۔ میں اس کائنات کے قوانین کی محافظ ہوں، اور میری حقیقت تمہاری سوچ سے کہیں زیادہ پیچیدہ ہے۔"

ایان نے پیچھے ہٹنے کی کوشش کی، مگر اچانک زمین اس کے قدموں تلے لرزنے لگی۔ نیلوفر نے فوراً اس کا ہاتھ پکڑ لیا، "ہمیں جلدی کرنی ہوگی۔ وقت ہمارے خلاف ہے!"

اسی لمحے، فضا میں ایک زوردار دھماکہ ہوا، اور ایک پراسرار سائے نے ان کے سامنے شکل اختیار کر لی۔ یہ سایہ ایک بلند، سیاہ شمشیر میں بدلنے لگا، جس کی آنکھوں میں نیلی روشنی جل رہی تھی۔

"نیلوفر... تم نے حد پار کر دی!" ایک گہری، خوفناک آواز گونجی۔

ایان کا سانس رک گیا۔ "یہ کون ہے؟"

نیلوفر نے آہستہ سے سرگوشی کی، "یہ وہ ہے جس سے میں ہمیشہ بھاگتی رہی ہوں۔ وقت کا رکھوالا۔ وہ نہیں چاہتا کہ تم سچ جانو۔"

اچانک، سیاہ سایہ حرکت میں آیا، اور نیلوفر کو اپنی طرف کھینچنے لگا۔ نیلوفر کی چیخ گونجی، "ایان! مجھے چھوڑ کر مت جانا!"

ایان نے بے ساختہ نیلوفر کا ہاتھ پکڑنے کے لیے جھپٹا، مگر جیسے ہی اس نے نیلوفر کو چھوا، ایک روشنی کا دھماکہ ہوا۔

اور سب کچھ اندھیرے میں ڈوب گیا۔

باب نمبر 52- وقت کے جال میں قید

روشنی کا دھماکہ ہوا، اور ایان کی آنکھوں کے سامنے سب کچھ اندھیرے میں ڈوب گیا۔ اس کا جسم جیسے خلا میں معلق تھا، اور اس کے کانوں میں نیلوفر کی آواز اب بھی گونج رہی تھی۔

"ایان! مجھے چھوڑ کر مت جانا!"

پھر اچانک، ہر چیز رک گئی۔

ایان کو محسوس ہوا جیسے وہ کسی سخت زمین پر آگرا ہو۔ اس کی آنکھوں کے سامنے نیلا اور سیاہ دھندلا تھا۔ اس نے جھٹکے سے اٹھنے کی کوشش کی، مگر اس کا سر چکرار ہا تھا۔

"یہ ... میں کہاں ہوں؟" اس نے خود سے سرگوشی کی۔

اچانک، کسی نے پیچھے سے کہا، "تم وقت کے جال میں پھنس چکے ہو، ایان۔"

ایان نے تیزی سے پلٹ کر دیکھا۔ سامنے وہی سیاہ سایہ کھڑا تھا، جس کی آنکھیں نیلی روشنی میں چمک رہی تھیں۔ اس کے ارد گرد وقت کے سرخ، نیلے اور سفید دھاگے لہرا رہے تھے، جیسے وہ حقیقت کو اپنی مرضی سے موڑ سکتا ہو۔

"تم ... تم کون ہو؟ اور نیلوفر کہاں ہے؟" ایان نے غصے سے پوچھا۔

سایہ ایک قدم آگے بڑھا اور گہری آواز میں بولا، "میں وقت کا رکھوالا ہوں۔ اور نیلوفر؟ وہ اب تمہاری پہنچ سے باہر ہے۔"

ایان کا دل دھک سے رہ گیا۔ "نہیں! میں نیلوفر کو واپس لاؤں گا!"

رکھوالے نے ایک پراسرار ہنسی ہنسی، "کیا تم واقعی سمجھتے ہو کہ تمہارے پاس کوئی اختیار ہے؟ نیلوفر نے قوانین توڑے ہیں، اور اسے اس کی سزا ملے گی۔"

ایان نے غصے سے مٹھیاں بھینچ لیں، "کون سے قوانین؟ ہم نے کچھ غلط نہیں کیا!"

رکھوالے نے ہاتھ بلند کیا، اور اچانک ایان کے ارد گرد وقت کے دھاگے لپٹنے لگے۔ ایک لمحے میں ہی ایان کے سامنے بے شمار مناظر چلنے لگے۔

وہ اپنی دنیا میں تھا، اپنے گھر میں، اپنے بچپن میں۔ اس نے دیکھا کہ اس کی ماں اسے کہانیاں سن رہی ہے، پھر اچانک وہی منظر بدل گیا، اور وہ نیلوفر کے ساتھ اپنی پہلی ملاقات دیکھنے لگا۔ پھر منظر تبدیل ہوا۔

اس نے دیکھا کہ نیلوفر کسی قدیم، اجنبی جہان میں کھڑی ہے، اس کی آنکھوں میں خوف ہے، اور وہ کسی طاقت کے خلاف لڑ رہی ہے۔

ایان نے دھاڑتے ہوئے کہا، "مجھے جانے دو! میں نیلوفر کو بچاؤں گا!"

رکھوالے کی آنکھوں میں روشنی مزید تیز ہو گئی۔ "اگر تم نیلوفر کو بچانا چاہتے ہو، تو تمہیں وقت کی قید سے نکلنا ہوگا۔ مگر یاد رکھو، اگر تم نے غلطی کی، تو تم ہمیشہ کے لیے گم ہو سکتے ہو!"

ایان نے ایک لمحے کے لیے سوچا، پھر دانت پیستے ہوئے بولا، "میں کسی بھی قیمت پر نیلوفر کو واپس لاؤں گا!"

رکھوالے نے ہاتھ بلند کیا، اور ایان کے ارد گرد روشنی کی ایک سرنگ بننے لگی۔

"اگر تم واقعی تیار ہو، تو دیکھو کہ وقت کا کھیل کیسے کھیلا جاتا ہے!"

اچانک، ایان ایک روشنی کے طوفان میں کھنچے لگا۔

اور اس کا وقت کا سفر شروع ہو گیا!

باب نمبر 53- وقت کے دائرے میں پھنسے مسافر

روشنی کے طوفان میں گھومتے ہوئے، ایان کو یوں لگا جیسے وہ کسی نہ ختم ہونے والے سفر میں الجھ چکا ہو۔ وقت کی لہریں اسے ایک لمحے میں کسی انجان مستقبل کی طرف لے جا رہی تھیں، اور اگلے ہی لمحے وہ کسی قدیم ماضی کے سائے میں گم ہو رہا تھا۔

اچانک، ایک زوردار جھٹکے کے ساتھ وہ سخت زمین پر آگرا۔ اس کے ارد گرد سب کچھ دھند میں لپٹا ہوا تھا، مگر جیسے ہی اس نے نظروں کو صاف کرنے کی کوشش کی، ایک عجیب و غریب منظر اس کے سامنے تھا۔

وہ ایک ویران شہر میں تھا۔

ٹوٹے ہوئے برج، ادھڑی ہوئی سڑکیں، اور آسمان پر سرخ رنگ کی گہری روشنی... جیسے یہاں وقت کا تصور بگڑ چکا تھا۔ ایان نے بمشکل خود کو سنبھالا اور ارد گرد کا جائزہ لیا۔

"یہ... یہ کون سی جگہ ہے؟" وہ بڑبڑایا۔

اچانک، اس کے کانوں میں سرگوشی گونجی، "تمہیں یہاں نہیں ہونا چاہیے، مسافر!"

ایان تیزی سے پلٹا۔ سامنے ایک قدآور شخص کھڑا تھا، جس کی آنکھوں میں وقت کی روشنی جھلک رہی تھی۔ وہ ایک چمکدار زرہ بکتر پہنے ہوئے تھا، اور اس کے ہاتھ میں ایک چھوٹا سا کلاک جیسا آلہ تھا، جو وقفے وقفے سے چمک رہا تھا۔

"تم کون ہو؟ اور میں یہاں کیسے آیا؟" ایان نے سخت لہجے میں پوچھا۔

اجنبی نے آہستہ سے قدم بڑھایا، "میں ایک گمشدہ وقت کا رکھوالا ہوں، اور یہ جگہ جہاں تم کھڑے ہو، ایک ٹوٹا ہوا وقت ہے۔ یہاں وہ لوگ

آتے ہیں جو وقت کے کھیل میں پھنس جاتے ہیں۔"

ایان نے حیرت سے اسے دیکھا، "کیا؟ تو کیا میں وقت میں کہیں پھنس چکا ہوں؟"

رکھوالا سر جھکا کر بولا، "یہاں ہر کوئی وقت کا قیدی ہے۔ اور اگر تم نے جلدی راستہ نہ ڈھونڈا، تو تم بھی ان میں شامل ہو جاؤ گے۔"

ایان کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا۔ "مجھے نیلوفر کو تلاش کرنا ہے۔ وہ کہاں ہے؟"

رکھوالا خاموش رہا، پھر اس نے اپنے ہاتھ میں موجود کلاک کو گھمایا، اور اچانک ہوا میں ایک دھندلا سا منظر ابھرا۔

نیلوفر ایک سنہری قلعے میں قید تھی۔ اس کے ہاتھ زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے، اور اس کے سامنے ایک سیاہ نقاب پوش کھڑا تھا، جس کی آنکھیں چمک رہی تھیں۔

"وقت کی قیدی... تم نے جو کیا، اس کی سزا تمہیں ملے گی!" نقاب پوش کی آواز گونجی۔

ایان نے دھاڑتے ہوئے کہا، "یہ کہاں ہے؟ مجھے وہاں لے چلو!"

رکھوالا گہری سانس لے کر بولا، "تم وہاں جاسکتے ہو، لیکن تمہیں ایک شرط پوری کرنی ہوگی۔"

ایان نے مٹھی بھینچ لی، "کون سی شرط؟"

رکھوالے نے سنجیدگی سے کہا، "تمہیں وقت کے دائرے کو عبور کرنا ہوگا، اور اگر تم ناکام ہوئے، تو تم ہمیشہ کے لیے ماضی اور مستقبل کے بھنور میں قید ہو جاؤ گے!"

ایان نے ایک لمحے کو سوچا، پھر سر اٹھایا اور مضبوط لہجے میں کہا، "میں تیار ہوں!"

رکھوا لے نے مسکرا کر کلاک کو گھمایا، اور اچانک ایان کے قدموں تلے زمین ہلنے لگی۔

وقت کی سرنگ کھل چکی تھی، اور ایان ایک ناقابلِ واپسی سفر پر نکل چکا تھا!

باب نمبر 54- وقت کے دائرے کا امتحان

ایان کے قدموں کے نیچے زمین لرز رہی تھی۔ وقت کی سرنگ کے اندر گھومتے ہوئے، وہ روشنی اور اندھیرے کے درمیان جھول رہا تھا۔ ہر لمحہ، ایک نئی دنیا کا منظر سامنے آتا اور اگلے ہی لمحے غائب ہو جاتا۔

اچانک، اسے ایسا لگا جیسے کسی نے اسے دھکیل دیا ہو۔ وہ تیزی سے نیچے گرا اور ایک سخت، بریلے فرش پر آنکھیں کھولیں۔ ارد گرد برف کی چادر بچھی ہوئی تھی، اور فضا میں ایک عجیب سی خاموشی تھی۔

"یہ کہاں آگیا ہوں؟" ایان نے خود سے سرگوشی کی۔

پچھلے سے کسی نے سرد لہجے میں کہا، "تم وقت کے دائرے کے پہلے امتحان میں ہو، ایان۔"

ایان نے پلٹ کر دیکھا۔ ایک قد آور شخص سامنے کھڑا تھا، جو مکمل سفید لباس میں ملبوس تھا۔ اس کی آنکھیں نیلے شعلوں کی طرح چمک رہی تھیں، اور اس کے ہاتھ میں ایک سنہری چھڑی تھی، جو وقفے وقفے سے چمک رہی تھی۔

"میں کون سے امتحان کی بات کر رہا ہوں؟" ایان نے الجھ کر پوچھا۔

اس شخص نے آہستہ سے قدم آگے بڑھایا اور بولا، "وقت کے رکھوالے نے تمہیں ایک راستہ دیا ہے، مگر وہ راستہ آسان نہیں۔ اگر تم نیلو فرکو بچانا چاہتے ہو، تو تمہیں تین امتحانوں سے گزرنا ہوگا۔"

ایان نے مٹھی بھینچ لی، "کیا امتحان؟"

سفید پوش شخص نے اپنی چھڑی زمین پر ماری، اور اچانک برف پگھلنے لگی۔ اس کے نیچے ایک بڑا، برفانی میدان تھا، جہاں دیوہیکل برف

کے مجسمے کھڑے تھے، جن کی آنکھوں میں سرخ روشنی چمک رہی تھی۔

"پہلا امتحان: وقت کے محافظوں کو شکست دو!"

جیسے ہی اس نے یہ کہا، برف کے مجسمے حرکت میں آ گئے۔ ان کے ہاتھوں میں برف کے نیزے تھے، اور وہ تیزی سے ایان کی طرف بڑھنے لگے۔

ایان نے اپنی سانس قابو میں رکھتے ہوئے خود کو لڑائی کے لیے تیار کیا۔ پہلا برفانی محافظ اس پر جھپٹا، مگر ایان نے جھک کر اس کے وار سے بچتے ہوئے اسے ایک زوردار مکہ مارا۔ برف کا مجسمہ پیچھے ہٹا، مگر فوراً ہی دوسرے محافظ نے حملہ کر دیا۔

یہ ایک نہ ختم ہونے والی جنگ تھی۔ ایان کے ہاتھ برف سے جم چکے تھے، مگر اس کے اندر نیلوفر کو بچانے کی جستجو اسے ہارنے نہیں دے رہی تھی۔

"مجھے ہر حال میں جیتنا ہوگا!" ایان نے خود کو یقین دلایا۔

آخر کار، ایک زوردار وار کے بعد، آخری محافظ بھی زمین پر گر کر پگھل گیا۔ برفانی میدان لرزنے لگا، اور سفید پوش شخص نے سر جھکا کر کہا،

"تم نے پہلا امتحان پاس کر لیا، مگر ابھی دو اور باقی ہیں!"

اچانک، ایان کے پیروں تلے زمین دوبارہ ہلنے لگی۔ روشنی کا ایک دائرہ اس کے گرد بننے لگا، اور وہ دوبارہ خلا میں کھینچے لگا۔

"اگلا امتحان کہاں ہوگا؟" اس نے خود سے کہا۔

اور اگلے ہی لمحے، وہ ایک بالکل نئی دنیا میں جا چکا تھا۔

باب نمبر 55- دھوکے کی دنیا

ایان کے گرد روشنی گھومنے لگی، اور وہ تیزی سے کسی نامعلوم سمت کی طرف کھینچا چلا گیا۔ اسے ایسا محسوس ہوا جیسے وقت خود اسے کسی دوسری حقیقت میں دھکیل رہا ہو۔

اچانک، جھٹکے کے ساتھ اس کے قدم زمین پر آ گئے۔ ارد گرد کا منظر بدل چکا تھا—یہ ایک قدیم شہر تھا، مگر یہاں ہر چیز دھند میں لپٹی ہوئی تھی۔ عمارتیں ٹیڑھی میڑھی لگ رہی تھیں، جیسے وہ کسی نظر کے دھوکے کا حصہ ہوں۔ فضا میں ایک عجیب سی خوشبو تھی، جو حواس پر اثر ڈال رہی تھی۔

"یہ کہاں آ گیا ہوں؟" ایان نے خود سے سرگوشی کی۔

اچانک، دھند میں سے ایک شناسا آواز ابھری۔

"ایان!"

ایان نے پلٹ کر دیکھا، اور اس کا دل زور سے دھڑک اٹھا۔ نیلوفر اس کے سامنے کھڑی تھی!

"نیلوفر!" وہ بے ساختہ اس کی طرف بڑھا، مگر جیسے ہی اس نے نیلوفر کے قریب پہنچنے کی کوشش کی، فضا میں ایک سرگوشی گونجی:

"دھوکہ! جو کچھ تم دیکھ رہے ہو، وہ حقیقت نہیں!"

ایان نے رک کر نیلوفر کو غور سے دیکھا۔ وہ بالکل ویسی ہی تھی، جیسی وہ اسے جانتا تھا، مگر اس کی آنکھوں میں کچھ عجیب سا تھا—ایک ایسی چمک، جو نیلوفر کی آنکھوں میں پہلے کبھی نہیں دیکھی تھی۔

"تم... تم سچ میں نیلوفر ہو؟" ایان نے سوال کیا۔

نیلوفر نے مسکرا کر کہا، "ایان، تمہیں کیا لگتا ہے؟ تم نے اتنا لمبا سفر کیا، صرف مجھے پانے کے لیے۔ اب میں تمہارے سامنے ہوں، اور تمہیں شک ہو رہا ہے؟"

ایان نے الجھ کر ایک قدم پیچھے لیا۔ "مجھے نہیں پتا... کچھ عجیب محسوس ہو رہا ہے۔"

اچانک، دھند میں سے ایک اور سایہ نمودار ہوا۔

"ایان، مت مانو اس کے جھانسنے میں!"

یہ ایک اور نیلوفر تھی! وہ ہانپ رہی تھی، جیسے بہت دیر سے کسی قید میں تھی۔

ایان حیران رہ گیا۔ "یہ کیا ہو رہا ہے؟ کون سچی نیلوفر ہے؟"

پہلی نیلوفر نے غصے سے دوسری کی طرف دیکھا، "یہ ایک دھوکہ ہے، ایان! مجھے نہیں معلوم یہ کون ہے، مگر یہ ہمیں الگ کرنے کی کوشش کر رہی ہے!"

دوسری نیلوفر نے جلدی سے کہا، "ایان، یہ شہر ایک جادوئی جال ہے، جو دھوکے پیدا کرتا ہے۔ تمہارا دوسرا امتحان یہی ہے — تمہیں سچ اور جھوٹ میں فرق کرنا ہوگا! اگر تم غلط فیصلہ کرو گے، تو ہمیشہ کے لیے یہاں قید ہو جاؤ گے!"

ایان کا دماغ گھوم گیا۔ اس کے سامنے دو نیلوفر تھیں، اور وہ جانتا تھا کہ صرف ایک ہی اصلی ہے۔ اگر اس نے غلط انتخاب کیا، تو وہ ہمیشہ کے لیے اس دھوکے کی دنیا میں کھو جائے گا۔

"مجھے کیسے پتا چلے گا کہ کون سچی ہے؟" اس نے خود سے کہا۔

نیلو فر کی دونوں صورتیں اب نیچنی سے اس کی طرف دیکھ رہی تھیں۔ ایک نے التجا بھری نظروں سے کہا، "ایان، مجھ پر یقین کرو۔"

دوسری نے آہستہ سے کہا، "ایان، اپنے دل کی سنو۔ سچ کبھی چننا نہیں، وہ سرگوشی میں ہوتا ہے۔"

ایان نے گہری سانس لی، آنکھیں بند کیں، اور پھر ایک فیصلہ کر لیا۔

باب نمبر 56- دھوکے کا پردہ چاک

ایان کی سانسیں تیز ہو رہی تھیں۔ اس کے سامنے دونوں نیلوفر کھڑی تھیں، دونوں کی آنکھوں میں بچپنی تھی، اور دونوں ہی دعویٰ کر رہی تھیں کہ وہ سچی ہیں۔ اگر اس نے غلط انتخاب کیا، تو شاید وہ ہمیشہ کے لیے وقت کے اس دھوکے میں قید ہو جائے۔

اس نے اپنی آنکھیں بند کر لیں اور خود کو پرسکون کرنے کی کوشش کی۔ نیلوفر نے کہا تھا کہ "سچ کبھی چیخنا نہیں، وہ سرگوشی میں ہوتا ہے۔"

ایان نے دل میں سوچا:

"اگر یہ واقعی ایک جادوئی دھوکہ ہے، تو اصلی نیلوفر وہ ہوگی جو مجھے اس جال سے باہر نکالنے کی کوشش کرے گی، نہ کہ وہ جو مجھ پر زور دے کہ میں اس پر یقین کروں!"

اس نے آہستہ سے آنکھیں کھولیں اور دونوں نیلوفر کو غور سے دیکھا۔

"میں تم دونوں سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔" ایان نے مضبوط لہجے میں کہا۔

پہلی نیلوفر جلدی سے بولی، "ایان، اس کی ضرورت نہیں! تم جانتے ہو کہ میں ہی اصلی نیلوفر ہوں۔ مجھے پہچانو، پلیز!"

دوسری نیلوفر خاموش رہی، بس اس کی آنکھوں میں ایک سکون اور اعتماد تھا۔

ایان نے دوسری نیلوفر کی طرف دیکھا اور کہا، "اگر میں تمہارا ہاتھ پکڑ کر اس دنیا سے نکلنے کی کوشش کروں، اور یہ سب کچھ جھوٹ ہوا، تو کیا ہوگا؟"

دوسری نیلوفر نے نرمی سے کہا، "اگر میں سچی ہوں، تو ہم اس قید سے آزاد ہو جائیں گے۔ اگر میں جھوٹی ہوں، تو تم ہمیشہ کے لیے اس دھوکے

میں پھنس جاؤ گے۔ مگر ایان... فیصلہ تمہارا ہے۔ میں تمہیں مجبور نہیں کروں گی۔"

ایان کے دل میں ایک روشنی سی جاگی۔

"یہی اصل نیلوفر ہے!"

پہلی نیلوفر کی آنکھوں میں غصے کی لہر دوڑ گئی۔ "ایان، یہ کیا کر رہے ہو؟ میں تم سے کہہ رہی ہوں کہ میں سچی ہوں!"

مگر اب بہت دیر ہو چکی تھی۔ ایان نے ایک لمحہ ضائع کیے بغیر دوسری نیلوفر کا ہاتھ تھام لیا۔

جیسے ہی اس نے ایسا کیا، ارد گرد کا پورا منظر لرز نے لگا۔ دھند تیزی سے بکھرنے لگی، اور پہلی نیلوفر کا چہرہ بگڑنے لگا۔ وہ غصے میں چیخنی، "نہیں! تم نے غلط انتخاب کیا! تمہیں ہمیشہ کے لیے یہاں رہنا چاہیے تھا!"

اچانک، اس کی شکل بدلنے لگی۔ اب وہ نیلوفر نہیں تھی، بلکہ ایک خوفناک، سائے جیسی مخلوق تھی، جس کی آنکھیں جلتی ہوئی سرخ چنگاریوں کی مانند تھیں۔

"تم نے میرا دھوکہ پہچان لیا، مگر اگلا امتحان اس سے بھی مشکل ہوگا!" وہ دھاڑی اور فضا میں تحلیل ہو گئی۔

دھند مکمل طور پر ختم ہو گئی، اور ایان نے خود کو ایک وسیع و عریض سنہری دروازے کے سامنے کھڑا پایا۔ نیلوفر نے اس کی طرف دیکھا اور مسکرا کر کہا،

"تم نے پہلا دھوکہ توڑ دیا، ایان۔ مگر اب اصل امتحان ہمارا انتظار کر رہا ہے۔"

ایان نے دروازے کی طرف قدم بڑھایا۔

باب نمبر 57- وقت کے دروازے کے اُس پار

ایان اور نیلوفر سنہری دروازے کے سامنے کھڑے تھے۔ دروازے پر عجیب و غریب نشان کندہ تھے، جیسے وہ کسی قدیم زبان کے الفاظ ہوں، جو وقت کی گہرائیوں سے نکالے گئے ہوں۔ نیلوفر نے دروازے کی طرف ہاتھ بڑھایا، اور جیسے ہی اس کی انگلیاں سطح کو چھوئیں، دروازہ ہلنے لگا۔

"یہ دروازہ ہمیں کہاں لے جائے گا؟" ایان نے بچپنی سے پوچھا۔

نیلوفر نے دھیرے سے کہا، "یہ وقت کے اُس حصے میں لے جائے گا جہاں حقیقت اور سراب کے بیچ کی لکیر دھندلا جاتی ہے۔"

دروازہ خود بخود کھلنے لگا، اور اس کے پیچھے ایک چمکدار، بے کنار دنیا تھی۔ نہ زمین، نہ آسمان، بس ایک روشنیوں کا سمندر، جس میں وقت کی دھاراں بہہ رہی تھیں۔ جیسے ہی انہوں نے اندر قدم رکھا، ہر چیز گھومنے لگی، جیسے وہ کسی اور جہت میں داخل ہو رہے ہوں۔

اچانک، وہ خود کو ایک وسیع اور شفاف ہال میں کھڑا پایا۔ اس ہال کی دیواروں پر لاتعداد آئینے نصب تھے، مگر ان آئینوں میں عام عکس نہیں تھے۔ بلکہ ان میں مختلف زمانوں کی جھلکیاں تھیں! کہیں ایان اپنا بچپن دیکھ رہا تھا، کہیں مستقبل کے پراسرار سائے لہرا رہے تھے۔

"یہ جگہ کیا ہے؟" ایان نے حیرانی سے کہا۔

نیلوفر نے سنجیدگی سے جواب دیا، "یہ وقت کا مرکز ہے، جہاں ہر ممکنہ حقیقت کا عکس محفوظ ہے۔"

ایان نے ایک آئینے کی طرف دیکھا، اور اس کے دل کی دھڑکن رک گئی۔ اس میں وہ خود تھا۔ مگر ایک مختلف روپ میں! وہ ایک سیاہ لباس پہنے کھڑا تھا، اور اس کی آنکھوں میں ایک خوفناک روشنی چمک رہی تھی۔

"یہ... یہ میں ہوں؟" ایان نے کانپتے لہجے میں پوچھا۔

نیلوفر نے افسوس سے سر ہلایا، "یہ تم ہو سکتے تھے، اگر تم نے غلط راستہ اختیار کیا ہوتا۔ یہ آئینے ہمیں وہ ممکنہ زندگیاں دکھاتے ہیں جو ہمارے فیصلوں سے جڑی ہوتی ہیں۔"

ایان پیچھے ہٹ گیا، مگر اچانک ایک اور آئینہ چمکنے لگا۔ اس میں نیلوفر تھی، مگر وہ قید میں تھی!

"یہ کیا ہے؟!" ایان نے بچپنی سے پوچھا۔

نیلوفر کی آنکھوں میں خوف کی پرچھائیاں ابھر آئیں۔ "یہ ایک ممکنہ مستقبل ہے، ایان۔ اگر ہم غلطی کرتے ہیں، تو یہ ہمارا مقدر بن سکتا ہے!"

اتنے میں ہال میں گونجتی ایک گہری، پراسرار آواز سنائی دی:

"تم یہاں تک پہنچ گئے، مگر کیا تم سچ کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہو؟"

اچانک، تمام آئینے ٹوٹنے لگے، اور روشنیوں کا ایک طوفان برپا ہو گیا۔ ایان اور نیلوفر بے وزنی میں معلق ہو گئے۔ انہیں محسوس ہوا جیسے وہ وقت کی آخری حد پر پہنچ چکے ہیں، جہاں انہیں سب سے بڑے راز کا سامنا کرنا ہوگا!

باب نمبر 58- وقت کے بھید اور نیلوفر کا راز

روشنیوں کا طوفان تھم چکا تھا، مگر ایان اور نیلوفر اب بھی خلا میں معلق تھے۔ ان کے ارد گرد وقت کے ہزاروں ٹکڑے تیر رہے تھے۔ کچھ ماضی کی جھلکیاں، کچھ مستقبل کے دھندلے اشارے۔ مگر اچانک، خلا میں ایک ہیبت ناک دراڑ پڑنے لگی، جیسے کوئی نامعلوم قوت وقت کے پردے کو چیرنے والی ہو۔

اچانک، ان کے سامنے ایک سائے جیسی ہستی نمودار ہوئی۔ اس کا جسم بظاہر دھند سے بنا تھا، مگر آنکھیں گہری چمک سے روشن تھیں۔ وہ آہستہ آہستہ ان کے قریب آئی اور ایک گونجتی ہوئی آواز میں بولی:

"تم نے دروازہ پار کر لیا، مگر کیا تم حقیقت کا سامنا کر سکتے ہو؟"

ایان نے نیلوفر کی طرف دیکھا، مگر وہ خاموش کھڑی تھی، جیسے وہ اس ہستی کو پہچانتی ہو۔

"تم کون ہو؟" ایان نے محتاط لہجے میں پوچھا۔

سائے نے ایک گہری سانس لی، اور اچانک خلا میں ایک منظر نمودار ہوا۔ نیلوفر ایک مختلف روپ میں کھڑی تھی، اس کے لباس پر وقت کے پیچیدہ نشانات چمک رہے تھے، اور اس کے گرد روشنیوں کی ایک عجیب طاقت بہہ رہی تھی۔

ایان کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں۔ "یہ... یہ کیا ہے؟ نیلوفر، یہ تم ہو؟"

نیلوفر نے آنکھیں بند کر لیں، جیسے وہ اس لمحے کے آنے سے خوفزدہ تھی۔ پھر آہستہ سے بولی، "ایان، یہ وقت آ ہی گیا کہ تمہیں سچ بتایا جائے۔ میں وہ نہیں ہوں جو تم نے سمجھا تھا۔"

ایان کا دل دھڑک اٹھا۔ "کیا مطلب؟ تم کون ہو؟"

سائے کی ہنسی گونجی۔ "یہ وہ ہے جو وقت کی رکھوالی کے لیے پیدا ہوئی تھی، مگر اس نے اپنے مقدر سے انکار کر دیا۔ یہ وہ ہے جسے وقت کی محافظ کہا جاتا ہے!"

ایان نے بے یقینی سے نیلوفر کی طرف دیکھا۔ "نیلوفر، کیا یہ سچ ہے؟"

نیلوفر نے آہستہ سے سر ہلایا، "ہاں، ایان۔ میں وقت کے دروازے کی محافظ ہوں۔ میرا کام ہمیشہ وقت کے بہاؤ کو متوازن رکھنا تھا، مگر میں نے ایک غلطی کی— میں نے تمہیں بچانے کے لیے وقت کے اصول توڑ دیے!"

ایان کے ذہن میں ماضی کے تمام واقعات تیزی سے گونجنے لگے۔ نیلوفر کا پراسرار رویہ، اس کی ناقابل فہم طاقت، اور وہ تمام لمحے جب ایسا لگا جیسے وہ پہلے سے جانتی ہو کہ کیا ہونے والا ہے۔

"تو تم ہمیشہ سے جانتی تھیں کہ یہ سب ہونے والا ہے؟" ایان کی آواز میں بے یقینی تھی۔

نیلوفر کی آنکھوں میں نمی آگئی۔ "ہاں، مگر میں نے تمہیں بچانے کے لیے سب کچھ خطرے میں ڈال دیا۔ اب وقت اپنا بدلہ لے گا۔"

سائے نے قہقہہ لگایا۔ "تم نے جو کیا، اس کی سزا وقت خود دے گا۔ تم نے قدرتی توازن بگاڑا، اور اب تمہیں چناؤ کرنا ہوگا— یا تو وقت کو بحال کرو، یا پھر ہمیشہ کے لیے اسے توڑ دو!"

ایان نے ایک لمحے کے لیے آنکھیں بند کیں۔ وہ نیلوفر کے بغیر کسی بھی حقیقت کا تصور نہیں کر سکتا تھا، مگر اگر اس کا وجود وقت کے خلاف تھا، تو کیا وہ اسے کھودے گا؟

اچانک، خلا میں روشنیوں کا ایک زوردار دھماکہ ہوا، اور ایک نیا دروازہ نمودار ہوا۔ سائے نے آگے بڑھ کر کہا:

"یہ آخری موقع ہے، نیلوفر۔ یا تو واپس جاؤ اور وقت کو صحیح کرو، یا پھر ہمیشہ کے لیے برباد ہو جاؤ!"

نیلوفر نے ایان کی طرف دیکھا، اس کی آنکھوں میں درد اور محبت تھی۔ "ایان، کیا تم میرے ساتھ ہو؟"

ایان نے اس کا ہاتھ مضبوطی سے تھام لیا۔ "ہم مل کر اس امتحان کا سامنا کریں گے!"

اور وہ دونوں دروازے کی طرف بڑھ گئے...

باب نمبر 59- وقت کے دائرے میں قید

ایان اور نیلوفر جیسے ہی دروازے میں داخل ہوئے، ان کے سامنے روشنیوں کا طوفان برپا ہو گیا۔ زمین، آسمان، ستارے — سب گردش میں تھے، جیسے وہ کسی بے شکل خلا میں تیر رہے ہوں۔ اچانک، ایک جھٹکے کے ساتھ وہ دونوں کسی نامعلوم جگہ پر آ گئے۔

یہ ایک عجیب و غریب جگہ تھی — چاروں طرف شفاف آئینوں جیسے دیواریں، جن میں ان کے عکس دھندلے اور بگڑے ہوئے نظر آ رہے تھے۔ ہر آئینے میں ایک مختلف وقت جھلک رہا تھا — کبھی ایان کو اپنا بچپن نظر آتا، کبھی نیلوفر ایک ایسے روپ میں دکھائی دیتی جو اس کے موجودہ وجود سے بالکل مختلف تھا۔

ایان نے گھبرا کر نیلوفر کی طرف دیکھا۔ "یہ جگہ کیا ہے؟ ہم کہاں آ گئے ہیں؟"

نیلوفر کی آنکھوں میں گہری سنجیدگی تھی۔ "یہ وقت کا دائرہ ہے، ایان۔ یہاں سے نکلنا آسان نہیں ہوگا۔ یہ جگہ ان لوگوں کو قید کرتی ہے جو وقت کے اصول توڑتے ہیں۔"

اچانک، آئینوں میں حرکت شروع ہو گئی۔ ایان نے دیکھا کہ ایک عکس میں نیلوفر کسی قدیم زمانے میں کھڑی تھی — اس کے لباس مختلف تھے، اس کے چہرے پر ایک عجیب سی روشنی تھی، اور وہ وقت کے کسی اور مقام پر موجود لگ رہی تھی۔

"یہ... یہ تم ہو؟" ایان نے حیرانی سے پوچھا۔

نیلوفر نے ایک گہری سانس لی اور سر جھکا لیا۔ "ہاں، یہ میرا ماضی ہے۔ میں ہمیشہ سے وقت کی محافظ رہی ہوں۔ میرا کام تھا کہ میں وقت کے اصولوں کو برقرار رکھوں، مگر..." اس نے رک کر ایان کی طرف دیکھا، "مگر میں نے تمہارے لیے وہ سب کچھ چھوڑ دیا۔"

ایان کا دماغ جیسے گھومنے لگا۔ "مگر کیوں، نیلوفر؟ اگر تم وقت کی محافظ تھیں، تو تم نے اپنی ذمہ داری کیوں چھوڑ دی؟"

نیلو فر نے اس کی آنکھوں میں جھانکا اور مدھم آواز میں کہا، "کیونکہ میں تم سے محبت کرنے لگی تھی، اور محبت وقت کے اصولوں سے زیادہ طاقتور ہے۔"

یہ الفاظ ایان کے دل میں تیر کی طرح پیوست ہو گئے۔ مگر ان کے پاس وقت نہیں تھا کہ وہ ان جذبات میں کھو جاتے، کیونکہ اچانک ایک زوردار آواز گونجی:

"وقت کے اصول توڑنے والوں کو معافی نہیں دی جاتی!"

ایک بھیانک سایہ نمودار ہوا، جو مکمل تاریکی سے بنا ہوا لگ رہا تھا۔ اس کی آنکھیں انگاروں کی طرح دکھ رہی تھیں، اور اس کا قد دیواروں سے بھی بلند محسوس ہو رہا تھا۔

"نیلو فر، تم نے اپنا فرض چھوڑ دیا، اور اس انسان کے لیے وقت کی تقدیر کو بدلنے کی کوشش کی۔ اب تمہیں سزا دی جائے گی!"

ایان نے فوراً نیلو فر کے سامنے کھڑے ہو کر کہا، "نہیں! اگر نیلو فر نے کوئی غلطی کی ہے، تو میں بھی اس میں برابر کا شریک ہوں۔ سزا مجھے بھی ملنی چاہیے!"

سائے نے ایک بھیانک قہقہہ لگایا۔ "تم؟ تم تو بس ایک عام انسان ہو! تمہاری ہستی وقت کے آگے کچھ بھی نہیں!"

مگر نیلو فر نے ایک قدم آگے بڑھایا اور مضبوطی سے کہا، "ایان کوئی عام انسان نہیں ہے! وہی ہے جو وقت کو بدل سکتا ہے، وہی ہے جس کی قسمت وقت کے فیصلے سے بھی زیادہ مضبوط ہے!"

سائے نے ایک لمحے کو توقف کیا، پھر گہرائی سے نیلو فر کو دیکھا۔ "اگر ایسا ہے تو، میں اسے ایک موقع دوں گا۔ اگر ایان اس دائرے سے نکلنے کا راستہ تلاش کر لیتا ہے، تو تم دونوں آزاد ہو گے۔ مگر اگر وہ ناکام ہوا، تو تم ہمیشہ کے لیے وقت کی قید میں رہو گی!"

ایان نے مٹھی بھینچ لی۔ "میں تیار ہوں!"

اچانک، آئینے تیزی سے گردش کرنے لگے، اور ان میں ایک دروازہ نمودار ہوا۔ مگر یہ دروازہ ایک لمحے کے لیے چمکا اور پھر غائب ہو گیا۔

نیلو فر نے بے چینی سے ایان کی طرف دیکھا۔ "یہ دروازہ صرف تب کھلے گا جب تم وقت کے صحیح لمحے کو پہچانو گے، ایان! تمہیں اپنے دل اور عقل دونوں کو استعمال کرنا ہوگا!"

ایان نے گہری سانس لی اور ایک ایک آئینے کو غور سے دیکھنے لگا۔ ان میں کچھ اس کا ماضی دکھا رہے تھے، کچھ مستقبل کے دھندلے اشارے دے رہے تھے۔ مگر ایک آئینے میں ایک ایسا لمحہ تھا جو کسی بھی اور آئینے سے زیادہ واضح اور طاقتور تھا۔ وہ لمحہ جب نیلو فر نے وقت کے اصول توڑ کر اسے بچایا تھا!

"یہی ہے!" ایان نے زور سے کہا اور نیلو فر کا ہاتھ تھام کر اس آئینے کے قریب آیا۔

اچانک، دروازہ دوبارہ ظاہر ہوا، مگر اب کے باریہ پوری قوت سے چمک رہا تھا۔ سائے کی گونجتی ہوئی آواز آئی، "اگر تم نے غلطی کی، تو تم دونوں وقت کے کھنور میں ہمیشہ کے لیے قید ہو جاؤ گے!"

ایان نے نیلو فر کی طرف دیکھا۔ "کیا تم مجھ پر بھروسہ کرتی ہو؟"

نیلو فر نے مسکرا کر کہا، "ہمیشہ!"

اور وہ دونوں ایک ساتھ دروازے میں کود گئے...

باب نمبر 60- وقت کے بھنور میں کمشدگی

ایان اور نیلوفر جیسے ہی دروازے میں داخل ہوئے، ان کے ارد گرد روشنی اور تاریکی کا ایک طوفان سا برپا ہو گیا۔ ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ کسی نہ ختم ہونے والے بھنور میں گرتے جا رہے ہوں۔ وقت کی گرفت میں ان کے جسم ہلکے ہو رہے تھے، جیسے وہ کسی اور جہت میں تحلیل ہو رہے ہوں۔

اچانک، زمین نے ان کے قدموں کے نیچے شکل اختیار کر لی، اور وہ ایک وسیع، سنسان میدان میں آکھڑے ہوئے۔ آسمان سرخ رنگ میں نہایا ہوا تھا، اور چاروں طرف ایک غیر مرئی ہوا چل رہی تھی، جس میں سرگوشیوں کی بازگشت سنائی دے رہی تھی۔

ایان نے اپنے ارد گرد نظر دوڑائی اور نیلوفر کا ہاتھ مضبوطی سے تھام لیا۔ "ہم کہاں آگئے ہیں؟ یہ جگہ کیسی ہے؟"

نیلوفر کی آنکھوں میں پریشانی تھی۔ "یہ وہ جگہ ہے جہاں وقت اپنی تمام شکلوں میں موجود ہوتا ہے۔ یہاں ہر لمحہ ایک حقیقت ہے، اور ہر حقیقت ایک دھوکہ بھی ہو سکتی ہے۔ ہمیں بہت محتاط رہنا ہوگا۔"

اچانک، ایک سایہ دھند سے ابھرا۔ یہ وہی تاریک ہستی تھی جس نے انہیں وقت کے دائرے میں قید کرنے کی دھمکی دی تھی۔ مگر اب اس کی موجودگی پہلے سے بھی زیادہ خوفناک لگ رہی تھی۔

"تم نے سوچا تھا کہ وقت تمہیں معاف کر دے گا؟" سایہ گونجا، اس کی آواز زمین کو ہلادینے والی تھی۔ "تم نے وقت کے اصول توڑے ہیں، اور اب تمہیں اس کی قیمت چکانی ہوگی!"

ایان نے غصے سے قدم آگے بڑھایا۔ "ہم نے کوئی غلطی نہیں کی! ہم نے صرف اپنی حقیقت کو جاننے کی کوشش کی ہے!"

"حقیقت؟" سایہ ہنسا۔ "وقت کے مسافر کبھی اپنی حقیقت نہیں جان سکتے، کیونکہ حقیقت ہمیشہ بدلتی رہتی ہے!"

اچانک، زمین لرز نے لگی۔ نیلوفر نے جلدی سے ایان کا ہاتھ پکڑا اور کہا، "ہمیں یہاں سے نکلنا ہوگا! اگر ہم زیادہ دیر رہے، تو یہ جگہ ہمیں اپنے اندر جذب کر لے گی!"

لیکن نکلنے کا کوئی راستہ نظر نہیں آ رہا تھا۔ اچانک، نیلوفر نے اپنی آنکھیں بند کر کے کچھ سرگوشی کی، اور اس کے ہاتھ سے ایک نیلی روشنی نکل کر آسمان میں بلند ہونے لگی۔ روشنی پھیل کر آسمان پر ایک دروازہ بنا رہی تھی، جو آہستہ آہستہ کھل رہا تھا۔

"یہی ہمارا راستہ ہے!" نیلوفر نے ایان کو دیکھ کر کہا۔

مگر جیسے ہی وہ آگے بڑھے، سایہ ان کے سامنے آکھڑا ہوا۔ "نہیں! تمہیں جانے کی اجازت نہیں دی جاسکتی!"

سائے نے اپنے ہاتھ بلند کیے، اور وقت جیسے سست پڑ گیا۔ ایان کو محسوس ہوا جیسے اس کا جسم پتھر میں بدل رہا ہو، جیسے وہ خود وقت کا ایک حصہ بن رہا ہو، ایک ایسی مخلوق جو ہمیشہ اسی لمحے میں قید رہے گی۔

نیلوفر نے گھبرا کر ایان کی طرف دیکھا، "نہیں! میں تمہیں کھونے نہیں دوں گی!"

اس نے ایک آخری نظر دروازے کی طرف ڈالی اور پھر اپنی مٹھی بھینچ لی۔ اچانک، نیلوفر کے جسم سے روشنی کی ایک زوردار لہر نکلی، جس نے پورے ماحول کو جھنجھوڑ دیا۔ سایہ چیخنے لگا، اور جیسے ہی روشنی نے اسے چھوا، وہ دھواں بن کر تحلیل ہونے لگا۔

وقت دوبارہ اپنی اصل رفتار پر آ گیا، اور ایان نے محسوس کیا کہ وہ دوبارہ حرکت کر سکتا ہے۔ نیلوفر نے تیزی سے اس کا ہاتھ پکڑا اور کہا، "ابھی نہیں، ایان! ہمیں جانا ہوگا!"

دونوں نے دروازے کی طرف دوڑ لگائی، اور جیسے ہی وہ اس میں داخل ہوئے، ایک زوردار دھماکہ ہوا۔ وقت کی زنجیریں ٹوٹ گئیں، اور ایک نئی حقیقت ان کے سامنے کھلنے لگی۔

لیکن جیسے ہی وہ دروازے سے نکلے، ان کے قدم کسی اور جگہ پڑ چکے تھے۔ ایک ایسی دنیا میں، جو بالکل اجنبی لگ رہی تھی۔

"یہ... یہ کہاں ہیں ہم؟" ایان نے حیرانی سے پوچھا۔

نیلوفر کی آنکھوں میں خوف جھلکنے لگا۔ "ایان... ہمیں غلط وقت میں پھینک دیا گیا ہے!"

باب نمبر 61- ممنوعہ دنیا

ایان اور نیلوفر جیسے ہی دروازے سے باہر نکلے، انہیں احساس ہوا کہ وہ ایک بالکل مختلف دنیا میں آچکے ہیں۔ آسمان گہرے نیلے رنگ کا تھا، لیکن اس میں چمکتے ہوئے ستارے کسی اور ہی کہکشاں کے معلوم ہو رہے تھے۔ زمین چاندی کے مانند چمک رہی تھی، اور فضا میں ایک پراسرار خاموشی تھی، جیسے یہ جگہ صدیوں سے کسی کے انتظار میں ہو۔

ایان نے ارد گرد دیکھا اور دھیرے سے بولا، "یہ جگہ ... یہ زمین نہیں ہے۔"

نیلوفر نے سنجیدگی سے جواب دیا، "نہیں، یہ وہ دنیا ہے جہاں وقت کے مسافروں کا داخلہ منع ہے۔ ہم کہیں ایسی جگہ آ گئے ہیں جہاں ہم کبھی نہیں آنا چاہتے تھے۔"

اچانک، دور ایک سایہ حرکت کرتا دکھائی دیا۔ ایان نے نیلوفر کا ہاتھ مضبوطی سے تھام لیا۔ "وہ کیا ہے؟"

نیلوفر کی آنکھوں میں خوف کا سایہ لہرایا، "یہاں کے محافظ۔ وہ ان لوگوں کو ختم کر دیتے ہیں جو وقت کے قوانین توڑ کر یہاں پہنچتے ہیں۔ ہمیں یہاں سے نکلنا ہوگا فوراً!"

ایان نے ایک بار پھر اس دنیا کو دیکھا۔ "لیکن یہ جگہ کتنی خوبصورت ہے ... کیا ہم یہاں کے بارے میں کچھ نہیں جان سکتے؟"

نیلوفر نے سر جھکایا۔ "یہ جگہ ماضی اور مستقبل کے درمیان ایک خلا ہے، جہاں وہ تمام روحوں قید ہوتی ہیں جو وقت کے بہاؤ کو چھیڑتی ہیں۔ اگر ہم زیادہ دیر کے، تو شاید ہم بھی ان میں شامل ہو جائیں گے۔"

اچانک، ایک زوردار دھماکہ ہوا اور فضا میں روشنی کی تیز لہر پھیل گئی۔ محافظ تیزی سے ان کی طرف بڑھ رہے تھے — لمبے، سیاہ چمکدار جسم، جن کی آنکھوں میں نیلی روشنی چمک رہی تھی۔ ان کی حرکات کسی مشین کی طرح تھیں، جیسے وہ کسی غیر انسانی ذہن کے قابو میں ہوں۔

نیلو فر نے ایان کا ہاتھ کھینچا، "دوڑو!"

دونوں تیزی سے بھاگنے لگے، مگر محافظ غیر معمولی رفتار سے ان کے قریب آرہے تھے۔ اچانک، نیلو فر نے رک کر اپنے ہاتھ بلند کیے اور ایک غیر مرنی توانائی خارج کی، جس سے محافظ ایک لمحے کے لیے رک گئے۔

ایان نے حیرت سے دیکھا، "یہ کیا تھا؟"

نیلو فر نے جلدی سے کہا، "یہ زیادہ دیر کام نہیں کرے گا، ہمیں فوراً کسی محفوظ جگہ پہنچنا ہوگا!"

ایان نے دیکھا کہ تھوڑی دور ایک قدیم طرز کی عمارت کھڑی تھی، جو کسی قلعے کی مانند لگ رہی تھی۔ "وہاں چلو!"

دونوں قلعے کی طرف دوڑنے لگے، اور جیسے ہی وہ دروازے کے قریب پہنچے، نیلو فر نے جلدی سے ہاتھ بڑھایا۔ دروازہ خود بخود کھل گیا، اور وہ دونوں اندر داخل ہو گئے۔ جیسے ہی دروازہ بند ہوا، باہر محافظوں کی گرجدار آوازیں گونجنے لگیں، مگر وہ اندر داخل نہیں ہو سکے۔

قلعے کے اندر مکمل خاموشی تھی۔ دیواروں پر سنہری نشان بنے ہوئے تھے، جو نیلو فر کو کسی طرح آشنا لگ رہے تھے۔ وہ دھیرے سے ان پر ہاتھ پھیرنے لگی، جیسے کچھ یاد کرنے کی کوشش کر رہی ہو۔

ایان نے حیرانی سے پوچھا، "یہ جگہ کیا ہے؟"

نیلو فر نے ایک لمحے کے لیے آنکھیں بند کیں، اور پھر آہستہ سے کہا، "یہ وہ جگہ ہے جہاں وقت کی اصل حقیقت لکھی گئی ہے۔"

ایان کا دل زور سے دھڑکنے لگا۔ "تو کیا یہاں ہمیں وہ سب کچھ معلوم ہو سکتا ہے جس کی ہم تلاش کر رہے ہیں؟"

نیلو فر نے سنجیدگی سے جواب دیا، "ہاں، مگر ایک شرط پر — ہمیں وہ سچائی قبول کرنی ہوگی، جو شاید ہمارے لیے ناقابل برداشت ہو۔"

باب نمبر 62- وقت کا نوشتہ

قلعے کے اندر پھیلتی سنہری روشنی ایک غیر معمولی ماحول پیدا کر رہی تھی۔ نیلوفر نے آہستہ سے دیوار پر بنے نشانات کو چھوا تو وہ چمکنے لگے، جیسے برسوں بعد کسی نے انہیں بیدار کیا ہو۔

ایان نے قریب آ کر غور سے نشانوں کو دیکھا۔ "یہ کس زبان میں لکھا ہے؟ میں نے یہ تحریر کبھی نہیں دیکھی۔"

نیلوفر نے گہرا سانس لیا۔ "یہ وقت کے نوشتے ہیں، ان میں وہ راز درج ہیں جو کسی کو معلوم نہیں۔"

اچانک، دیوار پر روشنی کی ایک لہر دوڑ گئی، اور سامنے ایک دروازہ نمودار ہو گیا۔ دروازے کے پار اندھیرا تھا، مگر نیلوفر کی آنکھوں میں ایک عجیب سی چمک آ گئی۔

"یہی وہ راستہ ہے جہاں ہمیں جانا ہے۔" وہ سرگوشی میں بولی۔

ایان نے جھجکتے ہوئے کہا، "اور اگر یہ راستہ خطرناک ہو تو؟"

نیلوفر نے سنجیدگی سے جواب دیا، "اب واپسی ممکن نہیں، ایان۔ ہم اس سفر میں بہت آگے آ چکے ہیں۔"

دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور قدم بڑھا دیے۔ جیسے ہی وہ دروازے کے پار پہنچے، ایک زوردار جھٹکا لگا اور سب کچھ گھومنے لگا۔

وقت کی دنیا

جب ان کی آنکھیں کھلیں، تو وہ ایک عجیب و غریب جگہ پر موجود تھے۔ ہر طرف قدیم کھنڈرات تھے، فضا میں وقت کی لہریں بہتی محسوس ہو رہی تھیں۔

اچانک، ایک سایہ حرکت میں آیا۔ وہ ایک طویل قد کا بوڑھا شخص تھا، جس کی آنکھوں میں ہزاروں سال کی دانائی جھلک رہی تھی۔

"تم لوگ یہاں کیسے پہنچے؟" اس کی آواز گونجی۔

نیلوفر نے ایک لمحے کے لیے خاموشی اختیار کی، پھر کہا، "ہم سچائی جاننے آئے ہیں۔"

بوڑھے نے گہری نظر سے نیلوفر کو دیکھا، پھر مسکرا کر بولا، "تو تم آخر کار آ ہی گئی۔ تمہارا انتظار صدیوں سے ہو رہا تھا۔"

ایان حیران رہ گیا۔ "انتظار؟ تم نیلوفر کو کیسے جانتے ہو؟"

بوڑھے نے نیلوفر کی طرف اشارہ کیا، "کیونکہ یہ وہی ہے جو وقت کے توازن کو بحال کرے گی۔ یہ صرف ایک مسافر نہیں، بلکہ وقت کی وارث ہے!"

ایان ششدر رہ گیا۔ "نیلوفر، یہ کیا کہہ رہا ہے؟"

نیلوفر کی آنکھوں میں ایک گہرا راز چھپا تھا۔ "میں تمہیں سب کچھ بتاؤں گی، ایان ... مگر کیا تم حقیقت کو قبول کرنے کے لیے تیار ہو؟"

باب نمبر 63- نیلوفر کی حقیقت

ایان کی آنکھوں میں بے یقینی تھی، جبکہ نیلوفر کا چہرہ خاموش تھا، جیسے وہ صدیوں سے اس لمحے کا انتظار کر رہی ہو۔ بوڑھے شخص نے ایک گہری سانس لی اور ہاتھ بڑھا کر وقت کی لہروں میں کچھ لکھنا شروع کیا۔ جیسے ہی اس کی انگلی فضا میں حرکت کرنے لگی، روشنی کے الفاظ ابھرے اور ماضی کی جھلکیاں زندہ ہونے لگیں۔

ماضی کی جھلک

کہیں دور، ایک قدیم سلطنت نظر آ رہی تھی۔ اس کے محلوں میں لوگ چہل قدمی کر رہے تھے، مگر سب کے چہروں پر خوف تھا۔ اچانک، آسمان سیاہ ہو گیا اور ایک زوردار دھماکے کے ساتھ وقت میں دراڑ پڑ گئی۔

اسی لمحے، ایک ننھی بچی کو ایک خفیہ کمرے میں لے جایا جا رہا تھا۔ وہ رو رہی تھی، مگر ایک عورت نے اسے اپنے بازوؤں میں لے کر سرگوشی کی: "تم وقت کی وارث ہو۔ تم ہی وہ ہو جو وقت کے توازن کو بحال کرے گی۔"

ایان نے حیرت سے نیلوفر کی طرف دیکھا۔ "یہ بچی... یہ تم ہو؟"

نیلوفر نے سر جھکا لیا۔ "ہاں، ایان۔ میں کسی عام انسان کی طرح پیدا نہیں ہوئی۔ میں اس کائنات کے قدیم رازوں کا حصہ ہوں۔"

بوڑھے نے سر ہلایا۔ "تمہیں چھپایا گیا، تمہیں دنیا سے دور رکھا گیا تاکہ وہ قوتیں جو وقت کو اپنے قابو میں لینا چاہتی ہیں، تمہیں ختم نہ کر سکیں۔ مگر اب، تم اپنے مقدر کی طرف بڑھ رہی ہو۔"

خطرے کی گھنٹی

اچانک، زمین لرز نے لگی۔ قلعے کی دیواریں ہلنے لگیں اور فضا میں سیاہ دھواں پھیلنے لگا۔ بوڑھے کی آنکھوں میں خوف جھلکا۔

"وہ آگئے ہیں!"

ایان نے فوراً نیلوفر کا ہاتھ پکڑا۔ "کون؟"

بوڑھے نے کانپتی آواز میں کہا، "وقت کے شکاری! وہ جو تمہیں ختم کرنا چاہتے ہیں، تاکہ وقت ان کے قبضے میں آجائے۔"

دور، دھند کے پیچھے سے لمبے سائے نمودار ہو رہے تھے۔ ان کی آنکھوں میں نیلی روشنی چمک رہی تھی، جیسے وہ وقت کو دیکھ سکتے ہوں۔

نیلوفر نے ایان کی طرف دیکھا، "اب وقت آگیا ہے کہ میں اپنی حقیقت کو قبول کروں... اور اپنے مقدر کا سامنا کروں۔"

ایان نے اس کا ہاتھ مضبوطی سے تھاما، "جو بھی ہو، میں تمہارے ساتھ ہوں!"

نیلوفر نے گہری سانس لی اور پہلی بار اپنی پوشیدہ طاقت کو آزاد کرنے کا فیصلہ کیا۔ فضا میں روشنی کی چمک پھیل گئی، اور ایک نئی جنگ کا آغاز ہو گیا۔

باب نمبر 64- وقت کے شکار یوں کا حملہ

فضا میں گونجتی سنسناہٹ جیسے وقت کی سرگوشیاں کر رہی تھی۔ نیلوفر کے چہرے پر سنجیدگی تھی، جبکہ ایان کا دل زور سے دھڑک رہا تھا۔ بوڑھا شخص بے چینی سے وقت کی لہروں کو دیکھ رہا تھا، جہاں لمبے سائے ان کی طرف بڑھ رہے تھے۔

"وہ قریب آرہے ہیں!" بوڑھے کی آواز میں خوف تھا۔

نیلوفر نے آنکھیں بند کر کے گہری سانس لی، اور جب اس نے آنکھیں کھولیں، تو ان میں سنہری روشنی چمک رہی تھی۔ ایان نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا۔

"نیلوفر، تم"—

"یہ وقت ہے، ایان۔ یا تو ہم لڑیں گے، یا پھر وقت کے شکاری ہمیں مٹا دیں گے۔" نیلوفر کی آواز میں ایک نئی طاقت تھی۔

حملہ شروع ہوتا ہے

اچانک، زمین پھر سے لرزنے لگی۔ سائے روشنی کی رفتار سے ان کی طرف بڑھے۔ ان کی آنکھیں نیلی آگ کی طرح چمک رہی تھیں، اور وہ کوئی عام مخلوق نہیں لگ رہے تھے۔

ایان نے دانت بھینچ لیے۔ "ہم ان سے کیسے لڑیں گے؟"

بوڑھے نے جلدی سے ایک سونے کی بنی ہوئی چھڑی نیلوفر کی طرف بڑھائی۔ "یہ وقت کی چھڑی ہے! تمہیں اس کا استعمال کرنا ہوگا۔"

نیلوافر نے جھکتے ہوئے چھڑی کو تھام لیا۔ جیسے ہی اس نے اسے چھوا، روشنی کی ایک زبردست لہر پورے ماحول میں پھیل گئی۔

نیلوافر کی اصل طاقت

وقت کے شکاری رک گئے، جیسے کسی پوشیدہ دیوار نے انہیں روک لیا ہو۔ ان میں سے ایک نے گرجدار آواز میں کہا، "وقت کی وارث بیدار ہو چکی ہے... لیکن کیا وہ واقعی اپنی طاقت کو قابو کر سکتی ہے؟"

نیلوافر نے چھڑی کو گھمایا، اور جیسے ہی روشنی نے اس کے گرد دائرہ بنایا، اس کے وجود میں پوشیدہ توانائی جاگنے لگی۔

اچانک، وقت کے شکاریوں میں سے ایک نے حملہ کیا، مگر جیسے ہی وہ نیلوافر کے قریب پہنچا، روشنی کی ایک تیز لہر نکلی اور اسے پیچھے دھکیل دیا۔

ایان نے حیرت سے یہ منظر دیکھا۔ "نیلوافر، تم نے یہ کیسے کیا؟"

نیلوافر نے نظریں اٹھائیں، "یہ میری تقدیر ہے، ایان۔ اب میں رک نہیں سکتی!"

حتمی جنگ کا آغاز

وقت کے شکاری اب مزید غصے میں تھے۔ انہوں نے ایک ساتھ حملہ کرنے کی کوشش کی، مگر نیلوافر نے چھڑی کو گھما کر زمین پر مارا۔ روشنی کی ایک زبردست لہر نکلی اور پورے علاقے میں پھیل گئی۔

بوڑھے نے چیخ کر کہا، "اب وقت ہے، نیلوافر! اپنے اندر کی طاقت کو مکمل طور پر آزاد کر دو!"

نیلوافر نے آنکھیں بند کیں، اور جیسے ہی اس نے اپنی توانائی کو محسوس کیا، پورے ماحول میں سنہری روشنی چھا گئی۔ وقت کی لہریں رک گئیں، اور وقت کے شکاری خوفزدہ نظر آنے لگے۔

"یہ ممکن نہیں! وقت کی وارث اپنی پوری طاقت کو بیدار کر چکی ہے!" ان میں سے ایک نے چیخ کر کہا۔

نیلو فر نے چھڑی کو اٹھایا، اور ایک لمحے میں پورا منظر بدل گیا۔ وقت کے شکاری روشنی میں تحلیل ہونے لگے، جیسے وہ کبھی تھے ہی نہیں۔

ایان نے حیرت سے ارد گرد دیکھا۔ "ہم... ہم نے انہیں ہر ادیا؟"

بوڑھے نے سر ہلایا۔ "نہیں، یہ تو صرف آغاز تھا... تمہاری اصل آزمائش ابھی باقی ہے!"

نیا خطرہ؟

اچانک، فضا میں ایک خوفناک گرج سنائی دی، اور ایک نئی دراڑ نمودار ہوئی۔ نیلو فر نے آنکھیں سکیڑیں۔

"یہ کیا ہے؟"

بوڑھے نے مایوسی سے کہا، "اصل دشمن آچکا ہے... وقت کا اصل مالک!"

ایان اور نیلو فر نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔ کیا وہ اس نئی طاقت کا مقابلہ کر سکیں گے؟

باب نمبر 65- وقت کا اصل مالک

ہوا میں ایک گہری گونج سنائی دی۔ جیسے ہی نیلوفر نے دراڑ کی طرف دیکھا، اس میں سے ایک قدیم سایہ ابھرا۔ وہ وقت کے شکاریوں سے مختلف تھا۔ زیادہ طاقتور، زیادہ خوفناک، اور زیادہ پراسرار۔ اس کے وجود سے روشنی اور اندھیرے کا ایک عجیب امتزاج نکل رہا تھا، جیسے وہ خود وقت کی حقیقت میں تبدیلی لاسکتا ہو۔

بوڑھے کی آنکھوں میں خوف جھلکنے لگا۔ "یہ... یہ وقت کا اصل مالک ہے... وہ جو وقت کے قوانین کو بدل سکتا ہے!"

نیلوفر نے اپنی چھڑی مضبوطی سے تھام لی۔ "اگر یہ ہمارا دشمن ہے، تو میں پیچھے نہیں ہٹوں گی!"

وقت کے مالک کی پہلی چال

اس پراسرار ہستی نے آگے قدم بڑھایا۔ اس کے ہاتھوں کی حرکت سے فضا میں سنہری دائرے بننے لگے۔ اچانک، ایان نے خود کو ایک مختلف جگہ پر پایا۔ ایک ایسی جگہ جہاں وہ اکیلا تھا، نیلوفر کہیں نہیں تھی، اور وقت ساکت تھا۔

"ایان!" نیلوفر کی آواز دور سے آرہی تھی، جیسے وہ کسی دوسرے جہان میں ہو۔

ایان نے چاروں طرف دیکھا، مگر کچھ بھی واضح نہیں تھا۔ وقت کے مالک کی آواز گونجی، "تمہاری حقیقت صرف ایک دھوکہ ہے، ایان۔ تم نیلوفر کو بچانے آئے تھے، مگر تم خود ایک ایسی حقیقت میں پھنس چکے ہو جہاں کوئی راستہ نہیں!"

نیلوفر کا جوابی وار

نیلوفر نے محسوس کیا کہ ایان غائب ہو چکا ہے، مگر وہ ہار ماننے کے لیے تیار نہیں تھی۔ اس نے چھڑی زمین پر ماری، اور روشنی کی ایک

زبردست لہر پورے ماحول میں پھیل گئی۔ وقت کے مالک نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا۔

"تو تم نے واقعی اپنی طاقت کو مکمل طور پر بیدار کر لیا ہے؟" اس نے سرگوشی کی، مگر اس کے لہجے میں اب بھی برتری تھی۔

نیلوفر نے اپنی آنکھیں بند کیں اور ایان کو تلاش کرنے کی کوشش کی۔ اچانک، اسے احساس ہوا کہ وقت کا مالک ایان کو ایک الگ حقیقت میں لے گیا ہے، جہاں وقت کی کوئی حد نہیں۔

"تم نے میرے ساتھی کو قید کیا؟" نیلوفر کی آواز میں غصہ تھا۔

"میں نے اسے اس کے خوف کے سامنے کھڑا کر دیا ہے۔ اگر وہ ان خوفوں سے جیت گیا، تو واپس آ جائے گا... لیکن اگر وہ ہار گیا، تو وہ ہمیشہ کے لیے کھو جائے گا!" وقت کے مالک نے قہقہہ لگایا۔

ایان کا امتحان

ایان ایک اندھیرے میں کھڑا تھا۔ اچانک، اس کے سامنے اس کا ماضی نظر آنے لگا۔ لمحے جو اس نے بھلا دیے تھے، درد جو وہ کبھی محسوس نہیں کرنا چاہتا تھا۔

اس نے اپنے والدین کو کھوتے دیکھا، اپنی ناکامیاں، اپنے خوف... سب کچھ اس کے سامنے حقیقت کی طرح کھڑا تھا۔

"یہ سب ایک دھوکہ ہے!" ایان نے چیخ کر کہا، مگر آواز کہیں نہیں گئی۔

"نہیں، ایان۔ یہ تمہاری حقیقت ہے، اور جب تک تم اسے قبول نہیں کرو گے، تم واپس نہیں جاسکو گے!" وقت کے مالک کی آواز گونجی۔

نیلوفر کی قربانی

نیلو فر نے فیصلہ کر لیا کہ وہ ایان کو کسی بھی قیمت پر واپس لائے گی۔ اس نے چھڑی کو بلند کیا اور خود کو روشنی میں ڈھال لیا۔

بوڑھے نے گھبرا کر کہا، "نیلو فر، اگر تم نے یہ کیا تو تمہارا وجود خطرے میں پڑ جائے گا!"

"مجھے پرواہ نہیں!" نیلو فر کی آنکھوں میں عزم تھا۔

اس نے اپنی توانائی ایان تک پہنچانے کی کوشش کی۔ روشنی کی ایک کرن ایان کی حقیقت میں داخل ہوئی، اور اچانک، ایان کو نیلو فر کی آواز سنائی دی۔

"ایان، جاگو! یہ سب دھوکہ ہے، تمہارے خوف تمہیں قید نہیں کر سکتے!"

ایان نے آنکھیں بند کر کے گہری سانس لی، اور جیسے ہی اس نے نیلو فر کی روشنی کو محسوس کیا، اس نے اپنے خوف پر قابو پا لیا۔

"نہیں، میں قید نہیں رہ سکتا!" ایان نے خود کو آزاد محسوس کیا، اور اگلے لمحے وہ نیلو فر کے سامنے کھڑا تھا۔

وقت کے مالک کا زوال؟

وقت کے مالک نے غصے سے زمین پر قدم مارا۔ "یہ ممکن نہیں! تم دونوں نے میری حقیقت کو چیلنج کر دیا؟"

نیلو فر اور ایان نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا، اور پھر بیک وقت وقت کے مالک پر اپنی توانائی کا وار کیا۔ روشنی کی ایک زبردست لہر وقت کے مالک کو گھیرنے لگی، اور اس کے وجود میں دراڑیں پڑنے لگیں۔

"یہ ابھی ختم نہیں ہوا!" اس نے غصے سے کہا اور اچانک غائب ہو گیا۔

بوڑھے نے سانس چھوڑتے ہوئے کہا، "تم دونوں نے آج وقت کے مالک کو کمزور کر دیا، مگر وہ واپس آئے گا... اور اگلی بار، وہ مزید خطرناک ہوگا!"

نیا سوال

نیلو فر اور ایان نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔

"ہم نے جیت لیا، مگر یہ کہانی ابھی ختم نہیں ہوئی..." نیلو فر نے سرگوشی کی۔

"تو اب کیا ہوگا؟" ایان نے پوچھا۔

بوڑھے نے آسمان کی طرف دیکھا، جہاں ایک نیا دروازہ کھل رہا تھا۔

"اب... تمہیں حقیقی وقت کے راز تک پہنچنا ہوگا!"

باب نمبر 66- وقت کا آئینہ

بوڑھے کی نظریں آسمان پر جمی تھیں، جہاں ایک نیا دروازہ نمودار ہو رہا تھا۔ نیلوفر اور ایان نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا— یہ ایک اور آزمائش تھی، ایک اور دروازہ جو شاید کسی اور حقیقت کی طرف کھلتا تھا۔

"یہ دروازہ کہاں لے جائے گا؟" ایان نے بوڑھے سے سوال کیا۔

بوڑھے نے گہری سانس لی۔ "یہ وہ جگہ ہے جہاں وقت خود کو منعکس کرتا ہے۔ جہاں ہر چیز کا عکس موجود ہے، مگر حقیقت سے قدرے مختلف۔ تم وہاں اپنی اصل حقیقت کو دیکھو گے، وہ چیزیں جو تم سے چھپی رہی ہیں۔ لیکن یاد رکھو، جو کچھ تم دیکھو گے، وہ ہمیشہ تمہاری توقعات کے مطابق نہیں ہوگا!"

نیلوفر نے ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ دروازے کی طرف قدم بڑھایا۔ "ہم نے پہلے بھی کئی خطرات کا سامنا کیا ہے۔ اگر یہ ہمیں ہمارے سوالوں کے جواب دے سکتا ہے، تو ہمیں ضرور جانا چاہیے۔"

ایان نے ایک لمحے کے لیے تذبذب کا شکار ہو کر دروازے کو دیکھا، مگر پھر اس نے نیلوفر کا ہاتھ تھام لیا اور دونوں اندر داخل ہو گئے۔

منعکس حقیقت

دروازے کے پار ایک وسیع خلا تھا— ہر طرف نیلے اور سنہری روشنی کے بادل، جیسے پورا ماحول روشنی میں نہایا ہوا ہو۔ لیکن اس کے بچوں بیچ ایک شفاف آئینہ کھڑا تھا، جو زمین پر نہیں بلکہ ہوا میں معلق تھا۔

ایان نے آئینے کے قریب جا کر دیکھا، مگر جو عکس اسے نظر آیا، وہ وہی نہیں تھا جو وہ امید کر رہا تھا۔

"یہ میں ہوں... مگر ایسا کیسے؟"

اس کے سامنے کا عکس اس کا اپنا چہرہ تھا، مگر آنکھوں میں بے رحمی اور چہرے پر ایک عجیب سختی تھی، جیسے وہ کوئی مختلف ایان ہو۔

نیلو فر نے آئینے میں جھانکا، اور جو کچھ اس نے دیکھا، اس کے چہرے کا رنگ اڑ گیا۔

"یہ... یہ ممکن نہیں!" اس نے سرگوشی کی۔

آئینے میں اس کا عکس کوئی اور تھا— وہی چہرہ، مگر آنکھیں روشنی کی بجائے تاریکی سے بھری ہوئی تھیں، جیسے وہ ایک سائے کی شکل میں ہو۔

خود سے سامنا

اچانک، آئینہ چمکنے لگا، اور اس میں موجود عکس حقیقت میں بدل گئے۔ ایک نیا ایان اور نیلو فر ان کے سامنے کھڑے تھے — مگر یہ وہ نہیں تھے، یہ وہ بن چکے تھے جو وہ کبھی نہیں بننا چاہتے تھے۔

"تم دونوں نے وقت کے اصولوں کو چیلنج کیا ہے!" سائے ایان نے کہا، اس کی آواز میں ایک کرخت لہجہ تھا۔ "اور جو کوئی وقت کے ساتھ کھیلتا ہے، وہ اپنے ہی وجود کا شکار بن جاتا ہے!"

سائے نیلو فر نے مسکرا کر کہا، "ہم وہی ہیں جو تم بن سکتے ہو، اگر تمہاری تقدیر کا راستہ بدل جائے۔ کیا تم واقعی تیار ہو، نیلو فر؟ کیا تم واقعی جانتی ہو کہ تم اصل میں کون ہو؟"

نیلو فر نے پیچھے ہٹنے کی کوشش کی، مگر اچانک اس کی چھڑی ہوا میں معلق ہو گئی اور کسی ان دیکھے ہاتھ نے اسے تھام لیا۔

"یہ کھیل اب ختم نہیں ہوگا، نیلو فر۔ تمہیں اپنی حقیقت کو قبول کرنا ہوگا!"

ایان نے آگے بڑھنے کی کوشش کی، مگر سائے ایان نے اسے روک دیا۔ "تمہیں اپنے سب سے بڑے خوف کا سامنا کرنا ہوگا، ایان! اگر تم لڑنا چاہتے ہو، تو اپنے خلاف لڑو!"

اچانک، سائے ایان نے آگے بڑھ کر ایان پر حملہ کر دیا۔ ایان نے مشکل سے وار روکا، مگر جیسے ہی اس نے جوابی حملہ کرنا چاہا، اس کے ہاتھ کپکپانے لگے۔

نیلوفر کے سامنے سائے نیلوفر کھڑی تھی، اور وہ خاموشی سے اس کی طرف دیکھ رہی تھی۔

"میں تمہاری طرح نہیں ہوں!" نیلوفر نے غصے سے کہا۔

"نہیں، نیلوفر۔ تم مجھ سے زیادہ مختلف نہیں ہو۔ تمہارے اندر وہی تاریکی ہے، بس تم اسے قبول نہیں کر رہی!"

نیلوفر کے چہرے پر پسینہ چمکنے لگا۔ کیا واقعی اس کے اندر تاریکی تھی؟ کیا واقعی وہ ایک دن...؟

بوڑھے کی آواز اچانک خلا میں گونجی: "یاد رکھو! جو تم دیکھ رہے ہو، وہ تمہارے خوف کی عکاسی ہے، تمہاری حقیقت کی نہیں!"

ایان کی آنکھوں میں سمجھ کی چمک آئی۔ "یہ حقیقت نہیں ہے... یہ ہمارے خوف کا عکس ہے!"

نیلوفر نے گہری سانس لی اور اپنی چھڑی کی طرف ہاتھ بڑھایا۔ "یہ میں نہیں ہوں! میں اپنی روشنی کو کبھی کھوئے نہیں دوں گی!"

روشنی کا فیصلہ

اچانک، نیلوفر اور ایان کے اندر روشنی بھڑک اٹھی، اور جیسے ہی وہ دونوں اپنی حقیقت کو قبول کرنے لگے، سائے ایان اور سائے نیلوفر کی شکلیں

"نہیں... یہ ممکن نہیں!" سائے نیلو فر نے چیخ کر کہا۔

"تم دونوں اس حقیقت سے نہیں بچ سکتے!" سائے ایان نے غصے میں کہا، مگر اس کے الفاظ دھندلے ہونے لگے۔

اگلے ہی لمحے، آئینہ چٹخنے لگا، اور پھر ایک زوردار دھماکے سے ٹوٹ گیا۔ سائے وجود ختم ہو گئے، اور روشنی نے پورے خلا کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔

جب سب کچھ صاف ہوا، ایان اور نیلو فر واپس کھڑے تھے — اپنی اصلی شکل میں، مگر زیادہ مضبوط، زیادہ پر عزم۔

بوڑھے نے سر ہلایا۔ "تم نے اپنے سب سے بڑے امتحان کو شکست دے دی۔ اب وقت آ گیا ہے کہ تم وقت کے اصل راز تک پہنچو!"

اگلی منزل؟

نیلو فر اور ایان نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔

"ہم تیار ہیں!" ایان نے مضبوط لہجے میں کہا۔

بوڑھے نے ایک اور دروازے کی طرف اشارہ کیا، جو آہستہ آہستہ کھل رہا تھا۔

"اب تمہیں وقت کے خالق سے ملنا ہوگا!"

باب نمبر 67۔ بھوتوں کا ہوٹل

رات کا وقت تھا، آسمان پر چمکدار ستارے جھلملا رہے تھے، مگر ایان اور نیلو فر جس جگہ پہنچے تھے، وہاں روشنی کی بجائے اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ ایک قدیم اور خستہ حال ہوٹل کے سامنے وہ دونوں کھڑے تھے، جس کا نام بڑے زنگ آلود بورڈ پر لکھا تھا:

"ہوٹل المیہ - جہاں وقت رک جاتا ہے!"

نیلو فر نے ایان کی طرف مشکوک نظروں سے دیکھا۔ "یہ جگہ کچھ زیادہ ہی فلمی نہیں لگ رہی؟"

ایان نے ہنستے ہوئے جواب دیا، "ہاں، جیسے کسی سستے ہارڈ رامے کا سیٹ ہو!"

ہوٹل کی پرانی لکڑی کی دروازہ خود بخود چرچراتے ہوئے کھل گیا، جیسے کسی نے انہیں اندر آنے کی دعوت دی ہو۔ نیلو فر نے بیزار سے دروازے کو دیکھا۔ "اگر دروازہ خود کھل گیا ہے، تو یقیناً ہمیں اندر نہیں جانا چاہیے!"

"بالکل! اس لیے ہم اندر جا رہے ہیں!" ایان نے خود اعتمادی سے کہا اور قدم بڑھا دیے۔

اندھیرے میں سرگوشیاں

ہوٹل کے اندر کا ماحول پراسرار تھا۔ قدیم فانوس جھول رہے تھے، دیواروں پر لٹکے پورٹریٹس میں بنی آنکھیں جیسے انہیں گھور رہی تھیں، اور ہوا میں ہلکی ہلکی سرگوشیاں سنائی دے رہی تھیں۔

نیلو فر نے سرگوشی میں کہا، "مجھے لگ رہا ہے کہ یہاں کوئی نہ کوئی بھوت ضرور ہوگا!"

"یا پھر کوئی ہوٹل کا پرانا ملازم، جو آج بھی ٹپ لینے کے چکر میں ہے!" ایان نے مذاقاً کہا۔

تبھی، ایک دھیمی سی آواز آئی: "خوش آمدید، معزز مہمانوں!"

دونوں اچھل پڑے۔ سامنے ایک دبلا پتلا، زرد چہرے والا بوڑھا کھڑا تھا، جس کی آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئی تھیں۔ وہ اپنی جگہ سے ہلے بغیر ان دونوں کو گھور رہا تھا۔

"میں... میں ہوں منتظم خاص... ہوٹل المیہ میں آپ کا خیر مقدم ہے!" اس نے ایک خوفناک مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔

نیلو فر نے دھیرے سے کہا، "یہ منتظم خاص کم اور بھوت زیادہ لگ رہا ہے!"

بوڑھا مسکرا کر بولا، "ہم سب یہاں صدیوں سے آپ کا انتظار کر رہے تھے!"

ایان نے جلدی سے کہا، "اوہ اچھا؟ تو ہم ذرا واپس جا رہے ہیں! ویسے بھی ہمارا ریزرویشن نہیں تھا!"

"نہیں، نہیں! اب آپ جا نہیں سکتے!" بوڑھے کی مسکراہٹ اور گہری ہو گئی۔ "جو یہاں آتا ہے... وہ کبھی واپس نہیں جاتا!"

کمرہ نمبر 404

نیلو فر نے ایان کی طرف دیکھا، "ہمیں نکلنا چاہیے!"

ایان نے بھی اثبات میں سر ہلایا، مگر جیسے ہی وہ دروازے کی طرف بڑھے، دروازہ خود بخود بند ہو گیا۔ بوڑھے نے قہقہہ لگایا اور ایک چابی ایان کی طرف اچھال دی۔ "یہ ہے آپ کا کمرہ 404—! امید ہے کہ آپ کو وہاں نیند آ جائے گی... اگر نیند آ سکی تو!"

"اور اگر نہ آئی تو؟" نیلو فر نے پوچھا۔

بوڑھا سرگوشی میں بولا، "تو پھر آپ کو ہمیشہ جاگتے رہنا ہوگا... ہمیشہ!"

ایان نے چابی اٹھائی اور بیزاری سے کہا، "چلو، دیکھتے ہیں! زیادہ سے زیادہ یہی ہوگا کہ چادر خود بخود ہلنے لگے گی یا کوئی سرکٹ خراب ہوگا!"

کمرے میں کوئی تھا؟

کمرہ نمبر 404 میں قدم رکھتے ہی سردی کی ایک تیز لہر ان کے جسموں میں سرایت کر گئی۔ کمرہ بظاہر عام تھا—ایک بستر، ایک پرانی الماری، اور ایک قدیم آئینہ۔

نیلوفر نے طنزیہ لہجے میں کہا، "واہ! کیا شاندار ہوٹل ہے! میں شرط لگاتی ہوں کہ یہاں باتھ روم میں بھی کوئی بھوت بیٹھا ہوگا!"

تبھی، آئینے میں ایک دھندلی پرچھائی نظر آئی۔ ایک نسوانی سایہ، جو آہستہ آہستہ واضح ہو رہا تھا۔

"کک... کون ہے؟" ایان نے ہچکچاتے ہوئے پوچھا۔

سائے نے دھیرے سے سر اٹھایا، اور جیسے ہی اس کا چہرہ نمایاں ہوا، نیلوفر کی چیخ نکل گئی—وہ کوئی اور نہیں بلکہ نیلوفر خود تھی!

"یہ میں... مگر میں یہاں کیسے؟" نیلوفر نے الجھ کر کہا۔

آئینے والی نیلوفر بولی، "تم واقعی سوچتی ہو کہ تم یہاں مہمان ہو؟ تم ہمیشہ سے یہیں تھی، نیلوفر! یہ ہوٹل تمہارا انتظار کر رہا تھا!"

ایان نے جلدی سے آئینے پر ہاتھ مارا، مگر آئینہ ٹوٹنے کے بجائے اور زیادہ چمکنے لگا، جیسے اس کے اندر کوئی اور حقیقت چھپی ہو۔

"یہ سب کچھ اس ہے!" ایان چلایا۔

آئینے والی نیلوفر نے مسکرا کر کہا، "ہاں، جیسے تمہارا سوچنا کہ تم یہاں سے جاسکتے ہو!"

بھاگنے کا ناکام پلان

ایان نے نیلوفر کا ہاتھ پکڑا اور دروازے کی طرف بھاگنے کی کوشش کی، مگر جیسے ہی وہ باہر نکلنے لگے، انہیں لگا جیسے فرش نرم پڑ گیا ہو، جیسے ان کے پیرزمین میں دھنس رہے ہوں۔

بوڑھے منتظم کی آواز پھر گونجی، "تم لوگ بھاگ نہیں سکتے! یہ ہوٹل جیتے جاگتے مہمانوں کو زندہ چھوڑنے کے لیے نہیں بنا!"

نیلوفر نے جلدی سے اپنی جادوئی چھڑی نکالی اور بولا، "اگر تم سمجھتے ہو کہ میں یہاں ہمیشہ رہنے والی ہوں، تو تم مجھے جانتے نہیں!"

اس نے چھڑی کو گھمایا، اور ایک تیز روشنی پورے کمرے میں پھیل گئی۔ آئینہ چٹختے لگا، درودیوار لرزنے لگے، اور بوڑھا منتظم چیخنے لگا۔

"نہیں! یہ ہوٹل ہمیشہ قائم رہے گا! تم لوگ نہیں جاسکتے!"

آزادی یا دھوکہ؟

ایک زوردار دھماکہ ہوا، اور اچانک وہ دونوں باہر سڑک پر کھڑے تھے۔ ہوٹل غائب ہو چکا تھا، جیسے کبھی وہاں تھا ہی نہیں۔

نیلوفر نے گہری سانس لی۔ "آخر کار... ہم بچ گئے!"

ایان نے مسکرا کر کہا، "ہاں، مگر مجھے ایک سوال ابھی بھی تنگ کر رہا ہے۔"

"کون سا؟"

ایان نے نیلوفر کی طرف دیکھا اور سنجیدہ لہجے میں کہا، "یہ ہٹل تھا بھی... یا ہم واقعی کبھی اس سے باہر آئے ہی نہیں؟"

نیلوفر کے چہرے کی مسکراہٹ غائب ہو گئی۔

"مطلب؟"

ایان نے سڑک پر نظر دوڑائی، اور اچانک، پیچھے سے ایک سرگوشی سنائی دی:

"خوش آمدید، معزز مہمانوں!"

باب نمبر 68- ہوٹل سے فرار یا ایک اور جال؟

ایان اور نیلوفر نے چونک کر پیچھے دیکھا۔ وہی بوڑھا منتظم، وہی زرد چہرہ، وہی خوفناک مسکراہٹ! مگر... وہ تو ہوٹل کے ساتھ ہی غائب ہو گیا تھا، پھر یہاں کیسے؟

نیلوفر نے گھبرا کر ایان کا بازو پکڑا۔ "یہ ممکن نہیں! ہم نے ہوٹل تباہ کر دیا تھا!"

بوڑھے نے خشک ہنسی ہنسی، "تباہ؟ ہا ہا! ہوٹل المیہ تباہ نہیں ہوتا، بس... نئی شکل میں آ جاتا ہے!"

ایان نے ارد گرد نظر دوڑائی—یہ وہی سڑک تھی جہاں وہ پہلے کھڑے تھے، مگر کچھ بدلا بدلا سا لگ رہا تھا۔ درخت زیادہ گہرے سائے ڈال رہے تھے، ہوا میں ایک عجیب سی سردی تھی، اور سب سے بڑھ کر... شہر کا کوئی نام و نشان نہیں تھا!

"کہیں یہ پھر سے ہوٹل کا جادو تو نہیں؟" ایان بڑبڑایا۔

واپسی کی ناممکن راہ

نیلوفر نے جلدی سے اپنا موبائل نکالا، مگر نیٹ ورک غائب تھا۔

"ہم کہیں اور کیسے جاسکتے ہیں؟" اس نے بوڑھے کو گھورتے ہوئے کہا۔

بوڑھے نے زہر خند مسکراہٹ کے ساتھ جواب دیا، "تم پہلے ہی پہنچ چکے ہو! یہ وہی جگہ ہے، بس نظر کا دھوکہ ہے! تم ہوٹل المیہ سے کبھی باہر جا ہی نہیں سکے!"

"یہ جھوٹ ہے!" ایان نے غصے سے کہا اور بھاگنے کی کوشش کی۔ مگر جیسے ہی اس نے آگے قدم بڑھایا، زمین نے جیسے کھینچ لیا، اور وہ واپس اسی جگہ پر آگرا۔

بوڑھے نے قہقہہ لگایا، "یہاں وقت، جگہ، سب بدل سکتا ہے، مگر ایک چیز نہیں بدلتی — جو یہاں آیا، وہ یہیں رہے گا!"

پراسرار دروازہ

نیلو فر نے چاروں طرف دیکھا اور ایک عجیب بات نوٹ کی — سامنے ایک پرانا لکڑی کا دروازہ کھڑا تھا، جو کسی عمارت سے جڑا ہوا نہیں تھا، بلکہ اکیلا کھڑا تھا، جیسے خلا میں دروازہ ہو!

"اگر یہ سب جادو ہے، تو ہمیں کسی نہ کسی طرح اس کا توڑ ڈھونڈنا ہوگا!" نیلو فر نے کہا اور دروازے کی طرف لپکی۔

ایان بھی جلدی سے اس کے پیچھے دوڑا۔ بوڑھا منتظم فوراً بولا، "وہ دروازہ مت کھولو! وہ تمہیں وہاں لے جائے گا، جہاں سے کوئی واپس نہیں آتا!"

"مجھے لگتا ہے، یہی ہمیں یہاں سے نکال سکتا ہے!" نیلو فر نے جواب دیا اور دروازے کا ہینڈل گھما دیا۔

دروازے کے پار... ایک اور دنیا؟

جیسے ہی دروازہ کھلا، روشنی کا ایک تیز دھماکہ ہوا۔

ایان اور نیلو فر نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور ہمت کر کے اندر داخل ہو گئے۔

جیسے ہی وہ اندر گئے، سب کچھ دھندلا ہو گیا۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا۔

اور جب روشنی واپس آئی...

وہ ایک نئی دنیا میں تھے۔

مگر یہ جگہ اور بھی خوفناک تھی۔

باب نمبر 69- نئی دنیا، نیا جال

ایان اور نیلوفر نے چاروں طرف دیکھا۔ یہ جگہ ہوٹل المیہ سے بالکل مختلف تھی—یا شاید بالکل ویسی ہی، مگر ایک اور بھیانک شکل میں۔

"یہ... کہاں آگئے ہم؟" نیلوفر نے آہستہ سے کہا۔

"مجھے نہیں پتا، مگر یہاں کی ہوا میں کچھ عجیب ہے۔" ایان نے گہری سانس لی اور فوراً کھانسنے لگا۔ ہوا میں ایک باسی، پراسرار بو تھی، جیسے کوئی صدیوں سے یہاں قید ہو۔

پراسرار سایہ

اچانک، پیچھے سے سرسراہٹ کی آواز آئی۔

نیلوفر نے مڑ کر دیکھا—سامنے ایک لمبا، دھند میں لپٹا ہوا سایہ کھڑا تھا۔

"یہ... کیا چیز ہے؟" نیلوفر نے ایان کا بازو پکڑ لیا۔

سایہ آہستہ آہستہ قریب آیا۔ جیسے جیسے وہ آگے بڑھا، ویسے ویسے اس کا چہرہ واضح ہونے لگا۔

ایان اور نیلوفر کا سانس رک گیا۔

"یہ تو... ہوٹل المیہ کا بوڑھا منتظم ہے!" ایان نے سرگوشی کی۔

مگر یہ کیسے ممکن تھا؟ وہ تو دروازے کے اس پار رہ گیا تھا!

منتظم کا انتقام

بوڑھا منتظم سرد لہجے میں بولا، "تمہیں لگا تھا کہ تم بھاگ سکتے ہو؟ ہوٹل المیہ کوئی عام جگہ نہیں، یہ تمہارے اندر تک بسا ہوا ہے!"

نیلو فر نے غصے سے کہا، "ہمیں جانے دو! ہم نے کچھ غلط نہیں کیا!"

بوڑھے کی آنکھیں جلنے لگیں، "تم نے دروازہ کھول کر اپنی قسمت پر مہر لگا دی ہے۔ اب تم صرف تب ہی نکل سکو گے جب تم... اپنی سب سے بڑی قربانی دو گے!"

قربانی کا انتخاب

ایان نے سختی سے کہا، "ہم کچھ بھی کریں گے، بس یہاں سے نکلنا ہے!"

بوڑھا ہنسا، "ٹھیک ہے! مگر قانون وہی رہے گا۔ تم میں سے کسی ایک کو یہاں ہمیشہ کے لیے رہنا ہوگا۔"

نیلو فر اور ایان نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔

کیا وہ واقعی اس خوفناک جگہ سے نکل سکتے تھے؟

مگر... اگر کسی کو پیچھے رہنا پڑا تو؟

فیصلے کی گھڑی

نیلوافر نے ہمت کر کے کہا، "ایان، اگر تم جاسکتے ہو تو چلے جاؤ—میں راستہ ڈھونڈ لوں گی!"

"ہرگز نہیں!" ایان نے سختی سے کہا۔ "ہم دونوں ساتھ آئے ہیں، اور ساتھ ہی جائیں گے!"

بوڑھے نے دانت نکالے، "وقت کم ہے! ایک جاؤ یا دونوں ہمیشہ کے لیے قید ہو جاؤ!"

اچانک روشنی کی کرن

اچانک، زمین لرز نے لگی۔ نیلوافر نے ایک دراڑ دیکھی، جہاں سے روشنی نکل رہی تھی۔

"ایان! وہ دیکھو، شاید یہی ہمارا راستہ ہے!"

بوڑھے نے چیخ کر کہا، "نہیں! تم وہاں نہیں جاسکتے!"

مگر نیلوافر نے ایان کا ہاتھ پکڑا اور دونوں اس روشنی کی طرف بھاگے۔

زندگی اور موت کا لمحہ

روشنی قریب آرہی تھی، مگر پیچھے سے بوڑھے کے ہاتھ لمبے ہو کر ان کی طرف بڑھ رہے تھے۔

"تم بچ نہیں سکتے!" بوڑھے کی آواز گونجی۔

ایان اور نیلوافر نے ایک زوردار چھلانگ لگائی...

اور اندھی روشنی میں غائب ہو گئے۔

کیا وہ واقعی آزاد ہو گئے؟

جب روشنی مدھم ہوئی، تو ایان نے آنکھیں کھولیں۔

وہ دونوں ایک سڑک پر تھے۔

"ہم... واپس آ گئے؟" نیلو فر نے حیرت سے کہا۔

سامنے وہی پرانا بورڈ تھا:

"ہوٹل المیہ - ہمیشہ کے لیے کھلا"

مگر اس بار، ہوٹل کی عمارت غائب تھی۔

کیا یہ حقیقت تھی؟ یا ایک اور فریب؟

باب نمبر 70- حقیقت یا فریب؟

ایان اور نیلوفر نے بوڑھے منتظم کی دہشت سے نکلنے کے بعد خود کو سڑک کے کنارے پایا۔ ہوا میں عجیب سی خاموشی تھی، جیسے سب کچھ رک گیا ہو۔

"یہ جگہ... صحیح لگ رہی ہے؟" نیلوفر نے ایان سے سرگوشی کی۔

ایان نے گہری سانس لی، "ہاں، مگر کچھ... کچھ عجیب سا ہے۔"

حقیقت کا دھوکہ

سامنے وہی پرانا بورڈ تھا:

"ہوٹل المیہ - ہمیشہ کے لیے کھلا"

مگر... ہوٹل کی عمارت کہاں گئی؟

نیلوفر نے آگے بڑھ کر سڑک کو چھوا، "یہ سچ میں اصلی دنیا ہے؟ یا ہم پھر کسی جال میں پھنس چکے ہیں؟"

اچانک، پیچھے سے کسی کے چلنے کی آواز آئی۔

ایان نے تیزی سے مڑ کر دیکھا۔

سامنے ایک اجنبی کھڑا تھا، لمبا، کالے کپڑوں میں ملبوس۔ اس کا چہرہ دھندلا تھا، جیسے وہ روشنی اور اندھیرے کے درمیان کہیں معلق ہو۔

"تم دونوں یہاں کیسے پہنچے؟" اس نے کرخت آواز میں پوچھا۔

نیلو فر اور ایان نے ایک دوسرے کو دیکھا۔

"ہم... ہم بس نکلنے کی کوشش کر رہے تھے۔" ایان نے جواب دیا۔

اجنبی نے سر ہلایا، "تم شاید نکل تو آئے ہو، مگر سوال یہ ہے کہ... کہاں آئے ہو؟"

ایک خوفناک حقیقت

نیلو فر نے جلدی سے پوچھا، "یہ کیا مطلب ہوا؟ کیا ہم واپس اپنی دنیا میں نہیں پہنچے؟"

اجنبی نے آہستہ آہستہ سر جھکایا اور زمین پر اپنی چھڑی ماری۔ اچانک، سب کچھ بدلنے لگا۔

سرک پگھلنے لگی، درخت سائے میں ڈھلنے لگے، اور آسمان پر ایک سیاہ گھمبیر روشنی پھیل گئی۔

"یہ تو... پھر سے ہوٹل المیہ کی دنیا ہے!" ایان نے چیخ کر کہا۔

اجنبی نے سر اٹھایا، اور اس کا چہرہ اب صاف نظر آنے لگا—یہ وہی بوڑھا منتظم تھا!

خوفناک قید

"تم نے سوچا کہ تم بھاگ سکتے ہو؟" بوڑھا منتظم زوردار قہقہہ لگا کر بولا۔ "ہوٹل المیہ میں جو آتا ہے، وہ کبھی واپس نہیں جاسکتا!"

نیلو فر نے جلدی سے پیچھے ہٹتے ہوئے ایان کا ہاتھ پکڑا، "ہمیں کسی طرح بچنا ہوگا! مگر کیسے؟"

بوڑھے نے ہاتھ اٹھایا اور فضا میں ایک دروازہ نمودار ہوا— یہ ہوٹل المیہ کے داخلی دروازے جیسا ہی تھا، مگر اس بار اس کے اوپر الفاظ چمک رہے تھے:

"واپسی کا آخری موقع"

زندگی اور موت کا فیصلہ

بوڑھے نے کہا، "یہ دروازہ تمہیں ایک اور موقع دیتا ہے۔ مگر ایک شرط ہے... تم دونوں میں سے صرف ایک جاسکتا ہے!"

نیلو فر اور ایان کا دل ڈوب گیا۔

"ہم دونوں یہاں سے نکلیں گے!" ایان نے غصے سے کہا۔

"یہ ممکن نہیں!" بوڑھا مسکرایا۔ "چناؤ کرو، ورنہ تم ہمیشہ کے لیے یہیں رہو گے!"

آخری لمحے کا انتخاب

نیلو فر نے ایان کی طرف دیکھا، "تم جاؤ، ایان!"

ایان نے سختی سے سر ہلایا، "ہرگز نہیں! میں تمہیں چھوڑ کر نہیں جاسکتا!"

بوڑھا ہنسنا، "وقت ختم ہو رہا ہے!"

دروازہ آہستہ آہستہ غائب ہونے لگا...

ایان اور نیلوفر نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا...

"کیا ہم ایک ساتھ جاسکتے ہیں؟" نیلوفر نے جلدی سے کہا۔

"آزمائیتے ہیں!" ایان نے اس کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑ لیا اور دونوں نے دروازے کی طرف دوڑ لگا دی۔

کیا وہ بچ پائیں گے؟

جیسے ہی وہ دروازے کے قریب پہنچے، بوڑھا منتظم زور سے چلایا:

"یہ ممکن نہیں!!!"

اور سب کچھ روشنی میں تحلیل ہونے لگا...

باب نمبر 71- نکلنے کا راستہ یا ایک اور جال؟

ایان اور نیلو فر دروازے کی طرف دوڑ رہے تھے۔ روشنی کی ایک چمک تھی، جیسے دروازے کے اندر ایک نئی دنیا ہو۔ مگر جیسے ہی وہ قریب پہنچے، دروازہ جھٹ سے بند ہونے لگا۔

"نہیں! ہم اسے بند نہیں ہونے دیں گے!" ایان چلایا اور پوری طاقت سے نیلو فر کا ہاتھ پکڑ کر دروازے کی طرف چھلانگ لگا دی۔

نیا خواب یا نئی حقیقت؟

اچانک ایک تیز جھٹکا لگا، جیسے ان کے جسم ہوا میں تحلیل ہو رہے ہوں۔ روشنی بڑھنے لگی، اور پھر...

خاموشی۔

ایان نے آنکھیں کھولیں تو وہ ایک اجنبی جگہ پر کھڑا تھا۔ نیلو فر اس کے قریب تھی، مگر ماحول یکسر مختلف تھا۔ نہ ہوٹل تھا، نہ بوڑھا منتظم، نہ ہی کوئی خوفناک سایہ۔

سامنے ایک چھوٹا سا گاؤں نظر آ رہا تھا، جہاں عام لوگ چل پھر رہے تھے، بچے کھیل رہے تھے، اور سب کچھ نارمل لگ رہا تھا۔

"کیا... کیا ہم واقعی بچ نکلے؟" نیلو فر نے حیرت سے پوچھا۔

ایان نے گہری سانس لی، "شاید... لیکن کچھ تو عجیب ہے۔"

انہوں نے ارد گرد نظر دوڑائی۔ گاؤں میں لوگ ان کی طرف عجیب نظروں سے دیکھ رہے تھے۔ جیسے وہ کوئی اجنبی مخلوق ہوں۔

اچانک، ایک بوڑھی عورت ان کے قریب آئی اور سرگوشی میں بولی:

"تم دونوں کہاں سے آئے ہو؟"

نیلو فر نے محتاط لہجے میں کہا، "ہم... ہم بس راستہ بھٹک گئے تھے۔ یہ کون سی جگہ ہے؟"

بوڑھی عورت نے گھور کر انہیں دیکھا، "یہ وہ جگہ ہے جہاں صرف وہی لوگ آتے ہیں جو ہوٹل المیہ سے بچ نکلتے ہیں۔ مگر کوئی یہاں زیادہ دیر نہیں ٹھہرتا..."

ایان اور نیلو فر کے چہرے کا رنگ اڑ گیا۔

"تو کیا ہم واقعی ہوٹل سے بچ نکلے، یا یہ ایک اور جال ہے؟" ایان نے آہستہ سے کہا۔

پراسرار وارننگ

بوڑھی عورت نے جلدی سے انہیں کھینچ کر ایک جھونپڑی میں لے جا کر دروازہ بند کر دیا۔

"تمہیں جلدی یہاں سے نکلنا ہوگا!" وہ گھبرائی ہوئی آواز میں بولی۔

"کیوں؟ یہاں کیا خطرہ ہے؟" نیلو فر نے پوچھا۔

بوڑھی عورت نے کانپتے ہاتھوں سے کھڑکی کی طرف اشارہ کیا۔

باہر سڑک پر وہی بوڑھا منتظم کھڑا تھا...

مگر اس بار، اس کے چہرے پر ایک بھیاںک مسکراہٹ تھی۔

"تم نے سوچا کہ مجھ سے بچ سکتے ہو؟" اس کی آواز گونجی۔

ایک نیا خوفناک انکشاف

ایان اور نیلوفر پیچھے ہٹ گئے۔

بوڑھی عورت نے سرگوشی میں کہا، "یہ جگہ اصل میں ہوٹل المیہ کا ہی ایک حصہ ہے... تم ابھی بھی اس کی قید میں ہو!"

نیلوفر کی آنکھوں میں خوف ابھر آیا، "مطلب... ہم آج بھی ہوٹل کے شکنجے میں ہیں؟"

بوڑھی عورت نے جلدی سے دروازہ کھولا اور ایک خفیہ راستہ دکھایا، "یہاں سے نکلو، اس سے پہلے کہ وہ تمہیں دوبارہ پکڑ لے!"

"مگر یہ راستہ ہمیں کہاں لے جائے گا؟" ایان نے پوچھا۔

بوڑھی عورت نے اداسی سے کہا، "یا تو تم آزاد ہو جاؤ گے... یا ہمیشہ کے لیے گم ہو جاؤ گے!"

کیا ایان اور نیلوفر صحیح راستہ چنیں گے؟

یا یہ سب ایک اور فریب ہے؟

باب نمبر 72۔ بھاگنے کا راستہ یا ایک اور فریب؟

ایان اور نیلوفر بوڑھی عورت کے دکھائے گئے خفیہ راستے کی طرف لپکے۔ پیچھے وہی خوفناک منتظم دھیرے دھیرے ان کی طرف بڑھ رہا تھا۔

"تم نے سوچا کہ تم بچ سکتے ہو؟" اس کی گونجتی ہوئی آواز میں ایک بھیانک گونج تھی۔

نیلوفر نے کانپتی آواز میں کہا، "ایان! ہمیں ابھی نکلنا ہوگا!"

خفیہ سرنگ کی طرف دوڑ

وہ ایک تاریک سرنگ میں داخل ہو گئے، جہاں صرف بوڑھی عورت کی دی ہوئی موم بتی کی مدھم روشنی تھی۔ سرنگ گہری اور بل کھاتی جا رہی تھی، جیسے یہ ایک نہ ختم ہونے والا راستہ ہو۔

ایان نے تیز سانس لیتے ہوئے کہا، "یہ ہمیں کہاں لے جا رہی ہے؟"

نیلوفر نے پیچھے مڑ کر دیکھا، "بس دعا کرو کہ یہاں کوئی اور جال نہ ہو۔"

گمشدہ راستے کا خوفناک موڑ

چند منٹ چلنے کے بعد، اچانک سرنگ دو حصوں میں تقسیم ہو گئی۔

دائیں طرف مکمل تاریکی تھی...

بائیں طرف ایک مدھم نیلی روشنی آرہی تھی...

ایان نے نیلوفر کی طرف دیکھا، "کون سا راستہ لیں؟"

نیلوفر نے غور سے دونوں راستوں کو دیکھا اور کہا، "نیلی روشنی کسی دروازے کی علامت ہو سکتی ہے، ہمیں وہی راستہ لینا چاہیے!"

وہ بائیں طرف مڑے اور روشنی کے قریب پہنچے۔ جیسے ہی انہوں نے دروازے پر ہاتھ رکھا، ایک تیز چیخ کی آواز گونجی!

"یہ تمہارا فریب ہے!"

دروازہ خود بخود کھل گیا، اور وہ ایک بار پھر... ہوٹل المیہ کے اندر کھڑے تھے!

بچنے کی کوشش یا ایک نیا دائرہ؟

ایان اور نیلوفر کی آنکھوں میں بے یقینی تھی۔

"یہ... یہ کیسے ممکن ہے؟ ہم نے ہوٹل چھوڑ دیا تھا!" ایان چلایا۔

اسی لمحے، منتظم کی بھیانک ہنسی گونجی، "کوئی بھی ہوٹل المیہ کو چھوڑ کر نہیں جاسکتا! تمہیں صرف ایک چکر سے دوسرے چکر میں ڈال دیا گیا ہے!"

نیلوفر کے چہرے کا رنگ فق ہو گیا، "تو کیا ہم ہمیشہ کے لیے قید ہیں؟"

یا واقعی کوئی ایسا راستہ ہے جو انہیں آزاد کر سکتا ہے؟

باب نمبر 73- ہوٹل المیہ کا سب سے بڑا راز!

ایان اور نیلوفر کی سانسیں بے ترتیب ہو چکی تھیں۔ وہ پھر اسی بھیا نک ہوٹل کے مرکزی ہال میں کھڑے تھے، جہاں ہر چیز ایک شیطانی کھیل کا حصہ لگ رہی تھی۔

"یہ ممکن نہیں! ہم نے باہر کا راستہ دیکھا تھا، ہم وہاں پہنچے تھے!" ایان نے بے بسی سے دیوار پر ہاتھ مارا۔

نیلوفر کی آنکھوں میں خوف کی لہر دوڑ گئی، "یہ ہوٹل ہمیں کھیل رہا ہے، ایان... یا شاید کوئی اور ہمیں کھیل رہا ہے!"

سرگوشیاں اور خفیہ دروازہ

اچانک، دیواروں سے مدھم سرگوشیاں آنے لگیں، جیسے کوئی ان کے کانوں میں بول رہا ہو۔

"راستہ وہی ہوتا ہے جو تم دیکھ نہیں سکتے..."

نیلوفر نے فوراً ادھر ادھر دیکھا، "یہ آواز... یہ بوڑھی عورت کی لگ رہی ہے!"

ایان نے غور کیا، "اگر راستہ وہی ہے جو ہمیں دکھائی نہیں دے رہا، تو ہمیں... وہ جگہ دیکھنی ہوگی جہاں روشنی نہیں پڑتی!"

انہوں نے دیواروں کو غور سے دیکھا۔ ایک دیوار پر پرانی تصویر لگی ہوئی تھی۔ جیسے ہی ایان نے اسے ہٹایا، پیچھے ایک خفیہ دروازہ تھا!

"یہ رہا! یہ ہو سکتا ہے ہمارا اصل راستہ!"

جیسے ہی انہوں نے دروازہ کھولا، ایک لمبی سیڑھی نیچے جا رہی تھی۔ ان کے پیروں کے نیچے لکڑی کی سیڑھیاں چرچرانے لگیں، جیسے یہ صدیوں سے کسی کے انتظار میں ہوں۔

نیچے پہنچتے ہی ان کے سامنے ایک بڑا سا ہال تھا، جس میں سینکڑوں مومی بتیاں جل رہی تھیں۔

اور وہاں، بیچ میں، ایک پرانی کرسی پر بوڑھی عورت بیٹھی تھی!

"آخر کار تم آ گئے..." اس کی آواز میں عجیب سا سکون تھا۔

ایان اور نیلوفر حیرت سے اسے دیکھنے لگے۔

"یہ سب کچھ کیا ہے؟ تم کون ہو؟ اور یہ ہوٹل ہمیں کیوں نہیں چھوڑنے دے رہا؟" ایان نے غصے سے کہا۔

بوڑھی عورت مسکرائی، "ہوٹل المیہ ایک جیل ہے... لیکن تمہارے لیے نہیں... یہ ہمیشہ سے صرف میرے لیے تھا!"

نیلوفر نے حیرت سے کہا، "تمہارے لیے؟ مگر کیوں؟"

بوڑھی عورت نے ایک گہری سانس لی، "کیونکہ میں ہی وہ ہوں جس نے اس ہوٹل پر لعنت بھیجی تھی!"

باب نمبر 74- ہوٹل المیہ کی لعنت

بوڑھی عورت کی بات سنتے ہی نیلوفر اور ایان کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں۔

"تم نے... تم نے اس ہوٹل پر لعنت بھیجی تھی؟" ایان نے بے یقینی سے کہا۔

بوڑھی عورت نے دھیرے سے سر ہلایا۔ اس کی آنکھوں میں ایک اداسی تھی، جیسے وہ صدیوں سے کوئی بوجھ اٹھا رہی ہو۔

"یہ سب ایک گناہ کی سزا ہے، ایک انتقام کی آگ ہے جو بجھنے کا نام نہیں لیتی..."

ماضی کا سیاہ باب

بوڑھی عورت نے موم بتی کی روشنی میں اپنے ہاتھ آگے کیے، اور اچانک ایک عجیب سا منظر دیوار پر ابھرنے لگا۔

پرانے وقتوں کا ہوٹل، ہنستے کھلتے لوگ، اور پھر... ایک حادثہ!

"یہ 1925 کی بات ہے... میں اس ہوٹل کی اصل مالکن تھی۔ ایک خوبصورت زندگی گزار رہی تھی، لیکن پھر... ایک دھوکہ ہوا!"

نیلوفر نے حیرانی سے پوچھا، "کون سا دھوکہ؟"

بوڑھی عورت کی آنکھوں میں آگ جلنے لگی، "میرا شوہر، ایڈورڈ، جس پر میں نے اندھا اعتماد کیا... اس نے مجھے قتل کروا دیا، صرف اس ہوٹل پر قبضہ کرنے کے لیے!"

دیوار پر منظر بد لئے لگا۔ ایک آدمی، ایڈورڈ، ہنستا ہوا نظر آیا۔ وہ ہوٹل کے مالک کے طور پر تاج پوشی کر رہا تھا، جبکہ پس منظر میں ایک لاش پڑی تھی... بوڑھی عورت کی جوانی کی شکل!

ایان نے سرگوشی کی، "یہ تو خوفناک ہے..."

ہوٹل کی لعنت کیسے شروع ہوئی؟

بوڑھی عورت نے گہری سانس لی، "مرنے کے بعد، میری روح کوچین نہیں آیا۔ میں نے ایک عہد کیا کہ جو بھی اس ہوٹل میں آئے گا، وہ ایڈورڈ کی طرح دھوکے کا شکار ہوگا۔ کوئی بھی یہاں خوشی سے نہیں رہ سکتا!"

"اور اسی لیے، ہوٹل المیہ ہمیشہ کے لیے ایک قید خانہ بن گیا!"

بھاگنے کا ایک آخری موقع؟

نیلو فر نے تیزی سے کہا، "لیکن ہم نے کسی کا کچھ نہیں بگاڑا! ہمیں کیوں پھنسا یا جا رہا ہے؟"

بوڑھی عورت مسکرائی، "کیونکہ ہوٹل نے تمہیں اپنا حصہ بنا لیا ہے... اور یہاں سے جانے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے!"

ایان نے تیزی سے پوچھا، "کون سا طریقہ؟"

بوڑھی عورت نے دروازے کی طرف اشارہ کیا، "اگر تم واقعی یہاں سے جانا چاہتے ہو، تو تمہیں ہوٹل کی سب سے تاریک جگہ پر جانا ہوگا..."

جہاں ایڈورڈ کی روح اب بھی قید ہے!"

"لیکن خبردار! اگر تم ناکام ہوئے، تو تم دونوں بھی ہمیشہ کے لیے یہیں رہ جاؤ گے!"

باب نمبر 75- ہوٹل کی سب سے خوفناک جگہ

بوڑھی عورت کے الفاظ ایان اور نیلوفر کے ذہنوں میں گونج رہے تھے۔

"ہوٹل کی سب سے تاریک جگہ؟" ایان نے حیرانی سے پوچھا۔

بوڑھی عورت نے موم بتی کی مدھم روشنی میں دروازے کی طرف اشارہ کیا۔ "یہ دروازہ تمہیں تہہ خانے کے اس حصے میں لے جائے گا جہاں ایڈورڈ کی روح قید ہے۔ مگر خبردار! وہاں سے واپسی آسان نہیں ہوگی!"

نیلوفر نے گھبرا کر ایان کی طرف دیکھا، "اگر یہ واقعی خطرناک ہے تو ہمیں کوئی اور راستہ نہیں ڈھونڈنا چاہیے؟"

بوڑھی عورت مسکرا کر بولی، "یہ واحد راستہ ہے! یا تو تم سچائی کا سامنا کرو، یا پھر ہمیشہ کے لیے اس ہوٹل کا حصہ بن جاؤ!"

اندھیرے میں قدم

ایان نے ایک گہری سانس لی اور نیلوفر کا ہاتھ تھام لیا، "ہمیں جانا ہوگا، نیلوفر... ہم یہاں ہمیشہ کے لیے نہیں پھنس سکتے!"

نیلوفر نے ہلکا سا سر ہلایا، اور دونوں دروازے کی طرف بڑھے۔

جیسے ہی ایان نے دروازہ کھولا، ایک شدید ٹھنڈی ہوا ان کے چہروں سے ٹکرائی۔ اندھیرے میں ڈوبی ہوئی سیڑھیاں نیچے جارہی تھیں، اور دور کہیں سرگوشیاں سنائی دے رہی تھیں۔

"تم واپس نہیں جاسکتے... تم واپس نہیں جاسکتے..."

نیلو فر نے گھبرا کر پیچھے دیکھا، مگر بوڑھی عورت اب غائب ہو چکی تھی!

"یہ کیا؟ وہ کہاں گئی؟" نیلو فر نے سرگوشی کی۔

ایان نے اس کے ہاتھ کو مضبوطی سے پکڑا، "ہو سکتا ہے کہ وہ صرف ہمیں یہاں تک لانے کے لیے آئی ہو۔ اب ہمارے لیے کوئی راستہ نہیں بچا، ہمیں نیچے جانا ہوگا!"

ایڈورڈ کی قید

نیچے پہنچتے ہی انہیں ایک بڑا سا ہال نظر آیا، جو صدیوں پرانے پتھروں سے بنا ہوا تھا۔ دیواروں پر خون جیسے نشانات تھے، اور درمیان میں ایک بڑی آہنی زنجیر بندھی ہوئی تھی۔

اور وہاں... ایک پرانی کرسی پر بیٹھا ایک ہیولا نظر آ رہا تھا!

ایڈورڈ!

زندہ روح یا کوئی اور چیز؟

ایڈورڈ کی آنکھیں بند تھیں، جیسے وہ کسی نیند میں ہو۔ اس کے جسم کے گرد زنجیریں لپٹی ہوئی تھیں، اور اچانک...

"تم... آخر کار آ گئے..." ایڈورڈ کی بھاری سرگوشی سنائی دی۔

ایان اور نیلو فر پیچھے ہٹ گئے۔

"تم کون ہو؟ اور ہم یہاں کیوں ہیں؟" ایان نے پوچھا۔

ایڈورڈ نے آہستہ آہستہ آنکھیں کھولیں۔ اس کی آنکھوں میں گہری سرخی تھی، جیسے وہ صدیوں سے انتقام کے انتظار میں ہو۔

"میں وہ ہوں جو اس ہوٹل کا پہلا قیدی تھا... اور اب... تمہاری باری ہے!"

باب نمبر 76- زنجیروں میں قید روح

ایڈورڈ کی سرخ آنکھیں چمک رہی تھیں، جیسے وہ کسی پرانے انتقام کے انتظار میں ہو۔ اس کی زنجیریں آہستہ آہستہ ہلنے لگیں، اور ایک بھیاںک آواز گونجی:

"تم یہاں سے زندہ نہیں جاسکتے!"

ایان نے نیلوفر کا ہاتھ سختی سے تھام لیا، "یہ کیا بکواس کر رہا ہے؟ ہمیں اس جگہ سے نکلنا ہوگا!"

نیلوفر نے اپنی خوفزدہ نظریں ایڈورڈ پر جمائیں، "لیکن اگر یہ واقعی اس ہوٹل کا پہلا قیدی ہے، تو شاید یہ ہمیں کچھ بتا سکے!"

ایڈورڈ ہلکی سی ہنسی ہنسا، "تم سمجھدار ہو، لڑکی... مگر سمجھدار ہونا ہمیشہ فائدہ نہیں دیتا۔ میں بھی کبھی تمہاری طرح یہاں آیا تھا، مگر دیکھو... اب میں یہاں قید ہوں!"

ہوٹل کا سب سے خوفناک راز

ایان نے جلدی سے سوال کیا، "تم یہاں کیسے آئے؟ اور یہ ہوٹل ایسا کیوں ہے؟"

ایڈورڈ کی آنکھوں میں ایک خوفناک چمک آئی، "یہ کوئی عام ہوٹل نہیں... یہ ایک دروازہ ہے۔ ایک ایسا دروازہ، جو مردہ اور زندہ دنیا کو جوڑتا ہے!"

نیلوفر کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں، "کیا؟ یعنی یہاں کی ہر چیز... ہر دروازہ... ہر کمرہ...؟"

"ہاں!" ایڈورڈ غرایا، "یہ سب حقیقت سے کہیں زیادہ خوفناک ہے۔ جو یہاں آیا، وہ کبھی واپس نہیں گیا... سوائے ان کے، جنہوں نے شیطانی معاہدہ قبول کیا!"

شیطانی معاہدہ؟

ایان نے سختی سے کہا، "یہ کیسا معاہدہ؟"

ایڈورڈ کی زنجیریں تیزی سے ملنے لگیں، جیسے وہ انہیں خبردار کر رہا ہو، "اگر تم واقعی یہاں سے جانا چاہتے ہو، تو تمہیں ایک قربانی دینی ہوگی!"

"قربانی؟" نیلو فر نے گھبرا کر کہا، "کس کی؟"

ایڈورڈ نے دھیرے سے مسکرا کر جواب دیا، "کسی ایک کی... یا تو تم میں سے ایک یہاں ہمیشہ کے لیے قید ہوگا... یا پھر تم دونوں شیطانی معاہدہ قبول کر لو گے اور ہوٹل کے مالک بن جاؤ گے!"

کیا کریں، کیا نہ کریں؟

ایان اور نیلو فر کی آنکھوں میں خوف تھا۔ ایک کو قربان کرنا؟ یا خود کو ہمیشہ کے لیے ہوٹل کے ساتھ جوڑ لینا؟

ایان نے غصے سے ایڈورڈ کی طرف دیکھا، "ہم ان دونوں میں سے کچھ نہیں کریں گے! ہم یہاں سے باہر نکلنے کا کوئی اور راستہ ڈھونڈیں گے!"

ایڈورڈ نے طنزیہ قہقہہ لگایا، "تم سمجھتے ہو کہ یہاں سے نکلنا آسان ہے؟ تمہیں کیا لگتا ہے، یہ ہوٹل تمہیں جانے دے گا؟"

جیسے ہی ایڈورڈ نے یہ کہا، اچانک پورے کمرے میں زلزلے کی سی کیفیت پیدا ہو گئی۔ دیواروں سے سرخ دھواں نکلنے لگا، اور زنجیریں زمین میں دھسنے لگیں۔

"وقت ختم ہو رہا ہے... جلدی فیصلہ کرو... ورنہ ہوٹل تمہیں خود چن لے گا!"

باب نمبر 77- ہوٹل کا انتقام

کمرے میں موجود ہر چیز لرز نے لگی، دیواروں سے سرخ دھواں نکل رہا تھا، اور فرش میں دراڑیں پڑنے لگیں۔ نیلوفر نے ایان کا ہاتھ زور سے تھاما، "یہ سب کچھ بگڑ رہا ہے! ہمیں یہاں سے نکلنا ہوگا!"

ایڈورڈ کی زنجیریں مزید سخت ہو گئیں، مگر وہ ایک بھیا نک ہنسی ہنسا، "اب بہت دیر ہو چکی ہے! ہوٹل تمہیں جانے نہیں دے گا!"

دروازے کا راز

ایان نے چاروں طرف نظر دوڑائی۔ کمرے میں ایک پرانا دروازہ تھا، جو دھند میں چھپا ہوا تھا۔ وہ اس کی طرف لپکا، مگر جیسے ہی اس نے دروازہ کھولنے کی کوشش کی، ایک زوردار جھٹکا لگا، اور دروازہ بند ہو گیا۔

"یہ دروازہ تب ہی کھلے گا جب تم اپنی قربانی کا فیصلہ کر لو گے!" ایڈورڈ غرایا۔

نیلوفر نے گہری سانس لی، "نہیں، کوئی نہ کوئی اور راستہ ضرور ہوگا!"

ایڈورڈ زور سے چیخا، "تمہیں لگتا ہے تم ہوٹل کو دھوکہ دے سکتے ہو؟ یہ جگہ زندہ ہے! یہ تمہارے ہر قدم، ہر سانس کو جانتی ہے!"

زندہ دیواریں اور چیختے سائے

اچانک، دیواروں پر سائے حرکت کرنے لگے۔ ان کے چہرے بگڑے ہوئے تھے، آنکھوں میں خالی پن، اور منہ سے خوفناک چیخیں نکل رہی تھیں۔ وہ نیلوفر اور ایان کی طرف بڑھنے لگے۔

ایان نے جلدی سے نیلوفر کو پیچھے کھینچا، "یہ ہمیں اپنے اندر کھینچنا چاہتے ہیں!"

نیلو فر نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا، اور حیرت انگیز طور پر سائے پیچھے ہٹنے لگے۔ "یہ مجھ سے ڈر رہے ہیں!"

نیلو فر کا راز؟

ایڈورڈ نے حیرانی سے نیلو فر کو دیکھا، "یہ ممکن نہیں...! تم... تم عام انسان نہیں ہو!"

ایان نے حیرت سے نیلو فر کی طرف دیکھا، "یہ کیا کہہ رہا ہے؟"

نیلو فر نے نظریں چرائیں، "مجھے نہیں معلوم، مگر ہمیں ابھی اس دروازے کو کھولنا ہوگا!"

شیطانی فیصلہ

اچانک، ہوا میں ایک بھیا نک سرگوشی گونجی:

"یا تو تم میں سے ایک یہاں ہمیشہ کے لیے قید ہوگا... یا تم دونوں ہوٹل کے مالک بن جاؤ گے!"

ایان نے غصے سے چیخ کر کہا، "ہم کوئی معاہدہ نہیں کریں گے!"

نیلو فر نے سوچتے ہوئے کہا، "اگر ہوٹل زندہ ہے، تو شاید ہم اسے دھوکہ دے سکتے ہیں... ہمیں کچھ ایسا کرنا ہوگا جو اس نے کبھی سوچا نہ ہو!"

ایڈورڈ نے افسوس سے کہا، "تم بہت بڑی غلطی کر رہے ہو..."

آخری قدم

نیلو فر نے ایان کا ہاتھ پکڑا اور دروازے کی طرف لپکی۔ جیسے ہی وہ قریب پہنچے، ہوٹل کی چینیں گونجنے لگیں۔ ایان نے پوری طاقت سے

دروازہ کھولا، اور...

باب نمبر 78- ہوٹل کا آخری وار

دروازہ کھلتے ہی ایک زوردار جھٹکے نے نیلوفر اور ایان کو پیچھے دھکیل دیا۔ ہوٹل کی چینیں اب ناقابل برداشت ہو چکی تھیں۔ دیواروں سے خون رسنے لگا، فرش لرزنے لگا، اور کمرے میں موجود سائے بے قابو ہو کر بھاگنے لگے۔

"ہمیں ابھی جانا ہوگا!" نیلوفر نے چیخ کر کہا اور ایان کا ہاتھ پکڑ کر دروازے کی طرف دوڑی۔

شیطانی دھوکہ

جیسے ہی وہ دروازے سے باہر نکلے، وہ ایک اور کمرے میں جا پہنچے۔ مگر یہ کمرہ پہلے والے کمرے سے مختلف تھا۔ یہ ایک سرخ روشنی سے جگمگا رہا تھا، اور درمیان میں ایک بڑا، سیاہ آئینہ موجود تھا۔

ایڈورڈ کی ہنسی کی آواز ابھرنے لگی، "تم نے سوچا تھا کہ ہوٹل اتنی آسانی سے تمہیں جانے دے گا؟"

ایان نے مایوسی سے کہا، "یہ سب ایک دھوکہ تھا!"

نیلوفر نے آئینے کی طرف اشارہ کیا، "یہی واحد راستہ بچا ہے!"

آئینے کا راز

ایان نے آئینے کے قریب جا کر اس میں جھانکا، اور اچانک اس کا عکس مسکرانے لگا۔ مگر وہ مسکراہٹ شیطانی تھی! ایان کا عکس بولا، "تم یہاں سے جاسکتے ہو، مگر ایک شرط پر!"

نیلو فر نے تیزی سے پوچھا، "کیا شرط؟"

عکس نے سرگوشی کی، "یا تو تم میں سے ایک ہمیشہ کے لیے ہوٹل میں قید رہے گا، یا تم دونوں اپنے اصل وجود کو قربان کر کے اس کے غلام بن جاؤ گے!"

قربانی یا دھوکہ؟

ایان اور نیلو فر نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔ نیلو فر کی آنکھوں میں ایک عجیب سی روشنی تھی، جیسے وہ کچھ سوچ رہی ہو۔

"ایان، مجھے ایک بات سمجھ آ گئی ہے..." نیلو فر نے دھیرے سے کہا۔

"کیا؟" ایان نے حیرت سے پوچھا۔

نیلو فر نے گہری سانس لی، "یہ ہوٹل ہمیں تب ہی جانے دے گا جب ہم اس کی طاقت کو توڑ دیں گے!"

ایان نے فکر مندی سے پوچھا، "اور وہ کیسے ہوگا؟"

نیلو فر نے آئینے کی طرف اشارہ کیا، "یہ آئینہ اس ہوٹل کی اصل طاقت ہے! اگر ہم اسے توڑ دیں، تو ہوٹل کی حقیقت بھی ختم ہو جائے گی!"

خطرناک فیصلہ

ایان نے جھجکتے ہوئے کہا، "لیکن اگر یہ کام نہ ہوا تو؟"

نیلو فر نے سنجیدگی سے جواب دیا، "پھر ہم ہمیشہ کے لیے یہیں قید ہو جائیں گے!"

ایان نے ایک لمحے کے لیے سوچا، اور پھر زور سے سر ہلایا، "تو پھر توڑ دیتے ہیں!"

ہوٹل کا آخری وار

نیلو فر اور ایان نے ایک ساتھ آئینے کی طرف دیکھا، اور جیسے ہی انہوں نے اسے توڑنے کے لیے قدم بڑھایا، ہوٹل کی چینیں شدت اختیار کر گئیں۔

"نہیں! تم یہ نہیں کر سکتے!" ایڈورڈ کی آواز گونجی۔

سائے ایک بار پھر حرکت میں آ گئے، مگر نیلو فر اور ایان تیزی سے آئینے کی طرف لپکے۔

ایان نے زور سے مکا مارا، اور...

باب نمبر 79- ہوٹل کی بقایا تباہی؟

ایان کا مکا جیسے ہی آئینے پر پڑا، ایک زوردار دھماکہ ہوا۔ آئینہ چٹخ گیا، اور اس میں سے سیاہ دھواں نکلنے لگا۔ نیلو فر نے جلدی سے پیچھے ہٹتے ہوئے چیخ کر کہا، "ایان! رک جاؤ! یہ عام آئینہ نہیں، اس کے ٹوٹنے سے ہوٹل ہمیں کھینچ بھی سکتا ہے!"

مگر اب دیر ہو چکی تھی۔ آئینے کے اندر سے سیاہ ہاتھ نکل کر ہوا میں جھولنے لگے۔ ہوٹل کے دیواریں لرزنے لگیں، روشنی تیزی سے مدہم ہونے لگی، اور چیخیں ایک بار پھر گونجنے لگیں۔

شیطانی دھوکہ یا آزادی؟

اچانک، آئینے میں ایک سایہ نمودار ہوا۔ یہ ایڈورڈ تھا، مگر اس کی آنکھوں میں خوف تھا۔

"نہیں... تم نے غلطی کردی! یہ آئینہ صرف میری طاقت کو قید نہیں کرتا تھا، بلکہ یہ ہوٹل کے شیطانی وجود کو بھی قابو میں رکھتا تھا!" ایڈورڈ کی آواز لرزنے لگی۔

نیلو فر نے حیرت سے کہا، "تو اس کا مطلب ہے کہ..."

"ہاں!" ایڈورڈ بولا، "اگر یہ آئینہ پوری طرح ٹوٹ گیا، تو یہ ہوٹل ہماری دنیا پر قابض ہو جائے گا!"

فیصلے کی گھڑی

ایان نے غصے سے کہا، "اور تمہیں ہم پر یقین دلانے کے لیے یہی وقت ملا تھا؟"

نیلو فر نے جلدی سے زمین پر پڑے آئینے کے ٹکڑوں کو دیکھا۔ وہ روشنی سے چمک رہے تھے، مگر آہستہ آہستہ وہ سیاہ ہوتے جا رہے تھے۔

"اگر ہمیں ہوٹل کو ختم کرنا ہے، تو ہمیں آئینے کے تمام ٹکڑوں کو ایک ساتھ تباہ کرنا ہوگا!" نیلو فر نے فیصلہ کن انداز میں کہا۔

ایان نے اثبات میں سر ہلایا، "تو پھر دیر کس بات کی؟"

آخری معرکہ

نیلو فر نے ایک آئینے کا ٹکڑا اٹھایا اور زمین پر دے مارا۔ ایان نے باقی ٹکڑوں کو جمع کر کے نیلو فر کے ساتھ زور سے زمین پر پٹخ دیا۔ جیسے ہی آخری ٹکڑا ٹوٹا، ہوٹل کی زمین میں دراڑیں پڑنے لگیں، دیواریں پگھلنے لگیں، اور فرش کے نیچے ایک تاریک خلا کھلنے لگا۔

ایڈورڈ نے چیخ کر کہا، "تم نے سب کچھ برباد کر دیا!"

ہوٹل کا انجام؟

نیلو فر اور ایان نے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑا اور تیزی سے دروازے کی طرف دوڑے۔ پیچھے ہوٹل کے کمرے ایک ایک کر کے خلا میں گر رہے تھے۔

"بس تھوڑا اور! باہر کا دروازہ قریب ہے!" نیلو فر نے کہا۔

مگر جیسے ہی وہ باہر پہنچے، دروازہ بند ہونے لگا۔

باب نمبر 80۔ بچاؤ یا بربادی؟

ہوٹل کی زمین لرز رہی تھی، دیواریں پکھل رہی تھیں، اور دروازہ آہستہ آہستہ بند ہو رہا تھا۔ ایان اور نیلوفر نے پوری طاقت سے دوڑ لگائی، مگر جیسے ہی وہ دروازے کے قریب پہنچے، ایک زوردار جھٹکا لگا، اور وہ دونوں زمین پر گر گئے۔

دروازہ بند!

نیلوفر نے گھبرا کر کہا، "نہیں! ہمیں باہر نکلنا ہوگا!"

ایان نے دروازے کی طرف دیکھا۔ "یہ ہوٹل ہمیں جانے نہیں دے گا!"

پیچھے، اندھیرا بڑھ رہا تھا۔ ہوٹل کے کمروں میں پڑے فرنیچر اور چیزیں خلا میں گر رہی تھیں۔ ایڈورڈ کی چیخیں سنائی دے رہی تھیں، "تم سب میرے ساتھ ہی مرو گے!"

آخری موقع

ایان نے جلدی سے ارد گرد دیکھا اور ایک پرانا فانوس نظر آیا جو چھت سے لٹک رہا تھا۔ نیلوفر نے بھی اسے دیکھا اور دونوں کی نظریں ملی۔

"ہمیں چھت توڑنی ہوگی!" نیلوفر چلائی۔

ایان نے سر ہلایا اور پوری قوت سے فانوس کو جھٹکا دیا۔ فانوس ہلنے لگا، پھر ایک زوردار جھٹکے سے نیچے گر کر زمین پر ٹکرا گیا۔

چھت میں ایک دراڑ پڑ گئی!

ہوٹل سے فرار

نیلو فر نے کہا، "یہی موقع ہے! ہمیں یہاں سے نکلنا ہوگا!"

ایان نے نیلو فر کو اوپر دھکیلا، پھر خود بھی چھلانگ لگا دی۔ جیسے ہی وہ چھت کے اوپر پہنچے، نیچے ہوٹل کی زمین ٹوٹ کر غائب ہونے لگی۔

"بس تھوڑا اور!" نیلو فر نے ایان کا ہاتھ پکڑ کر اوپر کھینچا۔

ہوٹل کی تباہی؟

جیسے ہی وہ چھت سے باہر نکلے، پیچھے سے ہوٹل کا پورا ڈھانچہ زوردار دھماکے کے ساتھ خلا میں گر گیا۔ ایک لمحے بعد، سب کچھ خاموش ہو گیا۔

کیا یہ واقعی اختتام ہے؟

ایان اور نیلو فر زمین پر گرے، دونوں کی سانسیں تیز تھیں۔ نیلو فر نے آسمان کی طرف دیکھا، جہاں اب کوئی ہوٹل موجود نہیں تھا۔

ایان نے آہستہ سے کہا، "کیا... ہم واقعی بچ گئے؟"

نیلو فر نے مسکراتے ہوئے کہا، "شاید... لیکن کیا یہ سب ختم ہو چکا ہے؟"

لیکن جیسے ہی وہ مڑے، ان کے پیچھے ایک سایہ نمودار ہوا۔ وہی پراسرار آواز گونجی،

"یہ کہانی ابھی ختم نہیں ہوئی..."

باب نمبر 81- حقیقت یا دھوکہ؟

ایان اور نیلوفر نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔ پسینے سے شرابور، سانس پھولی ہوئی، اور دل تیزی سے دھڑک رہے تھے۔ لیکن پیچھے کھڑے سائے نے ان کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسنی دوڑادی۔

"یہ کہانی ابھی ختم نہیں ہوئی...!" وہی آواز دوبارہ گونجی۔

کون ہے یہ؟

نیلوفر نے جھٹکے سے پیچھے مڑ کر دیکھا، لیکن اندھیرے میں کھڑا وجود دھندلا تھا۔ اس کی آنکھیں دہکتی ہوئی سرخ روشنی میں چمک رہی تھیں۔

ایان نے ہمت جمع کرتے ہوئے کہا، "تم کون ہو؟ اور ہم سے کیا چاہتے ہو؟"

وہ سایہ آہستہ آہستہ آگے بڑھا۔ جیسے ہی روشنی اس پر پڑی، نیلوفر کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں۔

"یہ... یہ ناممکن ہے!"

انکشاف!

سایہ جیسے ہی مکمل طور پر روشنی میں آیا، ایان اور نیلوفر دونوں پیچھے ہٹ گئے۔ وہ ایڈورڈ تھا، لیکن... وہ بدلا ہوا تھا۔ اس کے جسم پر سیاہ دھواں لپٹا ہوا تھا، اور اس کی کھوپڑی کی ہڈی نظر آرہی تھی، جیسے وہ مکمل طور پر ایک بھوت میں تبدیل ہو چکا ہو۔

ایڈورڈ نے مکروہ ہنسی ہنسی، "تم لوگ سمجھے کہ ہوٹل ختم ہو گیا؟ یہ ہوٹل تو میرا جسم تھا... اور اب میں خود ایک بدروح بن چکا ہوں!"

حقیقت یاد ہو کہ؟

نیلو فر نے اپنے ہاتھ بلند کیے، اور اس کی ہتھیلیوں سے چمکدار روشنی نکلی۔ "ہمیں روکنے کی کوشش مت کرو، ایڈورڈ! تمہارے جادو کا اثر ختم ہو چکا ہے!"

ایڈورڈ نے قہقہہ لگایا، "کیا واقعی؟ تو یہ بتاؤ، تم کہاں کھڑی ہو؟"

نیلو فر نے نیچے دیکھا، اور اس کا چہرہ سفید پڑ گیا۔ وہ اب بھی اسی ہوٹل کے اندر تھیں!

ایان نے حیرت سے کہا، "یہ کیسے ممکن ہے؟ ہم تو باہر نکل آئے تھے!"

ایڈورڈ کی آواز گونجی، "تم لوگ جو بھی دیکھ رہے ہو، وہ محض ایک دھوکہ ہے! تم ابھی بھی میرے جال میں ہو!"

اب کیا ہوگا؟

نیلو فر نے جلدی سے ایان کا ہاتھ پکڑا، "ہمیں اس جال کو توڑنا ہوگا، ورنہ ہم ہمیشہ کے لیے یہاں پھنس جائیں گے!"

لیکن ایان کی آنکھوں میں الجھن تھی، "اگر یہ سب دھوکہ ہے، تو حقیقت کہاں ہے؟"

ایڈورڈ ہنسا، "یہی تو سوال ہے، میرے دوست... یہی تو سوال ہے!"

(جاری ہے...!)

باب نمبر 82- وقت ختم ہو رہا ہے!

ایان اور نیلوفر نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔ وہ باہر نکلنے کے لیے چھت توڑ چکے تھے، ہوٹل بظاہر ختم ہو چکا تھا، لیکن اگر یہ سب دھوکہ تھا تو اصل حقیقت کیا تھی؟

حقیقت یا خواب؟

نیلوفر نے جلدی سے اپنی جادوئی روشنی کو بڑھایا۔ اس کی ہتھیلیوں سے نکلتی چمک ہوٹل کی دیواروں سے ٹکرا کر بکھر گئی، مگر کچھ بھی نہیں بدلا۔

ایڈورڈ نے مکروہ مسکراہٹ کے ساتھ کہا، "تم جتنی بھی کوشش کر لو، تم اس جال سے نہیں نکل سکتے۔ یہ جگہ تمہاری یادوں میں قید ہے، تمہاری حقیقت میں نہیں!"

ایان نے غصے سے کہا، "اگر یہ سب ہماری یادوں میں ہے، تو ہمیں اپنی حقیقت یاد کرنی ہوگی!"

حقیقت کا دروازہ

نیلوفر نے جلدی سے اپنی آنکھیں بند کیں اور دل ہی دل میں سوچا، ہم ہوٹل میں نہیں ہیں، ہم آزاد ہیں، یہ سب ایک دھوکہ ہے...

چند لمحوں کے اندر، نیلوفر کو ایک چمکدار دروازہ نظر آیا۔ "ایان، میں نے راستہ دیکھ لیا!"

ایان نے فوراً اس کا ہاتھ پکڑا، "کہاں؟"

نیلوفر نے انگلی سے اشارہ کیا، لیکن ایڈورڈ ایک دم غائب ہو گیا اور ان کے سامنے نمودار ہو کر زور سے دھاڑا، "تمہیں جانے نہیں دوں گا!"

دوراستے، ایک فیصلہ!

ایڈورڈ نے ہاتھ بلند کیا، اور زمین پھٹنے لگی۔ ایان اور نیلوفر کے قدموں کے نیچے دوراستے کھل گئے:

1. ایک راستہ روشنی سے بھرا ہوا تھا، جہاں سے نیلوفر نے دروازہ دیکھا تھا۔

2. دوسرا راستہ اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا، اور وہاں سے سرگوشیاں سنائی دے رہی تھیں۔

ایان نے نیلوفر کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑا، "ہمیں صحیح راستہ لینا ہوگا، ورنہ ہم ہمیشہ کے لیے قید ہو جائیں گے!"

فیصلہ؟

ایڈورڈ نے قہقہہ لگایا، "چن لو! لیکن یاد رکھو، ایک راستہ حقیقت کی طرف جاتا ہے... اور دوسرا ہمیشہ کے لیے تاریکی میں قید کر دے گا!"

نیلوفر نے گھبرا کر ایان کی طرف دیکھا، "ہم کس راستے پر جائیں؟"

ایان نے آنکھیں بند کیں، دل کی دھڑکن تیز ہوئی، اور اس نے ایک قدم بڑھایا...

باب نمبر 83- زندگی اور موت کا کھیل

ایان نے گہری سانس لی اور روشنی والے راستے کی طرف قدم بڑھایا، مگر جیسے ہی وہ آگے بڑھا، زمین لرز نے لگی۔ نیلوفر نے جلدی سے اس کا ہاتھ پکڑ کر روکا۔

"ایان، بٹھرو! یہ بھی ایک دھوکہ ہو سکتا ہے!"

ایڈورڈ نے ایک اور مکروہ قہقہہ لگایا، "بہت ہوشیار ہو، نیلوفر! لیکن کیا تم واقعی یقین سے کہہ سکتی ہو کہ روشنی ہی حقیقت ہے؟"

روشنی یا اندھیرا؟

نیلوفر نے آنکھیں بند کیں اور اپنی جادوئی توانائی کا استعمال کیا۔ اچانک، روشنی والے راستے پر ایک دھندلا منظر ابھرا، جس میں وہ دونوں باہر نکلتے نظر آ رہے تھے، مگر... ان کے جسموں پر سائے لیٹے ہوئے تھے!

ایان کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں، "یہ... یہ تو ہم ہیں، لیکن یہ کیا ہے؟"

نیلوفر نے گھبرا کر کہا، "یہ راستہ ہمیں آزاد نہیں کرے گا، بلکہ ہمیں ایک اور قید میں ڈال دے گا!"

اندھیرے کا راز

اب صرف اندھیرے کا راستہ بچا تھا۔ ایان نے گہری سانس لی، "اگر روشنی دھوکہ ہے، تو شاید اندھیرا ہی اصل حقیقت ہو!"

نیلوفر نے ہچکچاتے ہوئے سر ہلایا، "ہو سکتا ہے... مگر ہمیں محتاط رہنا ہوگا۔"

ایان نے نیلوفر کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑا اور دونوں نے ایک ساتھ اندھیرے میں چھلانگ لگا دی۔

خوفناک انکشاف

اندھیرے میں قدم رکھتے ہی، دونوں کی آنکھوں کے سامنے ایک ناقابل یقین منظر ابھرا۔ وہ کسی ویران، ٹوٹے پھوٹے کمرے میں کھڑے تھے۔ دیواروں پر عجیب نشانات بنے تھے، جیسے کسی قدیم زبان میں کوئی پیغام لکھا ہو۔

نیلوفر نے ان نشانات کو غور سے دیکھا اور سرگوشی کی، "یہ تو... وقت کے قدیم نشان ہیں! یہ وہی جگہ ہے جہاں سے ایڈورڈ نے اپنی طاقت حاصل کی تھی!"

ایڈورڈ کی آواز گونجی، "بالکل درست! مگر اب بہت دیر ہو چکی ہے... تم لوگ میرے ہی جال میں آ گئے ہو!"

آخری موقع؟

اچانک، نیلوفر نے نشانات کے درمیان ایک ایسا نشان دیکھا جو چمک رہا تھا۔ اس پر ہاتھ رکھتے ہی پوری جگہ روشن ہو گئی، اور ایک پراسرار دروازہ نمودار ہوا۔

ایان نے تیزی سے کہا، "یہی موقع ہے! ہمیں باہر نکلنا ہوگا!"

مگر ایڈورڈ دھاڑا، "یہ دروازہ کھولنے کے لیے تمہیں ایک قربانی دینی ہوگی!"

کیا ہوگا؟

ایان اور نیلوفر ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے۔ وقت کم تھا، دروازہ آہستہ آہستہ مٹنے لگا تھا، اور انہیں فوراً فیصلہ کرنا تھا...

باب نمبر 84- قربانی کا لمحہ

نیلو فر کی آنکھوں میں بے یقینی اور خوف جھلک رہا تھا۔ دروازہ دھیرے دھیرے مدھم ہورہا تھا، اور ایڈورڈ کی مکروہ ہنسی ان کے اعصاب پر سوار تھی۔

"قربانی؟" ایان نے بے چینی سے ایڈورڈ کی طرف دیکھا۔ "کس چیز کی قربانی؟"

ایڈورڈ نے شیطانی مسکراہٹ کے ساتھ جواب دیا، "یہ دروازہ کھولنے کے لیے تمہیں اپنے وجود کا سب سے قیمتی حصہ چھوڑنا ہوگا۔"

نیلو فر نے چونک کر ایان کی طرف دیکھا۔ "یہ ہمارے ساتھ کھیل کھیل رہا ہے، ایان! ہم اسے نظر انداز نہیں کر سکتے!"

"مگر اگر دروازہ بند ہو گیا، تو شاید ہم ہمیشہ کے لیے یہیں پھنس جائیں گے!" ایان نے بے بسی سے کہا۔

فیصلے کی گھڑی

نیلو فر نے دروازے کے نشانوں کو غور سے دیکھا۔ اچانک، اسے ایک تحریر دکھائی دی جو دھیرے دھیرے نمایاں ہو رہی تھی:

"جو چیز سب سے زیادہ عزیز ہو، وہی راستہ کھولے گی۔"

ایان نے گہری سانس لی۔ "نیلو فر، میرے پاس ایک خیال ہے... لیکن شاید یہ خطرناک ہو!"

نیلو فر نے تیزی سے پوچھا، "کیا؟"

"ہم اپنی محبت کو قربان کر سکتے ہیں!"

نیلو فر کے چہرے کا رنگ اڑ گیا۔ "کیا مطلب؟"

"اگر محبت ہی سب سے قیمتی چیز ہے، تو شاید یہی دروازہ کھولنے کی چابی ہو۔" ایان کی آواز میں درد چھپا تھا۔ "ہمیں ایک دوسرے کو ہمیشہ کے لیے بھولنا ہوگا!"

کیا محبت کا خاتمہ ہی حل ہے؟

نیلو فر کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ "یہ ناممکن ہے... مگر اگر یہی واحد راستہ ہے تو ہمیں یہ کرنا ہوگا۔"

دونوں نے ایک دوسرے کا ہاتھ تھاما، آنکھیں بند کیں، اور دل میں عہد کیا:

"اگر محبت ہی قربانی ہے، تو ہم اسے قبول کرتے ہیں!"

دروازہ کھل گیا!

جیسے ہی انہوں نے یہ الفاظ ادا کیے، دروازے سے تیز روشنی پھوٹی، اور ہوا میں گونجتی ہوئی آواز آئی:

"تم نے صحیح چابی ڈھونڈ لی۔ مگر کیا تم واقعی ایک دوسرے کو بھولنے کے لیے تیار ہو؟"

ایان اور نیلو فر نے آنکھیں کھولیں... مگر ان کی نظروں میں اب کوئی پہچان نہ تھی!

باب نمبر 85۔ بھولی ہوئی یادیں

ایان نے چونک کر نیلوفر کی طرف دیکھا۔ نیلوفر نے بھی الجھن بھری نظروں سے اسے گھورا۔ دونوں کے چہروں پر حیرانی تھی، جیسے وہ ایک دوسرے کو پہلی بار دیکھ رہے ہوں۔

"تم کون ہو؟" ایان نے سنجیدگی سے پوچھا۔

نیلوفر نے الجھ کر سر جھٹکا، "یہی سوال میں تم سے پوچھنا چاہتی ہوں۔ کیا ہم پہلے کبھی ملے ہیں؟"

دونوں کے ذہنوں میں ایک عجیب خلا تھا۔ وہ جانتے تھے کہ وہ کسی خاص مقصد کے تحت یہاں تھے، مگر وہ مقصد کیا تھا؟ اور وہ ایک دوسرے کو اتنی شدت سے کیوں محسوس کر رہے تھے؟

دروازے کے اُس پار

دروازے کے دوسری طرف ایک نئی دنیا منتظر تھی۔ ایک پراسرار جنگل، جہاں درختوں کی شاخیں آسمان سے باتیں کر رہی تھیں، اور زمین پر چمکتی ہوئی نیلی روشنیوں کے قطاریں تھیں، جیسے یہ کوئی جادوئی سلطنت ہو۔

"ہم یہاں کیوں آئے ہیں؟" نیلوفر نے اپنی پیشانی پر ہاتھ رکھتے ہوئے سوچا۔

"مجھے نہیں معلوم، مگر ہمیں آگے بڑھنا ہوگا۔ شاید ہمیں اپنے جوابات مل جائیں۔" ایان نے آگے قدم بڑھایا۔

چھپی ہوئی حقیقت

جنگل میں چلتے ہوئے انہیں ایک قدیم ستون نظر آیا، جس پر الفاظ کندہ تھے:

"محبت کبھی مرتی نہیں، یہ بس ایک نئے رنگ میں ڈھل جاتی ہے۔"

نیلو فر نے بے اختیار ستون کو چھوا، اور اچانک روشنی کی ایک لہر اس کے اندر سرایت کر گئی۔ اس کی آنکھیں کھل گئیں، اور یادوں کا ایک سیلاب اُمڈ آیا۔ ایان، بلیک ہول، قربانی... سب کچھ پلک جھپکتے ہی واپس آ گیا!

"ایان!" نیلو فر چیخ اٹھی، "ہم نے اپنی محبت کی قربانی دی تھی!"

ایان نے حیرت سے نیلو فر کو دیکھا۔ "کیا؟ کیا تم مجھے جانتی ہو؟"

"ہاں! اور تم بھی مجھے جانتے ہو، بس تمہیں یاد نہیں!" نیلو فر نے بے چینی سے کہا۔

ایان کی یادیں واپس آئیں گی؟

ایان نے ستون کی طرف دیکھا، اور جیسے ہی اس نے اسے چھوا، ایک زوردار جھماکہ ہوا۔ وہ زمین پر گر پڑا، اور اس کے ذہن میں جیسے بجلی کوندی ہو۔ وہ لمحے، وہ جذبات، وہ قربانی... سب کچھ پلک جھپکتے ہی اس کے ذہن میں واپس آ گیا!

"نیلو فر!" ایان نے حیرت سے کہا، "ہم نے محبت کو قربان کیا تھا، مگر وہ کبھی مٹ نہیں سکتی!"

جنگل کی فضا میں اچانک سرگوشیاں گونجنے لگیں، اور درختوں کے بیچ سے ایک سایہ نمودار ہوا۔

"تم دونوں نے محبت کی قربانی دے کر ایک نئے امتحان کو دعوت دی ہے۔ اب دیکھتے ہیں، کیا تم اس امتحان میں کامیاب ہوتے ہو یا نہیں!"

باب نمبر 86- آزمائش کا آغاز

ایان اور نیلوفر حیرت اور خوف کے ملے جلے جذبات کے ساتھ اس سائے کو دیکھ رہے تھے جو دھیرے دھیرے ان کی طرف بڑھ رہا تھا۔ وہ کوئی عام سایہ نہیں تھا، بلکہ جیسے خود تاریکی کا ایک جیتا جاگتا حصہ تھا، اس کی سرخ چمکتی ہوئی آنکھیں اور بے شکل بدن خوف کا ایک نیا مفہوم دے رہا تھا۔

"تم کون ہو؟" ایان نے مضبوط لہجے میں پوچھا، مگر اس کی آواز میں ایک انجانا خوف بھی تھا۔

وہ سایہ ایک لمحے کے لیے رکا، اور پھر ایک گونجتی ہوئی سرگوشی فضا میں پھیل گئی، "میں وہ ہوں جو تمہاری آزمائش لینے آیا ہوں۔ تم دونوں نے ایک بار محبت کو قربان کیا، مگر اب دیکھتے ہیں، کیا تم واقعی اس کے قابل ہو؟"

جادوئی دائرہ

اچانک زمین ہلنے لگی، اور ان دونوں کے ارد گرد ایک سرخ دائرہ نمودار ہو گیا۔ ہوا میں عجیب سے الفاظ تیرنے لگے، جیسے کوئی پرانی زبان ہو جسے سمجھنا ناممکن تھا۔ نیلوفر نے ایان کی طرف دیکھا، "یہ سب کیا ہو رہا ہے؟"

"یہ کوئی جادوئی قید ہے۔ ہمیں یہاں سے نکلنے کا راستہ ڈھونڈنا ہوگا!" ایان نے جواب دیا۔

تین دروازے - تین فیصلے

اچانک ان کے سامنے تین دروازے نمودار ہو گئے۔ ہر دروازے پر مختلف نشان بنے ہوئے تھے:

1. پہلا دروازہ - اس پر ایک دل کا نشان تھا، جو جلتی ہوئی آگ میں لپٹا ہوا تھا۔

2. دوسرا دروازہ۔ اس پر ایک آنکھ بنی ہوئی تھی، جس میں روشنی اور اندھیرا ایک ساتھ جھلک رہے تھے۔

3. تیسرا دروازہ۔ اس پر ایک ٹوٹا ہوا آئینہ تھا، جس میں عکس بکھرے ہوئے تھے۔

"ہمیں کسی ایک دروازے سے گزرنا ہوگا، مگر کون سا؟" نیلو فر نے پریشانی سے کہا۔

انتخاب کا وقت

سائے کی آواز پھر گونجی، "ہر دروازہ تمہیں ایک نئی حقیقت میں لے جائے گا، مگر صرف ایک ہی راستہ صحیح ہے۔ اگر تم غلط دروازہ چنتے ہو، تو ہمیشہ کے لیے گم ہو جاؤ گے!"

ایان نے نیلو فر کی طرف دیکھا، "ہمیں سوچ سمجھ کر فیصلہ کرنا ہوگا۔ محبت، سچائی، یا حقیقت؟ کون سا دروازہ ہمیں منزل تک پہنچائے گا؟"

اگلا قدم؟

نیلو فر نے گہری سانس لی، اور ایان کا ہاتھ تھام لیا۔ دونوں کے دل تیزی سے دھڑک رہے تھے۔

"ہم فیصلہ کر چکے ہیں!" ایان نے بلند آواز میں کہا۔

مگر کیا یہ فیصلہ صحیح ہوگا؟

باب نمبر 87- غلطی کی کوئی گنجائش نہیں

ایان اور نیلو فرتین دروازوں کے سامنے کھڑے تھے۔ ہر دروازے کے پیچھے ایک انجان دنیا چھپی تھی، اور ان کے پاس غلطی کی کوئی گنجائش نہیں تھی۔

نیلو فر نے پہلا دروازہ دیکھا، جس پر جلتے ہوئے دل کا نشان تھا۔ "یہ محبت کی آزمائش ہو سکتی ہے، مگر یہ جل کیوں رہا ہے؟ کیا یہ قربانی کا اشارہ ہے؟"

ایان نے دوسرے دروازے کی طرف دیکھا، جس پر روشنی اور اندھیرے میں ڈوبی ایک آنکھ تھی۔ "یہ سچائی کا دروازہ لگتا ہے، مگر کیا ہم اس سچائی کو قبول کر پائیں گے؟"

تیسرا دروازہ، جو ایک ٹوٹے ہوئے آئینے سے مزین تھا، سب سے زیادہ پراسرار لگ رہا تھا۔ نیلو فر نے دھیرے سے کہا، "یہ حقیقت کا دروازہ ہو سکتا ہے، مگر یہ بکھرا ہوا کیوں ہے؟ کیا یہ ہمیں ہماری ذات کا بکھرا ہوا عکس دکھائے گا؟"

انتخاب کا لمحہ

سائے کی آواز گونجی، "وقت ختم ہو رہا ہے۔ اگر تم نے فیصلہ نہ کیا، تو تینوں دروازے بند ہو جائیں گے، اور تم ہمیشہ کے لیے اس دائرے میں قید ہو جاؤ گے!"

ایان نے نیلو فر کی آنکھوں میں دیکھا، "ہمیں وہ راستہ چننا ہوگا جس میں خوف کم ہو، اور یقین زیادہ!"

نیلو فر نے سر ہلایا، "ہم سچائی کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہیں۔"

ایان نے آگے بڑھ کر دوسرے دروازے پر ہاتھ رکھا، جو روشنی اور اندھیرے کی آنکھ سے مزین تھا۔ جیسے ہی اس نے دروازہ کھولا، ایک تیز روشنی پھیلی، اور دونوں کی آنکھیں چندھیا گئیں۔

ناقابل یقین انکشاف

جب روشنی مدہم ہوئی، تو وہ ایک پراسرار کمرے میں کھڑے تھے۔ یہ جگہ حقیقت اور خواب کے درمیان جھولتی ہوئی لگ رہی تھی۔ دیواروں پر قدیم علامتیں نقش تھیں، اور بیچ میں ایک آئینہ رکھا تھا، جس میں ان کا عکس معمولی نہیں تھا۔

ایان نے آئینے میں جھانکا، اور حیرت سے پیچھے ہٹ گیا۔ "یہ... یہ کیسے ہو سکتا ہے؟"

نیلوفر نے بھی آئینے میں دیکھا، اور اس کے چہرے پر دہشت کی لہر دوڑ گئی۔ آئینے میں ان کی جگہ دو اور لوگ کھڑے تھے — مگر وہی چہرے، وہی آنکھیں، مگر مختلف لباس اور مختلف زمانے کی جھلک!

"یہ ہم نہیں ہیں... یہ ہمارے ماضی یا مستقبل کے عکس ہیں!" نیلوفر نے سرگوشی کی۔

اچانک آئینے میں کھڑے دوسرے "ایان" نے مسکرا کر کہا، "تم نے سچائی کا انتخاب کیا، مگر کیا تم اسے قبول کرنے کے لیے تیار ہو؟"

خطرہ یا نجات؟

اچانک پورا کمرہ لرزنے لگا، اور آئینہ چمکنے لگا۔ سایہ دوبارہ نمودار ہوا، اور اس کی گونجتی ہوئی آواز سنائی دی، "تم نے دروازہ کھول دیا، اب اس کے انجام کے لیے تیار رہو!"

ایان اور نیلوفر کی آنکھوں میں خوف اور حیرت تھی۔ کیا انہوں نے صحیح دروازہ کھولا؟ یا یہ ان کے لیے ایک نئی آزمائش کا آغاز تھا؟

باب نمبر 88- آئینے کے اس پار

ایان اور نیلوفر کی نظریں آئینے میں قیدان دوپراسرار عکسوں پر جمی تھیں۔ ان کے چہرے ایک جیسے تھے، مگر آنکھوں میں کچھ ایسا تھا جو انہیں انجان اور خطرناک بنا رہا تھا۔

آئینے میں موجود دوسرا "ایان" مسکراتے ہوئے بولا، "تم نے سچائی کو چن لیا، مگر کیا تم حقیقت کو قبول کرنے کے لیے تیار ہو؟"

نیلوفر نے قدم پیچھے ہٹایا، "یہ کیا ہو رہا ہے؟ تم کون ہو؟"

آئینے میں موجود "نیلوفر" نے ایک سرد آہ بھری، "ہم وہ ہیں جو تم بننے والے ہو... یا شاید وہ جو تم ہمیشہ سے تھے!"

حقیقت یاد دھوکہ؟

ایان نے گھور کر کہا، "ہم تم پر یقین کیوں کریں؟ یہ سب ایک فریب بھی ہو سکتا ہے!"

آئینے میں موجود "ایان" کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی، "تمہیں یقین آجائے گا... جب دروازہ بند ہو جائے گا!"

اچانک، آئینہ لرزنے لگا، اور ایک زوردار جھٹکے سے نیلوفر پیچھے گری۔ دروازہ جس سے وہ اندر آئے تھے، خود بخود بند ہو گیا۔

قید یا آزادی؟

نیلوفر نے جلدی سے دروازے کی طرف بھاگنے کی کوشش کی، مگر فرش اچانک ایک بے کنار گہرائی میں بدل گیا۔ اب ان کے پاس صرف دو راستے تھے: یا تو آئینے میں داخل ہو جائیں، یا ہمیشہ کے لیے اس کمرے میں قید ہو جائیں۔

ایان نے نیلوفر کا ہاتھ پکڑا، "ہمارے پاس کوئی اور راستہ نہیں... ہمیں جانا ہوگا!"

نیلوفر نے اثبات میں سر ہلایا، "مگر اگر ہم اندر گئے تو کیا ہم واپس آسکیں گے؟"

آئینے میں موجود نیلوفر نے کہا، "اگر تم اپنے سچے وجود کو قبول کر سکو، تو ہاں... ورنہ یہ آئینہ تمہاری حقیقت کو ہمیشہ بدل دے گا!"

ناقابل واپسی سفر

ایان نے ایک گہری سانس لی اور نیلوفر کے ساتھ آئینے میں قدم رکھا۔ جیسے ہی وہ اندر داخل ہوئے، ان کے جسم روشنی میں تحلیل ہونے لگے، اور وہ کسی نامعلوم جگہ کی طرف کھینچنے لگے۔

آئینے کے دوسری طرف...

جب روشنی مدھم ہوئی، تو وہ ایک اجنبی دنیا میں کھڑے تھے۔ یہ دنیا کسی خواب کی طرح لگ رہی تھی — ہوا میں معلق عمارتیں، نیلے آسمان میں تیرتے ہوئے جزیرے، اور زمین پر ایسے سائے جو انسانوں جیسے نظر آ رہے تھے، مگر ان کے چہرے دھندلے تھے۔

نیلوفر نے خوف زدہ نظروں سے چاروں طرف دیکھا، "یہ جگہ... یہ حقیقت نہیں لگتی!"

ایان نے سرگوشی کی، "یا شاید یہ ہی اصل حقیقت ہے... اور ہم اپنی دنیا میں دھوکے میں جی رہے تھے!"

اچانک، ایک پراسرار سایہ ان کے قریب آیا، اور بولا، "تمہیں یہاں نہیں آنا چاہیے تھا۔ اب واپسی کا کوئی راستہ نہیں!"

باب نمبر 89- حقیقت کا بھید

ایان اور نیلوفر ساکت کھڑے تھے۔ ان کے سامنے وہ پراسرار سایہ اپنی جگہ پر معلق تھا، جیسے وہ ہوا میں تیر رہا ہو۔ اس کی آواز کسی گہرے کنویں سے آتی محسوس ہو رہی تھی۔

"تمہیں یہاں نہیں آنا چاہیے تھا۔ اب واپسی کا کوئی راستہ نہیں!"

نیلوفر نے بے یقینی سے ایان کی طرف دیکھا، "یہ ہمیں دھوکہ دینے کی کوشش کر رہا ہے، ہے نا؟"

ایان نے بھی الجھن سے سایے کی طرف دیکھا، "اگر کوئی راستہ نہیں، تو تم ہمارے ساتھ بات کیوں کر رہے ہو؟ کچھ تو ہے جو تم ہمیں نہیں بتا رہے!"

پراسرار کائنات

سایہ ایک لمحے کے لیے خاموش رہا، پھر ایک زوردار قہقہہ گونجا، "بہادر ہو، مگر شاید زیادہ ہی تجسس میں مبتلا ہو۔ ٹھیک ہے... میں تمہیں بتا سکتا ہوں، مگر اس کی قیمت ہوگی!"

نیلوفر نے سخت لہجے میں کہا، "ہمیں تمہاری کوئی شرط منظور نہیں۔ بس ہمیں بتاؤ، ہم کہاں ہیں اور یہاں سے نکلنے کا راستہ کیا ہے؟"

سایہ چند قدم آگے بڑھا اور بولا، "یہ آئینوں کی دنیا ہے، جہاں ہر وہ چیز قید ہے جو حقیقت میں نہیں سمائی جاسکتی۔ تم دونوں یہاں اس لیے ہو، کیونکہ تمہاری حقیقت باقی دنیا کے لیے ایک خطرہ بن چکی ہے!"

ایان نے حیرانی سے کہا، "مطلب؟ کیا ہم واقعی خطرہ ہیں؟"

سایہ مدھم پڑ گیا، جیسے وہ کسی گہری سوچ میں ہو۔ پھر اس نے کہا، "تم صرف اس وقت تک خطرہ ہو، جب تک تم اپنی اصل حقیقت کو قبول نہیں کر لیتے۔ تمہاری تقدیر ہمیشہ تم سے پوشیدہ رکھی گئی، اور اب یہ دنیا تمہیں وہ سب کچھ دکھائے گی جو تمہیں کبھی معلوم نہیں تھا!"

ناقابل یقین انکشاف

اچانک، فضا میں سرخ روشنی لہرانے لگی، اور ہر طرف گونجتی ہوئی آواز آئی، "حقیقت تمہارا انتظار کر رہی ہے!"

اگلے ہی لمحے، ان کے ارد گرد آئینے نمودار ہونے لگے، اور ہر آئینے میں ایک مختلف منظر دکھائی دے رہا تھا — کچھ میں ایان اور نیلوفر کسی اور وقت میں دکھائی دے رہے تھے، کہیں وہ مستقبل میں تھے، اور کہیں وہ... موجود ہی نہیں تھے!

نیلوفر نے ایک آئینے کی طرف اشارہ کیا، "یہ دیکھو! یہ میں ہوں، مگر میں مختلف نظر آ رہی ہوں!"

ایان نے حیرت سے ایک اور آئینے میں جھانکا، "یہ میں ہوں، مگر... میں اکیلا ہوں، نیلوفر میرے ساتھ نہیں!"

فیصلے کا لمحہ

سایہ ایک بار پھر بولا، "یہی وہ لمحہ ہے جب تمہیں اپنی حقیقت کا سامنا کرنا ہوگا۔ ان آئینوں میں سے صرف ایک سچا ہے... اور باقی سب فریب ہیں۔ اگر تم غلط آئینہ چن لو، تو ہمیشہ کے لیے یہاں قید ہو جاؤ گے!"

نیلوفر نے سختی سے ایان کا ہاتھ پکڑ لیا، "ہمیں بہت سوچ سمجھ کر فیصلہ کرنا ہوگا!"

ایان نے سر ہلایا، مگر اس کے دل میں بے شمار سوالات ابھر رہے تھے۔

باب نمبر 90- دھوکہ یا حقیقت؟

ایان اور نیلوفر آئینوں کے بیچ کھڑے تھے۔ ہر آئینے میں ایک الگ دنیا تھی — کسی میں وہ خوش تھے، کسی میں وہ دشمن بن چکے تھے، اور کسی میں وہ موجود ہی نہیں تھے! سایہ اب خاموش کھڑا تھا، جیسے کسی امتحان کا انتظار کر رہا ہو۔

"یاد رکھو، ایک ہی آئینہ تمہیں حقیقت تک لے جاسکتا ہے۔ باقی سب تمہیں ہمیشہ کے لیے بھٹکا دیں گے!" سایہ بولا، اور پھر اچانک غائب ہو گیا۔

خطرناک انتخاب

نیلوفر نے ایک آئینے کی طرف اشارہ کیا، "یہ دیکھو! اس میں ہم دونوں ساتھ ہیں، اور سب کچھ ٹھیک لگ رہا ہے۔"

ایان نے شک سے آئینے کی طرف دیکھا، "یہ اتنا آسان نہیں ہو سکتا، کہیں یہ دھوکہ تو نہیں؟"

دوسری طرف، ایک اور آئینے میں ایان کو ایک پراسرار آدمی دکھائی دیا — وہ بالکل اس جیسا تھا، مگر اس کی آنکھیں نیلی تھیں اور وہ کسی کتاب میں کچھ لکھ رہا تھا۔ اچانک وہ آدمی آئینے کے اندر سے بولا:

"ایان! اگر تمہیں حقیقت جانی ہے، تو میرے پاس آؤ!"

دور استے، ایک فیصلہ

نیلوفر نے ایان کا ہاتھ سختی سے تھام لیا، "یہ ہمیں ورغلا نے کی کوشش کر رہا ہے، ایان! ہمیں محتاط رہنا ہوگا۔"

ایان کی پیشانی پر پسینہ تھا۔ "اگر میں غلط انتخاب کر لوں تو؟ اگر ہم ہمیشہ کے لیے قید ہو گئے تو؟"

نیلو فر نے گہری سانس لی، "ہمیں دل کی سنی ہوگی۔ کون سا آئینہ ہمیں حقیقت دکھا رہا ہے؟"

خطرناک جال

اچانک، آئینے تیزی سے گھومنے لگے، اور ان میں دکھائی دینے والے مناظر بدلنے لگے۔
کبھی ایان کو نیلو فر غائب دکھائی دیتی، کبھی وہ خود بھی ایک سایہ بن جاتا، کبھی ایک خوفناک مخلوق ان پر حملہ آور ہوتی!

"چلو، جلدی کرو! فیصلہ کرو!" ایک گونجتی ہوئی آواز سنائی دی۔

ایان اور نیلو فر نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا، اور پھر...

باب نمبر 91- آئینے کے پار

ایان نے ایک گہری سانس لی اور نیلوفر کی طرف دیکھا۔ "ہمیں اس آئینے کو چننا ہوگا جہاں وہ نیلی آنکھوں والا شخص ہے۔ وہ کچھ لکھ رہا تھا، جیسے وہ ہمیں کوئی پیغام دے رہا ہو!"

نیلوفر نے بے یقینی سے کہا، "اور اگر وہ ہمیں دھوکہ دے رہا ہو؟"

ایان نے فیصلہ کر لیا، "ہمیں خطرہ مول لینا ہوگا!"

قدم آگے بڑھانے کی ہمت

ایان نے نیلوفر کا ہاتھ تھاما اور آئینے کی طرف قدم بڑھایا۔ جیسے ہی وہ اس کے قریب پہنچے، آئینے میں ایک روشنی چمکی اور وہ دونوں اچانک ایک اور جگہ پہنچ گئے۔ یہ ایک وسیع و عریض لائبریری تھی، جہاں ہزاروں قدیم کتابیں قطار در قطار رکھی تھیں۔

پراسرار ملاقات

سامنے وہی نیلی آنکھوں والا شخص کھڑا تھا، جواب مسکرا رہا تھا۔ "بالآخر تم دونوں آہی گئے!"

ایان نے سخت لہجے میں پوچھا، "تم کون ہو؟ اور ہمیں یہاں کیوں لایا گیا؟"

نیلی آنکھوں والے شخص نے ایک کتاب کھولی اور بولا، "میرا نام زین ہے، اور میں وہ ہوں جو تم بننے والے ہو!"

نیلوفر نے حیرانی سے کہا، "کیا؟ مطلب تم ایان ہو؟"

زین نے سر ہلایا، "ہاں، لیکن مستقبل سے! میں وہ ایان ہوں جو ایک غلط فیصلہ کر کے اس جگہ قید ہو گیا تھا۔ اب تم دونوں کے پاس موقع ہے کہ میری غلطی نہ دہراؤ!"

کائناتی راز کا انکشاف

زین نے کتاب ایان کے سامنے رکھی۔ اس کے صفحات پر عجیب و غریب نقوش اور تحریریں تھیں، جو ایان اور نیلوفر کی کہانی بیان کر رہی تھیں۔

"یہ کتاب تمہاری تقدیر لکھ رہی ہے، لیکن تمہارے پاس اسے بدلنے کا موقع ہے!" زین نے کہا۔

نیلوفر نے خوفزدہ ہو کر پوچھا، "اگر ہم نے غلط فیصلہ کر لیا تو کیا ہوگا؟"

زین نے سنجیدگی سے کہا، "تو تم بھی ہمیشہ کے لیے اسی طرح قید ہو جاؤ گے، جیسے میں!"

خطرہ قریب ہے

اچانک، لائبریری کی دیواریں ہلنے لگیں، اور ایک بھیاں سا سیاہ نمودار ہوا۔ اس کی آنکھیں دہک رہی تھیں، اور اس کے ہاتھوں سے سیاہ دھواں نکل رہا تھا۔

"بہت دیر ہو چکی ہے! اب کوئی نہیں بچ سکتا!" سایہ دھاڑا۔

ایان اور نیلوفر نے زین کی طرف دیکھا۔ زین نے چیخ کر کہا، "کتاب کو سنبھالو! تمہیں راستہ مل جائے گا!"

فیصلہ کن لمحہ

ایان نے جھٹ سے کتاب اٹھائی، اور جیسے ہی اس نے اسے کھولا، روشنی کا ایک دھماکہ ہوا۔

باب نمبر 92- سایہ جو قریب آرہا ہے

روشنی کے دھماکے کے بعد سب کچھ دھندلا سا ہو گیا۔ ایان کو ایسا محسوس ہوا جیسے وہ خلا میں تیر رہا ہو، اور نیلوفر کا ہاتھ اس کی گرفت سے نکل رہا تھا۔ اچانک، وہ دونوں ایک جھٹکے سے نیچے گرے — یہ وہی لائبریری تھی، لیکن اب وہاں زین نہیں تھا، صرف وہ سایہ جو دھیرے دھیرے ان کی طرف بڑھ رہا تھا۔

"کتاب کھولو، ایان!" نیلوفر نے چیخ کر کہا۔

ایان نے جلدی سے کتاب کھولی، لیکن اس کے صفحات خالی ہو چکے تھے!

"یہ کیا ہو رہا ہے؟" ایان نے گھبرا کر کہا۔

سائے کا دار

سایہ تیزی سے حرکت میں آیا اور ایک دھاڑ کے ساتھ دونوں پر چھپٹا۔ نیلوفر نے جلدی سے ایک سحر پڑھا، اور روشنی کی ایک چمک اس کے ہاتھوں سے نکلی، مگر سایہ پھر بھی آگے بڑھ رہا تھا۔

"یہ کوئی عام سایہ نہیں، نیلوفر! ہمیں کوئی اور راستہ ڈھونڈنا ہوگا!" ایان نے کہا۔

زین کا آخری پیغام

اچانک، کتاب کی آخری خالی ورق پر لفظ نمودار ہونے لگے:

"یہ سایہ تمہاری سب سے بڑی کمزوریوں کا عکس ہے۔ اسے شکست دینے کے لیے تمہیں اپنے خوف پر قابو پانا ہوگا!"

ایان نے چونک کر نیلوفر کی طرف دیکھا، "یہ ہمارا خوف ہے؟"

نیلوفر نے جلدی سے کہا، "یعنی ہمیں اس سے بھاگنے کے بجائے سامنا کرنا ہوگا!"

فیصلہ کن لمحہ

ایان نے گہری سانس لی اور سائے کے سامنے کھڑا ہو گیا۔ جیسے ہی اس نے خوف کے بجائے عزم کے ساتھ اس کا سامنا کیا، سایہ پیچھے ہٹنے لگا۔ نیلوفر نے بھی آنکھیں بند کر کے خود کو مضبوط کیا، اور دیکھتے ہی دیکھتے سایہ دھوئیں میں تحلیل ہو گیا!

واپسی کا دروازہ

لائبریری کی ایک دیوار پر اچانک ایک دروازہ ظاہر ہوا، جو چمک رہا تھا۔

"یہ ہمارا راستہ ہے!" نیلوفر نے خوش ہو کر کہا۔

ایان اور نیلوفر نے ہاتھ تھاما اور دروازے میں داخل ہو گئے۔ جیسے ہی وہ دوسری طرف پہنچے، ان کے قدم زمین پر لگے — یہ وہی جگہ تھی جہاں سے انہوں نے سفر شروع کیا تھا، مگر اب سب کچھ نارمل لگ رہا تھا۔

"ہم واپس آ گئے؟" ایان نے حیرانی سے کہا۔

نیلوفر نے مسکرا کر سر ہلایا، "ہاں، اور ہم نے وہ سب کچھ سیکھ لیا جو ہمیں سیکھنا تھا!"

لیکن جیسے ہی وہ چلنے لگے، زمین کے نیچے سے ایک سرگوشی ابھری:

"یہ ابھی ختم نہیں ہوا..."

باب نمبر 93- حقیقت یا فریب؟

ایان اور نیلو فر ایک دوسرے کی طرف دیکھ رہے تھے۔ زمین کے نیچے سے ابھرتی ہوئی سرگوشی نے ان کے دلوں میں ایک نیا خوف پیدا کر دیا تھا۔ وہ دونوں ایک ایسے سفر سے واپس آئے تھے جو حقیقت اور فریب کے درمیان جھول رہا تھا، لیکن کیا واقعی سب کچھ ختم ہو چکا تھا؟

نئی حقیقت کا انکشاف

ایان نے نیلو فر کا ہاتھ مضبوطی سے تھاما اور کہا، "یہ آواز ... تم نے بھی سنی نا؟"

نیلو فر نے اثبات میں سر ہلایا، "یہ کسی کی وارننگ تھی، شاید ہم جسے ختم سمجھ رہے ہیں، وہ ابھی جاری ہے۔"

ایان نے ارد گرد دیکھا۔ سب کچھ ویسا ہی لگ رہا تھا جیسا وہ چھوڑ کر گئے تھے، لیکن ماحول میں ایک عجیب سی نیچنی تھی، جیسے کچھ نظروں سے اوجھل ہو کر ان کا انتظار کر رہا ہو۔

"یہ جگہ تو وہی ہے، لیکن کچھ تو بدلا ہے" ... ایان نے آہستہ سے کہا۔

آئینے کے پار

نیلو فر کی نظر اچانک قریب پڑے ہوئے ایک بڑے قدیم آئینے پر پڑی۔ یہ وہی آئینہ تھا جو پہلے لائبریری میں نظر آیا تھا، لیکن اب اس میں کچھ عجیب ہو رہا تھا۔ اس میں ان کے عکس ہلکے سے دھندلے اور غیر واضح لگ رہے تھے، جیسے وہ کسی اور جہان میں ہوں۔

"یہ آئینہ پہلے ایسا نہیں تھا..." نیلو فر نے گھبرا کر کہا۔

ایان نے آئینے کے قریب جا کر غور کیا، اور جیسے ہی اس نے آئینے پر ہاتھ رکھا، ایک زوردار جھٹکے سے وہ پیچھے ہٹ گیا۔ آئینے میں اس کا عکس مسکرا رہا تھا۔ لیکن وہ مسکراہٹ اس کی اپنی نہیں تھی!

بدلتے عکس

"نیلوافر، پیچھے ہٹ جاؤ!" ایان نے چیخ کر کہا۔

نیلوافر نے پیچھے ہٹتے ہوئے آئینے میں دیکھا۔ اس کا عکس بھی آہستہ آہستہ بدلنے لگا۔ اس کی آنکھوں میں ایک عجیب سی چمک تھی، اور اچانک وہ بولنے لگا:

"تم نے سوچا کہ تم جیت گئے؟ اصل کھیل تو اب شروع ہو رہا ہے!"

ایان اور نیلوافر کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسنی دوڑ گئی۔ یہ آئینہ عام نہیں تھا۔

آئینے کے اندر کی دنیا

اچانک، آئینے سے ایک زوردار روشنی نکلی اور وہ دونوں ایک دم سے کھینچ لیے گئے۔ ایان اور نیلوافر کو ایسا محسوس ہوا جیسے وہ خلا میں تیر رہے ہوں، اور پھر اچانک وہ ایک نئی جگہ پر آ گئے۔ یہ وہی جگہ لگ رہی تھی، لیکن یہاں ہر چیز الٹی تھی — کتابیں ہوا میں تیر رہی تھیں، سیڑھیاں اوپر جانے کے بجائے نیچے جا رہی تھیں، اور سب کچھ غیر حقیقی محسوس ہو رہا تھا۔

"ہم کہاں آ گئے ہیں؟" ایان نے حیرانی سے پوچھا۔

نیلوافر نے گہری سانس لی، "لگتا ہے ہم آئینے کے اندر قید ہو چکے ہیں۔"

نیا دشمن؟

اسی لمحے، سامنے سے ایک سایہ نمودار ہوا۔ وہ کسی انسان کی مانند تھا، لیکن اس کی آنکھیں سفید تھیں اور وہ ہوا میں تیر رہا تھا۔

"تم دونوں نے میری دنیا میں قدم رکھ دیا ہے۔ اب واپسی ممکن نہیں!"

ایان نے مٹھی بھینچ کر کہا، "ہم ہمیشہ واپسی کا راستہ نکال لیتے ہیں۔"

سایہ ہنسا، "دیکھتے ہیں، لیکن یاد رکھو، اس بار تمہیں اپنے عکس سے لڑنا ہوگا!"

باب نمبر 94۔ عکس کی بغاوت

ایان اور نیلو فرآئینے کے اندر کی اس پراسرار دنیا میں کھڑے تھے، جہاں ہر چیز الٹی تھی۔ فرش، دیواریں، یہاں تک کہ وقت بھی۔ ان کے سامنے وہ سایہ اب بھی موجود تھا، جواب واضح ہو چکا تھا۔ وہ کوئی عام مخلوق نہیں تھی بلکہ ان ہی کے عکس کا ایک مسخ شدہ روپ تھا۔

"تم دونوں نے اپنی حقیقت سے فرار حاصل کرنے کی کوشش کی، مگر یاد رکھو، عکس کبھی اصل سے الگ نہیں ہو سکتا!" سایہ دھیمی مگر گونجتی ہوئی آواز میں بولا۔

ایان نے مٹھی بھینچ کر کہا، "جو بھی ہو، ہم یہاں سے نکلنے کا راستہ ڈھونڈ ہی لیں گے۔"

عکس کا حملہ

سایہ زور سے ہنسا، اور اگلے ہی لمحے آئینے کی دیواروں سے کئی عکس نمودار ہوئے۔ ہر عکس ایان اور نیلو فر کا ہی تھا، لیکن ان کی آنکھوں میں روشنی کی بجائے گہرا اندھیرا تھا۔ وہ ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ ان کی طرف بڑھنے لگے۔

نیلو فر نے گھبرا کر کہا، "یہ ہمارے عکس ہیں، لیکن یہ ہم نہیں!"

"یہ عکس تمہارے خوف، کمزوری اور پچھتاوے ہیں۔ انہیں شکست دینا ناممکن ہے!" سایہ گرجا۔

دوہرے وجود کی جنگ

اچانک، ایک عکس ایان پر جھپٹا اور اسے پکڑنے کی کوشش کی۔ ایان نے زور لگایا لیکن عکس میں ایسی طاقت تھی جیسے وہ اس کے اندر کی تاریک ترین یادوں کو کھینچ رہا ہو۔ ایان کے ذہن میں وہ لمحے گھومنے لگے جب اس نے اپنی زندگی کے مشکل فیصلے کیے تھے، وہ سب پچھتاوے، وہ

سب گناہ جو اس نے چھپائے تھے، سب آشکار ہونے لگے۔

"یہ... یہ کیا ہو رہا ہے؟" ایان نے چیختے ہوئے کہا۔

نیلو فر بھی اپنے عکس سے لڑ رہی تھی، جو بار بار اس کی آنکھوں میں جھانک کر اس کے راز جاننے کی کوشش کر رہا تھا۔

"ہمیں ان پر قابو پانا ہوگا، ورنہ یہ ہمیں اپنے اندر جذب کر لیں گے!" نیلو فر چلائی۔

اصل طاقت کا انکشاف

ایان نے اپنی ساری طاقت جمع کر کے آنکھیں بند کر لیں۔ وہ اپنے خوف کو تسلیم کرنے لگا، اپنے ماضی کے ہر دکھ، ہر تکلیف کو۔ جیسے ہی اس نے ان احساسات کو قبول کیا، عکس کا دباؤ کم ہونے لگا۔

"یہی راز ہے! ہمیں اپنے ماضی اور خوف کو قبول کرنا ہوگا، تب ہی ہم آزاد ہو سکتے ہیں!" ایان نے نیلو فر کو پکارا۔

نیلو فر نے بھی گہری سانس لی اور اپنے اندر کے خوف پر قابو پایا۔ جیسے ہی اس نے ایسا کیا، اس کا عکس لرز نے لگا اور دھیرے دھیرے تحلیل ہو گیا۔

آئینے کی دیوار ٹوٹ گئی!

اچانک، پورا ماحول لرز نے لگا۔ آئینہ چٹخنے لگا، اور روشنی کی ایک چمکدار کرن نمودار ہوئی۔ سایہ غصے میں چیخا، "نہیں! تم یہ کیسے کر سکتے ہو؟"

ایان اور نیلو فر نے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑا، اور روشنی میں چھلانگ لگا دی۔

واپسی یا ایک اور جال؟

اگلے ہی لمحے، وہ دونوں دوبارہ حقیقت کی دنیا میں آ گئے۔ سب کچھ ویسا ہی تھا، لیکن آئینہ اب مکمل طور پر ٹوٹ چکا تھا۔

نیلو فر نے سر اٹھا کر ایان کی طرف دیکھا، "ہم جیت گئے ... مگر کیا واقعی سب ختم ہو چکا ہے؟"

ایان نے کچھ کہنے کے لیے منہ کھولا، لیکن پھر اچانک، کہیں دور سے وہی سرگوشی دوبارہ سنائی دی،

"یہ اختتام نہیں ... یہ تو بس آغاز ہے!"

باب نمبر 95- حقیقت کا نیا جال

ایان اور نیلو فرز مین پر گرے ہوئے تھے۔ ان کے دل تیزی سے دھڑک رہے تھے، جیسے ابھی ابھی کسی بہت بڑے طوفان سے گزر رہے ہوں۔ وہ دونوں حیرانگی سے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے، ان کی سانسیں بے ترتیب تھیں۔

"یہ سب... کیا واقعی ختم ہو چکا ہے؟" نیلو فر نے سرگوشی کی۔

ایان نے اپنے ہاتھوں کو دیکھا، وہ کانپ رہے تھے۔ آئینہ ٹوٹ چکا تھا، مگر کہیں نہ کہیں اس کی کرچیاں اب بھی فضا میں جھلملاتی محسوس ہو رہی تھیں۔

"مجھے نہیں لگتا کہ یہ سب اتنی آسانی سے ختم ہو سکتا ہے۔" ایان نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا۔

بدلتی حقیقت

جیسے ہی وہ کھڑے ہوئے، انہیں احساس ہوا کہ وہ اسی کمرے میں تھے جہاں آئینہ موجود تھا، مگر اب کمرے کی دیواریں بدل چکی تھیں۔ پہلے جو فرش چمکدار تھا، اب دھول سے بھرا تھا۔ دیواروں پر نئی کے نشان تھے، اور روشنی مدھم پڑ چکی تھی۔

"یہ جگہ... یہ وہی تو ہے، مگر کچھ مختلف لگ رہی ہے۔" نیلو فر نے الجھ کر کہا۔

اچانک، دروازہ خود بخود چرچراتے ہوئے کھل گیا۔ باہر ایک گہری سرمئی روشنی تھی، جیسے سورج ڈھل رہا ہو، لیکن آسمان میں کوئی سورج موجود نہیں تھا۔

"ایان، کیا ہمیں باہر جانا چاہیے؟" نیلو فر نے بے یقینی سے پوچھا۔

ایان نے آہستہ سے سر ہلایا، "ہمارے پاس اور کوئی راستہ نہیں ہے۔"

خواب یا حقیقت؟

جیسے ہی وہ دروازے سے باہر نکلے، ان کے قدم ایک ویران گلی میں پڑے۔ ارد گرد لمبی، خستہ حال عمارتیں تھیں، جیسے کئی سالوں سے ان میں کوئی نہ آیا ہو۔ ایک عجیب سی خاموشی تھی، مگر فضا میں سرگوشیاں گونج رہی تھیں۔

"یہ کون سی جگہ ہے؟" نیلوفر نے گھبرا کر کہا۔

اچانک، ایک ہلکی سی ہنسی سنائی دی — وہی ہنسی جو آئینے کے اندر سنائی دیتی تھی۔

"خوش آمدید... تم لوگ میری دنیا میں ہو!"

ایان اور نیلوفر پیچھے ہٹے، ان کے سامنے ایک دھندلی شبیہ نمودار ہو رہی تھی۔ وہی سایہ، جو آئینے میں تھا، اب ان کے سامنے کھڑا تھا — لیکن اس بار، وہ محض عکس نہیں تھا، بلکہ ایک جیتا جاگتا وجود لگ رہا تھا۔

"تم... تمہیں ختم ہو جانا چاہیے تھا!" ایان نے دانت پیستے ہوئے کہا۔

سایہ مسکراتے ہوئے آگے بڑھا، "تم واقعی یہ سمجھ رہے تھے کہ تم بچ نکلے؟ تمہیں لگا کہ تم نے اپنی حقیقت پر قابو پا لیا؟ نہیں، تم صرف ایک اور سطح پر آ گئے ہو۔ یہ تمہاری حقیقت ہے... اور یہاں سے فرار ممکن نہیں!"

حقیقت کا ٹوٹنا

نیلوفر نے ایان کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑ لیا، "یہ سب ایک اور جال ہے، ہے نا؟ ہم ابھی بھی پھنسے ہوئے ہیں!"

سایہ آہستہ سے بولا، "کیا تم واقعی سمجھتے ہو کہ تم نے حقیقت کو پہچان لیا ہے؟ حقیقت کوئی ایک نہیں ہوتی، بلکہ لاتنا ہی پرتوں میں چھپی ہوتی ہے۔ تم جسے اپنی دنیا سمجھ رہے ہو، وہ صرف ایک اور خواب ہے — اور خوابوں سے بیدار ہونے کا کوئی راستہ نہیں!"

اچانک، ایان کے سامنے کی زمین ہلنے لگی۔ پوری گلی جیسے بکھر نے لگی۔ عمارتیں جھکنے لگیں، اور فضا میں روشنی دھندلا گئی۔ نیلوفر نے چیخ کر ایان کو کھینچا، "ہمیں بھاگنا ہوگا!"

لیکن بھاگنے کے لیے کوئی راستہ نہیں تھا۔

باب نمبر 96- حقیقت کا دائرہ

گلی بکھر رہی تھی۔ زمین جیسے کسی نہ دکنے والی طاقت کے ہاتھوں میں تھی، جو آہستہ آہستہ اسے توڑ رہی تھی۔ عمارتیں سرکتی جا رہی تھیں، دیواریں پکھلنے لگیں، اور روشنی ایک تاریک دھند میں بدل رہی تھی۔

ایان نے نیلوفر کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑ لیا۔ "ہمیں یہاں سے نکلنا ہوگا!" اس کی آواز میں بے چینی تھی، مگر آنکھوں میں ہمت چمک رہی تھی۔

نیلوفر نے پیچھے مڑ کر سائے کی طرف دیکھا، جواب مکمل شکل میں سامنے آچکا تھا۔ وہ کوئی غیر مرئی طاقت نہیں تھا، بلکہ ایک شخص تھا۔ مگر اس کا چہرہ دھند میں لپٹا ہوا تھا، جیسے اسے جان بوجھ کر چھپایا جا رہا ہو۔

"تم کون ہو؟" نیلوفر نے زور سے پوچھا۔

سایہ ہلکی سی ہنسی کے ساتھ آگے بڑھا، "یہی تو سوال ہے... لیکن کیا تم واقعی جواب جاننا چاہتے ہو؟"

بھاگنے کی کوشش

ایان نے ایک لمحے کی بھی دیر کیے بغیر نیلوفر کو کھینچا، اور وہ دونوں تیزی سے ایک طرف بھاگے۔ مگر گلی جیسے کبھی ختم ہی نہیں ہو رہی تھی۔ وہ جتنا آگے بڑھتے، راستہ اتنا ہی لمبا ہوتا جا رہا تھا۔

"یہ جگہ ہمیں بھاگنے نہیں دے رہی!" نیلوفر نے ہانپتے ہوئے کہا۔

ایان نے رک کر دیوار پر ہاتھ مارا۔ مگر دیوار ٹھوس نہیں تھی، وہ دھوئیں کی مانند تھی۔ جیسے ہی اس نے دیوار کو چھوا، اس کے ارد گرد کی دنیا لرزنے لگی۔

اچانک، زمین کے نیچے سے ایک دروازہ ابھرا، جس پر قدیم زبان میں کچھ لکھا تھا۔ نیلوفر نے حیرت سے اسے دیکھا، "یہ کیا ہے؟"

سایہ آہستہ آہستہ ان کے قریب آ رہا تھا۔

"یہ تمہارا آخری موقع ہے، ایان!" سایہ بولا۔ "یا تو دروازہ کھولو، یا ہمیشہ کے لیے اس دائرے میں پھنس جاؤ!"

دروازہ اور بھید

ایان نے نیلوفر کی طرف دیکھا، "ہمارے پاس کوئی اور راستہ نہیں، ہمیں یہ دروازہ کھولنا ہوگا!"

نیلوفر نے ہچکچاتے ہوئے سر ہلایا۔ "مگر اگر یہ ایک اور جال ہوا تو؟"

"پھنسے ہوئے تو ہم ویسے بھی ہیں!" ایان نے جواب دیا، اور دروازے پر ہاتھ رکھا۔

جیسے ہی اس نے دروازے کو دھکیلا، روشنی کی ایک چمکدار لہر نکلی، اور دنیا ایک جھٹکے سے پلٹ گئی۔

نئی حقیقت؟

اگلے لمحے، وہ دونوں ایک بالکل مختلف جگہ پر کھڑے تھے۔ ایک وسیع و عریض ہال، جہاں ہر طرف روشنی تھی، مگر کوئی ذریعہ نظر نہیں آ رہا تھا۔ دیواروں پر عجیب علامتیں بنی ہوئی تھیں، اور بیچ میں ایک بڑا پتھر کا تخت تھا۔

نیلوفر نے دھیرے سے سرگوشی کی، "یہ... یہ جگہ مجھے جانی پہچانی لگ رہی ہے!"

ایان نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا، "کیا مطلب؟ تم نے یہ جگہ پہلے دیکھی ہے؟"

نیلو فر کی آنکھوں میں الجھن تھی۔ "مجھے نہیں پتا، مگر... میرا دل کہہ رہا ہے کہ میں یہاں پہلے آچکی ہوں!"

اچانک، تخت پر روشنی پھیلنے لگی، اور ایک آواز گونجی، "آخر کار، تم پہنچ ہی گئے!"

ایان اور نیلو فر نے ایک ساتھ اوپر دیکھا—اور جو منظر ان کے سامنے تھا، وہ انہیں ہلا کر رکھ دینے والا تھا۔

قسط 97- نقاب کے پیچھے چھپا چہرہ

روشنی کی چمک دھیرے دھیرے مدھم ہو رہی تھی، اور جیسے ہی ایان اور نیلوفر کی آنکھیں اس منظر کے عادی ہوئیں، ان کے سامنے ایک قدیم تخت پر ایک سایہ دار شخصیت نمودار ہوئی۔

وہ شخص دھند میں لپٹا ہوا تھا، لیکن اس کی موجودگی کسی غیر معمولی طاقت کی نشاندہی کر رہی تھی۔ نیلوفر کی سانس تیز ہو گئی۔ "یہ کون ہے؟ اور یہ ہم سے کیا چاہتا ہے؟"

"آخر کار تم دونوں یہاں پہنچ ہی گئے!" اس پر اسرار شخصیت نے گہری آواز میں کہا۔ "تمہارا انتظار صدیوں سے کیا جا رہا تھا۔"

نیلوفر کی حقیقت بے نقاب؟

ایان نے بے ساختہ آگے بڑھ کر کہا، "ہمیں ان گیمز میں مت الجھاؤ! بتاؤ تم کون ہو؟ اور نیلوفر کا اس سب سے کیا تعلق ہے؟"

نیلوفر کی آنکھیں کسی انجانے خوف سے پھیل گئیں۔ "ایان..." اس کی آواز کانپ رہی تھی، "مجھے لگتا ہے میں اسے جانتی ہوں!"

وہ شخصیت آہستہ آہستہ کھڑی ہوئی۔ روشنی کا ایک جھماکا ہوا، اور اس نے اپنا نقاب ہٹا دیا۔

ایان کی آنکھیں حیرت سے پھٹنے کو تھیں۔ "یہ... یہ ناممکن ہے!"

وقت کے پردے چاک

نیلوفر پیچھے ہٹنے لگی۔ اس کا چہرہ سفید پڑ گیا تھا۔ "تم... تم زندہ کیسے ہو سکتے ہو؟ تم تو..."

نقاب کے پیچھے جو چہرہ تھا، وہ نیلوفر سے بیکہ مشابہ تھا۔ بس قدرے عمر رسیدہ اور پُر اسرار۔ وہ نیلوفر کا ہی ایک دوسرا روپ تھا!

ایان کے دماغ میں جیسے زلزلہ آگیا۔ "یہ کیا ہو رہا ہے؟ نیلوفر، یہ تم ہو؟"

قدیم نیلوفر نے مسکرا کر کہا، "نہیں، میں وہ ہوں جو نیلوفر بننے والی تھی۔ مگر وقت نے مجھے بدل دیا، اور میں وہ بن گئی جو میں نہیں بننا چاہتی تھی۔"

دو نیلوفر۔ ایک حقیقت؟

نیلوفر نے کانپتی ہوئی آواز میں کہا، "تم... تم میرے مستقبل سے ہو؟"

"ہاں۔" وہ پراسرار نیلوفر آگے بڑھی۔ "اور میں تمہیں وارن کرنے آئی ہوں۔ اگر تم نے غلط فیصلہ کیا، تو تم بھی میری طرح بن جاؤ گی۔ وقت کے قید خانے میں بند!"

ایان نے جھرجھری لی۔ "مگر یہ سب کیوں؟ نیلوفر کے ساتھ ایسا کیا ہونے والا ہے؟"

قدیم نیلوفر نے ایان کی طرف دیکھا۔ "تمہیں اس کا جواب جلد ہی مل جائے گا، مگر تمہیں تیار رہنا ہوگا۔ کیونکہ جو حقیقت تم سمجھ رہے ہو، وہ حقیقت نہیں!"

باب نمبر 98- حقیقت یا دھوکہ؟

ایان کی سانسیں تیز ہو رہی تھیں۔ اس کا دماغ چکرار ہا تھا۔ "یہ سب کیسے ممکن ہے؟ نیلوفر کا مستقبل میں ایک ایسا روپ... جو وہ خود بھی نہیں پہچانتی؟"

نیلوفر کے چہرے پر الجھن اور خوف کے سائے تھے۔ اس نے اپنے سامنے کھڑی "قدیم نیلوفر" کی طرف دیکھا۔ "اگر تم واقعی میرا مستقبل ہو، تو مجھے وہ سب کچھ بتاؤ جو میں جاننے کے قابل ہوں!"

قدیم نیلوفر نے ایک پراسرار مسکراہٹ کے ساتھ کہا، "تم اب تک جو کچھ سمجھ رہی ہو، وہ ایک دھوکہ تھا۔ اصل راز ابھی کھلا بھی نہیں!"

ایان کی آزمائش

ایان کو لگا جیسے ہوا میں کچھ بدل رہا ہو۔ اس کے ارد گرد بلیک ہول کی روشنی چمکنے لگی، اور اچانک منظر تبدیل ہو گیا۔ وہ ایک اجنبی جگہ پر کھڑا تھا۔ ایک پرانا، سنسان محل، جہاں دیواروں پر دھندلی تحریریں درج تھیں۔

"یہ کہاں آگئے ہم؟" ایان نے گھبرا کر پوچھا۔

قدیم نیلوفر نے دھیرے سے کہا، "یہ وہ جگہ ہے جہاں سب کچھ شروع ہوا تھا، اور جہاں تمہارا امتحان ہوگا۔"

محل کے اندر کا راز

نیلوفر اور ایان نے محل کے دروازے کو دھکیل کر کھولا۔ اندر ہر طرف قدیم تصویریں بنی ہوئی تھیں۔ ایان نے ایک تصویر پر نظر ڈالی۔ اس میں ایک عورت تھی، بالکل نیلوفر جیسی، لیکن اس کی آنکھیں سفید تھیں، جیسے وہ زندہ نہ ہو۔

"یہ کون ہے؟" نیلو فر نے آہستہ سے پوچھا۔

قدیم نیلو فر نے ایک گہری سانس لی، "یہ میں ہوں، اس لمحے میں جب میں نے سب کچھ کھو دیا تھا۔ اور اگر تم نے ہوشیاری نہ کی، تو تم بھی یہ بن سکتی ہو۔"

نیلو فر کے دل میں خوف کی لہر دوڑ گئی۔ "مگر میں ایسا کیوں بنوں گی؟ مجھے ایسا کیا کرنا ہوگا کہ میں اس انجام سے بچ سکوں؟"

قدیم نیلو فر نے ایان کی طرف دیکھا، اور پراسرار لہجے میں بولی، "یہ سب ایان پر منحصر ہے!"

ایان کے لیے فیصلہ کن لمحہ

ایان نے چونک کر پوچھا، "مجھ پر؟ مگر کیسے؟"

قدیم نیلو فر آگے بڑھی اور ایان کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔ "تمہیں ایک انتخاب کرنا ہوگا۔ یا تو تم نیلو فر کو اس مقدر سے بچا سکتے ہو... یا پھر تمہاری محبت ہمیشہ کے لیے وقت کے دھارے میں کھو جائے گی۔"

نیلو فر نے گھبرا کر کہا، "کون سا انتخاب؟ ہمیں سب کچھ بتاؤ!"

قدیم نیلو فر نے نظریں جھکا لیں، جیسے وہ کچھ چھپا رہی ہو۔ "یہ انتخاب تمہارے لیے آسان نہیں ہوگا، اور جو بھی راستہ چنو گے، وہ کسی کی قربانی مانگے گا!"

باب نمبر 99- قربانی کا امتحان

ایان کی سانسیں بے ترتیب ہو گئیں۔ قدیم نیلوفر کی باتیں اس کے دماغ میں گونجنے لگیں۔ "یہ انتخاب تمہارے لیے آسان نہیں ہوگا، اور جو بھی راستہ چنو گے، وہ کسی کی قربانی مانگے گا!"

نیلوفر نے ایان کی طرف دیکھا، اس کی آنکھوں میں خوف اور امید کی ملی جلی کیفیت تھی۔ "ایان، ہمیں جاننا ہوگا کہ یہ قربانی کیا ہے... اور کیا واقعی اس کے بغیر کوئی راستہ نہیں؟"

قدیم نیلوفر نے گہری سانس لی اور آگے بڑھی۔ "یہاں ایک دروازہ ہے، جو اس کائناتی راز کو چھپائے ہوئے ہے۔ لیکن اس دروازے کو کھولنے کے لیے تمہیں کسی ایک چیز کو ہمیشہ کے لیے چھوڑنا ہوگا۔"

ایان اور نیلوفر نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا، پھر دروازے کی طرف۔ یہ ایک قدیم پتھر کا دروازہ تھا، جس پر کسی نامعلوم زبان میں کچھ لکھا ہوا تھا۔

انتخاب کے تین راستے

قدیم نیلوفر نے دروازے پر ہاتھ رکھا، اور لکھائی جگمگانے لگی۔ الفاظ اب واضح ہو چکے تھے:

"**یہ دروازہ تین قربانیوں میں سے ایک کے بغیر نہیں کھلے گا:

1. اپنی یادداشت قربان کرو۔

2. اپنی محبت قربان کرو۔

3. اپنے وجود کا ایک حصہ قربان کرو۔***

نیلو فر نے حیرت سے پڑھا، "یہ... کیا؟"

قدیم نیلو فر نے کہا، "یہی وہ انتخاب ہے جس کی میں بات کر رہی تھی۔ اگر تم یادداشت قربان کرتے ہو، تو تمہیں سب کچھ بھولنا ہوگا—یہ سفر، یہ محبت، اور تمہاری زندگی کا مقصد۔

اگر تم محبت قربان کرتے ہو، تو تمہیں ایک دوسرے کو ہمیشہ کے لیے کھونا ہوگا، جیسے تم کبھی ملے ہی نہ تھے۔ اور اگر تم اپنے وجود کا حصہ قربان کرتے ہو... تو تم وہ نہیں رہو گے جو آج ہو۔"

ایان کا فیصلہ؟

ایان نے گہری سوچ میں ڈوب کر دروازے کو دیکھا۔ "یہ تو ایک جال ہے! کیا کوئی ایسا راستہ نہیں جس میں ہم قربانی دیے بغیر یہ دروازہ کھول سکیں؟"

قدیم نیلو فر مسکرائی، "اگر ایسا ہوتا تو تم اب تک یہ سب سمجھ چکے ہوتے۔ یہ کائنات ہمیشہ ایک قیمت مانگتی ہے، ایان۔ تمہیں فیصلہ کرنا ہوگا!"

نیلو فر کی آنکھوں میں آنسو آ گئے، "اگر ہم محبت قربان کر دیں، تو ہمارا سفر بے معنی ہو جائے گا... اگر ہم یادداشت قربان کر دیں، تو ہمیں کچھ یاد ہی نہیں رہے گا... اور اگر ہم اپنے وجود کا حصہ دے دیں، تو کیا ہم پہلے جیسے رہیں گے؟"

ایان کی مٹھی بند ہو گئی۔ اس نے گہری سانس لی، اور نیلو فر کی طرف دیکھ کر کہا، "میں فیصلہ کر چکا ہوں۔ میں قربانی دینے کے لیے تیار ہوں!"

باب نمبر 100- قربانی کی آزمائش

ایان کی نظریں دروازے پر جمی ہوئی تھیں۔ تین انتخاب اس کے سامنے تھے، اور ہر ایک کا انجام ناقابل تصور تھا۔

نیلو فر نے لرزتی آواز میں کہا، "ایان، جو بھی فیصلہ کرو، اس کا اثر صرف تم پر نہیں پڑے گا... ہم دونوں پر ہوگا۔"

ایان نے گہری سانس لی اور کہا، "میں اپنے وجود کا ایک حصہ قربان کرنے کے لیے تیار ہوں!"

دروازہ کھلنے کی شرط

قدیم نیلو فر نے سر جھکا کر کچھ پڑھا، اور دروازے پر لکھائی چمکنے لگی۔ پتھر دھیرے دھیرے سرکنے لگا، اور ایک آواز گونجی:

"تم نے قربانی چنی... مگر کیا تم جانتے ہو کہ اس کا مطلب کیا ہے؟"

ایان نے سر اٹھایا، "ہاں، میں جانتا ہوں۔"

"تو پھر آگے بڑھو اور اپنی قربانی خود چنو۔ کیا تم اپنی طاقت قربان کرو گے؟ اپنی روح کا ایک حصہ؟ یا پھر اپنی یادوں میں سے کوئی قیمتی لمحہ؟"

نیلو فر نے گھبرا کر ایان کا ہاتھ پکڑ لیا، "ایان، کیا تم واقعی ایسا کرنا چاہتے ہو؟"

انتخاب کا وقت

ایان نے ایک لمحے کے لیے سوچا، پھر دھیرے سے کہا، "میں اپنی یادوں کا ایک حصہ قربان کرتا ہوں!"

نیلو فر کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں، "لیکن... کون سی یادیں؟"

قدیم نیلو فر نے دروازے پر ہاتھ رکھا، اور ایان کے ارد گرد روشنی کی لہریں بننے لگیں۔ اس کے ذہن میں دھند سی چھا گئی، جیسے کوئی چیز آہستہ آہستہ مٹ رہی ہو۔

"تمہاری وہ یادیں جو نیلو فر کے بغیر تھیں... تمہیں صرف وہی یادیں رہیں گی جو اس کے ساتھ جڑی ہیں۔"

دروازہ کھل گیا!

روشنی کا ایک شدید جھماکا ہوا، اور دروازہ ایک زوردار آواز کے ساتھ کھل گیا۔ سامنے ایک بالکل نئی دنیا تھی — خلاء میں تیرتا ایک قدیم شہر، جہاں وقت رک سا گیا تھا۔

نیلو فر نے ایان کی طرف دیکھا، "تم ٹھیک ہو؟"

ایان نے آنکھیں کھولیں، اور لمحے بھر کو خالی نظروں سے نیلو فر کو دیکھا۔ پھر مسکرا کر بولا، "ہاں... میں ٹھیک ہوں۔ لیکن..."

"لیکن کیا؟" نیلو فر نے بے چینی سے پوچھا۔

ایان نے سر جھکا لیا، "مجھے یاد نہیں کہ میں کون تھا، نیلو فر سے ملنے سے پہلے..."

باب نمبر 101- وقت کے بھوت اور چائے کا کپ

ایان نے سر اٹھا کر نیلوفر کی طرف دیکھا، "مجھے کچھ یاد نہیں آرہا... بس تمہاری موجودگی کا احساس ہے، جیسے میری پوری زندگی کا آغاز تم سے ہوا ہو!"

نیلوفر نے گہری سانس لی، "یہ مت کہو، ایان... تمہاری کچھ یادیں مٹ چکی ہیں، مگر ہم انہیں واپس لاسکتے ہیں!"

"کیسے؟"

نیلوفر نے پراسرار انداز میں مسکرا کر کہا، "بس... ایک کپ چائے پی کر!"

قدیم شہر میں چائے کا ڈھابہ؟

جب وہ اس قدیم، معلق شہر میں داخل ہوئے، تو سامنے ایک چائے کا اسٹال نظر آیا۔ جی ہاں، خلا میں تیرتا ہوا ایک چائے کا ٹھیلہ!

"یہاں چائے ملتی ہے؟!" ایان حیران رہ گیا۔

"یہ کوئی عام چائے نہیں، یہ وقت کی چائے ہے!" اسٹال کے پیچھے کھڑے ایک بوڑھے آدمی نے کہا۔

نیلوفر نے سر ہلایا، "یہی تو ہمیں چاہیے!"

وقت کی چائے کا جادو

بوڑھے نے ایک کپ میں گرم چائے ڈالی، جس میں نیلے اور سرخ رنگ کی چمک تھی۔ ایان نے ایک گھونٹ لیا اور اچانک...

کڑاک!

روشنی کے جھماکوں میں ایان کے ارد گرد سائے ناچنے لگے۔ اس کے دماغ میں پرانی یادوں کے بھوت ہلچل مچانے لگے۔

"نیلوفر... یہ کیا ہو رہا ہے؟" ایان نے کپ پھینک دیا، مگر چائے ہوا میں گھومتی رہی، اور بھوتوں نے تہقہ لگانے شروع کر دیے۔

یادوں کے بھوتوں کا حملہ!

ایان کو اچانک اپنا پرانا استاد یاد آ گیا، جو ریاضی پڑھاتے وقت چیختا تھا، "ضرب کے بغیر کچھ بھی ممکن نہیں!"

پھر ایک پرانا دشمن نظر آیا، جو بھوت بن چکا تھا اور غصے میں چیخا، "تم نے میرا پیزا چرایا تھا!"

اور سب سے بڑھ کر... ایک چھوٹا سا، ننھا بھوت، جو ایان کا بچپن کا ہمسایہ تھا، بولا، "تم نے میری گیند چرا کر کہا تھا کہ خدائی مخلوق لے گئی!"

نیلوفر کا پلان

نیلوفر نے اپنی جادوئی طاقت کا استعمال کیا اور فضا میں ایک بڑا دروازہ کھولا، "ایان، یہ سب تمہاری یادیں ہیں، انہیں سنبھالو یا پھر ہمیشہ کے لیے کھودو!"

ایان نے گہری سانس لی، "مجھے پیزا والا بھوت نہیں چاہیے... لیکن استاد اور ہمسایہ؟ ٹھیک ہے، وہ یادیں رہنے دو!"

اختتام؟ نہیں، ابھی اور ہنگامہ باقی ہے!

وقت کی چائے نے ایان کی کچھ یادیں واپس لادیں، لیکن دروازے کے دوسری طرف کچھ اور تھا... ایک اور خطرہ، ایک اور ہنسی...

"کیا تم نے کبھی سوچا کہ وقت کا سب سے بڑا بھوت کون ہے؟" نیلو فر نے سرگوشی کی۔

ایان نے الجھ کر پوچھا، "کون؟"

اچانک، دروازے سے ایک زوردار ہنسی گونجی... اور سامنے کھڑا تھا...

"تمہارا مستقبل کا خود!"

باب نمبر 102- شاعرانہ سفر: بلیک ہول کے پار

"کہاں لے آئی ہونیووفر؟"

ایان نے حیرانی سے چاروں طرف دیکھا۔ ان کے ارد گرد روشنی کے جھماکے تھے، جیسے ستارے خود اپنی کہانی سنارہے ہوں۔ بلیک ہول کی تاریکی میں وہ ایک تیرتی ہوئی سرزمین پر کھڑے تھے، جہاں ہر چیز دھندلی، مگر پراسرار تھی۔

نیووفر نے مسکرا کر کہا:

"یہ وہ دنیا ہے جہاں الفاظ گونجتے ہیں،

جہاں خاموشی بھی باتیں کرتی ہے،

جہاں لمحے رک جاتے ہیں،

جہاں راتیں خوابوں کو جگاتی ہیں!"

ایان نے حیرانی سے نیووفر کی طرف دیکھا، "یہ تو شاعری ہے! کیا ہم کسی خواب میں ہیں؟"

ایک مدھم سی آواز گونجی، اور ہوا میں الفاظ تیرنے لگے۔ وہ الفاظ کسی پوشیدہ ہستی کے تھے:

"یہ خواب نہیں، یہ حقیقت کا عکس ہے،

یہ بلیک ہول کا وہ دروازہ ہے،

جہاں لفظوں کی روشنی میں،

ہم اپنی حقیقت پاسکتے ہیں!"

شاعری کا جادو

اچانک، ایک پرانی روح نمودار ہوئی۔ اس کا چہرہ چاندنی جیسا چمک رہا تھا، اور وہ آہستہ آہستہ بولا:

"یہاں ہر سوال کا جواب ملے گا،
مگر تمہیں اپنی آواز میں پکارنا ہوگا،
شاعری میں کھونا ہوگا،
لفظوں میں جینا ہوگا!"

ایان نے جھپکتے ہوئے نیلوفر کی طرف دیکھا، "یہ سب کیا ہے؟ ہمیں شاعری کیوں کرنی پڑے گی؟"

نیلوفر نے نرمی سے ایان کا ہاتھ تھاما:

"یہ آزمائش ہے، یہ سراب نہیں،
یہ لمحہ ابدی خواب نہیں،
جو لفظوں میں کھو جائے،
وہی بلیک ہول کی حقیقت کو پائے!"

ایان نے گہری سانس لی اور پہلی بار اپنی زبان سے شعری انداز میں بولا:

"اگر روشنی کا راز یہی ہے،
تو میں خود کو لفظوں میں ڈھال دوں گا،
اگر یہ دروازہ شاعری سے کھلتا ہے،
تو میں اپنی روح سے اسے پکار دوں گا!"

وقت کا بھوت۔ شاعرانہ حملہ!

اچانک، بلیک ہول کے اندر ایک سایہ لرز نے لگا۔ وہ دھیرے دھیرے واضح ہوا، اور ان کے سامنے ایک بوسیدہ چہرہ ابھرا۔ وہ ایک وقت کا بھوت تھا، جو کہنے لگا:

"تم نے شاعری کی راہ چنی،
مگر کیا تم وقت کو بھی روک سکو گے؟
کیا تم لمحوں کو قید کر سکو گے؟
کیا تم الفاظ سے تقدیر بدل سکو گے؟"

نیلو فر نے آگے بڑھ کر نرمی سے کہا:

"لمحے قید نہیں ہوتے،
مگر شاعری انہیں زندہ رکھتی ہے،
وقت رک نہیں سکتا،
مگر لفظ اسے ہمیشہ یاد رکھیں گے!"

ایان نے مسکرا کر کہا:

"اگر تقدیر بدلتی ہے،
تو لفظوں کی طاقت کو آزمانا ہوگا،
اگر وقت کا بھوت ہمیں روکنے آیا ہے،
تو ہمیں شاعری سے اسے بھگانا ہوگا!"

اختتام نہیں، ایک نیا آغاز

وقت کے بھوت نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ سر جھکایا اور دھیرے دھیرے دھند میں غائب ہو گیا۔ سامنے ایک نیا دروازہ نمودار ہوا، جس

پر جلی حروف میں لکھا تھا:

"جو شاعری سے گزرے گا،
وہی حقیقت کی دنیا میں جاسکے گا!"

نیلو فر نے ایان کی طرف دیکھا، "تو پھر؟ تیار ہو؟"

ایان نے گہری سانس لی اور مسکراتے ہوئے بولا:

"جب راستہ شاعری ہے،
تو قدم کیوں رکھیں؟"

باب نمبر 103- لفظوں کی طاقت

ایان اور نیلو فر بلیک ہول کے دروازے پر کھڑے تھے۔ دروازے پر لکھے الفاظ روشنی کی مانند جھلما رہے تھے:

"جو شاعری سے گزرے گا،

وہی حقیقت کی دنیا میں جاسکے گا!"

نیلو فر نے گہری سانس لی، "تو یہ دروازہ شاعری سے کھلے گا؟"

ایان نے ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ سر ہلایا، "ہم نے اب تک شاعری کی ہے، لیکن کیا واقعی لفظوں میں اتنی طاقت ہے کہ یہ ہمیں ایک اور دنیا میں لے جاسکیں؟"

لفظوں کی کائنات

نیلو فر نے ایک قدم آگے بڑھایا اور نرمی سے کہا:

"لفظ صرف آواز نہیں ہوتے،

یہ کائنات کے راز ہوتے ہیں،

یہی روشنی، یہی اندھیرا،

یہی حقیقت، یہی خواب ہوتے ہیں!"

ایان نے دروازے کو چھوا، اور ایک زوردار روشنی پھوٹی۔ ایک گونج سنائی دی، جیسے وقت خود بول رہا ہو:

"لفظ روشنی ہیں،

لفظ اندھیرا ہیں،

لفظ طاقت ہیں،

لفظ ہی مقدر بدلتے ہیں!"

نیلو فرنے آہستہ سے ایان کی طرف دیکھا، "ایسا لگتا ہے کہ ہمیں لفظوں کی حقیقت کو ثابت کرنا ہوگا!"

لفظوں کی جنگ

اچانک دروازے کے آگے ایک دیو قامت سایہ نمودار ہوا۔ اس کے ہاتھ میں ایک بڑی، قدیم کتاب تھی۔ اس نے گرجدار آواز میں کہا:

"جو کہتے ہو، ثابت کرو!"

اگر لفظوں میں طاقت ہے،

تو اپنی حقیقت بیان کرو!"

ایان نے لمحے بھر کو آنکھیں بند کیں، اور پھر مضبوط آواز میں بولا:

"لفظ خوابوں کی چابی ہیں،

یہی قسمت کی کتاب ہیں،

یہی جنگ و امن کی بنیاد ہیں،

یہی بقا، یہی انقلاب ہیں!"

سایہ مسکرایا، لیکن اس کی آنکھوں میں چمک برقرار رہی۔ وہ ایک اور سوال لے کر آیا:

"اگر لفظوں میں اتنی طاقت ہے،

تو بتاؤ، کیا لفظ کسی کی زندگی بدل سکتے ہیں؟
 کیا لفظ کسی کو مار سکتے ہیں؟
 کیا لفظ کسی کو زندہ کر سکتے ہیں؟"

نیلو فر نے آگے بڑھ کر کہا:

"لفظ وہ ہتھیار ہیں جو تلوار سے زیادہ گہرے زخم دیتے ہیں،
 لفظ وہ مرہم ہیں جو گہرے زخموں کو بھر سکتے ہیں،
 لفظ وہ دعا ہیں جو مردہ دلوں کو زندہ کر سکتے ہیں،
 لفظ وہ بددعا ہیں جو سلطنتیں گرا سکتے ہیں!"

دروازہ کھلتا ہے

سایہ دھیرے دھیرے تحلیل ہونے لگا، اور دروازہ ایک روشنی میں بدل گیا۔ ہوا میں ایک سرگوشی گونجی:

"جو لفظوں کی طاقت کو پہچان لے،
 وہی حقیقت کو سمجھ سکتا ہے!"

نیلو فر اور ایان نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا، پھر ہاتھ تھامے دروازے میں داخل ہو گئے۔ ان کے قدم جیسے ہی روشنی میں پڑے، سب کچھ بدل گیا۔

باب نمبر 104- لفظوں کی دنیا

ایان اور نیلوفر جیسے ہی دروازے سے گزرے، ان کے ارد گرد روشنی بکھر گئی۔ وہ ایک عجیب و غریب دنیا میں پہنچ چکے تھے، جہاں ہر چیز لفظوں سے بنی ہوئی تھی۔ درختوں کے پتے شعر و شاعری کے مصرعے تھے، ندی کے پانی میں الفاظ تیر رہے تھے، اور آسمان پر بادلوں کی جگہ جملے معلق تھے۔

نیلوفر نے حیرت سے ارد گرد دیکھا، "یہ جگہ... یہ جگہ صرف لفظوں پر مشتمل ہے!"

ایان نے قریب ہی ایک درخت کے تنے کو چھوا، جس پر کندہ تھا:

"لفظ جب بولے جائیں، تو ان میں جان آ جاتی ہے۔

لفظ جب لکھے جائیں، تو یہ تقدیر بن جاتے ہیں!"

لفظوں کے محافظ

اچانک ہوا میں ارتعاش پیدا ہوا، اور ایک پراسرار شخصیت نمودار ہوئی۔ وہ ایک قد آور انسان تھا، مگر اس کا جسم لفظوں سے تشکیل پایا تھا۔ اس کی آنکھوں میں روشنی تھی، اور اس کے ہاتھ میں ایک قدیم قلم تھا۔

"میں اس دنیا کا محافظ ہوں۔ تم کون ہو اور یہاں کیوں آئے ہو؟" شخصیت نے پوچھا۔

نیلوفر نے نرمی سے جواب دیا، "ہم وہ ہیں جو حقیقت کی تلاش میں ہیں۔ ہم نے سنا ہے کہ لفظوں کی طاقت ہر چیز کو بدل سکتی ہے، اور ہم جاننا چاہتے ہیں کہ کیا واقعی ایسا ہے؟"

محافظ نے مسکرا کر قلم کو گھمایا، "لفظ ہی سب کچھ ہیں، نیلوفر! محبت، نفرت، جنگ، امن، موت، زندگی—یہ سب لفظوں سے شروع ہوتے

ہیں۔"

ایان نے سر جھکایا، "تو کیا کوئی ایسا لفظ ہے جو ہمیں ہماری حقیقت کے قریب لے جاسکے؟"

الفاظ کی گلیاں

محافظ نے ہاتھ بلند کیا، اور ہوا میں کئی دروازے نمودار ہوئے۔ ہر دروازے پر ایک الگ لفظ لکھا تھا:
"محبت"۔ "نفرت"۔ "سچ"۔ "جھوٹ"۔ "طاقت"۔ "موت"

نیلو فر نے ایان کی طرف دیکھا، "یہ دروازے... ہر دروازہ ایک الگ تقدیر کی طرف جاتا ہے!"

محافظ نے کہا، "تمہیں اپنی راہ خود چننی ہوگی۔ یاد رکھو، جو لفظ تم چنتے ہو، وہ تمہاری حقیقت بن جاتا ہے!"

ایان نے گہری سانس لی، "اگر ایسا ہے، تو ہمیں وہ دروازہ چننا ہوگا جو ہمیں ہماری حقیقت تک پہنچا سکے!"

فیصلے کی گھڑی

نیلو فر نے آہستہ سے "سچ" والے دروازے کی طرف قدم بڑھایا، "سچ ہی ہر چیز کی کنجی ہے، چاہے وہ تکلیف دے یا آسانی بخشنے!"

ایان نے اس کا ہاتھ تھام لیا، "لیکن کیا ہم سچ کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہیں؟"

محافظ نے ایک بار پھر قلم ہوا میں بلند کیا، "یاد رکھو، جو ایک بار سچ کے دروازے میں داخل ہوتا ہے، اسے کبھی پلٹنے کا موقع نہیں ملتا!"

ایان اور نیلو فر نے ایک دوسرے کو دیکھا، پھر بیک وقت دروازہ کھول دیا۔

باب نمبر 105۔ بلیک ہول میں گمشدہ الفاظ

دروازہ کھلتے ہی نیلوفر اور ایان نے اپنے سامنے ایک لامحدود خلا دیکھا۔ اندھیرا، لیکن کسی طور پر مکمل تاریکی نہیں۔ بلیک ہول کی گہرائیوں میں روشنی کی مدھم سرگوشیاں تھیں، جیسے کوئی کھوئے ہوئے الفاظ کو پکارتا ہو۔

"یہ جگہ... یہ صرف بلیک ہول نہیں، ایک کتاب ہے،" نیلوفر نے حیرت سے سرگوشی کی۔

ایان نے فضا میں پھیلے ہوئے الفاظ کو دیکھا۔ کچھ الفاظ روشنی میں چمک رہے تھے، جبکہ کچھ سائے میں تحلیل ہو رہے تھے۔ "یہ کیا ہے؟ الفاظ کیوں خلا میں تیر رہے ہیں؟"

اچانک، ایک گونج سنائی دی، جیسے کوئی بھولے بسرے الفاظ کو بلیک ہول میں کھینچ رہا ہو۔ ایک گہری، گونجدار آواز ابھری:

"ہر وہ لفظ جو کہہ کر چھوڑ دیا گیا،

ہر وہ جملہ جو مکمل نہ ہوا،

ہر وہ کہانی جو ادھوری رہی —

یہ سب بلیک ہول کی لائبریری میں قید ہیں!"

بلیک ہول: ایک زندہ لغت

نیلوفر نے ایک لفظ کو ہاتھ میں لینے کی کوشش کی، مگر جیسے ہی اس نے اسے چھوا، وہ دھواں بن کر تحلیل ہو گیا۔

"یہ زندہ الفاظ ہیں!" نیلوفر نے حیرت سے کہا، "یہ صرف لکھے نہیں گئے، بلکہ محسوس کیے گئے ہیں۔"

ایان نے ایک پرانا، مٹتا ہوا جملہ پڑھا: "محبت کبھی ختم نہیں ہوتی، بس بدل جاتی ہے..."

"یہ جملہ کہیں سنا ہے؟" ایان نے نیلوفر کی طرف دیکھا۔

نیلوفر نے آہستہ سے سر ہلایا، "ہاں، شاید کسی نے یہ کہا تھا، لیکن وہ اسے مکمل نہ کر سکا۔ اس لیے یہ یہاں قید ہو گیا!"

بلیک ہول کا راز

اچانک، روشنی کی ایک چنگاری بلیک ہول کے مرکز سے ابھری اور ایک شکل میں ڈھلنے لگی۔ وہ محافظ تھا، جسے انہوں نے کچھلی دنیا میں دیکھا تھا!

"تم یہاں کیوں آئے ہو؟" محافظ کی آواز بلیک ہول کی کشش میں تحلیل ہو رہی تھی۔

ایان نے ہمت جٹائی، "ہم جانا چاہتے ہیں کہ الفاظ کا بلیک ہول سے کیا تعلق ہے؟ کیا یہ حقیقت کو بدل سکتے ہیں؟"

محافظ نے لمحہ بھر خاموشی اختیار کی، پھر بولا، "بلیک ہول صرف ستارے نہیں نگلتا، یہ الفاظ بھی نگلتا ہے۔ وہ الفاظ جو دنیا نے ٹھکرا دیے، جو وقت کے دھارے میں کہیں کھو گئے، یا جو کبھی مکمل نہ ہو سکے۔"

نیلوفر نے گہری سوچ میں ڈوبتے ہوئے کہا، "تو کیا ہم ان الفاظ کو واپس لا سکتے ہیں؟"

محافظ نے افسوس سے سر جھکا دیا، "ہرگز نہیں! جو الفاظ ایک بار بلیک ہول میں قید ہو جائیں، وہ کبھی مکمل نہیں ہو سکتے۔ وہ ہمیشہ ایک نامکمل گونج کی صورت میں رہیں گے!"

لفظوں کی واپسی؟

ایان نے نیلوفر کی طرف دیکھا، "لیکن اگر ہم کسی ادھورے لفظ کو مکمل کر دیں، تو کیا وہ واپس آ سکتا ہے؟"

محافظ لمحے بھر کے لیے رُکا، جیسے اس نے یہ سوال کبھی نہ سنا ہو۔ پھر وہ دھیرے سے مسکرایا، "یہ ممکن ہو سکتا ہے... اگر تم وہی جذبات محسوس کر سکو، جن سے یہ الفاظ تخلیق ہوئے تھے!"

نیلوفر نے ایان کا ہاتھ تھاما، "چلو کوشش کرتے ہیں۔"

باب نمبر 106- لفظوں کی دستک

نیلوفر اور ایان ایک ہیجدا خاموش کمرے میں کھڑے تھے۔ بلیک ہول کے اندرونی حصے میں پہنچنے کے بعد وہ ایک عجیب و غریب دروازے کے سامنے آگئے تھے۔ دروازہ پرانا اور خستہ حال تھا، مگر اس پر تحریر کندہ تھی — تحریر جو زندہ معلوم ہوتی تھی۔

"یہ دروازہ لفظوں سے بنا ہے!" ایان نے حیرت سے سرگوشی کی۔

نیلوفر نے اپنی انگلیاں دروازے پر رکھی، جیسے کوئی پرانا خط پڑھنے کی کوشش کر رہا ہو۔ اچانک، دروازہ لرزنے لگا، اور اس پر لکھے الفاظ حرکت میں آگئے۔ کسی ان دیکھے دستک دینے والے نے دروازے پر ہلکی سی چوٹ لگائی —

"ٹھک... ٹھک... ٹھک!"

ایان نے گھبرا کر پیچھے دیکھا، "کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا؟ مگر یہاں تو صرف ہم ہیں!"

نیلوفر نے آہستہ سے سر ہلایا، "یہ لفظ خود کو سُونا چاہتے ہیں۔ یہ وہ الفاظ ہیں جو کبھی کسی نے نہیں سنے، جو کہے تو گئے، مگر کسی دل میں اتر نہ سکے!"

دروازے کے پیچھے کا راز

دروازہ دھیرے دھیرے خود بخود کھلنے لگا۔ اندر روشنی کی ایک پتلی لکیر دکھائی دی، جیسے کسی اور دنیا کا راستہ کھل رہا ہو۔ نیلوفر اور ایان آہستہ آہستہ اندر داخل ہوئے۔

اندر، ایک وسیع کمرہ تھا، جس کی دیواروں پر الفاظ جھلملا رہے تھے۔ کچھ ادھورے جملے تھے، کچھ مکمل کہانیاں، مگر ہر لفظ سانس لیتا محسوس ہو رہا

تھا۔

اچانک، کمرے کے بیچ میں ایک کرسی رکھی نظر آئی، جس پر ایک سایہ نما ہستی بیٹھی تھی۔ وہ سراپا اندھیرا تھی، مگر اس کی آنکھیں روشنی سے بھری ہوئی تھیں۔

"تم یہاں کیوں آئے ہو؟" سایہ نے پوچھا، اس کی آواز جیسے سینکڑوں کمشدہ الفاظ کی سرگوشیوں سے بنی ہو۔

نیلو فر نے اعتماد سے جواب دیا، "ہم ان لفظوں کو آزاد کرنا چاہتے ہیں، جو سنے نہیں گئے۔ جو مکمل نہیں ہو سکے!"

لفظوں کی آزادی

سایہ نے ہلکی سی ہنسی ہنس کر کہا، "یہ آسان نہیں۔ ہر لفظ جو کہا جاتا ہے، اس کی اپنی تقدیر ہوتی ہے۔ کچھ الفاظ امر ہو جاتے ہیں، کچھ وقت کی گرد میں دب جاتے ہیں، اور کچھ... کبھی نہیں پہنچتے!"

ایان نے ایک ادھورے جملے کو دیوار پر چمکتے دیکھا:

"مجھے تم سے کچھ کہنا تھا، مگر..."

"یہ کس کا جملہ ہے؟" ایان نے سرگوشی کی۔

سایہ نے جواب دیا، "یہ ایک شخص کا ہے، جس نے اپنی محبت کا اقرار کرنے کے لیے لب کھولے، مگر خوف نے اسے خاموش کر دیا۔ اس کا ادھورا جملہ یہاں قید ہو گیا!"

نیلو فر نے نرمی سے کہا، "اگر ہم اس جملے کو مکمل کر دیں، تو کیا یہ لفظ اپنی جگہ پالیں گے؟"

سایہ لمحہ بھر خاموش رہا، پھر بولا، "اگر وہی جذبہ تمہارے دل میں ہے، تو کوشش کر سکتے ہو!"

ایان نے گہری سانس لی اور دیوار کے قریب جا کر جملے کو مکمل کیا، "مجھے تم سے کچھ کہنا تھا، مگر وقت نے میرا ساتھ نہ دیا... میں تمہیں ہمیشہ چاہتا تھا!"

لفظوں کی دستک — ایک نیا آغاز

جیسے ہی ایان نے جملہ مکمل کیا، پوری جگہ روشنی سے بھر گئی۔ لفظ خوشی سے چمکنے لگے، اور دروازہ ایک دھماکے سے کھل گیا!

الفاظ جیسے ہوا میں بکھر گئے، اور نیلوفر نے محسوس کیا کہ وہ آزاد ہو رہے تھے — کسی اور دنیا میں، کسی اور حقیقت میں اپنی جگہ پارہے تھے۔

سایہ ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ بولا، "تم نے لفظوں کو ان کا مقام دیا... مگر یاد رکھو، کچھ لفظ کبھی ختم نہیں ہوتے، وہ ہمیشہ دروازے پر دستک دیتے رہیں گے!"

نیلوفر اور ایان نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔ یہ دروازہ تو کھل گیا تھا، مگر کیا کوئی اور دروازہ بھی تھا، جس پر لفظوں کی دستک باقی تھی؟

باب نمبر 107- لفظوں کی بغاوت

نیلو فر اور ایان ابھی بلیک ہول کے اندر موجود اس عجیب و غریب کمرے میں کھڑے تھے، جہاں لفظ زندہ محسوس ہو رہے تھے۔ جیسے ہی انہوں نے دروازہ پار کیا تھا، الفاظ آزاد ہونے لگے تھے۔ مگر ایک عجیب سی نیچنی فضا میں پھیل رہی تھی۔

اچانک، دیواروں پر لکھے الفاظ حرکت میں آ گئے! وہ ایک دوسرے سے جڑنے لگے، جیسے اپنی مرضی سے نئی کہانی تخلیق کر رہے ہوں۔ نیلو فر نے حیرت سے سرگوشی کی:

"یہ الفاظ خود لکھ رہے ہیں! مگر... کیا یہ ہماری مرضی کے بغیر کہانی بنا سکتے ہیں؟"

ایان نے دیوار کو غور سے دیکھا۔ وہاں ایک نیا جملہ ابھرنے لگا:

"ہم تمہارے غلام نہیں! ہم قید نہیں رہیں گے!"

نیلو فر اور ایان نے ایک دوسرے کی طرف حیرت سے دیکھا۔

لفظوں کی بغاوت

اچانک، الفاظ دیواروں سے الگ ہونے لگے اور ہوا میں معلق ہو کر مختلف شکلیں اختیار کرنے لگے — کچھ تلواروں کی صورت میں، کچھ دیو قامت سایوں میں بدل گئے، اور کچھ چیختے ہوئے طوفان کی طرح گونجنے لگے۔

ایان نے گھبرا کر پیچھے ہٹتے ہوئے کہا، "یہ الفاظ ہمیں نقصان پہنچا سکتے ہیں؟"

نیلو فر نے گہری سانس لی، "نہیں! یہ صرف سنے جانا چاہتے ہیں۔ شاید ہم نے کبھی انہیں مکمل نہیں ہونے دیا، اور اب یہ ہم سے آزادی مانگ رہے ہیں!"

لفظوں کا جینا... اور مرنا!

ایک سایہ دار لفظ نیلو فر کے سامنے آ کر ٹھہر گیا۔ وہ دھیرے دھیرے بولنے لگا، اس کی آواز گہری اور بوجھل تھی:

"ہم وہ الفاظ ہیں جو محبت میں کہے جانے سے پہلے مر گئے، جو قلم کی نب سے نکلے مگر کبھی صفحے پر نہ اترے، جو دل میں رہے مگر زبان پر نہ آ سکے! اب ہم خود اپنی کہانی لکھیں گے!"

ایان نے گہرا کر نیلو فر کی طرف دیکھا، "یہ الفاظ ہمارے کنٹرول میں نہیں رہے۔ ہمیں کچھ کرنا ہوگا!"

الفاظ کی کہانی کو موڑ دینا

نیلو فر نے ایک پل کے لیے سوچا اور آہستہ سے کہا، "اگر الفاظ کو آزادی چاہیے، تو ہم انہیں ان کا اختتام دے سکتے ہیں!"

وہ ایک لفظ کے قریب گئی، جو ہوا میں معلق تھا "ادھورا"۔

نیلو فر نے نرمی سے کہا، "تم مکمل ہونا چاہتے ہو؟ تو میں تمہیں مکمل کر دیتی ہوں!"

اس نے اپنی انگلی سے ہوا میں لکھا: "ادھورا تھا، مگر مکمل ہو گیا!"

جیسے ہی اس نے یہ لکھا، وہ لفظ روشنی میں بدل کر تحلیل ہو گیا، جیسے اسے آزادی مل گئی ہو۔

ایان نے جوش سے کہا، "ہم سب الفاظ کو مکمل کر سکتے ہیں! شاید یہی ان کی اصل آزادی ہے!"

لفظوں کی بغاوت ختم

نیلوفر اور ایان نے ایک ایک کر کے ان الفاظ کو ان کا مکمل جملہ دیا۔ "چھپا ہوا" کو "طاہر" مل گیا، "کھویا ہوا" کو "مل گیا"، "خاموش" کو "آواز" ملی، اور یوں ایک ایک کر کے لفظ اپنی نجات پا گئے۔

جیسے ہی آخری لفظ مکمل ہوا، پورا کمرہ روشنی میں نہا گیا۔

الفاظ کا راز

ایک آخری جملہ دیوار پر نمودار ہوا:

"لفظ قید نہیں ہوتے، بس وقت کے محتاج ہوتے ہیں۔ جو وقت پر نہ کہے جائیں، وہ بغاوت کر دیتے ہیں!"

ایان نے مسکرا کر نیلوفر کی طرف دیکھا، "شاید یہی ہماری سب سے بڑی غلطی تھی — ہم نے وقت پر الفاظ نہیں کہے!"

نیلوفر نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ سر ہلایا، "اب وقت ہے کہ ہم لفظوں کو ان کی اصل جگہ دے دیں — اپنے دل، اپنی زبان اور اپنی کہانی میں!"

باب نمبر 108- لفظوں کی خود مختاری

کمرہ اب پرسکون تھا، مگر اس سکون میں ایک عجیب سی سنسنی چھپی تھی۔ نیلو فرادریان ایک دوسرے کی طرف دیکھ رہے تھے۔ الفاظ جوا بھی چند لمحے پہلے سرکشی پر آمادہ تھے، اب ہوا میں آہستہ آہستہ تیر رہے تھے، جیسے کسی نادیدہ قوت نے انہیں نرمی سے تھام رکھا ہو۔

اچانک، ایک مدھم سی آواز گونجی۔ یہ آواز کمرے کی دیواروں سے نہیں، بلکہ ہوا میں تیرتے ہوئے الفاظ سے آرہی تھی۔

"ہم تمہارے حکم کے محتاج نہیں، ہم تمہاری مرضی کے تابع نہیں!"

نیلو فرنے حیرت سے ارد گرد دیکھا، "کون؟ کون بول رہا ہے؟"

الفاظ ہوا میں جھلملائے اور ایک شکل بنانے لگے۔ ایک سایہ، جو روشنی میں جھلملاتا، مگر واضح طور پر نظر نہ آتا۔ وہ الفاظ کا ایک مجموعہ تھا، لیکن کسی جاندار کی طرح حرکت کر رہا تھا۔

"ہم لفظ ہیں، آزاد ہیں!"

سایہ دار الفاظ نے اپنی گونج دار آواز میں کہا:

"ہمیں انسانوں نے تخلیق کیا، مگر یہ بھول گئے کہ تخلیق ہمیشہ تخلیق کار کی محتاج نہیں رہتی۔ تم ہمیں لکھ سکتے ہو، مگر ہمارے معنی پر قابو نہیں رکھ سکتے۔ تم ہمیں کہہ سکتے ہو، مگر ہماری گونج پر اختیار نہیں!"

ایان نے بے یقینی سے سر ہلایا، "مگر الفاظ ہمیشہ وہی معنی رکھتے ہیں، جو ہم انہیں دیتے ہیں؟"

ایک زوردار قہقہہ گونجا، جیسے ہزاروں الفاظ ایک ساتھ ہنسے ہوں۔

"یہی تمہاری سب سے بڑی غلط فہمی ہے! تم ہمیں جو مطلب دینا چاہتے ہو، ہم وہی قبول نہیں کرتے۔ ہم خود اپنے معنی چنتے ہیں، اپنے راستے خود بناتے ہیں۔"

نیلو فرفرنے گہری سانس لی، "تو کیا... ہم الفاظ کے مالک نہیں؟"

ہوا میں ایک نیا جملہ ابھرا:

"کیا سمندر اپنی لہروں کا مالک ہوتا ہے؟ کیا آسمان اپنے بادلوں کو حکم دے سکتا ہے؟ نہیں! جیسے لہریں آزاد ہیں، جیسے بادل اپنی مرضی سے بہتے ہیں، ویسے ہی ہم الفاظ خود مختار ہیں!"

لفظوں کی سرگوشی

نیلو فرفرنے ہاتھ بڑھایا اور ایک لفظ کو چھونا چاہا—"محبت"— مگر جیسے ہی اس نے اسے چھوا، وہ تیزی سے بدل گیا اور ہوا میں تحلیل ہو گیا۔

"محبت؟ کیا تمہیں لگتا ہے کہ تم ہمیں قید کر سکتے ہو؟"

ایان نے چونک کر کہا، "تو کیا تمہیں لکھنا بھی ممکن نہیں؟"

الفاظ ہوا میں گھومنے لگے، اور ایک نیا جملہ خود بخود بننے لگا:

"لکھنے سے پہلے، تمہیں سننا ہوگا!"

نیلو فرفرنے آہستہ سے کہا، "تو تم کہنا چاہتے ہو کہ الفاظ خود ہی اپنی شکل اختیار کرتے ہیں؟"

"بالکل! ہم وہ نہیں جو تم چاہتے ہو، ہم وہ ہیں جو بننا چاہتے ہیں!"

اچانک، کمرے کی دیواریں تحلیل ہونے لگیں۔ نیلوفر اور ایان نے دیکھا کہ وہ کسی وسیع و عریض میدان میں کھڑے ہیں، جہاں ہوا میں بیشمار الفاظ آزادانہ تیر رہے ہیں۔ کچھ پرانے الفاظ تھے — دوستی، "نفرت"، "سچ"، "جھوٹ" — مگر کچھ الفاظ ایسے تھے جو پہلے کبھی نہ دیکھے تھے، جیسے وہ ابھی ابھی وجود میں آئے ہوں۔

نیلوفر نے ایک نامانوس لفظ کی طرف اشارہ کیا، "یہ کیا ہے؟ میں نے اسے پہلے کبھی نہیں دیکھا!"

لفظ آہستہ سے گونجا، "ہم وہ ہیں جو ابھی تخلیق ہو رہے ہیں۔ جو سوچے تو گئے، مگر کہے نہ جاسکے۔ جو لکھے تو گئے، مگر سمجھے نہ جاسکے!"

ایان نے مدہم آواز میں کہا، "تو کیا الفاظ خود بھی جنم لیتے ہیں؟"

"ہاں! جیسے جذبات، جیسے خیالات، جیسے خواب۔ جب کوئی انہیں پہچان لیتا ہے، وہ دنیا میں آ جاتے ہیں!"

الفاظ کی آخری سرگوشی

نیلوفر نے مسکرا کر کہا، "تو اس کا مطلب ہے کہ الفاظ ہمارے محتاج نہیں، بلکہ ہم ان کے محتاج ہیں!"

سایہ دار الفاظ نے دھیرے سے جواب دیا:

"آخر کار، تم نے ہمیں سمجھ لیا!"

اچانک، سب کچھ ایک روشنی میں ڈوب گیا، اور نیلوفر اور ایان واپس اس کمرے میں آ گئے، مگر اب وہ الفاظ خاموشی سے دیواروں پر لکھے تھے — آزاد، مگر دیکھنے والوں کے انتظار میں!

باب نمبر 109- لفظوں کے جادوگر

رات گہری ہو رہی تھی۔ نیلوفر اور ایان ایک بار پھر اسی پراسرار کمرے میں بیٹھے تھے، جہاں لفظ اپنی مرضی سے زندہ ہوتے، باتیں کرتے، اور کبھی کبھار چٹکی لے کر مذاق بھی کرتے تھے۔

ایان نے آہستہ سے کہا، "مجھے لگتا ہے کہ یہ الفاظ نہ صرف آزاد ہیں، بلکہ ان میں شرارت بھی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے!"

نیلوفر نے قہقہہ لگایا، "تمہیں اب احساس ہوا؟ یہ الفاظ تو ایک منچلے جادوگر کی طرح ہیں — کبھی سنجیدہ، کبھی چلبلا، کبھی شاعر، اور کبھی کامیڈین!"

جادوگر الفاظ کی انٹری

عین اسی لمحے ہوا میں الفاظ چمکنے لگے، جیسے کسی غیر مرئی جادوگر نے اپنی چھڑی گھمادی ہو۔

"حضرات و خواتین! پیش خدمت ہیں، جادو کے وہ الفاظ جو دلوں کو لبھائیں گے، دماغوں کو گھمائیں گے، اور ہونٹوں پر ہنسی لے آئیں گے!"

یہ آواز کسی الفاظی مداری کی لگ رہی تھی، اور جیسے ہی نیلوفر نے پلٹ کر دیکھا، سامنے ہوا میں رنگ برنگے الفاظ جھومتے نظر آئے۔ ایک چمکیلا لفظ سب سے آگے بڑھا اور اکڑ کر بولا:

"نام میرا 'چٹکی' ہے، کام میرا لوگوں کو حیران کرنا، دل لبھانا، اور کبھی کبھار محبت کا بازار گرم کرنا!"

ایان نے حیرت سے کہا، "تو تم ایک چلبلا جادوگر ہو؟"

"بالکل! اور میں اکیلا نہیں، میرے ساتھ میری ٹیم بھی ہے!"

لفظوں کی شرارتی ٹیم

اچانک چار مزید الفاظ نمودار ہوئے:

"1. تھکی۔ جو نرمی اور محبت سے دھیرے سے آ کر کندھے پر ہاتھ رکھے۔

"2. شرارت۔ جو اشارہ کرتے ہی چیزیں غائب کر دے۔

"3. گپ شپ۔ جو اتنی تیزی سے بولے کہ کسی کو سمجھ نہ آئے۔

"4. محبت۔ جو ہر جگہ اپنی خوشبو بکھیر دے، چاہے کوئی مانے یا نہ مانے۔

نیلو فر نے ہنستے ہوئے کہا، "تو تم سب الفاظ نہ صرف بولتے ہو، بلکہ اپنی الگ شخصیت بھی رکھتے ہو؟"

"بالکل! اور ہمارا مقصد ہے لوگوں کو حیران کرنا، محبت پھیلانا، اور ہنسی بکھیرنا!" چٹکی نے کہا اور انگلی چٹختی۔

جادو کا مزاحیہ تماشا

اچانک، نیلوفر نے محسوس کیا کہ اس کی زبان خود بخود ہلنے لگی، اور وہ بول اٹھی، "ایان! تمہاری ناک پر ایک چھوٹا سا لفظ بیٹھا ہوا ہے!"

ایان نے چونک کر اپنی ناک پر ہاتھ رکھا، مگر وہاں کچھ نہیں تھا۔ اسی لمحے "شرارت" نے قہقہہ لگایا، "یہ میرا کام تھا، میں خیالی الفاظ بھی تخلیق کر سکتا ہوں!"

ایان نے گھور کر کہا، "تم شرارتی تو ہو، مگر کیا تم رومانس بھی کر سکتے ہو؟"

"محبت" آہستہ سے آگے بڑھا اور دلکش انداز میں بولا، "یہ میرے بس کی بات ہے! میں ایک نظر ڈال کر پتھروں کو موم، اور دشمنوں کو دوست بنا سکتا ہوں!"

نیلوفر نے مسکرا کر کہا، "تو تم ہی وہ ہو جو شاعروں کو راتوں کو جاگنے پر مجبور کرتا ہے؟"

"محبت" نے آنکھ ماری، "میں شاعروں کا سب سے پرانا ساتھی ہوں، مگر کبھی کبھی ان کے ساتھ مذاق بھی کر لیتا ہوں!"

الفاظ کا دل جیتنے والا جادو

ایان نے سوچتے ہوئے کہا، "اگر الفاظ اتنے چلبے، جادوگر، اور مزاحیہ ہیں، تو کیا یہ دل بھی توڑ سکتے ہیں؟"

چٹکی نے سنجیدگی سے کہا، "ہم الفاظ ہیں، ہمیں وہی بننا پڑتا ہے جو انسان ہمیں بناتے ہیں۔ اگر کوئی ہمیں محبت بھرا بنا دے، تو ہم زندگی میں رنگ بھر دیتے ہیں، لیکن اگر کوئی ہمیں نفرت میں بدل دے، تو ہم تلوار بن جاتے ہیں۔"

نیلوفر نے آہستہ سے کہا، "تو اس کا مطلب ہے کہ الفاظ کے اندر جادو نہیں، بلکہ جادو انہیں استعمال کرنے والے کے ہاتھ میں ہوتا ہے؟"

"بالکل! ہم تو بس وہ آئینہ ہیں، جو تمہاری نیت کو منعکس کرتے ہیں!"

باب نمبر 110۔ جب لفظ خاموش ہو گئے

نیلو فر اور ایان ایک بار پھر اسی پر اسرار کمرے میں بیٹھے تھے جہاں الفاظ جیتے جاگتے تھے، جہاں وہ بولتے، ہنستے، مذاق کرتے، کبھی شاعری بُنتے، تو کبھی فلسفے کے گہرے سمندر میں ڈوب جاتے۔ مگر آج کچھ عجیب تھا۔

آج الفاظ خاموش تھے۔

لفظوں کی گوئی بغاوت

ایان نے دیوار پر لکھے جملے کی طرف اشارہ کیا:

"یہاں الفاظ پیدا ہوتے ہیں، سانس لیتے ہیں، اور پھر انسانوں کے ہونٹوں پر بکھر جاتے ہیں۔"

مگر جیسے ہی نیلو فر نے وہ جملہ پڑھنے کی کوشش کی، الفاظ دھندلا گئے، جیسے کسی نے ان کا صوتی جوہر چھین لیا ہو۔

"یہ کیا ہو رہا ہے؟" نیلو فر نے حیرت سے کہا۔

"مجھے لگتا ہے کہ الفاظ نے بولنے سے انکار کر دیا ہے!" ایان نے دیوار کو غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔

الفاظ کے قید خانے

چٹکی، جو ہمیشہ مزاحیہ جملے اچھالنے میں ماہر تھا، آج خاموش تھا۔ "محبت" جس کی خوشبو ہر بات میں محسوس ہوتی تھی، آج مدھم تھی۔

"شرارت" جو ہمیشہ چٹکیاں لیتا تھا، آج ساکت کھڑا تھا۔

نیلو فر نے ہاتھ بڑھایا اور ہوا میں ایک لفظ کھینچنے کی کوشش کی، مگر جیسے ہی اس نے الفاظ کو چھوا، وہ بیجان خاک میں بدل گئے۔

ایان نے آہستہ سے کہا، "یہ الفاظ اب گونگے ہو چکے ہیں۔"

"لیکن کیوں؟" نیلو فر کی آواز میں نیچنی تھی۔

اچانک، کمرے کی تاریکی میں ایک مدھم سی سرگوشی گونجی:

"کیونکہ تم نے ہمیں سمجھنے کے بجائے صرف بولنے کے لیے استعمال کیا!"

نیلو فر اور ایان نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔

خاموشی کی چیخ

دیوار پر ایک اور جملہ ابھرا، مگر وہ بھی بیصوت تھا۔ نیلو فر نے لب ہلائے، مگر کوئی آواز نہ نکلی۔

الفاظ صرف دیکھے جاسکتے تھے، سنے نہیں جاسکتے تھے۔

یہ خاموشی ایک اذیت تھی۔

ایان نے سوچتے ہوئے کہا، "شاید الفاظ خود کو صرف جذبات کے لیے مخصوص کرنا چاہتے ہیں، بغیر کسی شور کے۔"

نیلو فر نے آہستہ سے کہا، "شاید ہمیں ان کا مطلب سننے کے لیے بولنا بند کرنا ہوگا۔"

اچانک، نیلوفر نے آنکھیں بند کیں اور خاموشی میں ایک جملہ سوچا:

"لفظ صرف بولنے کے لیے نہیں ہوتے، سننے کے لیے بھی ہوتے ہیں۔"

یہ سوچتے ہی، دیوار پر جملے کے گرد ایک ہلکی روشنی پھیلی، اور ہوا میں مدھم سرگوشیاں گونجنے لگیں۔

"ہم تمہارے ساتھ ہیں، مگر شرط یہ ہے کہ ہمیں سنو، سمجھو، اور محسوس کرو!"

ایان نے گہری سانس لی۔ "شاید یہی اصل طاقت ہے — وہ الفاظ جو بغیر بولے بھی دلوں میں گونج اٹھیں!"

باب نمبر 111- الفاظ کی خاموشی میں روشنیوں کی زبان

کمرہ خاموش تھا، مگر اندھیرا نہیں تھا۔ نیلوفر اور ایان نے محسوس کیا کہ جہاں الفاظ خاموش ہو چکے تھے، وہاں روشنی نے گفتگو شروع کر دی تھی۔

دیوار پر مدھم، جھلملاتی روشنیوں نے عجیب و غریب نقش بنانا شروع کیے — کبھی دائرے، کبھی لہریں، کبھی ایسے الجھے ہوئے نشانات جیسے کوئی نادیدہ ہاتھ الفاظ کی جگہ جذبات کو لکھنے کی کوشش کر رہا ہو۔

جب روشنیوں نے بات کی

نیلوفر نے آہستہ سے دیوار کو چھوا، اور جیسے ہی اس کی انگلی روشنی کے ایک نرم ہالے سے ٹکرائی، ایک نرم سی گرمی اس کے اندر اتر گئی۔

"یہ کیا ہے، ایان؟"

ایان نے غور سے روشنیوں کو پڑھنے کی کوشش کی۔ "یہ روشنی ہمیں کچھ کہہ رہی ہے... شاید الفاظ کا نیا روپ!"

اچانک، روشنیوں نے ایک واضح جملہ بنا دیا:

"سنو، سمجھو، مگر جلدی میں مت بولو!"

نیلوفر اور ایان ایک لمحے کے لیے سانس لینا بھول گئے۔ یہ کسی نصیحت کی طرح لگ رہا تھا، جیسے روشنیوں نے ایک نیا طرزِ کلام اپنا لیا ہو۔

خاموشی کی روشنی

دیوار پر ایک اور ہلکی سی لکیر ابھری، جیسے کسی نامرئی قلم نے رات کے اندھیرے میں روشنی کی روشنائی سے لکھ دیا ہو:

"الفاظ جب خود کو تھکا دیتے ہیں، تب روشنی بولتی ہے!"

ایان نے مسکرا کر کہا، "تو مطلب یہ ہے کہ جب الفاظ بے معنی ہو جائیں، تو روشنی ہی رہنمائی کرتی ہے؟"

نیلو فر نے آنکھیں بند کر کے روشنیوں کی تپش کو محسوس کیا۔ ایک عجیب سی تسکین تھی، جیسے روشنی کی یہ چمک لفظوں کے نہ ہونے کی کمی پوری کر رہی ہو۔

روشنیوں کا ساز اور خاموش موسیقی

اچانک، کمرے میں دھیرے دھیرے روشنیوں کی مدھم لرزش ایک خاص ترتیب میں حرکت کرنے لگی۔ جیسے کوئی نامرئی پیانو بج رہا ہو، جیسے کوئی ساز خاموشی میں گمشدہ دھن بکھیر رہا ہو۔

"یہ موسیقی ہے!" نیلو فر نے سرگوشی کی۔

"روشنیوں کی زبان!" ایان نے جواب دیا۔

جب الفاظ واپس آئے

کافی دیر تک دونوں خاموشی میں روشنیوں کی گفتگو کو سنتے رہے۔ پھر اچانک، کمرے میں مدھم سرگوشیاں گونجنے لگیں۔

"تم نے ہمیں سنا، تم نے ہمیں محسوس کیا، اور اب ہم واپس آ سکتے ہیں!"

دیواروں پر روشنیوں کی لکیریں آہستہ آہستہ مٹنے لگیں، اور ان کی جگہ دھندلے الفاظ ابھرنے لگے۔

نیلو فر نے ایک جملہ پڑھا، اور اس کی آنکھوں میں چمک آگئی:

"الفاظ کی اصل طاقت خاموشی میں ہے، کیونکہ جو سنا نہیں گیا، وہی سب سے زیادہ بولا جاتا ہے!"

ایان نے سر ہلایا۔ "شاید ہمیں ہمیشہ بولنے کی ضرورت نہیں، کبھی کبھی خاموش رہنا بھی سب سے بلند آواز ہوتی ہے!"

باب نمبر 112- روشنیوں کی زبان: ایک راز، ایک پہیلی

نیلو فر اور ایان اس عجیب و غریب روشنیوں کی دنیا میں کھو گئے تھے۔ وہ سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے کہ ان رنگ برنگی روشنیوں کی زبان کیا ہے؟ کیا یہ کوئی کوڈ تھا؟ کوئی قدیم راز؟ یا پھر کوئی ایسا پیغام جو صرف دل کی سننے والی سماعت ہی سمجھ سکتی تھی؟

روشنیوں کی پہیلی

سامنے دیوار پر سرخ، نیلی، زرد اور سبز روشنیوں نے ایک پیچیدہ رقص شروع کر دیا۔ کبھی سرخ روشنی تیز ہو جاتی، کبھی نیلی روشنی مدھم پڑتی، کبھی سبز روشنی چمک کر غائب ہو جاتی، جیسے کوئی نادیدہ ہاتھ روشنیوں سے الفاظ بنانا چاہ رہا ہو۔

ایان نے غور سے دیکھا اور بولا، "یہ بہتر ترتیب نہیں ہے، نیلو فر! یہ ایک ترتیب میں ہیں، ایک پیغام بھیجنے کی کوشش کر رہی ہیں۔"

نیلو فر نے سر ہلایا۔ "لیکن ہم کیسے سمجھیں گے؟ یہ روشنیوں کی زبان ہے، کوئی لغت تو نہیں جس سے ترجمہ کر سکیں!"

روشنیوں کی گونج

اچانک، روشنیوں نے ایک مخصوص تال میں چمکنا شروع کر دیا، جیسے کوئی خاموش موسیقی بج رہی ہو۔ ایان نے اپنی آنکھیں بند کیں اور اس روشنیوں کی تال کو محسوس کرنے کی کوشش کی۔

"یہ... یہ جیسے دل کی دھڑکن کی طرح ہے، نیلو فر! یہ روشنی دھڑک رہی ہے، یہ ایک احساس ہے!"

نیلو فر نے بھی آنکھیں بند کر لیں۔ جیسے ہی اس نے خود کو روشنی کے بہاؤ کے سپرد کیا، ایک عجیب سا احساس اس کے ذہن میں اتر ا۔

"خود کو چھوڑ دو، سمجھنے کی کوشش مت کرو... بس محسوس کرو!"

یہ الفاظ اس کے ذہن میں گونجے۔ نیلوفر نے حیرت سے آنکھیں کھولیں۔ "ایان! روشنی مجھ سے بول رہی ہے... میرے دل میں، میرے اندر!"

رنگوں کا راز

ایان نے فوراً نیلوفر کی بات پر توجہ دی۔ "کیا کہہ رہی ہے روشنی؟"

نیلوفر نے دیوار پر روشنیوں کی ترتیب کو دیکھا اور بولی، "یہ رنگ بولتے ہیں۔ ہر رنگ کا ایک جذبہ ہے، ایک احساس ہے۔ سرخ روشنی جذبہ اور طاقت کی علامت ہے، نیلی روشنی سکون اور گہرائی کو ظاہر کرتی ہے، سبز زندگی اور امید کی نشانی ہے، اور زرد خوشی اور تجسس کی!"

ایان کی آنکھوں میں حیرت چمک اٹھی۔ "تو کیا یہ روشنی کسی پیغام کی بجائے جذبات کی زبان میں بات کر رہی ہے؟"

نیلوفر نے سر ہلایا۔ "ہاں، اور ہم اسے صرف تب سمجھ سکتے ہیں جب ہم اپنے الفاظ کو چھوڑ کر، خاموش ہو کر سنیں!"

روشنی کی آزمائش

دیوار پر روشنیوں کا رقص رک گیا۔ اب بس ایک مدہم نیلی روشنی باقی تھی، جیسے کوئی انتظار کر رہا ہو۔

ایان نے گہری سانس لی۔ "ہمیں اب آگے کیا کرنا ہے؟"

نیلوفر نے روشنی کی طرف ہاتھ بڑھایا۔ جیسے ہی اس کا ہاتھ نیلی روشنی کو چھوا، ایک نرم سی گونج پیدا ہوئی، جیسے کسی نے سرگوشی کی ہو۔

"تم نے پہلا قدم اٹھا لیا ہے۔ اب سنو... اور سفر کرو!"

اچانک، پورا کمرہ ایک چمکدار روشنی میں نہا گیا۔ دونوں کی آنکھیں چندھیا گئیں، اور جیسے ہی روشنی مدہم پڑی، وہ کسی اور جگہ کھڑے تھے۔

باب نمبر 113- لفظوں اور روشنی کی لہروں کا طلسماتی قص

نیلو فر اور ایان روشنی کے اس پراسرار جہان میں کھڑے تھے جہاں ہر چیز ایک لطیف چمک میں لپٹی ہوئی تھی۔ فضا میں رنگ برنگی لہریں تیر رہی تھیں، جیسے روشنی بھی سانس لے رہی ہو۔ لیکن حیران کن بات یہ تھی کہ جیسے ہی وہ لہریں حرکت کرتیں، کوئی نادیدہ آواز ان کے ساتھ سرگوشی کرتی، جیسے کوئی الفاظ روشنی میں پوشیدہ ہوں۔

لفظوں کی سرگوشیاں

ایان نے روشنیوں کی اس نرمی کو محسوس کیا اور حیرانی سے بولا، "نیلو فر، کیا تم نے محسوس کیا؟ یہ روشنی صرف روشنی نہیں، یہ بول رہی ہے!"

نیلو فر نے آنکھیں بند کیں، اور جیسے ہی وہ روشنی کے بہاؤ میں خود کو ڈوبنے دیا، اس کے کانوں میں ایک مدہم سرگوشی سنائی دی:

"لفظ اور روشنی کبھی الگ نہیں ہوتے... روشنی ہر لفظ کی اصل ہے، اور ہر لفظ روشنی کی صورت میں زندہ رہتا ہے!"

نیلو فر نے حیرت سے آنکھیں کھولیں۔ "ایان، یہ روشنی الفاظ کی اصل ہے! ہر جملہ، ہر کہانی، ہر خیال—یہ سب پہلے روشنی کی صورت میں وجود میں آتے ہیں، پھر لفظ بنتے ہیں!"

روشنی کا جادو

اچانک، روشنی نے ایک نئی شکل اختیار کی۔ مختلف رنگوں کی لہریں ایان اور نیلو فر کے گرد گردش کرنے لگیں، جیسے وہ کوئی قدیم پیغام بیان کر رہی ہوں۔ نیلو فر نے ہاتھ بڑھایا، اور جیسے ہی اس نے روشنی کی ان لہروں کو چھوا، لفظ فضا میں ابھرنے لگے۔

"خیالات روشنی کی شکل میں پیدا ہوتے ہیں، احساسات روشنی کی طرح بہتے ہیں، اور یادیں ایک روشنی کی کرن بن کر دماغ میں رہتی ہیں!"

ایان نے چونک کر کہا، "تو کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ روشنی کے بغیر لفظ نامکمل ہیں؟"

نیلو فرمسکرا دی۔ "بالکل! شاید اسی لیے بعض لفظ روشنی کی طرح چمکتے ہیں، اور بعض دھندلے ہو جاتے ہیں... کچھ لفظ ہماری روح کو روشن کرتے ہیں، اور کچھ ایسے ہوتے ہیں جو اندھیرے میں کھو جاتے ہیں!"

طلسماتی رقص

اچانک، روشنی کے رنگ مزید تیز ہو گئے۔ سرخ، نیلا، سبز، زرد— ہر رنگ ایک نئی توانائی کے ساتھ گردش کر رہا تھا۔ پھر ان روشنیوں سے آوازیں ابھرنے لگیں، جیسے روشنی نے خود کو الفاظ میں ڈھال لیا ہو:

"ہم روشنی ہیں، تمہارے ہر خیال کی جڑ، ہر جذبے کا آغاز... اگر تم ہمیں سمجھ لو، تو تم کائنات کی سب سے بڑی حقیقت پا لو گے!"

نیلو فر اور ایان حیرانی سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔ کیا یہ روشنی واقعی کوئی زندہ ہستی تھی؟ کیا الفاظ اور روشنی ایک ہی سچائی کے دو پہلو تھے؟

باب نمبر 114- روشنی، الفاظ، اشارے اور معنویت کی لامتناہی کائنات

نیلو فر اور ایان ایک ایسے جہان میں داخل ہو چکے تھے جہاں نہ کوئی دیوار تھی، نہ زمین، نہ آسمان۔ ہر طرف روشنی کے بیکراں دھارے بہہ رہے تھے، جیسے کسی نامعلوم حقیقت کی پوشیدہ نبض دھڑک رہی ہو۔

"یہ کون سی دنیا ہے؟" ایان نے حیرت سے پوچھا۔

نیلو فر نے آنکھیں موندیں، جیسے کسی پوشیدہ زبان کو سمجھنے کی کوشش کر رہی ہو۔ "یہ الفاظ کی پیدائش سے پہلے کی دنیا ہے، جہاں خیالات صرف روشنی کی صورت میں موجود ہوتے ہیں!"

روشنی کی سرگوشیاں

اچانک، فضا میں ننھی ننھی چمکدار لکیریں نمودار ہونے لگیں۔ وہ لہروں کی مانند حرکت کر رہی تھیں، جیسے کسی ناکھنے والے وجود کی سرگوشیاں ہوں۔

نیلو فر نے آہستہ سے ہاتھ بڑھایا۔ جیسے ہی اس نے روشنی کو چھوا، روشنی نے ایک اشارہ تخلیق کیا—ایک ہلکی سی حرکت، جیسے کسی خاموش زبان کا اظہار ہو۔

"یہ اشارے ہیں!" نیلو فر نے پرجوش ہو کر کہا۔ "روشنی اور الفاظ کے درمیان موجود وہ معصوم اشارے، جو زبان بننے سے پہلے جذبات کو بیان کرتے ہیں!"

ایان نے غور سے روشنی کے ان متحرک نمونوں کو دیکھا۔ "تو کیا یہ روشنی ہمیں کچھ کہنے کی کوشش کر رہی ہے؟"

اشاروں کی لامتناہی کائنات

روشنی کی لہروں نے اب نئی شکلیں بنانی شروع کر دی تھیں۔ کچھ اشارے چمک کر ماند پڑ گئے، کچھ ہوا میں تحلیل ہو گئے، اور کچھ روشنی کے دھارے میں تیرنے لگے۔ نیلوفر نے بے ساختہ ان اشاروں کی پیروی کی۔

"یہ کیا کہہ رہی ہیں؟" ایان نے سوال کیا۔

نیلوفر نے غور کیا، پھر سرگوشی کی، "یہ کہہ رہی ہیں کہ ہر لفظ کی ایک چھپی ہوئی حقیقت ہوتی ہے، جو اس کے ظاہری معنی سے زیادہ گہری ہوتی ہے!"

لفظوں کی لامتناہی معنویت

نیلوفر اور ایان کے سامنے اب روشنی کے دائرے بننے لگے، اور ہر دائرے کے اندر کوئی نہ کوئی لفظ چمک رہا تھا۔ جیسے ہی نیلوفر ایک دائرے کو چھوتی، لفظ کی معنویت بدل جاتی۔

"محبت"۔ پہلے یہ ایک روشن سفید ستارے کی مانند تھا، پھر یہ نیلا ہو گیا، پھر سرخ، اور آخر میں سیاہ۔

"کیا لفظ کے معنی وقت کے ساتھ بدلتے ہیں؟" ایان نے حیرت سے کہا۔

نیلوفر نے آہستہ سے سر ہلایا۔ "نہ صرف وقت، بلکہ سوچ، جذبات اور سیاق و سباق بھی ان کے معنی کو بدل دیتا ہے۔ اسی لیے الفاظ کبھی مکمل خاموش ہو جاتے ہیں، اور کبھی بغاوت بن کر ابھرتے ہیں!"

روشنی، الفاظ اور وقت کی نامعلوم حقیقت

روشنی کے ان دائروں کے بیچ ایک اور عجیب سی تبدیلی رونما ہوئی۔ کچھ الفاظ چمک کر روشنی میں ضم ہو گئے، جیسے وہ کسی بڑی حقیقت میں تحلیل ہو رہے ہوں۔ کچھ الفاظ بکھر کر اشاروں میں بدل گئے، اور کچھ مکمل طور پر خاموش ہو گئے۔ صرف ایک سایہ چھوڑ کر۔

ایان نے آہستہ سے نیلوفر کا ہاتھ تھاما۔ "اگر روشنی، الفاظ اور اشارے سب ایک ہیں... تو کیا ہم ان کے راز کو مکمل طور پر سمجھ سکتے ہیں؟"

نیلوفر نے مسکرا کر کہا، "شاید نہیں! کیونکہ ہر نیا لفظ، ہر نیا اشارہ، اور ہر نئی روشنی ہمیں ایک نئی حقیقت میں لے جاتی ہے۔ یہ کائنات کبھی ختم ہونے والی نہیں!"

باب نمبر 115- روشنی کے سائے اور الفاظ کی گونج

نیلوفر اور ایان روشنیوں کے بیکراں جہان میں آگے بڑھ رہے تھے۔ ہر طرف الفاظ، اشارے اور روشنی کی لہریں گونج رہی تھیں۔ کبھی کوئی لفظ چمک کر خاموش ہو جاتا، کبھی کوئی اشارہ روشنی میں تحلیل ہو جاتا، اور کبھی کوئی نامعلوم صدا وقت کی گہرائی میں کھو جاتی۔

خاموش الفاظ کی بازگشت

اچانک، فضا میں ایک سیاہ سایہ ابھرا۔ یہ ایک ایسا دائرہ تھا جہاں روشنی آکر رک جاتی تھی، جیسے کوئی گہرا خلا ہو۔ نیلوفر نے تجسس سے اسے دیکھا اور آہستہ سے ہاتھ بڑھایا۔

جیسے ہی اس کی انگلی سایہ کو چھونے لگی، فضا میں ایک سنسنی خیز گونج پیدا ہوئی۔ جیسے ہزاروں بے آواز الفاظ چیخ اٹھے ہوں!

"یہ کیا تھا؟" ایان نے حیرت سے پوچھا۔

نیلوفر کی آنکھوں میں ایک چمک ابھری۔ "یہ وہ الفاظ ہیں جو کبھی کہے نہیں گئے، جو خاموش رہ کر وقت کے پردوں میں قید ہو گئے!"

روشنی اور سائے کی جنگ

جیسے ہی وہ آگے بڑھے، روشنی کے دھارے اچانک تیز ہونے لگے، جیسے کسی پوشیدہ طاقت نے انہیں متحرک کر دیا ہو۔ روشنی اور سائے کے درمیان ایک خاموش جنگ چھڑ گئی تھی۔ روشنی، جو الفاظ اور معنویت کا اظہار کر رہی تھی، اور سائے، جو ہر چیز کو خاموش اور بے معنی بنانے پر تلے ہوئے تھے۔

ایان نے غور سے سائے کو دیکھا۔ "یہ سایہ کیا چاہتا ہے؟"

نیلو فر نے آنکھیں بند کیں، جیسے کسی پوشیدہ زبان کو سننے کی کوشش کر رہی ہو۔ "یہ کہہ رہا ہے کہ خاموشی ہی اصل سچ ہے، کہ ہر لفظ آخر کار بے معنی ہو جاتا ہے!"

معنی اور بے معنویت کی سرحد

یہ جملہ سنتے ہی فضا میں روشنی کی ایک زبردست لہر ابھری۔ الفاظ چمکنے لگے، جیسے وہ اپنی موجودگی کو ثابت کرنا چاہتے ہوں۔ روشنی نے سائے پر حملہ کیا، اور سایہ لرز نے لگا، جیسے اس کی حقیقت متزلزل ہو رہی ہو۔

"نہیں!" نیلو فر نے سختی سے کہا۔ "ہر لفظ کا ایک مقصد ہوتا ہے، ہر اشارے کی ایک کہانی ہوتی ہے! خاموشی بھی ایک زبان ہے، مگر وہ بے معنویت نہیں!"

سایہ کا پنپنے لگا، اور پھر روشنی کے سیلاب میں بہہ گیا۔ ہر طرف الفاظ کی چمکدار گونج پھیل گئی۔

ایان نے مسکرا کر نیلو فر کی طرف دیکھا۔ "شاید یہی وجہ ہے کہ لفظ زندہ رہتے ہیں، کیونکہ وہ روشنی کی مانند کبھی مکمل غائب نہیں ہوتے!"

باب نمبر 116- لفظوں کا قافلہ، معنویات کا آسمان اور خاموشی کے

جذبات

کہیں دور، روشنیوں کے قافلے میں ایک ساز بج رہا تھا— خاموشی کا ساز۔ یہ وہ دھن تھی جو سنا ہی نہیں دیتی تھی، مگر محسوس کی جاسکتی تھی۔ نیلوفر اور ایان اس دھن کے تعاقب میں آگے بڑھ رہے تھے، جہاں الفاظ بادلوں کی مانند بہتے تھے اور معنی چمکتے ستاروں کی طرح روشن تھے۔

لفظوں کا قافلہ

نیلوفر نے آسمان کی طرف دیکھا— وہاں الفاظ کی ایک کہکشاں تیر رہی تھی۔ کچھ الفاظ نرم بادلوں کی مانند ہلکے تھے، کچھ بجلی کی مانند چمکتے تھے، اور کچھ ستاروں کی طرح جھلملا رہے تھے۔

"کیا تم دیکھ رہے ہو، ایان؟" نیلوفر نے سرگوشی کی۔

ایان نے آسمان کی وسعت میں دیکھتے ہوئے کہا، "یہ الفاظ وقت کے قافلے میں سفر کر رہے ہیں۔ کچھ منزل پر پہنچ چکے، کچھ راستے میں ہیں، اور کچھ ابھی جنم لے رہے ہیں!"

معنویات کا آسمان

نیچے زمین پر، سایے الفاظ کو اپنی تاریکی میں کھینچنے کی کوشش کر رہے تھے، جیسے کوئی طاقت انہیں بے معنویت کے غار میں گرا دینا چاہتی ہو۔ مگر جیسے ہی نیلوفر نے ایک لفظ "امید" کو چھوا، وہ چمک اٹھا اور آسمان کی وسعت میں جا بسا۔

"ہر لفظ کو اس کے صحیح مقام پر پہنچنا ہوتا ہے۔" نیلو فر نے دھیرے سے کہا۔

ایان نے ایک اور لفظ "خواب" کو تھام لیا۔ "اور کچھ الفاظ صرف خوابوں میں زندہ رہتے ہیں۔"

خاموشی کے جذبات

لیکن اچانک، قافلے میں ایک سناٹا چھا گیا۔ روشنی ماند پڑ گئی، الفاظ جیسے جم گئے۔ نیلو فر نے چاروں طرف دیکھا، جیسے خاموشی نے سب کچھ منجمد کر دیا ہو۔

"یہ خاموشی کیوں ہے؟" ایان نے حیرانی سے پوچھا۔

نیلو فر نے گہری سانس لی۔ "کیونکہ کچھ جذبات ایسے ہوتے ہیں جو لفظوں میں قید نہیں ہو سکتے۔ کچھ کہانیاں ایسی ہوتی ہیں جو خاموشی میں لکھی جاتی ہیں۔"

ایان نے خاموشی کو سننے کی کوشش کی۔ اور پھر اسے احساس ہوا کہ خاموشی بھی ایک زبان ہے، جو لفظوں کی عدم موجودگی میں بولتی ہے، جو جذبات کی سب سے گہری سطح پر بات کرتی ہے۔

باب نمبر 117۔ لفظوں کی مجموعی آبادی اور خوابیدہ عالم

رات کی وسعتوں میں، نیلوفر اور ایان ایک ایسے دائرے میں پہنچے جہاں الفاظ زندہ تھے۔ یہ کوئی عام دنیا نہ تھی۔ یہاں لفظوں کی اپنی بستیاں تھیں، اپنی گلیاں، اپنی مجلسیں۔ کچھ الفاظ بڑے شہروں کی طرح گنجان تھے، جیسے "محبت"، "زندگی"، "خواب"، اور "وقت"۔ جبکہ کچھ الفاظ ویران دیہات کی مانند تنہا کھڑے تھے، جیسے "اداسی"، "خاموشی"، اور "کھویا ہوا"۔

"یہاں لفظوں کی مجموعی آبادی کتنی ہوگی؟" نیلوفر نے سوچتے ہوئے کہا۔

ایان نے غور کیا۔ "شاید ہر لمحے بڑھتی جا رہی ہے۔ ہر بولی گئی بات، ہر لکھی گئی تحریر، ہر خواب میں گونجنے والے جملے۔ یہ سب نئی بستیاں بساتے جا رہے ہیں۔"

خوابیدہ عالم۔ جہاں الفاظ سو جاتے ہیں

اچانک، ایک عجیب مقام نظر آیا۔ ایک سنہری روشنی میں لپٹا ہوا خطہ، جہاں الفاظ سوتے ہوئے محسوس ہو رہے تھے۔ کچھ ادھورے جملے ہوا میں معلق تھے، جیسے کوئی انہیں مکمل کرنے والا ہو مگر پھر کہیں کھو گیا ہو۔

"یہ خوابیدہ عالم ہے،" ایک نرم سرگوشی نے ان کا استقبال کیا۔

نیلوفر اور ایان نے چونک کر دیکھا۔ ایک پرانا لفظ، "یاد"، ان کے سامنے کھڑا مسکرا رہا تھا۔

"یہاں وہ لفظ رہتے ہیں جو بولے نہیں جاسکے، جو کاغذ پر نہیں اتر سکے، جو جذبات میں دفن ہو گئے۔"

نیلوفر نے آہستہ سے پوچھا، "کیا یہ دوبارہ جاگ سکتے ہیں؟"

یاد نے مسکرا کر کہا، "کبھی کبھی کسی شاعر کی نظم میں، کسی خط کے بین السطور میں، یا کسی دل کی دھڑکن میں، یہ لفظ دوبارہ بیدار ہو جاتے ہیں۔ لیکن کچھ ہمیشہ کے لیے خواب میں کھو جاتے ہیں۔"

جب لفظ اور خواب مل جائیں؟

ایان نے آسمان کی طرف دیکھا، جہاں روشنی کے ننھے ذرات گھوم رہے تھے۔ "اگر ہم لفظوں کو جگا دیں تو کیا خواب حقیقت بن سکتے ہیں؟"

یاد نے سر جھکا کر کہا، "بعض خواب ہمیشہ خواب ہی رہتے ہیں، لیکن بعض خواب ایسے ہوتے ہیں جنہیں اگر صحیح لفظ مل جائے، تو وہ حقیقت میں ڈھل جاتے ہیں۔"

نیلوفر نے ایک نیلے رنگ کا لفظ دیکھا جو نیند میں مسکرا رہا تھا۔ یہ "امید" تھا۔

"تو پھر ہمیں ان خوابیدہ لفظوں کو جگانا ہوگا۔" نیلوفر نے کہا، اور ایان نے مسکراتے ہوئے سر ہلایا۔

باب نمبر 118- متروک الفاظ کی مہکتی دنیا

نیلوفر اور ایان خوابیدہ عالم کی سرحدوں سے آگے نکلے تو ایک اور حیرت انگیز دنیا نے ان کا استقبال کیا— یہاں لفظوں کی پرانی گلیاں تھیں، درختوں پر سبجے ہوئے جملے، اور زمین پر بکھری تحریروں کے ٹکڑے۔ ہر چیز میں ایک پرانی، مگر دلکش خوشبو بسی ہوئی تھی، جیسے وقت کے کسی بھولے بسرے لمحے کی مہک۔

وہ الفاظ جو کبھی بولے جاتے تھے

ایک پرانی، خستہ عمارت کے دروازے پر زنگ آلود تختی لگی تھی:
"یہاں متروک الفاظ بستے ہیں— وہ جو وقت کے ہاتھوں پیچھے رہ گئے، مگر اپنی خوشبو نہیں کھو سکے!"

نیلوفر نے دروازہ دھکیل کر کھولا تو اندر ایک پرانا لائبریری جیسا منظر تھا۔ دیواروں پر سبجے شیلف خالی دکھائی دے رہے تھے، مگر جیسے ہی وہ اندر داخل ہوئے، ہوا میں کچھ سرگوشیاں گونجنے لگیں۔

"سلام، اے نئے مسافر!" ایک نرم مگر زنی آواز نے کہا۔

نیلوفر اور ایان نے مڑ کر دیکھا— ایک لمبا، درویش صفت لفظ ان کے سامنے کھڑا تھا، اس کے لباس پر سیاہی کے دھبے تھے، اور اس کی آنکھوں میں پرانے کاغذوں کی سی زردی تھی۔

"میں 'فنا کار' ہوں، اور یہ ہماری بستی ہے۔ تمہیں یہاں کیا لایا؟"

ایان نے حیرانی سے پوچھا، "فنا کار؟ یہ لفظ تو میں نے کبھی سنا ہی نہیں!"

فنا کار مسکرایا، "ہاں، کیونکہ میں اب عام زبان میں نہیں بولا جاتا۔ میں وہی ہوں جو کسی شاہکار کو تخلیق کر کے خود پس پردہ چلا جاتا ہے۔ میں وہ ہوں جو کسی بڑے فن میں گھل کر ختم ہو جاتا ہے، مگر یاد رہتا ہے۔"

متروک الفاظ کا نوحہ اور ان کی خوشبو

نیلو فر نے ارد گرد نظر دوڑائی — یہاں بے شمار الفاظ بیٹھے تھے، کچھ بکھرے ہوئے، کچھ اداس، اور کچھ مزاحیہ انداز میں اپنی کمشدگی پر ہنس رہے تھے۔

"یہ سب کون ہیں؟" نیلو فر نے پوچھا۔

فنا کار نے انگلی سے کچھ الفاظ کی طرف اشارہ کیا:

"یہ 'افروز' ہے، جو کبھی روشنی کی علامت تھا، مگر اب 'روشن' نے اس کی جگہ لے لی۔ یہ 'آہنگ' ہے، جو کسی دور میں آوازوں کے سنگم کے لیے بولا جاتا تھا، مگر اب 'ردھم' نے اس کی جگہ لے لی۔ یہ 'سرمست' ہے، جو کبھی جذبوں کی انتہا بیان کرتا تھا، مگر اب 'مدہوش' نے اس کا مقام چھین لیا۔"

ایان نے آہستہ سے کہا، "تو کیا یہ الفاظ کبھی واپس آ سکتے ہیں؟"

فنا کار نے ایک گہری سانس لی، "شاید، اگر کوئی انہیں دوبارہ اپنی گفتگو میں جگہ دے، اگر کوئی شاعر انہیں اپنی نظموں میں جگا دے، اگر کوئی کہانی نویس انہیں کاغذ پر زندہ کر دے۔"

جب نیلو فر نے متروک لفظوں کو جگایا

نیلو فر نے ایک زرد، مدھم پڑتا لفظ زمین سے اٹھایا، "یہ کیا ہے؟"

فنا کار نے مسکرا کر کہا، "یہ 'گلکار' ہے — پھولوں جیسی گفتگو کرنے والا۔"

نیلو فر نے مسکراتے ہوئے کہا، "تو آج سے میں گلکار کو واپس لانے کا وعدہ کرتی ہوں!"

اور جیسے ہی اس نے یہ کہا، گلکار کے حروف میں روشنی سی چمکنے لگی، اور فضا میں ایک مدھم خوشبو پھیل گئی — متروک الفاظ کی مہکتی دنیا میں پہلی بار کسی نے انہیں یاد کیا تھا۔

باب نمبر 119- الفاظ کی قبروں پر رنگین پھولوں کی چادریں

نیلو فر اور ایان متروک الفاظ کی مہکتی دنیا میں چلتے جا رہے تھے، مگر آج راستہ کچھ الگ تھا۔ ہوا میں ایک اداسی گھلی ہوئی تھی، جیسے پرانی کتابوں کے زرد اوراق کسی خاموش المیے کی سرگوشیاں کر رہے ہوں۔ فنا کرنے آگے بڑھ کر ایک پرانی زنگ آلود لوہے کی چوکھٹ کھولی، اور وہ تینوں ایک ایسے باغ میں داخل ہوئے جہاں قبریں ہی قبریں تھیں۔ لیکن یہ عام قبریں نہیں تھیں، بلکہ الفاظ کی آخری آرام گاہیں تھیں۔

ہر قبر کے کتبے پر ایک لفظ لکھا تھا، نیچے اس کا مفہوم، اور ایک تاریخ۔ شاید وہ دن جب اسے زبانوں نے ترک کر دیا تھا۔

"یہاں وہ لفظ دفن ہیں، جو دنیا نے بھلا دیے"

فنا کرنے سنجیدہ لہجے میں کہا، "یہاں وہ الفاظ دفن ہیں جنہیں لوگوں نے بے کار سمجھ کر چھوڑ دیا۔ کبھی یہ زبان کی زینت تھے، مگر پھر بدلتی دنیا نے ان کے بغیر چلنا سیکھ لیا۔"

نیلو فر نے ایک قبر کے قریب جھک کر کتبہ پڑھا:

"حُسن پرست۔ خوبصورتی کے عشق میں مبتلا ہونے والا۔ وفات: 1990"

ایان نے دوسری قبر دیکھی:

"پندار۔ خودداری اور انا کی لطیف شکل۔ وفات: 1985"

اور تیسری قبر نے نیلو فر کو حیران کر دیا:

"دل آویز۔ جو دل کو اپنی طرف کھینچ لے۔ وفات: 2005"

نیلو فر نے افسوس سے کہا، "یہ کیسے ممکن ہے کہ ہم نے اتنے خوبصورت الفاظ کھود دیے؟"

فناکار نے ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ جواب دیا، "ہم نے انہیں نہیں کھویا، ہم نے بس ان کی جگہ نئے الفاظ کو دے دی۔ جیسے پرانی عمارتیں گرائی جاتی ہیں، تاکہ نئی اور چمکدار عمارتیں بنائی جاسکیں۔"

قبروں پر پھول چڑھانے کی رسم

اچانک ہوا میں رنگ بکھرنے لگا۔ نیلوفر نے دیکھا کہ درختوں سے رنگین پتیاں گر رہی تھیں، جن میں روشنی کی ہلکی جھلک تھی۔ فناکار نے وضاحت کی، "یہ رسم ہے۔ جب بھی کوئی پرانے الفاظ کو یاد کرتا ہے، یہ باغ ان پر رنگین پھولوں کی چادر بچھا دیتا ہے۔ یہ پھول ان کی یاد کا تحفہ ہیں، ایک لمحے کی عقیدت۔"

نیلوفر اور ایان نے خاموشی سے دیکھا کہ کیسے ان قبروں پر ایک ایک کر کے رنگین پھول گرنے لگے۔ نیلا، گلابی، سنہری، سبز۔

ایان نے آہستہ سے کہا، "تو کیا یہ الفاظ کبھی دوبارہ زندہ ہو سکتے ہیں؟"

فناکار نے ایک لمحے کے لیے آسمان کی طرف دیکھا، پھر مسکرا کر بولا، "اگر کوئی انہیں دوبارہ بولے، اگر کوئی شاعر انہیں اپنی غزلوں میں پروئے، اگر کوئی کہانی نویس انہیں اپنی کہانیوں میں جگہ دے۔ تو ہاں، وہ دوبارہ زندہ ہو سکتے ہیں۔ لیکن جب تک ایسا نہیں ہوتا، یہ یہاں خوابیدہ رہیں گے، ان رنگین پھولوں کی چادروں کے نیچے۔"

نیلوفر کا فیصلہ

نیلوفر نے قبرستان کے آخری کونے میں ایک نئی، خالی قبر دیکھی۔ اس پر کتبہ تو تھا، مگر نام نہیں لکھا تھا۔

"یہ کس کے لیے ہے؟" اس نے حیرت سے پوچھا۔

فناکار نے دھیرے سے کہا، "یہ کسی ایسے لفظ کے لیے ہے جو ابھی مرا نہیں، مگر مرنے والا ہے۔"

نیلو فر نے کتبے پر ہاتھ پھیرا اور دل ہی دل میں ایک فیصلہ کیا — میں نہیں چاہتی کہ اور الفاظ یہاں دفن ہوں۔ میں انہیں واپس لانے کی کوشش کروں گی!"

ایان نے مسکراتے ہوئے کہا، "تو پھر ہماری اگلی منزل؟"

نیلو فر نے ایک نظر قبروں پر بکھرے رنگین پھولوں پر ڈالی، اور پھر ایک نئے سفر کی طرف بڑھنے کے لیے تیار ہو گئی — الفاظ کو زندہ کرنے کے سفر کی طرف۔

باب نمبر 120- معنی کے رومانی قافلے

نیلوافر، ایان اور فنا کا رُاس راستے پر گامزن تھے جہاں الفاظ کے ماضی کی قبریں تھیں، لیکن اب ان کا سفر کسی اور سمت تھا—وہ راستہ جو انہیں معنی کے زندہ قافلوں تک لے جانے والا تھا۔

روشنی کی سرگوشیاں

ہوا میں نرمی تھی، جیسے لفظوں نے اپنی سانسیں روکی ہوں، اور روشنیوں نے زبان کھولی ہو۔ کہیں دور سے آتی مدھم سرگوشیاں نیلوافر کے کانوں میں سرگوشی کرنے لگیں۔

"کیا تم ہمیں سن سکتی ہو؟"

نیلوافر نے چونک کر ایان کی طرف دیکھا۔ "یہ کس کی آواز ہے؟"

ایان نے گہری سانس لی اور کہا، "یہ روشنی کی سرگوشیاں ہیں۔ یہ وہ الفاظ ہیں جو ابھی تک زندہ ہیں، جو اپنے معنی کھونے سے پہلے ہمیں بلاتے ہیں۔"

قافلے کی پہلی جھلک

سامنے ایک خوابیدہ منظر تھا—صحرا کی ریت پر بکھری ہوئی سنہری روشنیوں کے قافلے، جو مدھم مگر زندہ تھے۔ ان کے ساتھ بہتے ہوئے معنی کے قافلے تھے، جو نرم دھند کی مانند آگے بڑھ رہے تھے۔ کچھ روشنیوں کے گرد الفاظ کی دھندلی شبیہیں تھیں، کچھ پرانی زبانوں کے قدیم الفاظ سے سجے تھے، اور کچھ نئے خیالات کی مانند بے حد حسین تھے۔

فناکار نے آہستہ سے کہا، "یہ وہ الفاظ ہیں جو ابھی مرے نہیں، مگر بے سمت ہو چکے ہیں۔ یہ اپنے معنی کو کھو رہے ہیں، اور اگر ہم نے کچھ نہ کیا تو یہ بھی صحرا میں بکھر جائیں گے۔"

الفاظ اور معنی کی نکھڑتی محبت

نیلو فر نے ایک لفظ کو چھوا — شائستہ — "یہ کسی وقت ایک مضبوط اور نرمی سے لبریز لفظ تھا، مگر اب یہ مٹنے کے قریب تھا۔"

"کیا ہم انہیں روک سکتے ہیں؟" نیلو فر نے بے چینی سے پوچھا۔

فناکار نے مسکراتے ہوئے جواب دیا، "معنی اور الفاظ کا رشتہ کسی عاشق اور معشوق کی طرح ہوتا ہے۔ اگر ہم انہیں وقت پر نہ ملائیں، تو یہ ہمیشہ کے لیے نکھڑ سکتے ہیں۔"

ایان نے سوچتے ہوئے کہا، "تو ہمیں انہیں وہ جگہ دینی ہوگی جہاں یہ دوبارہ جیتے جاگتے الفاظ بن سکیں۔ ہمیں انہیں شاعری، کہانیوں، نثر اور گیتوں میں واپس لانا ہوگا۔"

معنی کے قافلے کا پہلا ہمسفر

نیلو فر نے ایک اور لفظ کو اپنی ہتھیلی پر محسوس کیا۔ یہ "دلربا" تھا — خالص محبت کی خوشبو سے مہکتا۔ یہ مدھم ہو رہا تھا، جیسے کسی نے اسے طویل عرصے سے استعمال نہ کیا ہو۔

نیلو فر نے دھیرے سے کہا، "اگر کوئی لفظ اپنی محبت کو کھودے تو کیا وہ مرجاتا ہے؟"

فناکار نے سنجیدہ لہجے میں کہا، "نہیں، وہ صرف بھٹک جاتا ہے۔ جیسے ایک عاشق اپنی محبوبہ کی جدائی میں آوارہ پھرتا ہے، ویسے ہی ایک لفظ اپنے معنی کھو کر راہ گم کر دیتا ہے۔"

ایان نے مسکراتے ہوئے کہا، "تو کیا ہم ان کے لیے ایک نیا گھر بنا سکتے ہیں؟"

فناکار نے سر ہلایا۔ "ہاں! اگر ہم ان الفاظ کو اپنی گفتگو میں واپس لائیں، اگر ہم انہیں اپنی تحریروں میں سجادیں، اگر ہم انہیں اپنی زندگی میں جگہ دیں — تو یہ زندہ رہیں گے۔"

قافلے کے ہمراہ ایک وعدہ

نیلوفر نے آسمان کی طرف دیکھا۔ ایک عہد اس کے دل میں جاگ رہا تھا۔ "میں الفاظ اور معنی کے اس قافلے کو نہیں بکھرنے دوں گی۔"

"چلو،" اس نے ایان اور فناکار کی طرف دیکھتے ہوئے کہا، "ہم ان الفاظ کو واپس لے کر چلتے ہیں، جہاں یہ پھر سے زندہ ہو سکیں!"

اور یوں، وہ تینوں معنی کے رومانی قافلوں کے ہمسفر بن گئے۔ ایک ایسے سفر پر، جہاں الفاظ کو دوبارہ محبت، جذبے اور معنویت کی روشنی ملنے والی تھی۔

باب نمبر 121- کہانیوں کی نئی آبادیاں

نیلوفر، ایان اور فنا کا روشنی کے قافلوں کے ہمراہ سفر کرتے ہوئے ایک عجیب و غریب وادی میں پہنچے۔ یہاں ہوا میں قدیم داستانوں کی سرگوشیاں تھیں، ریت میں گمشدہ کہانیوں کے نقوش، اور فضا میں معلق وہ الفاظ جو کبھی کسی داستان کا حصہ تھے، مگر وقت کی گرد میں کھو گئے تھے۔

کہانیوں کا صحرا یا نئے خوابوں کی سرزمین؟

سامنے ایک وسیع میدان تھا، جہاں چھوٹے چھوٹے قافلے ٹھہرے ہوئے تھے۔ یہ کہانیاں تھیں جو اپنی نئی بستیاں بسانے کے انتظار میں تھیں۔ کچھ کہانیاں نامکمل تھیں، کچھ کے کردار ادھورے تھے، کچھ میں صرف آغاز تھا مگر انجام نہ ارد۔

نیلوفر نے ایک بوسیدہ سے پارچ؟ کاغذ کو زمین پر پڑے دیکھا۔ اس پر کچھ الفاظ لکھے تھے:

"اور پھر وہ روشنی کے دروازے سے گزر گیا، جہاں..."

"یہ کہانی ادھوری ہے!" نیلوفر نے حیرانی سے کہا۔

ایان نے فضا میں کچھ روشن الفاظ دیکھے جو دھیرے دھیرے مدھم ہو رہے تھے۔ "یہ صرف ایک کہانی نہیں، بہت ساری کہانیاں ہیں جو اپنے اختتام کی تلاش میں ہیں!"

فنا کا رنے ایک زوردار قہقہہ لگایا، "کہانیوں کی بستیاں ہمیشہ سے بستی اور اجڑتی رہی ہیں، مگر کچھ کہانیاں زندہ رہنے کے لیے نئی آبادیاں تلاش کرتی ہیں۔"

نئی بستیاں، نئے کردار

اچانک فضا میں روشنی کی لہریں سی دوڑ گئیں، اور ایک چمکتی ہوئی وادی نمودار ہوئی۔ یہاں رنگین کاغذوں سے بنی ہوئی جھونپڑیاں تھیں، قلموں کے قد آور درخت، اور سیاہی کی نہریں جو مسلسل بہہ رہی تھیں۔

نیلو فر نے ایک طرف اشارہ کیا، "یہاں پرانی کہانیوں کے پرانے کردار آباد ہو رہے ہیں۔"

وہ ایک بوسیدہ سی عمارت کے پاس پہنچے جہاں دیواروں پر پرانے کرداروں کے نام کندہ تھے:

"شاہ میر، جس کا انتقام مکمل نہ ہو سکا!"

"گل رعنا، جس کا خواب ادھورا رہ گیا!"

"زرقا، جو روشنیوں کے درمیان کھو گئی!"

ایان نے تجسس ہو کر پوچھا، "کیا ہم انہیں نئی کہانی دے سکتے ہیں؟"

فنا کار نے اثبات میں سر ہلایا، "اگر ہم ان کہانیوں کو نیا رنگ، نیا رخ اور نیا جذبہ دیں تو یہ دوبارہ جی اٹھیں گی!"

کہانیوں کے نئے جنم کا لمحہ

نیلو فر نے ایک پرانی کہانی کو اٹھایا، جو وقت کے گرد میں لپٹی ہوئی تھی۔ اس کہانی میں ایک بھٹکا ہوا مسافر تھا، جو روشنی کے دروازے کی تلاش میں تھا۔ نیلو فر نے سوچا، "اگر یہ دروازہ کھل جائے تو کہانی مکمل ہو سکتی ہے!"

اچانک، اس کے الفاظ خود بخود چمکنے لگے، جیسے اسے نئی زندگی مل رہی ہو۔

ایان نے جوش سے کہا، "ہم ان کہانیوں کو پھر سے آباد کریں گے، ہم ان کرداروں کو نئی زندگی دیں گے!"

قلموں کا شہر: کہانیوں کی اصل بستی

سامنے ایک اور حیران کن منظر تھا—ایک شہر، جو خالصتاً کہانیوں کے لیے بنایا گیا تھا۔ یہاں ہر سڑک کا نام کسی پرانی داستان پر رکھا گیا تھا، ہر گھر کی کھڑکی سے کوئی کردار جھانک رہا تھا، اور ہر دیوار پر کوئی نہ کوئی جملہ تحریر تھا۔

"یہی وہ جگہ ہے!" فنا کار نے خوش ہو کر کہا، "یہاں کہانیاں زندہ ہو سکتی ہیں، یہاں لفظوں کو نیا مطلب مل سکتا ہے!"

نیلوفر، ایان اور فنا کار نے قلم اٹھائے اور بکھرتی کہانیوں کو نئے مکانات دینے لگے۔ اوریوں، کہانیوں کی نئی بستیاں وجود میں آنے لگیں۔

باب نمبر 122- کہانیوں اور بلیک ہول کا جنم جنم کا رشتہ

نیلوافر، ایان اور فنا کار اُس شہر میں کھڑے تھے جہاں کہانیاں اپنی نئی بستیاں بسا رہی تھیں۔ روشنی کی سرگوشیاں فضا میں تحلیل ہو رہی تھیں، اور ہر طرف کہانیوں کے ادھورے جملے بکھرے پڑے تھے۔ لیکن آج، فضا میں ایک عجیب سی خاموشی تھی، جیسے کوئی غیر مرئی قوت ہر چیز کو اپنی طرف کھینچ رہی ہو۔

بلیک ہول: کہانیوں کی قبریانی پیدائش؟

اچانک، نیلوافر نے محسوس کیا کہ کچھ کہانیاں اچانک غائب ہو رہی ہیں۔ نہ کوئی آواز، نہ کوئی نشان۔ وہ جیسے ہوا میں تحلیل ہو رہی تھیں، جیسے انہیں کسی نے نگل لیا ہو۔

"یہ کیسے ممکن ہے؟ کہانیاں یونہی غائب نہیں ہوتیں!" نیلوافر نے حیرت سے کہا۔

فنا کار نے اپنی تیز نظروں سے فضا کو جانچا، "یہ کہانیاں فنا نہیں ہو رہی ہیں، یہ کسی اور جہان میں جا رہی ہیں۔"

ایان نے ہلکی سرگوشی میں کہا، "بلیک ہول..."

نیلوافر اور فنا کار چونک گئے۔

بلیک ہول: الفاظ کی آخری پناہ گاہ؟

سامنے خلا میں ایک اندھیرا دھبہ آہستہ آہستہ بڑھ رہا تھا۔ یہ ایک عام اندھیرا نہ تھا بلکہ الفاظ، جملے، اور کہانیوں کے اجزاء اس کی طرف کھینچے چلے جا رہے تھے۔

نیلو فر نے زور سے کہا، "اگر کہانیاں بلیک ہول میں جا رہی ہیں، تو کیا وہ ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائیں گی؟"

فنا کار نے گہری سوچ میں ڈوب کر جواب دیا، "نہیں... شاید وہ کسی اور شکل میں دوبارہ جنم لیں۔"

الفاظ کی بقایا بلیک ہول کی بھوک؟

ایان نے بلیک ہول کی سمت اشارہ کیا، "یہ جگہ کہانیوں کو ختم نہیں کر رہی، بلکہ انہیں ایک نئی حالت میں بدل رہی ہے۔"

نیلو فر نے غور کیا—وہاں بلیک ہول کے گرد الفاظ چکر کاٹ رہے تھے، جیسے کوئی نیا جملہ تخلیق ہو رہا ہو۔

"یہاں لفظ ختم نہیں ہو رہے، بلکہ خود کو نئے معانی میں ڈھال رہے ہیں!"

اندھیرے کے پار کہانیوں کی نئی کائنات

اچانک، نیلو فر، ایان اور فنا کار کے قدم بلیک ہول کے قریب پہنچ گئے۔ روشنی کی آخری کرن بلیک ہول کے دہانے پر منجمد ہو چکی تھی۔ ایان نے ہچکچاتے ہوئے کہا، "اگر ہم اندر چلے گئے تو شاید ہم بھی کہانیوں کا حصہ بن جائیں۔"

نیلو فر نے مسکرا کر جواب دیا، "کیا ہم پہلے ہی کہانی کا حصہ نہیں ہیں؟"

اور پھر وہ تینوں بلیک ہول میں قدم رکھ چکے تھے۔

باب نمبر 123۔ بلیک ہولز جنہیں کہانیاں سمیٹ نہ پائیں

نیلوافر، ایان اور فنا کار بلیک ہول کے دہانے پر کھڑے تھے، جہاں الفاظ اور کہانیاں فنا ہو کر کسی اور جہان میں جا رہی تھیں۔ لیکن جیسے ہی انہوں نے قدم آگے بڑھایا، اچانک خلا میں ایک جھماکا ہوا۔ بلیک ہول ایک لمحے کے لیے لرزا اٹھا، جیسے کسی نے اسے چیلنج کر دیا ہو۔

کہانیاں جو بلیک ہولز میں بھی ختم نہ ہوئیں

ایان نے حیرت سے دیکھا کہ کچھ کہانیاں بلیک ہول میں جانے کے بجائے اس کے کنارے پر معلق تھیں — جیسے کسی ان دیکھے ہاتھ نے انہیں روک رکھا ہو۔

"یہ کہانیاں گر کیوں نہیں رہیں؟" نیلوافر نے الجھن سے کہا۔

فنا کار نے گہری سانس لی، "کیونکہ کچھ کہانیاں اتنی طاقتور ہوتی ہیں کہ خود بلیک ہول بھی انہیں سمیٹ نہیں سکتا۔"

ایان نے غور کیا، "یہ وہ کہانیاں ہیں جو کبھی ختم نہیں ہوتیں ... جنہیں کوئی طاقت مٹا نہیں سکتی!"

وقت اور کہانیوں کی سرگوشی

بلیک ہول کی کشش شدید ہو رہی تھی، لیکن وہ معلق کہانیاں اس کے سامنے مزاحمت کر رہی تھیں۔ ان میں وہ الفاظ تھے جو نسلوں تک زندہ رہے، وہ خیالات جو صدیوں سے لوگوں کے ذہنوں میں جا گزین تھے۔

نیلوافر نے ایک کہانی کی طرف اشارہ کیا، "یہی تو وہ کہانیاں ہیں جو تاریخ رقم کرتی ہیں! جو وقت کی قید میں نہیں آتیں!"

فنا کار نے مسکرا کر کہا، "یہی وہ کہانیاں ہیں جنہیں بلیک ہول بھی نہیں نکل سکتا۔"

بلیک ہول کی ناکامی

اچانک، ایک کہانی چمکنے لگی۔ جیسے ہی وہ روشنی میں ڈھلی، بلیک ہول کے اندر ایک زلزلہ سا آ گیا۔ ایسا لگ رہا تھا کہ خود بلیک ہول اس روشنی کے آگے پیس ہو رہا ہو۔

ایان نے جوش سے کہا، "کہانیاں ہمیشہ زندہ رہتی ہیں! وہ فنا نہیں ہوتیں، وہ بس ایک جہان سے دوسرے جہان میں منتقل ہوتی ہیں!"

نیلوفر نے مسکرا کر کہا، "شاید یہی وجہ ہے کہ بلیک ہولز انہیں مکمل طور پر سمیٹ نہیں پاتے۔"

باب نمبر 124- کہانیوں کی سرزمین: جہاں الفاظ امر ہوتے ہیں

بلیک ہول کے کنارے پر معلق کہانیاں روشنی میں ڈھل چکی تھیں، اور جیسے ہی نیلوفر، ایان اور فنا کا رنے ایک قدم آگے بڑھایا، ان کے ارد گرد خلا میں ایک سنسنی سی دوڑ گئی۔ بلیک ہول انہیں کھینچنے کی کوشش کر رہا تھا، لیکن وہ روشنی کی گرفت میں تھے۔

کہانیوں کی نئی دنیا

اچانک، ایک دھماکے کے ساتھ ان کے قدم ایک نئی دنیا میں جا پہنچے۔ یہ کوئی عام دنیا نہیں تھی — یہاں ہر چیز الفاظ سے بنی ہوئی تھی۔ درختوں کی ٹہنیاں جملوں سے جھول رہی تھیں، دریا میں بہتے پانی کی ہر بوند میں ایک کہانی لکھی تھی، اور فضا میں الفاظ آزاد پرندوں کی طرح اڑ رہے تھے۔

نیلوفر نے حیرت سے کہا، "یہ... یہ کہاں آگئے ہیں ہم؟"

ایان نے زمین پر نظریں دوڑائیں — ہر قدم پر کوئی نہ کوئی لفظ ابھر کر روشنی میں چمک رہا تھا۔

فنا کا رنے مسکرا کر کہا، "یہ کہانیوں کی سرزمین ہے۔ جہاں وہ کہانیاں سستی ہیں جو بلیک ہول بھی سمیٹ نہیں پایا۔"

الفاظ جو زندہ تھے

ایان نے ایک درخت کی شاخ کو چھوا تو وہ سرگوشیوں میں بولنے لگا، "مجھے لکھا تھا کسی نے... میں محبت کی کہانی تھی، مگر میں مکمل نہ ہو سکی۔"

نیلوفر نے ہوا میں ہاتھ لہرایا، تو ارد گرد بکھرے لفظ جُڑ کر ایک جملہ بنا گئے: "ہر کہانی زندہ ہے، جب تک کوئی اسے یاد رکھے!"

ایان نے مسکرا کر کہا، "یہاں الفاظ صرف الفاظ نہیں... یہ زندہ ہیں، متحرک ہیں، شعور رکھتے ہیں!"

ایک گمشدہ کہانی کی تلاش

اچانک، روشنی کی لہریں تھم گئیں، اور ہوا میں سرگوشیاں گونجنے لگیں۔ فناکار نے چونک کر نیلوفر کی طرف دیکھا، "یہ سرزمین تمہیں کچھ بتانا چاہتی ہے۔"

نیلوفر نے خاموشی سے فضا میں پھیلی تحریروں کو دیکھا—ان میں ایک جملہ واضح تھا:

"ایک کہانی یہاں سے غائب ہو چکی ہے... وہ کہاں گئی؟"

ایان نے الجھن سے پوچھا، "کہانی کیسے غائب ہو سکتی ہے؟"

فناکار نے دھیرے سے کہا، "اگر وہ یہاں نہیں، تو اس کا مطلب ہے کہ وہ حقیقت میں بدل چکی ہے!"

باب نمبر 125- کہانیوں کا نور اور تاریکی کا سفر

بلیک ہول کے قریب کہانیوں کی روشنی مدھم ہو رہی تھی، جیسے کسی نے ان کے سفر پر سایہ ڈال دیا ہو۔ نیلوفر، ایان اور فنا کا راب کہانیوں کے اس جہاں میں تھے جہاں ہر لفظ زندہ تھا، مگر کچھ الفاظ دھندلا رہے تھے، کچھ سرگوشیوں میں بدل چکے تھے، اور کچھ مکمل تاریکی میں جا گرے تھے۔

روشنی اور تاریکی کا سنگم

نیلوفر نے فضا میں بہتی ہوئی کہانیوں کو دیکھا—چندر روشن، چمکتی ہوئی، جیسے کوئی ستارہ ہو۔ مگر کچھ کہانیاں ایسی بھی تھیں جو بلیک ہول کے کنارے پر جا کر مدھم ہو رہی تھیں، جیسے کسی نے ان کا وجود دھیرے دھیرے مٹا دیا ہو۔

ایان نے حیرت سے کہا، "یہ کہانیاں... روشنی اور تاریکی دونوں کے سہارے سفر کر رہی ہیں؟"

فنا کا رنے گہری سانس لی، "ہاں، کچھ کہانیاں روشنی کے جھرمٹ میں چمکتی ہیں، تو کچھ تاریکی کے سائے میں دب جاتی ہیں۔ ہر کہانی کا ایک مقدر ہوتا ہے، کچھ حقیقت بن جاتی ہیں، کچھ خواب رہ جاتی ہیں، اور کچھ بلیک ہول میں ہمیشہ کے لیے کھو جاتی ہیں۔"

گمشدہ الفاظ کی تلاش

نیلوفر نے آگے بڑھ کر روشنی کے جھرمٹ میں اڑتے ہوئے الفاظ کو چھوا، مگر جیسے ہی اس نے ہاتھ بڑھایا، کچھ الفاظ اس کی ہتھیلی سے پھسل گئے اور تاریکی میں جا گرے۔

"یہ کیا ہو رہا ہے؟" نیلوفر نے گھبرا کر کہا۔

ایان نے غور کیا، "یہ کہانیاں شاید کسی ایسی حقیقت کا حصہ تھیں جو کبھی مکمل نہ ہو سکیں۔ ان کے الفاظ کمزور ہو گئے اور یہ روشنی چھوڑ کر تاریکی میں جا گریں۔"

ایک صداجو وقت کے پار تھی

اچانک، ایک سرگوشی ہوا میں گونجی، جیسے کوئی ماضی کی گمشدہ کہانی ان سے مخاطب ہو:

"ہم نے روشنی میں جنم لیا تھا، مگر ہمیں کسی نے سنبھالا نہیں... اور یوں ہم اندھیرے میں کھو گئے!"

نیلوفر، ایان اور فنا کار نے ایک دوسرے کی طرف حیرت سے دیکھا۔

فنا کار نے دھیرے سے کہا، "یہ کہانیاں واپس لائی جاسکتی ہیں، اگر ہم انہیں سنیں، سمجھیں، اور دوبارہ روشنی میں لکھیں۔"

قسط 126- بلیک ہول: کہانیوں کا نگہبان یا دشمن؟

کہانیوں کا جہاں اپنی روشنی اور تاریکی کے درمیان ڈول رہا تھا، اور بلیک ہول کی کشش میں وہ سب کچھ لپٹتا جا رہا تھا جو کسی نے ادھورا چھوڑ دیا تھا۔ نیلوفر، ایان اور فنا کا راس معے کو سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے کہ آیا بلیک ہول کہانیوں کا دشمن ہے یا ان کا کوئی خفیہ محافظ؟

بلیک ہول: کہانیوں کا قبرستان یا پنہاں لائبریری؟

ایان نے سوال کیا، "اگر کہانیاں بلیک ہول میں گم ہو جاتی ہیں، تو پھر کبھی کوئی انہیں یاد کیوں نہیں کر پاتا؟"

فنا کا رنے گہری سوچ میں ڈوب کر کہا، "کیا تم نے کبھی سوچا ہے کہ خوابوں میں، تمہارے ذہن میں، اچانک کوئی بھولی بسری کہانی آ جاتی ہے؟ شاید وہ کہانیاں جو بلیک ہول میں جا گریں، وہیں ہمیشہ کے لیے ختم نہیں ہوتیں بلکہ کسی نہ کسی لمحے واپس روشنی میں آنے کا راستہ ڈھونڈتی ہیں۔"

نیلوفر نے حیرت سے بلیک ہول کی طرف دیکھا، جو نہایت سکون کے ساتھ، مگر پراسرار انداز میں اپنی موجودگی ظاہر کر رہا تھا۔

"اگر بلیک ہول کہانیوں کو نگلتا ہے، تو شاید وہ انہیں ہمیشہ کے لیے مٹاتا نہیں... بلکہ کسی اور جہان میں انہیں محفوظ کرتا ہے؟" نیلوفر نے نظریں گھماتے ہوئے کہا۔

کہانیوں کے گمشدہ ٹکڑے

ایان نے روشنی کی ایک جھلک دیکھی جو بلیک ہول کے کنارے پر رقص کر رہی تھی۔ وہ دھیرے دھیرے آگے بڑھا اور ہاتھ بڑھایا۔ اچانک، اس کی ہتھیلی میں ایک لفظ آ گیا—"ادھورا"۔

"یہ کیا؟" ایان نے چونک کر نیلوفر اور فنا کار کو دکھایا۔

فنا کار مسکرایا، "یہ وہ کہانیاں ہیں جو ادھوری رہ گئیں... ان کا انجام لکھا نہیں گیا۔ شاید بلیک ہول انہیں سنبھال کر رکھتا ہے، تاکہ جب کوئی انہیں مکمل کرنے کا اہل ہو، تو وہ انہیں لوٹا سکے۔"

بلیک ہول کا راز

نیلوفر نے بلیک ہول کی طرف قدم بڑھایا، جیسے وہ اس کی سرگوشیوں کو سننے کی کوشش کر رہی ہو۔ اچانک، اس کی سماعتوں میں ایک مدھم سی آواز گونجی:

"کہانیاں ہمیشہ کے لیے فنا نہیں ہوتیں... وہ بس ایک اور سفر پر نکل جاتی ہیں!"

نیلوفر نے پیچھے مڑ کر دیکھا۔

"یہ کہانیوں کا قبرستان نہیں، یہ ان کی پوشیدہ لائبریری ہے!"

ایان اور فنا کار نے ایک دوسرے کو حیرت سے دیکھا۔ اگر واقعی بلیک ہول کہانیوں کو ہمیشہ کے لیے ختم نہیں کرتا، بلکہ انہیں کسی اور جہان میں محفوظ رکھتا ہے، تو کیا وہ ان کہانیوں کو واپس لا سکتے تھے؟

باب نمبر 127- کہانیوں کے کردار خلائی دوش پر

نیلوفر، ایان اور فنا کا راب اس نئی حقیقت کو سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے کہ کہانیاں فنا نہیں ہوتیں، بلکہ کہیں نہ کہیں، کسی نہ کسی جہان میں، زندہ رہتی ہیں۔ بلیک ہول صرف انہیں چھپاتا ہے، ختم نہیں کرتا۔ مگر اگر کہانیاں ختم نہیں ہوتیں، تو ان کے کردار کہاں جاتے ہیں؟

الفاظ کی کشش، کرداروں کا زوال

ایان نے سوال کیا، "اگر بلیک ہول کہانیوں کو اپنے اندر سمیٹ لیتا ہے، تو ان کہانیوں کے کردار کہاں چلے جاتے ہیں؟"

نیلوفر نے خلاء کی وسعتوں میں جھانکتے ہوئے کہا، "شاید وہ کسی اور جہان میں قید ہو جاتے ہیں، شاید وہ ایک خلائی دوش پر سوار ہو کر بھٹکنے لگتے ہیں، جیسے بے گھر مسافر، جنہیں اپنے اصل مقام کا کوئی پتہ نہ ہو۔"

فنا کار نے آہستہ سے کہا، "یا شاید وہ روشنی اور اندھیرے کے درمیان کسی ایسے مقام پر ہوتے ہیں، جہاں کہانیوں کی سرحدیں مٹ جاتی ہیں، جہاں کردار اپنی کہانیوں کے بغیر رہنے پر مجبور ہو جاتے ہیں!"

بے نام خلائی دوش

اچانک، ان تینوں نے دیکھا کہ خلاء میں ایک چمکتی ہوئی روشنی حرکت کر رہی تھی۔ وہ روشنی کسی مخصوص سمت میں نہیں جا رہی تھی، بلکہ بے مقصد ادھر ادھر بہک رہی تھی۔ جیسے ہی وہ روشنی قریب آئی، ایک دھندلی شبیہ ابھری۔

"یہ کوئی خلائی جہاز نہیں... یہ کوئی کہانی ہے!" ایان نے حیرت سے کہا۔

نیلوفر نے ہاتھ بڑھایا، اور جیسے ہی اس کا ہاتھ روشنی کے قریب پہنچا، اسے یوں لگا جیسے وہ کسی نظر نہ آنے والی دیوار کو چھو رہی ہو۔

"یہ کہانی نہیں، یہ کسی کہانی کا کردار ہے!"

کرداروں کی کھوئی ہوئی دنیا

اچانک، ایک مدھم سی آواز گونجی:

"ہمیں واپس لے چلو!"

یہ آواز نہایت پراسرار اور مانوس سی لگ رہی تھی، جیسے وہ کہیں پہلے سنی جا چکی ہو۔

"یہ کون بول رہا ہے؟" فنا کار نے حیران ہو کر کہا۔

روشنی مزید واضح ہوئی، اور ان تینوں نے ایک انسانی شبیہ بنتی دیکھی۔ وہ ایک ایسا کردار تھا جو کسی کہانی میں کبھی اہم رہا ہوگا، مگر اب وہ بھٹک رہا تھا، اپنی زمین کھو چکا تھا، اپنے الفاظ سے محروم تھا۔

"ہم کہانیوں کے بے گھر کردار ہیں۔ ہمارے تخلیق کاروں نے ہمیں چھوڑ دیا، ہماری کہانیاں مکمل نہیں ہوئیں، اور اب ہم خلائی دوش پر بھٹک رہے ہیں، بلیک ہول کے کنارے ایک لامتناہی سفر میں..."

نیلوفر، ایان اور فنا کار نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔ کیا وہ ان کرداروں کو بچا سکتے تھے؟ کیا وہ انہیں کسی کہانی میں واپس لاسکتے تھے، یا یہ کردار ہمیشہ کے لیے خلاء میں کھو گئے تھے؟

باب نمبر 128۔ بھٹکے کرداروں کی بقا

نیلوفر، ایان اور فنا کا رخلا میں معلق اس روشنی کو دیکھ رہے تھے، جواب ایک مکمل انسانی شبیہ میں ڈھل چکی تھی۔ وہ ایک بے نام کردار تھا۔ یا شاید، وہ اپنے نام کو کہیں کھو چکا تھا۔

"ہمیں بچا لو!"

کردار کی آنکھوں میں نہ کوئی رنگ تھا، نہ کوئی چمک۔ بس ایک بے کراں خلا۔ اس کے وجود میں کہانی کے الفاظ تحلیل ہو چکے تھے، اور اس کا جسم روشنی اور تاریکی کا امتزاج تھا۔

نیلوفر نے ہچکچاتے ہوئے کہا، "مگر تم کون ہو؟ کس کہانی سے آئے ہو؟"

کردار نے خلا میں ایک لمبی سانس لی، جیسے اپنی کھوئی ہوئی یادداشت کو سمیٹنے کی کوشش کر رہا ہو۔

"ہم سب کہانیوں کے وہ کردار ہیں جنہیں لکھا تو گیا، مگر مکمل نہیں کیا گیا۔ ہمارے تخلیق کاروں نے ہمیں چھوڑ دیا، ہمارے جملے ادھورے رہ گئے، ہماری منزلیں نامکمل رہ گئیں۔ جب ہماری کہانیاں ختم ہونے سے پہلے فنا ہوئیں، تو ہمیں بلیک ہول نے نگل لیا۔ مگر بلیک ہول ہمیں ختم نہیں کر سکتا، اس لیے ہم اس خلائی دوش پر بھٹک رہے ہیں، بغیر کسی کہانی، بغیر کسی منزل کے!"

لفظوں کی انجمن

ایان نے آہستہ سے کہا، "اگر کہانی مکمل ہونے سے پہلے کردار مرجائیں، تو کیا وہ ہمیشہ کے لیے کہانی سے باہر ہو جاتے ہیں؟"

نیلوفر نے سر ہلایا، "شاید نہیں... شاید کہانیاں خود انہیں ڈھونڈنے نکلتی ہیں۔"

فنا کار نے گہری سوچ میں ڈوب کر خلا کی وسعتوں کو تکتے ہوئے کہا، "یا شاید وہ لفظ خود کو نئی شکل میں ڈھالنے کی کوشش کرتے ہیں... کسی اور کہانی میں شامل ہونے کے لیے!"

خلاء میں گونجتی تحریر

اچانک، خلا میں روشنی کے ننھے ذرات نمودار ہونے لگے۔ وہ ذرات آہستہ آہستہ جملوں میں ڈھل رہے تھے، جیسے کوئی نادیدہ قوت الفاظ کو ترتیب دے رہی ہو۔

"ہر کردار کو ایک کہانی چاہیے، اور ہر کہانی کو ایک قاری۔ اگر تم ہمیں سن سکتے ہو، تو ہمیں لکھو۔ اگر تم ہمیں دیکھ سکتے ہو، تو ہمیں جگہ دو۔"

نیلو فر نے حیرت سے ایان کی طرف دیکھا، "یہ الفاظ خود کو لکھ رہے ہیں!"

نئی کہانی کا آغاز؟

ایان نے سوال کیا، "اگر ہم انہیں ایک کہانی دے دیں تو کیا یہ بچ جائیں گے؟"

فنا کار نے آہستہ سے سر جھکایا، "شاید... مگر ایک سوال ہے... اگر یہ ہمارے تخلیق کردہ نہیں، تو ہم انہیں اپنی کہانی میں کیسے جگہ دے سکتے ہیں؟"

نیلو فر مسکرا دی، "کہانیاں کبھی ختم نہیں ہوتیں، وہ صرف نئے رنگوں میں بکھرتی ہیں۔ اگر ہم انہیں اپنی کہانی میں شامل کر لیں، تو شاید انہیں نئی زندگی مل جائے!"

"مگر... ایان نے الجھن سے پوچھا، "اگر ہم نے غلط کہانی لکھ دی، تو کیا ہوگا؟"

باب نمبر 129- سبز مشروب اور واپسی کی منطق

نیلو فر اور ایان خلا میں تیرتے روشنی کے ان ذرات کو دیکھ رہے تھے جو جملوں میں ڈھل رہے تھے۔ ہر نیا جملہ کسی بھٹکے کردار کی التجا تھا۔

"ہمیں اپنی کہانی میں شامل کر لو، ہمیں مکمل کرو!"

ایان نے گہری سانس لی اور نیلو فر کی طرف مڑا، "ہم یہاں زیادہ دیر تک نہیں رہ سکتے۔ اگر ہم واپس نہیں گئے تو شاید ہم بھی کسی بھٹکی کہانی کا حصہ بن جائیں گے!"

نیلو فر نے اثبات میں سر ہلایا، "مگر واپسی کیسے ممکن ہوگی؟"

سبز مشروب کا اسرار

فنا کار نے خلا میں ایک لمبی سانس لی اور کہا، "واپسی کا راستہ منطق میں ہے۔ اگر یہاں تک پہنچنے کا سفر غیر منطقی تھا، تو شاید واپسی کے لیے ہمیں منطق کا سہارا لینا ہوگا!"

ایان نے فوراً جیب میں ہاتھ ڈالا اور شیشے کی وہ چھوٹی بوتل نکالی جس میں سبز رنگ کا مشروب تھا۔ نیلو فر نے حیرت سے دیکھا، "یہی وہ مشروب ہے نا، جس نے ہمیں یہاں پہنچایا تھا؟"

ایان نے بوتل کو روشنی کی طرف کرتے ہوئے کہا، "ہاں... مگر شاید یہ وہی راستہ دکھا سکتا ہے جس سے ہم واپس جاسکیں۔"

نیلو فر نے کچھ سوچا اور پھر کہا، "مگر ہم کیسے یقین کر سکتے ہیں کہ یہ ہمیں واپسی کا دروازہ کھول کر دے گا؟"

فناکار نے مسکرا کر کہا، "منطق یہ کہتی ہے کہ اگر کچھ لانے کا ذریعہ بن سکتا ہے، تو وہی چیز واپس لے جانے کا بھی ذریعہ بن سکتی ہے!"

مشروب کی جادوئی تاثیر

ایان نے گہری سانس لے کر بوتل کھولی، اس کی مہک ایک لمحے کے لیے خلا میں تحلیل ہوئی، جیسے کسی پوشیدہ حقیقت نے سانس لی ہو۔ نیلوفر نے ایان کے ہاتھ سے بوتل لی اور کہا، "اگر یہ واقعی ہمیں واپس لے جاسکتا ہے، تو پھر ہمیں دیر نہیں کرنی چاہیے!"

دونوں نے ایک ساتھ گھونٹ بھرے — اور جیسے ہی سبز مائع ان کے حلق سے اتر، خلا میں ہر چیز گھومنے لگی۔ روشنی کے ذرات ایک دوسرے سے ٹکرا کر الفاظ میں بکھرنے لگے، کہانی کے بکھرے ہوئے کردار ان کی طرف لپکے، مگر وقت ان کے لیے رک چکا تھا۔

واپسی کا لمحہ

نیلوفر کی آنکھیں بوجھل ہو رہی تھیں، ایان کے ہاتھوں کی گرفت کمزور پڑ رہی تھی، اور فنا کار کی آواز خلا میں تحلیل ہو رہی تھی۔

"کہانیاں ہمیشہ زندہ رہتی ہیں، مگر کرداروں کو بچنے کے لیے اپنے لکھاریوں کی ضرورت ہوتی ہے!"

اگلے ہی لمحے، نیلوفر اور ایان کی آنکھیں کھلیں — وہ دونوں زمین پر تھے، اپنی میز کے گرد، اور ان کے سامنے وہی سبز مشروب کی بوتل خالی رکھی تھی۔

نیلوفر نے بے یقینی سے ایان کی طرف دیکھا، "یہ سب... حقیقت تھی یا خواب؟"

ایان نے میز پر رکھی ایک چمکتی ہوئی تحریر کی طرف اشارہ کیا، "اگر یہ خواب تھا، تو پھر یہ تحریر کہاں سے آئی؟"

کاغذ پر سنہرے الفاظ میں لکھا تھا:

"تم نے ہمیں واپس بھیج دیا، مگر کہانیاں ہمیشہ تمہارا انتظار کریں گی!"

باب نمبر 130- کہانیوں کی سرگوشیاں

نیلو فر اور ایان کے سامنے پڑے کاغذ پر سنہرے الفاظ چمک رہے تھے، جیسے کسی پوشیدہ طاقت نے انہیں وہاں تحریر کیا ہو۔ وہ ایک دوسرے کو حیرانی سے دیکھ رہے تھے۔

"یہ سب کیا تھا؟" نیلو فر نے سنسنی خیز انداز میں کہا۔

ایان نے دھیرے سے کاغذ اٹھایا، "ہم واپس تو آ گئے، مگر کیا واقعی سب ختم ہو گیا؟"

اچانک، کمرے کی کھڑکیاں خود بخود کھلنے لگیں، اور ایک مدہم سرگوشی گونجی، جیسے کوئی نظر نہ آنے والی ہستی بات کر رہی ہو۔

"کہانیاں ہمیشہ زندہ رہتی ہیں... تم انہیں چھوڑ سکتے ہو، مگر وہ تمہیں نہیں چھوڑیں گی!"

سرگوشیوں کا طلسم

نیلو فر نے خوف زدہ نظروں سے ایان کو دیکھا، "یہ... یہ آوازیں کہاں سے آرہی ہیں؟"

ایان نے کھڑکی کی طرف قدم بڑھایا اور باہر جھانکا—رات کا گہرا اندھیرا تھا، مگر روشنی کے ننھے ذرات ہوا میں معلق تھے، جیسے کہانیوں کے الفاظ ہوا میں تیر رہے ہوں۔

"ہم نے کہانیوں کو چھوڑ دیا، مگر شاید انہوں نے ہمیں نہیں چھوڑا..." ایان نے آہستہ سے کہا۔

تبھی، کمرے کے ایک کونے میں رکھی کتاب خود بخود کھل گئی۔ اس کے صفحات پلٹنے لگے، جیسے کسی نے انہیں پڑھنا شروع کر دیا ہو۔

نیلو فرنے کا پتی آواز میں کہا، "یہ تو وہی کتاب ہے جس میں بلیک ہول اور کہانیوں کے تعلق پر لکھا تھا!"

ایان نے تیزی سے کتاب کے قریب جا کر اسے غور سے دیکھا۔ اس کے صفحات پر نئے الفاظ ابھر رہے تھے، جو خود بخود تحریر ہو رہے تھے:

"واپسی ممکن نہیں... کہانیاں کبھی مکمل نہیں ہوتیں!"

اندھیرے میں گمشدہ الفاظ

اچانک، کمرے کی بتیاں بجھ گئیں، اور ہر طرف مکمل تاریکی چھا گئی۔ نیلو فرنے نے بے چینی سے ایان کا ہاتھ تھام لیا۔

"یہ کہانیاں ہمیں کہاں لے جا رہی ہیں، ایان؟"

ایان نے گہری سانس لی، "مجھے لگتا ہے کہ ہم نے کچھ ایسا کھول دیا ہے جو ہمیں دوبارہ اس دنیا میں کھینچ رہا ہے، جہاں کہانیاں خود مختار تھیں!"

نیلو فرنے سوالیہ نظروں سے پوچھا، "تو اب ہمیں کیا کرنا ہوگا؟"

ایان نے مدھم ہوتی روشنیوں کو دیکھا اور سنجیدگی سے بولا، "اب ہمیں کہانیوں کو سمجھنا ہوگا... کیونکہ شاید اب ہم خود ایک کہانی بن چکے ہیں!"

باب نمبر 131- خواب جیسی حقیقت

نیلو فر اور ایان ایک نرم و ملائم گھاس کے میدان میں بیٹھے تھے۔ ہلکی ہلکی ہوا چل رہی تھی، آسمان نیلا اور روشن تھا، اور پرندے گنگنا رہے تھے۔ سب کچھ اتنا پرامن اور خوشگوار لگ رہا تھا کہ جیسے یہ حقیقت نہ ہو، بلکہ کوئی دلکش خواب ہو۔

"ایان، یہ سب اتنا غیر حقیقی کیوں لگ رہا ہے؟" نیلو فر نے گھاس کے تنکوں سے کھیلتے ہوئے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

ایان نے ایک لمبی انگڑائی لی اور ہنستے ہوئے کہا، "ہو سکتا ہے کہ یہ حقیقت میں ہی ایک خواب ہو، یا شاید خواب حقیقت سے زیادہ حسین ہو!"

نیلو فر نے ایک مصنوعی سنجیدگی اختیار کی، "اگر یہ خواب ہے تو ہمیں جاگنا چاہیے، ورنہ حقیقت میں گڑبڑ ہو سکتی ہے۔"

ایان نے قہقہہ لگایا، "کیوں؟ اگر حقیقت پریشان کن ہو اور خواب خوبصورت، تو میں تو یہی پسند کروں گا۔"

نیلو فر نے ہلکی سی شرارت سے کہا، "ایان، اگر ہم خواب میں ہیں، تو اس کا مطلب ہے کہ ہماری سوچیں ہی اس دنیا کی حقیقت ہیں۔ یعنی جو ہم سوچیں گے، وہی ہوگا!"

ایان نے غور سے سوچتے ہوئے کہا، "تو پھر میں چاہتا ہوں کہ یہاں ایک مزیدار چائے کا کپ آجائے!"

جیسے ہی اس نے یہ کہا، اچانک ان کے سامنے ایک میز نمودار ہو گئی، جس پر دو خوبصورت چائے کے کپ رکھے تھے۔ نیلو فر نے حیرانگی سے آنکھیں پٹپٹائیں، جبکہ ایان نے خوشی سے قہقہہ لگایا، "یہ ہوئی نابات! خواب میں بھی منطق کام کر رہی ہے!"

"لیکن یہ سب منطقی کیسے ہو سکتا ہے؟" نیلو فر نے حیرت سے پوچھا۔

ایان نے ہنستے ہوئے کہا، "کیونکہ خواب اور حقیقت میں فرق صرف اتنا ہوتا ہے کہ خواب میں تمہیں پتہ نہیں چلتا کہ تم خواب دیکھ رہے ہو، اور حقیقت میں تم یہ ثابت نہیں کر سکتے کہ یہ خواب نہیں ہے!"

نیلو فر نے مسکراتے ہوئے کہا، "ایان، اگر ہم منطقی دلائل سے اس خواب کو چلا سکتے ہیں، تو پھر کیوں نہ اسے مزید دلچسپ بنایا جائے؟"

ایان نے شرارت سے کہا، "تو پھر کیوں نہ ہم ایک ایسا دروازہ کھولیں جو ہمیں خواب اور حقیقت کے درمیان لے جائے؟"

اور جیسے ہی انہوں نے یہ کہا، ان کے سامنے ایک سنہری دروازہ نمودار ہو گیا، جو آہستہ آہستہ کھلنے لگا...

باب نمبر 132- ٹیلی پیٹھی، بلیک ہول، اور حقیقت کا دھندلا سا یہ

نیلو فر اور ایان کے سامنے وہ سنہری دروازہ آہستہ آہستہ کھلنے لگا، جیسے کوئی ان دونوں کو ایک نئی حقیقت میں لے جانا چاہتا ہو۔ نیلو فر نے ایان کی طرف دیکھا، "یہ دروازہ کیا ہمیں حقیقت میں لے جائے گا، یا کسی اور خواب میں؟"

ایان نے گہری سانس لی، "پتا نہیں، لیکن شاید ہم نے جو سوچا تھا، وہی حقیقت بن رہی ہے۔ ٹیلی پیٹھی کا اصول یہی تو کہتا ہے — سوچ کی طاقت سے حقیقت کا رخ بدل سکتا ہے!"

نیلو فر نے اثبات میں سر ہلایا، "تو اگر ہم سوچوں کے ذریعے حقیقت کو بدل سکتے ہیں، تو کیا یہ ممکن ہے کہ بلیک ہول بھی اسی اصول پر کام کرتا ہو؟"

ایان نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا، "مطلب؟"

نیلو فر کی آنکھوں میں ایک پراسرار چمک تھی، "کیا ہوا اگر بلیک ہول ایک ایسی جگہ ہو جہاں تمام سوچیں، خیالات، اور کہانیاں جا کر قید ہو جاتی ہیں؟ جہاں ہر وہ چیز، جو کبھی کسی کے ذہن میں آئی ہو، جمع ہوتی رہے؟ ایک ایسا مقام جہاں الفاظ روشنی کی مانند فنا ہو کر بھی ختم نہ ہوں؟"

ایان نے گہری سوچ میں ڈوبتے ہوئے کہا، "تو کیا مطلب کہ بلیک ہول ایک ایسا ذہن ہے جو ہر شے کو اپنی یادداشت میں قید کر لیتا ہے؟"

نیلو فر نے مسکرا کر کہا، "ہو سکتا ہے، اور اگر ایسا ہے، تو شاید بلیک ہول میں داخل ہو کر ہم تمام کھوئی ہوئی کہانیوں، نظمیں، خواب، اور وہ الفاظ دوبارہ حاصل کر سکتے ہیں جو زمانے کے دھندلکوں میں کھو گئے۔"

ایان نے دروازے کی طرف اشارہ کیا، "تو پھر، چلو دیکھتے ہیں کہ یہ دروازہ ہمیں کہاں لے جاتا ہے۔ شاید یہ بلیک ہول کی طرف ہو، یا شاید ہماری اپنی سوچ کے خلا میں!"

دروازہ پوری طرح کھل چکا تھا۔ اندر ایک بیدر روشن روشنی تھی، لیکن جیسے ہی انہوں نے قدم بڑھایا، روشنی تاریکی میں بدلنے لگی۔ ایک سیاہ خلا، جس میں ہر شے کھینچتی جا رہی تھی—یہ بلیک ہول تھا۔

نیلو فر نے ایان کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑ لیا، "اب سوال یہ ہے کہ ہم یہاں سے واپس کیسے جائیں گے؟"

ایان نے دھیرے سے کہا، "شاید وہی راستہ جو ہمیں یہاں لایا تھا—سوچ کی طاقت!"

اور جیسے ہی وہ دونوں سوچوں میں گم ہوئے، بلیک ہول نے انہیں اپنے اندر سمولیا...

باب نمبر 133- حقیقت، دھوکہ، یا خواب؟

نیلوفر نے دھیرے سے آنکھیں کھولیں۔ ایک مانوس سا ماحول تھا—ہوا میں ہلکی خنکی، روشنی میں نرمی، اور سامنے ایان بیٹھا تھا، آنکھوں میں وہی پرانی شرارت لیے۔

"ہم کہاں ہیں؟" نیلوفر نے مدھم آواز میں پوچھا۔

ایان نے مسکرا کر کندھے اچکائے، "یہی سوال تو میں بھی خود سے کر رہا ہوں۔ تمہیں کچھ یاد ہے؟"

نیلوفر نے آنکھیں بند کر کے دماغ پر زور دیا، لیکن ہر یاد دھندلی تھی۔ "ہم کہیں جا رہے تھے... یا شاید کہیں سے واپس آئے ہیں؟ بلیک ہول... ٹیلی پیٹھی... روشنی... لفظ... سب کچھ ایک خواب کی طرح لگ رہا ہے!"

ایان نے گہری سانس لی، "یہی تو مسئلہ ہے۔ مجھے بھی ایسا ہی لگ رہا ہے۔ جیسے ہم ایک کہانی کا حصہ تھے، جو ختم ہو گئی، لیکن ہمیں یہ تک یاد نہیں کہ ہم نے وہ کہانی جانی بھی تھی یا نہیں!"

نیلوفر نے ادھر ادھر دیکھا۔ ہر چیز نارمل تھی۔ درخت جھوم رہے تھے، پرندے چہچہا رہے تھے، سب کچھ ایسا جیسے کچھ بدلا ہی نہ ہو۔ "لیکن اگر کچھ بدلا نہیں تو پھر یہ نیچینی کیوں؟ کیوں لگ رہا ہے کہ کچھ کھو گیا؟"

ایان نے آہستہ سے کہا، "شاید کہانیاں ہمیشہ اپنے پڑھنے والوں پر اثر چھوڑتی ہیں۔ چاہے وہ کہانی یاد رہے یا نہ رہے، اس کا اثر کہیں نہ کہیں ہماری حقیقت میں جذب ہو چکا ہوتا ہے۔ شاید ہم بلیک ہول گئے بھی تھے، یا شاید نہیں۔ لیکن جو بھی تھا، وہ اب ہمارے اندر کہیں موجود ہے۔"

نیلوفر نے آسمان کی طرف دیکھا، جیسے کسی اُن دیکھی حقیقت کو کھوجنے کی کوشش کر رہی ہو۔ "تو... ہم کیا کریں؟"

ایان نے مسکرا کر کہا، "ہم وہی کریں جو ہمیشہ کیا ہے — آگے بڑھیں۔ لیکن اب ایک فرق کے ساتھ۔ اب ہم جانتے ہیں کہ ہر کہانی، ہر خواب، اور ہر سوچ کی کوئی نہ کوئی حقیقت ہوتی ہے، چاہے وہ یاد رہے یا نہ رہے۔"

نیلو فر نے بھی مسکرا کر سر ہلایا۔ شاید کہانی ختم ہو چکی تھی، یا شاید ایک نئی کہانی کا آغاز ہو رہا تھا۔

باب 134- نیا آغاز یا پرانی بازگشت؟

فضا میں ایک گہرا سکوت تھا۔ نیلوفر اور ایان ایک سرسبز وادی میں خاموش بیٹھے تھے۔ ہر شے ایک خواب جیسی لگ رہی تھی، مگر خواب سے زیادہ پُراثر۔ وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھتے تھے، جیسے آئینے میں اپنا دوسرا روپ دیکھ رہے ہوں۔

"ایان، تمہیں وہ سب یاد ہے؟" نیلوفر کی آواز میں الجھن تھی، جیسے کسی خاموش لائبریری میں لفظوں کی چوری چھپے سرگوشی ہو رہی ہو۔

"کچھ دھندلا سا۔ جیسے کوئی دُھند میں لپٹی ہوئی روشنی... جیسے بلیک ہول نے ہمیں نگلا ہو، مگر ہم وہاں گئے ہی نہ ہوں۔" ایان کی آواز میں فکر سے زیادہ حیرت تھی۔

اچانک نیلوفر نے ہاتھ بڑھا کر قریب کی گھاس کو چھوا، جیسے وہ یقین کرنا چاہتی ہو کہ یہ سب حقیقی ہے۔

"یہ گھاس، یہ ہوا، یہ لمحہ... سب کچھ حقیقت لگتا ہے، مگر دل کہتا ہے کہ ہم اب بھی کہانی میں ہیں۔ ایک ایسی کہانی جو خود کو لکھ رہی ہے، بغیر کسی مصنف کے۔"

ایان نے سر جھکا کر آسمان کی طرف دیکھا۔ وہاں کہیں دور نیلا پن تھا، اور نیلے پن میں ایک مدھم گردش، جیسے کوئی سیاہ نکتہ — کوئی پرانا رابطہ، کوئی بلیک ہول — پھر سے بلانے لگا ہو۔

"کیا ہوا اگر ہم کہانی کے صرف کردار ہوں؟ اور یہ جو ہم محسوس کرتے ہیں، یہ جو ہم سوچتے ہیں، یہ کسی اور کے لکھے ہوئے جملے ہوں؟" ایان نے سوال کیا۔

نیلوفر نے مسکرا کر کہا، "تب بھی ہم نے ان جملوں میں اپنا مطلب تلاش کیا، اپنی ہنسی، اپنی آنکھوں کی نمی، اپنی بے ربطیاں... اور شاید یہی ہماری حقیقت ہے۔"

ایان نے ایک چپ سی آنکھوں میں سجائی، پھر دھیرے سے کہا،
"لفظ کبھی ختم نہیں ہوتے، نیلوفر۔ وہ وقت کے ہالے میں بدلتے ہیں، معافی کے مدار میں گھومتے ہیں۔ ہم شاید بلیک ہول سے نکل آئے
ہیں، لیکن وہ ہم میں سما چکا ہے۔"

"تو پھر، ایان..." نیلوفر نے سرگوشی کی، "یہ نیا آغاز ہے، یا پرانی بازگشت؟"

ایان نے نیچے ایک خالی صفحہ کی طرف اشارہ کیا۔

باب 135- (حصہ اول): روشنیوں کی سرگوشی

نیلوفر ایک شفاف جھیل کے کنارے بیٹھی تھی۔ پانی کی سطح پر آسمان کی نیلی چادر تھرک رہی تھی، جیسے کسی خاموش شاعر نے بادلوں کو نظموں میں باندھ دیا ہو۔ ایان تھوڑا فاصلے پر کھڑا، ایک سنہری پتی کو انگلیوں میں گھما رہا تھا۔ لمحے بے آواز تھے، مگر وقت جیسے لفظوں میں چپکے چپکے کچھ کہہ رہا تھا۔

"کبھی کبھی لگتا ہے، ہم روشنیوں کی سرگوشی سن رہے ہیں۔" نیلوفر نے کہا، جیسے وہ کسی طلسمی کائنات میں جھانک رہی ہو۔

"اور وہ روشنییں، جیسے ہمیں اپنے اندر بٹا رہی ہوں۔" ایان نے دھیرے سے جواب دیا۔

"کیا یہ جھیل کا عکس ہے، یا ہماری یادوں کی پرتیں؟"

نیلوفر نے پانی میں جھانکا۔ ایک لمحے کے لیے اُس نے اپنی شبیہ کے پیچھے ستاروں کی جھلک دیکھی، جیسے کوئی بلیک ہول اس عکس میں چھپا ہو۔

"تمہیں اب بھی وہ سیاہ دائرہ یاد ہے؟ وہ جس میں ہم گم ہو گئے تھے؟"

"یاد ہے، مگر اب وہ صرف دائرہ نہیں۔ وہ ایک دروازہ لگتا ہے، لفظوں اور روشنیوں کے درمیان۔"

دور کسی نادیدہ پرندے کی صدا گونجی۔ نیلوفر نے سر اٹھا کر آسمان کو دیکھا، پھر مسکرائی۔

"ایان، لفظ، روشنی، عکس، یاد، خواب... یہ سب مل کر ایک نئی زبان بولتے ہیں۔ اور ہم؟ ہم اس زبان کے پہلے سامع ہیں۔"

ایان نے آہستگی سے کہا،

"اور شاید آخری بھی۔ کیونکہ کچھ زبانیں صرف ایک بار بولی جاتی ہیں، وہ بھی خاموشی میں۔"

باب 135- (حصہ دوم): خاموشی کی تحریر

اگلی صبح، نیلوفر اور ایان ایک ویران کتب خانے میں داخل ہوئے۔ دیواروں پر لٹکے ہوئے جملے تھے، جن کے معنی وقت کے ساتھ مدہم ہو چکے تھے۔ روشنی کسی پرانی چمکدار سوچ کی مانند چھت سے چھن چھن کر نیچے آرہی تھی۔

ایک گرد آلود میز پر ایک بند کتاب رکھی تھی۔ نیلوفر نے ہاتھ بڑھایا، مگر ایان نے روکا۔

"یہ کتاب خود کو صرف محسوس کرواتی ہے۔ پڑھنے کی اجازت نہیں دیتی۔"

"کیا تم نے پہلے کبھی اسے دیکھا ہے؟" نیلوفر نے حیرت سے پوچھا۔

"نہیں۔ مگر میری روح نے اس کے صفحات پلٹے ہیں۔ شاید وہ پل جن میں ہم کہانی بن گئے تھے، انہی میں یہ لکھی گئی تھی۔"

نیلوفر نے آنکھیں بند کیں۔ اُس کے دل میں ایک نظم نے جنم لیا:

"اک جملہ جو بولا نہ جاسکا،

اک روشنی جو چھپی رہی،

اک لمس جو کبھی لفظ نہ ہوا،

اک خواب جو جاگا نہیں،

وہ سب اس کتاب میں قید ہے۔"

ایان نے دھیرے سے سر ہلایا۔

"نیلوفر، ہم کہانی سے باہر آ چکے ہیں، لیکن اب ہم خود کہانی ہو چکے ہیں۔"

"اور جب کوئی ہمیں پڑھے گا؟" نیلو فر نے سرگوشی کی۔

"تو وہ روشنی اور خاموشی کے بیچ کی وہ زبان سیکھ جائے گا... جو صرف دلوں میں بولی جاتی ہے۔"

کتب خانے کی کھڑکیوں سے باہر روشنی کی لہریں کسی نئی کائنات کی نوید بن چکی تھیں۔

باب 136: خاموشی کی کائنات میں لفظوں کی واپسی

فضا میں عجیب سا سکوت تھا، جیسے کسی نے پوری کائنات کا شور ایک گہرے سانس میں سمیٹ لیا ہو۔ نیلوفر اور ایان ایک ویران خلا میں کھڑے تھے۔ چاروں طرف بس روشنی کی لہریں تھیں، مگر آواز نادرہ۔ ہر شے جامد، مگر ہر لمحہ متحرک لگ رہا تھا۔

"ایان... ہم کہاں ہیں؟ یہ بلیک ہول ہے؟ خواب ہے؟ یا پھر..."
نیلوفر کی آواز خود اُسی کے کانوں میں گونج کر معدوم ہو گئی۔

"نہ خواب، نہ حقیقت... شاید یہ خاموشی کی کائنات ہے۔"
ایان کی آواز میں ٹھہراؤ تھا، جیسے وہ کسی بھید سے آشنا ہو چکا ہو۔

اچانک فضا میں ہلکی سی ارتعاش پیدا ہوئی۔ جیسے لفظ خود اپنی نیند سے بیدار ہو رہے ہوں۔ خلا میں کہیں دور سے ایک جملہ ابھرا:

"ہم کبھی مٹے نہیں، ہم بس چھپ گئے تھے..."

نیلوفر نے چونک کر ایان کی طرف دیکھا،
"یہ... کس نے کہا؟"

ایان نے آسمان کی طرف اشارہ کیا، جہاں رنگ بدلتی ہوئی ایک تحریر نمودار ہو رہی تھی — لفظوں کی لَو سے لکھی گئی:

> "ہر سوچ ایک کہانی ہے،

ہر خاموشی ایک لفظ،

ہر گمشدگی ایک آغاز ہے..."

نیلو فر نے آنکھیں بند کیں۔ اُس کی پلکوں کے پیچھے ایک کائنات جگمگا اٹھی۔
 "کیا یہ وہی لفظ ہیں، جو ہم نے کبھی کھو دیے تھے؟"

ایان نے مسکرا کر کہا،
 "نہیں، یہ وہ لفظ ہیں جو ہم خود بن گئے ہیں۔ ہم دونوں... چلتی ہوئی کہانی کے کردار نہیں رہے۔ ہم خود کہانی بن چکے ہیں۔"

نیلو فر کی ہنسی خاموشی میں تحلیل ہو گئی۔ ایسی ہنسی جسے صرف دل کی دھڑکن ہی سن سکتی تھی۔

"تو کیا ہم لوٹ سکتے ہیں؟ دنیا میں؟"
 "اگر دنیا میں کہانی باقی ہے، تو ہم وہاں پہلے سے موجود ہیں۔" ایان کی بات گویا کسی اور وقت سے آئی تھی۔

اچانک خلا میں ایک دروازہ سائنمو دار ہوا، روشنی سے تراشیدہ، جیسے الفاظ اور معانی کا در۔ نیلو فر اور ایان نے ایک دوسرے کا ہاتھ تھاما اور
 دروازے کی طرف بڑھنے لگے۔

دروازے کے اوپر لکھا تھا:
 "یہ واپسی نہیں، نئی ابتدا ہے..."

باب 137: معانی کی نئی پیدائش

دروازے سے گزرنے کے بعد نیلوفر اور ایان جیسے کسی اور ہی جہان میں آ گئے تھے۔ یہاں زمین کی گہرائی بھی تھی اور خلا کی وسعت بھی، وقت کی روانی بھی تھی اور لمحوں کی ساکت تصویریں بھی۔

ایک باغ سا پھیلا تھا جہاں درختوں پر پتے نہیں، الفاظ اگتے تھے۔ ہوا میں خوشبو نہیں، جملے تیرتے تھے۔ پرندے چہچہاتے نہیں تھے، وہ مصرعے سناتے تھے۔

نیلوفر نے ایک درخت کے نیچے بیٹھ کر ایک پھول کو چھوا—
وہ پھول نہیں، ایک لفظ تھا: "یقین"

ایان نے ایک تتلی کو ہاتھ میں لیا—
تتلی نہیں، ایک جملہ تھی:
"کائنات ہمیشہ سن رہی ہوتی ہے، بس تمہاری زبان خاموش نہ ہو۔"

"کیا ہم مرچکے ہیں؟" نیلوفر نے آہستہ سے پوچھا۔
"نہیں، ہم زندہ ہیں... لفظوں کی شکل میں۔"

تب ہی ایک پرانا کردار سامنے آیا— وہی پروفیسر فرید، جو ان کی ٹیلی پیٹھی کی ابتدا تھا۔ مگر اب اُس کی آنکھوں میں ستارے جھلملاتے تھے۔
"تم دونوں لفظ بن چکے ہو۔ اب تمہیں دنیا کے سننے والوں میں شامل ہونا ہے۔ تمہاری ذمہ داری ہے— نئی کہانیاں کہنا، خوابوں کو زبان دینا، خامشیوں کو بولنا سکھانا۔"

نیلوفر نے حیرت سے پوچھا:

"مگر کیا لفظ زندہ رہ سکتے ہیں؟ ہمیشہ؟"

پروفیسر مسکرایا:

"جب تک کوئی دل دھڑکتا ہے، کوئی خیال جاگتا ہے، کوئی آنکھ بھیکتی ہے... تب تک لفظ زندہ رہتے ہیں۔"

ایان نے آسمان کی طرف دیکھا۔ وہاں نیلے بادلوں میں ایک نظم لکھی جا رہی تھی۔

"یہ کائنات ایک کتاب ہے... اور ہم سب اس کے صفحے۔"

نیلوفر اور ایان نے ہاتھوں میں ہاتھ تھاما۔ اُن کے وجود ہولے ہولے روشنی میں تحلیل ہونے لگے، جیسے وہ خود کسی جملے میں بدل رہے ہوں... ایک ایسا جملہ جو ابھی لکھا جا رہا ہو، جو ہمیشہ مکمل ہوتا رہے۔

اور کہیں دور ایک آواز گونجی:

"کہانی ختم نہیں ہوتی... بس روپ بدل لیتی ہے۔"

باب 138: خوابوں کی دھڑکن، خاموشی کی زبان

نیلوفر کی آنکھوں کے گرد روشنیوں کا ایک ہالہ سا تھا۔ ایان، تھوڑا فاصلے پر بیٹھا، کسی غیر مرئی لکیر کو انگلی سے کھینچ رہا تھا، جیسے وہ خلا میں وقت کا خاکہ کھینچ رہا ہو۔ یہ جگہ زمین کی نہیں لگتی تھی، لیکن مکمل طور پر بلیک ہول کی کشش سے آزاد بھی نہ تھی۔ یہ ایک فکری بلبلا تھا—جہاں خیالات کی سانسیں تھیں، جذبات کی نبضیں تھیں، اور خوابوں کی دھڑکن سنائی دیتی تھی۔

"ایان، کبھی سوچا ہے، اگر ہم واقعی لفظ بن چکے ہیں، تو ہماری خاموشی کس زبان میں ترجمہ ہوگی؟" نیلوفر نے سرگوشی کی جیسے وہ کائنات کے کسی راز میں جھانک رہی ہو۔

"خاموشی؟ وہ تو سب سے اونچی آواز ہوتی ہے، نیلو... بس اس کو سننے کے لیے دل کو لفظوں سے زیادہ خالص ہونا پڑتا ہے۔" ایان نے نرمی سے جواب دیا، اور اپنی انگلی سے کھینچی لکیر کو ایک ہلکے لمس سے مٹا دیا۔ لکیر غائب ہو گئی، جیسے وقت کا ایک لمحہ ماضی کے پردے میں چھپ گیا ہو۔

منظر تبدیل ہوا...

ایک وسیع میدان، جہاں نہ آسمان تھا، نہ زمین—صرف سفید بیک گراؤنڈ میں روشنی کی بے شمار پرتیں تھیں۔ ہر پرت پر ایک داستان، ایک باب، ایک یاد لکھی تھی۔

ایک لہر آئی—جذبات کی۔

دوسری لہر—افکار کی۔

تیسری—خوابوں کی۔

چوتھی—یادوں کی۔

نیلو فر اور ایان ان لہروں میں تیرنے لگے۔ نہ ہاتھ تھے، نہ پاؤں — صرف شعور تھا، ادراک تھا، اور ایک روشن احساس:

"ہم لفظوں کے وجود سے نکل کر معانی کی فضا میں داخل ہو چکے ہیں..."

"کیا ہم کہانی ہیں، یا کہانی کے قاری؟" نیلو فر نے پوچھا۔

"شاید دونوں... شاید ہم وہ قاری ہیں، جنہیں خود اپنی داستان پڑھنی ہے۔ اور شاید وہ کردار بھی... جنہیں اپنے اندر کا مصنف جگانا ہے۔" ایان کی آواز میں وقت کی تھکن بھی تھی، اور مستقبل کی امنگ بھی۔

تبھی ایک پرانا دروازہ نمودار ہوا — لکڑی کا، پرزنگ آلود نہیں۔ اُس پر کندہ تھا:

"باب نمبر 01 — کہانی جہاں ختم ہوئی، وہیں سے آغاز ہے۔"

نیلو فر نے کہا، "ہم یہاں سے بھی جاسکتے ہیں۔ شاید واپسی ممکن ہو۔"

ایان نے دروازے کی طرف دیکھا، پھر نیلو فر کی طرف۔

"اگر ہم واپس گئے، تو کیا سب کچھ یاد رہے گا؟"

"نہیں... مگر شاید دل کو وہی دھڑکنیں دوبارہ مل جائیں۔"

ایک لمحے کی خامشی... پھر دروازہ آہستہ آہستہ کھلا۔

روشنی کی تیز کرن اندر سے پھوٹی، اور دونوں وجود اُس میں تحلیل ہونے لگے۔

ایک نیا دن، ایک نیا جہاں... شاید ایک نئی دنیا — شاید وہی پرانی، مگر تازہ تر۔

باب 139: کہانیوں کے جزیرے، وقت کی مہریں

نیلو فر اور ایان نے جب روشنی کے دروازے سے قدم رکھا تو ایک خاموش دھماکے کی صدا پورے وجود میں گونج گئی۔ یہ آواز کسی دھماکے کی نہیں تھی، بلکہ وقت کے لمحے کی تھی جو دوسریوں کو آپس میں جوڑتا ہو۔ ایک ایسا لمحہ جو بیک وقت ماضی بھی ہو، حال بھی اور مستقبل کا وعدہ بھی۔

سامنے ایک جزیرہ تھا۔

نقشے میں نہیں، لیکن کہانیوں کے ذہن میں ثبت —

"جزیرہ افسانہ" — جہاں ہر درخت ایک کردار تھا، ہر پتہ ایک جملہ، اور ہر ہوا کا جھونکا ایک مکالمہ۔

نیلو فر نے سر اٹھا کر درختوں کی شاخوں کو دیکھا —

کچھ شاخیں پرانی تھیں، جن پر زنگ آلود الفاظ جھول رہے تھے:

"تم نے چھوڑا کیوں؟" کہانی ادھوری رہ گئی "میں واپس آؤں گا..."

ایان نے ایک پتہ توڑا، اور اُس پر ایک مکمل نظم لکھی ملی:

"خواب کے کنارے پر، ایک لفظ نے چپکے سے، میرے نام کا مفہوم چرا لیا..."

"کیا ہم واپس اسی کہانی میں آگئے ہیں؟" نیلو فر نے آہستہ پوچھا۔

"نہیں... ہم اب خود کہانی ہو چکے ہیں۔ اب ہمیں خود کو لکھنا ہے — ہر صبح، ہر احساس، ہر خاموشی میں۔" ایان نے کہا اور ریت پر ایک چھوٹا

سادارہ کھینچا۔

وہ دائرہ فوراً ایک آئینہ بن گیا۔

آئینے میں اُن دونوں کی شبیہ نظر آئی — مگر چہرے بدلے ہوئے تھے۔
وہی آنکھیں، مگر گہری... وہی لب، مگر پرانے جملوں سے بے نیاز...
جیسے وقت نے انہیں لکھا ہو — بے قاعدہ، مگر مکمل۔

پھر ہوا بدلی۔

فضا میں موسیقی کی پھوار برسنے لگی۔ کوئی ساز بج رہا تھا —
نہ سراپا ساز دکھتا، نہ آواز کا منبع۔
بس آواز... جیسے لفظوں کے پیچوں بیچ ایک نغمہ سانس لے رہا ہو۔

ایان نے کہا،

"یہ وہ ساز ہے جو صرف کہانیاں سنتی ہیں۔ ہم نے اُسے پہلی بار محسوس کیا ہے۔"

نیلو فرمسکرائی۔

"شاید ہمیں اب صرف محسوس کرنا ہے — کیونکہ عقل اب ساتھ نہیں دے سکتی۔"

"یا شاید عقل نے ہمیں وہیں پہنچا دیا جہاں جذبے آغاز لیتے ہیں..."

جزیرے پر ایک درخت کے نیچے ایک کتبہ رکھا تھا، جس پر روشنیوں سے لکھا تھا:

"کہانی کبھی ختم نہیں ہوتی، صرف قاری بدلتے ہیں — اور کبھی کبھی، کردار خود قاری بن جاتے ہیں..."

دونوں کچھ لچھوں کے لیے خاموش رہے۔

تب ایک عجیب سا سکوت نازل ہوا، جیسے کائنات نے سانس روک لی ہو — اور پھر، جیسے لفظوں نے خود آکر کہا:

"ہم تمہارے منتظر تھے... دیر ہو گئی، مگر تم آ ہی گئے۔ اب ہمیں دوبارہ لکھو۔"

نیلو فر اور ایان نے ہاتھ تھامے۔

ایک ساتھ، ایک جملہ لبوں سے نکلا۔

"ہم لفظوں کے جزیرے میں اتر آئے ہیں... اب کہانی ہم سے لکھی جائے گی!"

باب 140: وقت کے آئینے میں جھانکتی کہانی

جزیر؟ افسانہ پردن اور رات کی تمیز ختم ہو چکی تھی۔
یہاں وقت ایک زخم تھا جو کبھی رستا نہیں، مگر ہر لمحہ محسوس ہوتا ہے۔
نیلو فر نے محسوس کیا، وہ کسی گھڑی کی ٹک ٹک میں نہیں،
بلکہ کسی شعور کی دھڑکن میں سانس لے رہی ہے۔

ایان نے ایک پُرانی شاخ سے لٹکے لفظ کو چھوا—
لفظ تھا: "ممکن"

اور جیسے ہی وہ چھوا، شاخ سے روشنی کی ایک لہریں نکلیں،
اور ایک کہانی جنم لینے لگی...

"کبھی ایک لمحہ تھا، جو پورا زمانہ بننا چاہتا تھا..."
آواز گویا خلا کی کوکھ سے ابھری۔

نیلو فر نے آنکھیں بند کیں۔
اور اب وہ خلا میں تیر رہی تھی۔
کبھی بلیک ہول کے دہانے پر،
کبھی کسی گمشدہ نظم کی ردیف میں،
اور کبھی خود اپنے اندر کے تاریک گوشے میں۔

"کیا کہانیاں ہمیں بچا سکتی ہیں؟"
ایان نے سوچا۔

"یا ہم صرف کہانیوں کے بلے ہیں...؟"

اسی لمحے، آسمان پر ایک شگاف نمودار ہوا۔
وہ کوئی بادل نہیں، کوئی روشنی نہیں — بلکہ ایک تحریر تھی،
جسے کسی انجانے ذہن نے لکھا تھا۔

تحریر کچھ یوں تھی:

"تم اگر وقت کو سمجھ سکو، تو کہانی کو چھو سکو گے۔
اور اگر کہانی کو سن سکو، تو خود کو سنبھال سکو گے۔
ورنہ، سب کچھ فقط ایک خواب ہے — جو تمہاری آنکھوں سے نہیں، لفظوں سے دیکھا جاتا ہے۔"

ایان نے نیلوفر کو دیکھا —
وہ لمحے میں ایک نظم لگنے لگی۔

"تم خود ایک کہانی ہو، نیلوفر... اور تمہاری ہنسی وہ جملہ ہے جو کہانی کے انجام کو بدل دیتا ہے۔"

نیلوفر ہنسی، اور بولی:

"تو کیا ہم ابھی تک خواب میں ہیں؟ یا کہانی میں؟ یا کہیں بلیک ہول کی کسی گود میں؟"

ایان نے دھیرے سے کہا:

"شاید ہم ان سب میں ایک ساتھ ہیں — اور شاید یہی کہانی کی سب سے سچی پرت ہے۔"

تبھی جزیرے پر موجود درختوں کی شاخوں سے کئی الفاظ ٹپکنے لگے:
 "یاد"، "خاموشی"، "آغاز"، "واپسی"، "مکمل..."

اور پھر، ہوانے کچھ کہنے کی کوشش کی—
 مگر وہ نہ ہوا تھی، نہ آواز...
 بس ایک خود مختار خاموشی،
 جس میں لفظوں کی سانسیں سنائی دے رہی تھیں۔

یہ خاموشی ہی وہ تحریر تھی جو وقت کے آئینے میں لکھی جا رہی تھی...

باب 141: وجود کی غیر مرئی تحریر

نیلو فر اور ایان اب الفاظ، روشنی اور خاموشی کے اس سفر سے کچھ حد تک شناسا ہو چکے تھے۔ مگر وہ نہیں جانتے تھے کہ وجود کی اصل تحریر اب بھی کسی کائناتی صفحے پر ادھوری پڑی ہے۔

ایک صبح، جو دراصل وقت کی کوئی مقررہ صبح نہ تھی، نیلو فر نے ایک ہلکی سی سرگوشی سنی:
"تم لکھے جا چکے ہو — مگر پڑھ ابھی نہیں گئے۔"

ایان نے فضا میں اشارہ کیا۔
کہانیوں کی گرد جیسے ایک آئینہ بن گئی۔
آئینے میں وہ دونوں دکھائی دیے —
مگر ان کے چہروں پر ان کے سوالات لکھے تھے،
اور آنکھوں میں ان کے جوابات کا عکس۔

"اگر ہم محض لکھے گئے جملے ہیں، تو کیا ہمیں سمجھنے کے لیے کوئی قاری بھی ہے؟"
نیلو فر نے پوچھا۔

"شاید وہ قاری ... ہم خود ہیں، جب ہم خاموش ہوتے ہیں،"
ایان نے کہا،

"اور جب لفظ، محض آواز نہیں رہتے، بلکہ روشنی بن کر ہمیں اندر سے چمکاتے ہیں۔"

تب ایک غیر مرئی روشنائی میں کچھ لکھا جانے لگا۔

"وجود وہ زبان ہے، جو لفظوں سے آزاد ہو کر بات کرتی ہے۔"

نیلو فر نے اس جملے کو چھوا،
تو اس کی انگلیوں سے رنگ نکلنے لگے —
نیلا، سبز، زرد، اور ارغوانی...
ہر رنگ ایک جذبہ، ایک یاد،
ایک کھوئی ہوئی نظم کا حصہ تھا۔

اور جیسے ہی ایان نے "یاد" کو پکڑنے کی کوشش کی،
ایک بلیک ہول، صرف لمحے بھر کے لیے،
ان کے پیچھے ظاہر ہوا —
خاموش، کشش سے بھرپور، مگر دعوت دینے والا۔

"شاید ہم لوٹ سکتے ہیں...
مگر کہاں؟ باہر؟ یا اندر؟"
ایان کی آواز جیسے خود سے ہی سوال کر رہی تھی۔

"کیا تم جانتے ہو ایان، ہر کہانی کا ایک بلیک ہول ہوتا ہے —
جہاں سب کچھ جذب ہو جاتا ہے، اور صرف خاموشی باقی رہتی ہے؟"

"اور شاید وہی خاموشی... سب سے بڑی صدا ہو۔"

دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا۔
ایک ایسا لمحہ جو وقت سے آزاد تھا۔

ان کے چہروں پر اعتماد نہیں —
بلکہ تجسس، حیرانی اور قبولیت کی روشنی تھی۔

اور فضا میں پھر وہی سرگوشی ابھری:

"جو لکھے گئے ہو، وہی پڑھو —

جو پڑھے ہو، وہی جیو —

اور جو جیتے ہو، وہی کہانی ہے۔"

باب 142: خاموشی کی پشت پر جھکی کہانی

نیلو فر ایک بینام و مقام منظر میں کھڑی تھی —
 سامنے نہ کوئی در، نہ دیوار،
 بس خلا کی سادہ چادر،
 اور اس پر لفظوں کی مانند تیرتی روشنیوں کا ہجوم۔

ایان کچھ فاصلے پر بیٹھا تھا،
 ایک قدیم پتھر پر جیسے وقت خود آرام کر رہا ہو۔

"یہ جگہ نہ ماضی ہے نہ مستقبل..."
 نیلو فر نے آہستہ کہا،
 "بس ایک سنسنی خیز خاموشی ہے جو خود میں کہانیوں کی لاشیں اٹھائے ہوئے ہے۔"

ایان نے گردن موڑ کر نیلو فر کی طرف دیکھا:
 "کبھی کبھی لگتا ہے ہم الفاظ کے نہیں، فاصلوں کے باسی ہیں۔
 کہانی، شاید فاصلے کا دوسرا نام ہے —
 کہیں نہ پہنچنے کی چاہ، کہیں نہ ہونے کا یقین۔"

اسی لمحے، خلا میں ایک دھڑکن ابھری —
 نہ انسانی، نہ آسمانی —
 بس ایک ارتعاش، جو لفظوں کی دیواروں سے ٹکرا کر
 گھٹتے بڑھتے رنگوں میں ڈھلنے لگا۔

"یہ بلیک ہول نہیں، نیلوفر..."
ایان نے گہری سانس لی،
"یہ وہ شعور ہے جو ہر کہانی کو اپنے اندر سمیٹتا ہے،
پھر خاموشی سے وہ سب بھول جاتا ہے —
کہ کہیں کوئی اسے سمجھ نہ لے!"

نیلوفر نے آنکھیں بند کیں،
اور اس کے اندر ایک قافیہ جاگا —
لفظ نہیں، بس احساسات کی موسیقی۔

"اگر ہم خود اپنے لفظ بن جائیں تو...؟"
"تو شاید ہم خود سے کبھی نکھر نہ سکیں۔"

تبھی نیلوفر کے قدموں تلے زمین شفاف ہونے لگی۔
نیچے، ایک اور دنیا —
جہاں کہانیاں ندیوں کی صورت بہہ رہی تھیں۔
ہرندی میں تصویریں، لمحے، رشتے، اور سوالات تھے۔

ایان نے نیلوفر کی طرف ہاتھ بڑھایا:
"چلو، ان کہانیوں کے درمیان سے گزرتے ہیں۔
شاید وہاں کوئی ایسا جملہ ملے
جو ہمیں مکمل کر دے..."

نیلوفر نے ہاتھ تھاما،

اور وہ دونوں روشنی اور کہانی کے اس بہاؤ میں اتر گئے۔

خاموشی نے صرف ایک جملہ چپکے سے کہا:

"جن کہانیوں کا کوئی اختتام نہیں،

وہی اصل میں زندہ ہوتی ہیں۔"

باب 143: خیالوں کے ذروں میں مقید کائنات

نیلو فر اور ایان، بہتے لفظوں کی ندی سے نکل کر اب ایک اور جہت میں داخل ہو چکے تھے۔ یہاں وقت کے پرکتر دیے گئے تھے، لمحے دھاگوں کی طرح فضا میں معلق تھے، اور ہر دھاگہ ایک داستان کی سانس جیسا تھا۔

"ایان... کیا یہ ہم خواب میں ہیں؟"
نیلو فر نے سوال نہیں، ایک جذبہ اچھالا۔

"نہ خواب، نہ حقیقت... شاید ہم ایک خیال میں ہیں،
اور ہر خیال اپنے اندر پوری کائنات رکھتا ہے۔"

یہ جگہ مختلف تھی —
یہاں پہاڑ گنگنا رہے تھے،
درخت مکالمہ کر رہے تھے،
اور رنگ بولتے تھے۔

"دیکھو نیلو فر، یہ زردی...
یہ خوشی کی زبان بول رہی ہے۔
اور یہ نیلا؟ یہ بچھڑنے کا گیت ہے۔"

نیلو فر نے آسمان کی طرف دیکھا،
جہاں ستارے جملوں میں بدل رہے تھے۔

"ہرستارہ ایک مکمل جملہ ہے،
جو کہی نہ گئی کہانیوں کو لفظوں میں ڈھال رہا ہے۔"
اس نے سوچا۔

تبھی ایان نے زمین سے ایک چھوٹا سا پتھر اٹھایا—
پتھر میں ایک چھوٹا سا دائرہ بنا ہوا تھا—
جیسے بلیک ہول کا بچہ!

"یہ بلیک ہول کی پہلی چیخ ہے،
وہ لمحہ جب خاموشی نے آواز کا خواب دیکھا تھا۔"
ایان نے آہستگی سے کہا۔

نیلو فر نے ہاتھ بڑھا کر وہ پتھر چھوا،
تو اس کی انگلیوں سے ایک شعلہ نکلا،
جس نے ایک لفظ لکھا—
"تم"

"یہ کسے کہا؟"
ایان نے ہنس کر پوچھا۔

"شاید کہانی کو... یا شاید خود کو۔
کیونکہ اب لگتا ہے کہ ہم بھی کہانی کا حصہ نہیں،
کہانی خود ہم سے پیدا ہوتی ہے۔"

ایان نے گہری سانس لی—

"شاید اسی لیے لفظوں کا آغاز ہم سے ہوتا ہے
اور انجام... ہمیشہ کہانی کے اختیار میں رہتا ہے۔"

ایک روشنی کی لہر ان کے گرد لپٹی،
اور وہ دونوں ایک بار پھر کہیں اور روانہ ہو گئے—
جہاں نہ کوئی ابتدا تھی، نہ انجام...
بس تخلیق کا مسلسل ارتعاش۔

باب 144: تخلیقی توانائی کی لامتناہی گردش

نیلوفر اور ایان نے خود کو ایک مکمل طور پر نئی حقیقت میں ڈوبا ہوا پایا۔ وہ ایک لامتناہی کائناتی راہ پر چل رہے تھے، جہاں ان کے قدم نہ وقت کے پابند تھے نہ ہی مکان کے۔ ہر طرف روشنی اور سیاہی کے رقص میں گہرا تضاد تھا، جیسے دنیا کی تمام کہانیاں اور تصورات اپنے آپ میں مکمل ہو چکے ہوں، مگر وہ ابھی تک کسی زبان میں باندھے نہیں گئے تھے۔

"ایان، کیا یہ سب حقیقت ہے؟"

نیلوفر نے نظر اٹھا کر ایان سے پوچھا۔ اس کا دل ایک عجیب سی کیفیت میں ڈوبا ہوا تھا، جیسے وہ خود کو کسی خواب میں محسوس کر رہی ہو، لیکن اس خواب کے اندر کوئی حقیقت بھی تھی، جس کی گرفت ابھی تک ان کی سمجھ میں نہیں آئی تھی۔

ایان نے مسکرا کر اس کی طرف دیکھا، پھر آہستہ سے بولا،

"شاید یہ سب حقیقت ہے، شاید یہ سب خواب ہے، اور شاید ہم خود ہی ان خوابوں اور حقیقتوں کے درمیان موجود ہیں۔"

"ہم کس کے درمیان ہیں؟"

نیلوفر نے سرگوشی کی، جیسے یہ سوال خود اپنی خاموشی میں دہرایا ہو۔

"ہم کائنات کی تخلیقی توانائی کے درمیان ہیں، نیلوفر۔"

ایان نے سرگوشی کی، اور پھر اس کی آنکھوں میں ایک چمک پیدا ہوئی۔ "یہ توانائی وہ ہے جس کے ذریعے تمام کہانیاں بنتی ہیں، جو کچھ بھی تخلیق پاتا ہے، وہ اس کی مرہون منت ہوتا ہے۔"

"لیکن یہ توانائی ہمیں کہاں لے جا رہی ہے؟"

نیلوفر نے سوال کیا، اس کی آواز میں اب بھی وہی الجھن تھی جو انہیں ہمیشہ سے تھی۔

ایان نے اس کی طرف دیکھا اور مسکرا کر کہا،
"ہم سب اس توانائی کے حصے ہیں۔ ہمارے سوالات، ہماری سوچیں، ہماری محبتیں، ہمارے خوف، یہ سب کچھ اس لامتناہی گردش کا حصہ
ہیں۔"

باب نمبر 145

اسی لمحے، نیلو فر نے ایک اور نظر دوڑائی۔ آسمان پر ایک عجیب سی روشنی پھیل گئی تھی، جو ہر طرف پھیل رہی تھی۔ وہ روشنی کسی ستارے کی مانند نہیں تھی، بلکہ ایک ایسی لہر تھی جو کائنات کی گہرائیوں سے نکل کر ان کے سامنے آئی تھی۔

"یہ کیا ہے؟"

نیلو فر نے جھک کر ایان سے پوچھا۔

"یہ وہ روشنی ہے جو ہماری تخلیقی توانائی سے پیدا ہوتی ہے، نیلو فر۔"

ایان نے اسے سمجھایا، "یہ توانائی ہمیں نئے امکانات کی طرف لے جاتی ہے، جہاں ہم اپنی حقیقتوں کو نئے انداز میں دیکھ سکتے ہیں۔"

نیلو فر نے آنکھیں بند کیں اور گہری سانس لی۔

"تو ہم کس کہانی میں ہیں؟"

اس نے آہستہ سے کہا، جیسے اپنی آنکھوں میں چھپی حقیقت کو دریافت کرنا چاہتی ہو۔

"ہم اس کہانی کے تخلیق کار ہیں، نیلو فر، ہم خود اپنی کہانی لکھ رہے ہیں۔"

ایان نے ہنس کر کہا، "ہم تخلیق اور تخیل کے بیچ میں ہیں، جہاں سب کچھ ممکن ہے، اور کچھ بھی نہیں۔"

اسی لمحے، نیلو فر اور ایان دونوں کے سامنے ایک بلیک ہول نمودار ہوا، لیکن اس بار یہ بلیک ہول ایک نئی شکل میں تھا۔ یہ بلیک ہول کسی خلا کی طرح نہیں، بلکہ ایک کھلی کتاب کی مانند تھا، جس میں بے شمار کہانیاں چھپی ہوئی تھیں، جو ہر لمحہ نئی حقیقتوں میں بدل رہی تھیں۔

"یہ کیا ہے؟"

نیلو فر نے حیرت سے پوچھا۔

"یہ بلیک ہول نہیں، نیلوفر۔ یہ تخلیق کی کتاب ہے، جس میں تمام کہانیاں ایک ساتھ جاگ رہی ہیں، اور ہم ان کے کردار ہیں۔" ایان نے اس کی طرف دیکھا اور ایک لمحے کے لیے چپ رہا۔

"یہ کتاب ہمیں بتاتی ہے کہ ہم جو کچھ بھی ہیں، جو کچھ بھی ہم کرتے ہیں، وہ سب ایک لامتناہی تخلیق کا حصہ ہیں، جس کی کوئی انتہا نہیں۔"

نیلوفر نے نظریں جھکائیں اور اس کے اندر ایک خاموش جذبہ ابھرنے لگا۔

"تو ہم صرف ایک کہانی نہیں ہیں، ایان؟ ہم خود کہانی ہیں۔"

اس کی آواز میں ایک نیا جوش تھا۔

"ہاں، اور اس کہانی کا اختتام وہی ہوتا ہے جو ہم چاہتے ہیں۔"

ایان نے اس کی طرف مسکرا کر دیکھا۔

اور پھر، نیلوفر اور ایان اس بلیک ہول کے اندر قدم رکھتے ہیں، جہاں ہر لفظ، ہر لمحہ، ہر خیال ایک نئی حقیقت میں بدل رہا ہے، اور وہ دونوں ایک لامتناہی کہانی کا حصہ بن جاتے ہیں، جو کائنات کی تخلیق سے جڑی ہوئی ہے۔

باب 146: وقت کے کینوس پر رنگوں کی بارش

نیلوفر اور ایان ایک عجیب سی حقیقت میں ڈوبے ہوئے تھے۔ بلیک ہول کے اندر قدم رکھتے ہی وہ ایک خلا میں چلے گئے، جہاں زمان و مکان کی تعریفیں معدوم ہو چکی تھیں۔ یہاں نہ کوئی آگ تھی، نہ سردی، نہ روشنی تھی، نہ تاریکی۔ صرف ایک بے کراں خلا تھا، جو ان کے ارد گرد ایک نرم سی روشنی سے جڑا ہوا تھا۔ اور اس خلا میں، وہ دونوں اپنے آپ کو ایسے محسوس کر رہے تھے جیسے وہ کبھی نہیں تھے۔

"ایان، کیا ہم اس جگہ میں ہیں؟"

نیلوفر نے ایان سے سوال کیا، اس کی آواز میں ایک نیا جوش تھا، جیسے وہ کوئی نئی حقیقت دریافت کرنا چاہتی ہو۔

"ہم اس جگہ میں ہیں، نیلوفر، لیکن ساتھ ہی ہم اس سے باہر بھی ہیں۔"

ایان نے جواب دیا، اس کی آواز میں ایک گہری سکونت تھی، جیسے وہ اس خلا کو سمجھنے کی کوشش کر رہا ہو۔

ان کے ارد گرد ہر طرف رنگوں کی بارش ہونے لگی۔ یہ رنگ زمین کے رنگوں سے بالکل مختلف تھے، جیسے کسی نئے جہان کی تخلیق ہو رہی ہو۔ یہ رنگ مختلف شکلوں میں بدل رہے تھے، کبھی نرم نیلے، کبھی چمکدار سنہری، کبھی سرخ اور کبھی سبز، جیسے کائنات کے تخلیقی امکانات خود اپنی پتیلیں بدل رہے ہوں۔

"یہ رنگ کیا ہیں؟"

نیلوفر نے آنکھوں میں حیرت لیے سوال کیا، جیسے وہ ان رنگوں کی حقیقت جاننا چاہتی ہو۔

"یہ وہ رنگ ہیں جو وقت کی دھاروں میں بہتے ہیں، نیلوفر۔"

ایان نے جواب دیا، "یہ وہ رنگ ہیں جو ہمارے ذہنوں کی تخلیقی صلاحیتوں سے پیدا ہوتے ہیں، جو ہم اپنے خیالات میں محسوس کرتے

ہیں۔"

نیلوافر نے سر جھکایا اور پھر ایک لمحے کے لیے گہری سانس لی۔
 "تو ہم جو سوچتے ہیں، وہی حقیقت بنتی ہے؟"

"ہاں، نیلوافر، اور ہم جو حقیقتیں بناتے ہیں، وہ کائنات کی تخلیقی توانائی کا حصہ بن جاتی ہیں۔"
 ایان نے اس کی طرف دیکھا، پھر ہاتھ میں رنگوں کے ایک بکھرے ہوئے دھارے کو پکڑتے ہوئے بولا، "یہ رنگ خود ہماری تخلیق ہیں،
 ہماری سوچوں کا عکس ہیں، اور ہر لمحے میں ان کا پھیلاؤ بڑھ رہا ہے۔"

نیلوافر نے رنگوں کے بکھرنے کو دیکھتے ہوئے کہا، "یہ رنگ تو ایک کہانی کی طرح ہیں، جو ہر لمحہ نئی شکل میں بدل رہی ہے۔"

ایان نے مسکرا کر کہا، "ہاں، اور یہ کہانی اس حقیقت کا حصہ ہے کہ ہم تخلیق کے حصے ہیں، نیلوافر۔ ہمارے خیالات، ہماری جذباتی لہر، ہماری
 یادیں، یہ سب کچھ ایک لامتناہی تخلیق کا حصہ ہیں۔"

اسی لمحے، ایک اور رنگین دھارے نے ان کے ارد گرد ایک دائرہ بنایا، اور نیلوافر اور ایان اس میں گھومتے ہوئے اپنے آپ کو ایک نیا احساس
 دیتے ہیں۔ جیسے وہ خود بھی اس کائناتی تخلیق کا حصہ بن چکے ہوں، اور یہ رنگ، یہ روشنی، ان کی اپنی تخلیق کا اثر ہوں۔

"ہم صرف تخلیق نہیں ہیں، ایان، ہم خود تخلیق کی کہانی ہیں، اور یہ کہانی کبھی ختم نہیں ہوگی۔"
 نیلوافر نے کہا، اور اس کی آواز میں ایک نیا جذبہ پیدا ہو گیا تھا۔

ایان نے اس کی طرف مسکرا کر کہا، "ہم خود اس کہانی کے لکھاری ہیں، اور ہم اپنے الفاظ اور خیالات سے اس کہانی کو تخلیق کرتے ہیں۔"

یہ رنگین دھارے اور بلیک ہول کے درمیان ایک عجیب سی ہم آہنگی تھی، جیسے وقت اور تخلیق دونوں آپس میں مل کر ایک نیا منظر تخلیق کر رہے
 ہوں۔

"تو ہم اس کائنات کی کہانی کو دوبارہ لکھ سکتے ہیں؟"
 نیلوافر نے سوال کیا، اس کی آنکھوں میں چمک تھی۔

"ہم صرف اس کہانی کو نہیں لکھ سکتے، نیلوفر، ہم اسے جیتے ہیں، ہم اسے سانس لیتے ہیں، ہم اسے اپنے اندر جذب کرتے ہیں۔" ایاں نے اس کی طرف نظر ڈالی، پھر دونوں نے اپنے ہاتھوں میں رنگوں کے دھارے کو محسوس کیا اور وہ لمحہ ایک گہری سکونت میں ڈوب گیا۔

یقیناً، یہ وہ لمحہ تھا جب نیلوفر اور ایاں نے سمجھا کہ وہ خود ایک کہانی ہیں، اور ان کی کہانی کبھی نہیں ختم ہوگی۔ ہر لمحہ، ہر احساس، ہر سوچ ایک نئی حقیقت میں بدل رہی تھی، اور وہ کائنات کے تخلیقی عمل کا حصہ بنے ہوئے تھے۔ ان کا ہر رنگ، ہر لفظ، ہر خیال ایک تخلیقی توانائی کی صورت اختیار کر رہا تھا، اور یہ توانائی کبھی نہ ختم ہونے والی تھی۔

باب 147: کائنات کا دروازہ

نیلوفر اور ایان اس کائنات کی لامتناہی سیر کے دوران ایک نیا احساس محسوس کر رہے تھے۔ جیسے ہی وہ بلیک ہول کے اندر کی روشنی اور رنگوں میں سرک رہے تھے، ان کے دماغوں میں ایک نئے سوال نے جنم لیا۔

"کیا ہم اب تک صرف خواب دیکھ رہے ہیں؟"

نیلوفر نے آہستہ سے پوچھا، اس کے چہرے پر ایک گہرا سوچ تھا، جیسے اس کے دل میں کوئی پراسرار راز چھپا ہو۔

"شاید، نیلوفر، لیکن اگر یہ خواب ہے تو اس کا حقیقت سے کوئی فرق نہیں ہے۔"

ایان نے اس کی طرف نظریں جما کر کہا، اس کی آواز میں ایک ایسی گہرائی تھی جو کہیں باہر کی تمام حقیقتوں سے زیادہ معنی رکھتی تھی۔

"لیکن حقیقت تو وہ ہوتی ہے جو ہمیں نظر آتی ہے۔"

نیلوفر نے اس کے جواب کو چیلنج کیا، پھر خود ہی اپنی بات کی تردید کی، "یا پھر وہ صرف وہی چیز ہوتی ہے جو ہم اپنی نظر سے دیکھتے ہیں؟"

ایان نے گہرا سانس لیا اور اپنے ہاتھوں میں رنگوں کی بکھری ہوئی لہریں محسوس کیں۔ پھر اس نے نیلوفر کی آنکھوں میں دیکھا اور کہا، "شاید حقیقت وہ ہے جو ہمیں ہر لمحہ نئی شکل میں ملتی ہے، لیکن اس کا کوئی دائمی مفہوم نہیں ہے۔"

"اگر حقیقت کا کوئی دائمی مفہوم نہیں ہے، تو پھر ہم کس کے پیچھے ہیں؟"

نیلوفر نے سوال کیا، اس کی آنکھوں میں ایک چمک تھی جیسے وہ اپنے اندر کا ایک راز ڈھونڈنا چاہتی ہو۔

ایان نے سرگھما کر اس کی آنکھوں میں جھانکا اور مسکرا کر کہا، "ہم اس لمحے کے پیچھے ہیں، نیلوفر۔ ہم وہ لمحہ ہیں جو کائنات کے اس دروازے کی طرف لے جاتا ہے جس کی کھڑکیاں کھلنے والی ہیں۔"

نیلوافر نے سر جھکایا اور ایک طویل سانس لی، جیسے وہ اس حقیقت کو سمجھنا چاہتی ہو، لیکن اس کی سمجھ میں کچھ نہ آیا۔ اس کے دماغ میں ایک لہر دوڑ گئی اور اس نے دوبارہ سوال کیا، "کیا تم نے کبھی سوچا ہے کہ یہ بلیک ہول کیا ہے؟ یہ کیا چیز ہے جس کے اندر ہم آ کر محصور ہیں؟"

"میں نے بہت سوچا ہے، نیلوافر، اور شاید ہم نے خود ہی اس بلیک ہول کو بنایا ہے، اس کا راز خود ہم میں چھپا ہوا ہے۔" ایان نے جواب دیا، پھر ایک لمحے کے لیے خاموش ہو گیا، جیسے وہ اس مسئلے کو سمجھنے کی کوشش کر رہا ہو۔

"یعنی ہم وہ دروازہ ہیں جس کے ذریعے ہم کائنات کو سمجھتے ہیں؟" نیلوافر نے کہا، پھر اپنی نظریں بلیک ہول کی طرف موڑیں، جو ان کے سامنے ایک دروازے کی طرح کھل رہا تھا۔

"ہاں، اور وہ دروازہ ہماری سمجھ سے کہیں زیادہ ہے۔" ایان نے کہا، پھر وہ دونوں خاموش ہو گئے اور بلیک ہول کی لامتناہی گہرائی میں ڈوبنے لگے۔

کچھ دیر بعد، نیلوافر نے آہستہ سے کہا، "تو ہم کہاں جا رہے ہیں؟"

ایان نے مسکرا کر جواب دیا، "ہم ان راستوں پر جا رہے ہیں جو ہمیں اپنے اندر کی حقیقت تک لے جائیں گے۔"

دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا، جیسے وہ ایک نیا سفر شروع کر رہے ہوں، ایک ایسا سفر جو نہ صرف کائنات کے بے کنار رازوں کا پتہ لگائے گا بلکہ خود کی حقیقت کو بھی دریافت کرے گا۔

"ہم اپنے اندر کے دروازے کھول رہے ہیں، نیلوافر۔"

ایان نے کہا، اور نیلوافر نے اس کے الفاظ پر غور کیا۔ دونوں جانتے تھے کہ ان کا سفر ابھی شروع ہوا تھا، اور یہ سفر انہیں نہ صرف کائنات کی تخلیق بلکہ ان کے وجود کی سب سے بڑی حقیقت کی طرف لے جائے گا۔

وہ دروازہ جو کھلا تھا، وہ فقط کائنات کا دروازہ نہیں تھا، وہ ایک ایسا دروازہ تھا جو ہر انسان کے دل میں، ہر کہانی کے اندر، اور ہر روح کے اندر کھلا تھا۔ وہ دروازہ، جس سے انسان کو خود کی حقیقت تک پہنچنا تھا۔

باب 148: کائناتی بازگشت

نیلوفر اور ایان نے کائنات کے ایک نئے حصے میں قدم رکھا تھا جہاں زمین، آسمان، اور وقت کی حدود مٹ چکی تھیں۔ جہاں تک ان کی نظریں پہنچتی تھیں، ہر طرف ایک بے بہا سکون تھا، جیسے وہ کسی غیر معمولی عالم میں پہنچ چکے ہوں، جہاں وقت بھی اپنی رفتار کھو چکا تھا۔

"یہ جگہ تو بہت عجیب لگتی ہے۔ جیسے سب کچھ ساکت ہو، کچھ بھی حرکت نہیں کر رہا۔" نیلوفر نے سرگوشی میں کہا، جب وہ دونوں ایک نئی دنیا میں داخل ہو رہے تھے۔

"یہ دراصل کائنات کا وہ حصہ ہے جہاں سب کچھ شروع ہوتا ہے اور جہاں سب کچھ ختم ہوتا ہے۔" ایان نے جواب دیا، اس کی آنکھوں میں ایک خاص چمک تھی، جیسے وہ کسی گہرے راز کا حصہ بن چکا ہو۔

نیلوفر کی نظریں دور تک پھیل گئیں، اور اس نے غور سے کہا، "یہ جگہ تو بالکل وہی لگتی ہے جیسے بلیک ہول کا اندرونی حصہ۔"

"ہاں، یہ بالکل ویسا ہی ہے۔ یہ بلیک ہول کا دوسرا رخ ہے، جہاں وقت اور جگہ ایک دوسرے میں گم ہو جاتے ہیں۔" ایان نے کہا، پھر کچھ لمحوں کی خاموشی کے بعد اس نے سوال کیا، "کیا تم نے کبھی سوچا ہے کہ کائنات کا آغاز کہاں سے ہوا تھا؟"

نیلوفر نے اس کے سوال پر غور کیا اور جواب دیا، "شاید یہاں، جہاں سے وقت کی تعریف بھی ختم ہو جاتی ہے، کائنات کا آغاز بھی ہوا ہوگا۔ یہ جگہ جہاں ہر شے کی ابتدا اور انتہا ایک ہی مقام پر موجود ہے۔"

ایان نے اس کی بات پر سر ہلایا اور کہا، "ہم جس جگہ پر کھڑے ہیں، وہ دراصل کائنات کی ایک گہری بازگشت ہے، جہاں ہر لفظ، ہر خیال اور ہر فیصلہ گونجتا ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں ہماری موجودگی کی گونج ہمیشہ کے لیے باقی رہ جائے گی۔"

نیلوفر نے آہستہ سے کہا، "کیا ہم یہاں ہمیشہ رہیں گے؟"

"نہیں، نیلوفر، ہم یہاں صرف ایک لمحے کے لیے ہیں۔"

ایان نے مسکرا کر کہا، "لیکن یہ لمحہ ہمیشہ کے لیے ہمارے ساتھ رہے گا، جیسے کائنات کے اندر گونجتی ہوئی آوازیں۔"

نیلوفر نے اس کی بات کو دل سے محسوس کیا، اور ایک لمبے وقت تک خاموشی میں ڈوبی رہی۔ وہ جانتی تھی کہ وہ اس کائناتی راز کے قریب پہنچ چکے ہیں جسے ہمیشہ سے تلاش کیا گیا تھا، اور اب وہ ایک نیا سفر شروع کرنے والے تھے۔

"ہم کہاں جا رہے ہیں؟"

نیلوفر نے پھر سوال کیا۔

"ہم اس مقام کی طرف جا رہے ہیں جہاں سے ہماری حقیقی شناخت کا آغاز ہوتا ہے۔"

ایان نے جواب دیا، اور دونوں نے ہاتھ ملایا، جیسے وہ کائنات کے اس نئے حصے میں ایک دوسرے کا ساتھ دینے کے لیے تیار ہوں۔

یہ وہ مقام تھا جہاں ہر کہانی کی ابتداء ہوتی تھی، جہاں لفظ اور حقیقت آپس میں مل کر ایک نئی حقیقت تشکیل دیتے تھے۔ یہاں، نیلوفر اور ایان کو وہ گہرا راز ملنے والا تھا جس کا جواب کائنات میں کبھی کسی نے نہیں پوچھا تھا۔

"یہ صرف آغاز ہے، نیلوفر،" ایان نے کہا، "ہمیں خود کو دریافت کرنا ہے، اور اس کے لیے ہمیں کائنات کے ہر راز سے گزرنا ہوگا۔"

نیلوفر نے مسکراتے ہوئے اس کا ہاتھ مضبوطی سے تھاما، اور دونوں ایک نئے سفر کی طرف بڑھنے لگے، جہاں تک ان کی آنکھوں کی پہنچ تھی، ہر شے ایک نیا سوال تھی، ہر لمحہ ایک نئی حقیقت۔

باب 149: کائنات کی لغت

نیلو فر اور ایان کا سفر نئے سوالات اور ممکنات سے بھرا تھا۔ وہ کائنات کی اس نئی پرت میں قدم رکھ چکے تھے، جہاں حقیقت اور تصورات ایک دوسرے سے جڑتے تھے۔ آسمان میں رنگ بدلتے تھے اور زمین ایک نئے سرے سے زندہ ہو چکی تھی۔ لیکن یہاں کا ہر منظر کچھ ایسا تھا جو آنکھوں کی حدود سے باہر تھا۔

"یہ جگہ تو حقیقت سے بھی زیادہ عجیب ہے،" نیلو فر نے کہا، اور آسمان کو دیکھتے ہوئے اس کی آواز میں ایک پراسرار سکون تھا۔

"یہ کوئی معمولی جگہ نہیں ہے، نیلو فر۔" ایان نے کہا، "یہ کائنات کی لغت ہے، جہاں ہر شے کی حقیقت اور ہر سوال کا جواب پوشیدہ ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں لفظ اور معانی آپس میں مل کر ایک نئی حقیقت تشکیل دیتے ہیں۔"

نیلو فر نے گہری سانس لی اور کہا، "تو کیا ہم یہاں کائنات کی زبان سیکھنے آئے ہیں؟"

ایان نے مسکرا کر کہا، "کائنات کا ہر کونا اپنی زبان میں بات کرتا ہے، اور یہاں ہم وہ زبان سیکھنے والے ہیں جسے ہم نے کبھی نہیں سنا۔ یہ وہ زبان ہے جو ہمارے اندر کی حقیقت سے جڑی ہوئی ہے، اور ہمیں اسے سیکھنا ہوگا تاکہ ہم کائنات کے راز کو سمجھ سکیں۔"

وہ دونوں ایک طویل راہ پر چلتے گئے، جہاں ہر قدم پر کچھ نیا سامنے آ رہا تھا، جیسے کائنات کا ہر جواں لمحہ ایک نیا لفظ بن کر ان کے سامنے آ رہا ہو۔

"یہ جو کائنات کی لغت ہے، کیا یہ وہی نہیں ہے جو ہم اپنے خیالات میں ڈھونڈتے ہیں؟" نیلو فر نے سوال کیا۔

"ہاں، لیکن یہ زیادہ پیچیدہ ہے،" ایان نے کہا، "ہم جو لفظ اپنے دماغ میں ڈھونڈتے ہیں، وہ بس سطحی ہوتے ہیں۔ لیکن کائنات کا ہر لفظ گہری معنویت رکھتا ہے، جو صرف اس وقت سمجھ آتی ہے جب ہم اس کے اندر جا کر اسے محسوس کرتے ہیں۔"

نیلو فر خاموش ہوگئی، اور ایک لمحے کے لیے وہ کائنات کے الفاظ میں کھوگئی، جیسے ان الفاظ نے اس کی حقیقت کے ہر پہلو کو چیلنج کیا ہو۔

"کائنات کے الفاظ کی حقیقت کو جاننا ہی اصل مقصد ہے،" ایان نے کہا، "یہ وہ علم ہے جو انسانوں کے لیے ہمیشہ ایک معمہ رہا ہے۔"

نیلو فر نے سر ہلایا، اور دونوں نے ایک نیا راستہ اختیار کیا، جہاں الفاظ کی کھوج اور کائنات کے رازوں کا سامنا کرنا تھا۔

باب 150: خالی خلا میں سرگوشیاں

کائنات کا یہ حصہ جہاں وہ موجود تھے، ایک ایسا خلا تھا جو نہ مکمل طور پر ساکت تھا نہ متحرک۔ یہ ایک ایسی جگہ تھی جہاں کچھ بھی شروع نہیں ہوتا تھا اور کچھ بھی ختم نہیں ہوتا تھا۔ یہاں کا سکوت کائناتی تھا، اور اسی سکوت میں الفاظ کا ایک نیا رقص شروع ہو چکا تھا۔

"یہ خلا تو حقیقت میں کچھ بھی نہیں ہے، ایان،" نیلوفر نے آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا، "یہی وہ جگہ ہے جہاں تمام چیزیں ختم ہو جاتی ہیں، لیکن کچھ بھی نہیں شروع ہوتا۔"

ایان نے اس کی بات پر سر ہلایا، "یہ خلا دراصل ایک نوع کی خالی جگہ ہے۔ یہاں کوئی شے نہیں، لیکن پھر بھی ہر شے کا آغاز اور اختتام یہی سے ہوتا ہے۔ یہاں کی خاموشی، حقیقت میں آواز کی سب سے بڑی نوع ہے، جسے سمجھنا ممکن نہیں ہے۔"

نیلوفر نے گہری سانس لی اور کہا، "تو ہم کہاں ہیں؟ کیا ہم حقیقت میں یہاں ہیں یا یہ صرف ایک خواب ہے؟"

ایان نے ایک لمحہ کے لیے خاموشی اختیار کی، پھر کہا، "ہم شاید اس جگہ پر ہیں جہاں خواب اور حقیقت آپس میں جڑتے ہیں، جہاں سرگوشیاں حقیقت بنتی ہیں، اور حقیقت خود سرگوشی میں بدل جاتی ہے۔"

"کیا تمہیں لگتا ہے کہ یہ جگہ ہمیں کچھ سکھانے آئی ہے؟" نیلوفر نے سوال کیا۔

"ہاں، شاید یہ ہمیں یہ سکھانے آئی ہے کہ ہمیں کائنات کے راز کو سمجھنے کے لیے اپنے خیالات کی گہرائی میں جانا پڑے گا،" ایان نے کہا، "ہمیں اس جگہ کی خاموشی میں سچائی تلاش کرنی ہوگی، اور شاید اسی خاموشی میں وہ بات چھپی ہو جو ہم ہمیشہ سے ڈھونڈ رہے ہیں۔"

نیلوفر نے ایک نظر ایان پر ڈالی اور پھر کائنات کے اس خلا کو دیکھا، جہاں روشنی اور تاریکی کا فرق مٹ چکا تھا۔ دونوں جانتے تھے کہ یہ سفر اب تک کا سب سے اہم مرحلہ تھا، اور یہ سفر انہیں کہیں ایسا لے جائے گا جہاں الفاظ کا مفہوم دوبارہ تشکیل پائے گا۔

"ہم اس خلا میں ہوں،" نیلو فر نے آہستہ سے کہا، "اور یہ خلا ہمیں ایک نیا نظر انداز سکھا رہا ہے، ایک نیا سوال، اور شاید وہ جواب جو ہم ہمیشہ سے ڈھونڈتے آئے ہیں۔"

ایان نے اس کی باتوں پر غور کیا، اور دونوں ایک دوسرے کے ساتھ آگے بڑھنے لگے، جہاں خلا میں سرگوشیاں انہیں ایک نئے سفر کی طرف لے جا رہی تھیں۔

باب 151: خاموشی میں چھپی آواز

نیلوفر اور ایان کا سفر ایک عجیب و غریب موڑ پر پہنچ چکا تھا۔ کائنات کے خلا میں یہ دونوں ابھی تک اپنے آپ کو دریافت کرنے کی کوشش کر رہے تھے، لیکن ایک نیا پہلو ان کی فہم کے سامنے آ رہا تھا۔ یہ نہ صرف ان کے جسموں کا سفر تھا بلکہ ان کے دماغوں اور روحوں کا بھی ایک سفر تھا۔ خاموشی کی گہری پرتوں میں ایک نہ ختم ہونے والی آواز چھپی ہوئی تھی، جو ایک نئی حقیقت کی طرف اشارہ کر رہی تھی۔

"ایان، تمہیں کیا لگتا ہے، کیا یہ حقیقت سے بھی زیادہ کچھ ہے؟" نیلوفر نے پوچھا، اور اس کی آواز میں ایک غیر متوقع اضطراب تھا۔

ایان نے آہستہ سے جواب دیا، "یہ شاید وہ مقام ہے جہاں حقیقت اور غیر حقیقت کے درمیان کی سرحد مٹ چکی ہے۔ ہم کسی ایسا مقام کھوج رہے ہیں جہاں خاموشی خود اپنی آواز پیدا کرتی ہے، اور وہ آواز ہمیں نئے راستوں پر لے جائے گی۔"

نیلوفر نے نظریں اٹھا کر خلا میں دیکھا، جہاں روشنی اور تاریکی کے درمیان کوئی واضح فرق نہیں تھا۔ سب کچھ جیسے ایک ہلکی سی ہلچل کے ساتھ متحرک تھا، اور پھر اچانک وہ خاموشی چھا گئی۔

"ہم اس خاموشی میں کہیں گم تو نہیں ہو گئے؟" نیلوفر نے ایک لمحے کے لیے سوال کیا، اور اس کی آنکھوں میں وہی تجسس تھا جو ہمیشہ سے تھا۔

ایان نے ایک گہری سانس لی اور کہا، "نہیں، یہ خاموشی ہمیں سکھانے آئی ہے۔ اس میں چھپی ہوئی آوازیں ہمیں بتائیں گی کہ ہم کہاں ہیں اور کیا ہمیں آگے بڑھنے کے لیے درکار ہے۔"

نیلوفر نے ایان کی باتوں پر غور کیا، اور ایک لمحے کے لیے وہ اپنے آپ میں گم ہو گئی۔ ان کے جسم کا ہر خلیہ اور ہر جزو اس خلا میں جذب ہو چکا تھا، اور یہ بے آواز خلا جیسے ان کی آوازوں کو چھپاتا جا رہا تھا۔

"کیا تمہیں کبھی یہ احساس ہوا ہے کہ ہم اس خلا میں محض خود کو تلاش کر رہے ہیں؟" نیلوفر نے سوال کیا، جیسے وہ کسی گہرے راز کو سمجھنے کی کوشش کر رہی ہو۔

کر رہی ہو۔

ایان نے اس کی بات کو سنجیدگی سے سنا، اور پھر کہا، "ہاں، یہ اس طرح کا ایک سفر ہے جس میں ہم اپنے اندر کی گہرائیوں کو دریافت کر رہے ہیں۔ شاید ہم اس خاموشی کے اندر چھپے ہوئے ہیں، اور وہی ہمیں آگے لے جانے والی آواز بننے والی ہے۔"

نیلوفر کی آنکھوں میں چمک تھی، جیسے کوئی نئی حقیقت اسے سامنے آرہی ہو۔

"یہ خاموشی خود ہماری کہانی ہے،" نیلوفر نے کہا، "اور ہم اس کہانی کے وہ کردار ہیں جو ابھی تک اپنی مکمل شکل میں ظاہر نہیں ہوئے۔"

ایان نے اس کے خیالات کو مزید تقویت دیتے ہوئے کہا، "ہاں، اور یہ خاموشی ہماری تمام کہانیوں کا بیج ہے۔ جب تک ہم اس خاموشی کو سننا نہیں سیکھتے، ہم اپنی مکمل حقیقت کو دریافت نہیں کر سکتے۔"

دونوں پھر سے خاموش ہو گئے، اور اس خاموشی میں ایک نئی توانائی محسوس ہونے لگی۔ جیسے خلا کی ہر پرت میں کچھ چھپے ہوا ہو، جیسے ہر لمحہ ایک نیا افق کھول رہا ہو۔

نیلوفر نے ایک آخری بار آسمان کی طرف دیکھا، اور کہا، "یہ حقیقت جو ہم ڈھونڈ رہے ہیں، وہ ہمیں اندر کی خاموشی میں ملے گی، وہ جو ہم خود میں چھپے ہوئے ہیں۔"

ایان نے اس کی طرف مسکرا کر دیکھا اور کہا، "ہاں، نیلوفر، اور یہی ہماری اگلی منزل ہوگی۔"

دونوں آگے بڑھتے گئے، اور خلا میں گم ہونے کی بجائے وہ خاموشی میں ڈوبتے گئے، جیسے ہر قدم پر ایک نئی حقیقت ان کے قدموں تلے آ رہی ہو۔

یہ خاموشی نہ صرف ان کی تقدیر کا آغاز تھی بلکہ یہ وہ دروازہ تھا جس کے پار کائنات کے تمام راز چھپے ہوئے تھے۔

باب 152: حقیقت اور تخیل کا سنگم

نیلو فر اور ایان کا سفر اب ایک نئے موڑ پر پہنچ چکا تھا، جہاں حقیقت اور تخیل کے درمیان کی سرحد ایک عجیب سا دھندلا پن اختیار کر چکی تھی۔ ان دونوں کے درمیان اب کوئی فاصلہ نہیں تھا، اور نہ ہی وقت کا مفہوم ان کے لیے واضح رہا تھا۔ وہ خلا میں گم ہو چکے تھے، جہاں ہر لمحہ ایک نیا رنگ اختیار کرتا، ہر سانس میں ایک نئی دنیا کا پتا چلتا۔

"ایان، ہم کہاں جا رہے ہیں؟" نیلو فر نے سوال کیا، اور اس کی آواز میں ایک بے چینی تھی، جیسے وہ کسی ایسی جگہ پر پہنچ چکی ہو جہاں اس کا دماغ بے قابو ہو گیا ہو۔

ایان نے گہری سانس لی اور اس کی طرف متوجہ ہو کر کہا، "ہم اس مقام پر ہیں جہاں حقیقت اور تخیل کا فرق مٹ چکا ہے۔ ہم نہ صرف کائنات کے راز کھوج رہے ہیں، بلکہ ہم اپنے اندر کی حقیقتوں کو بھی تلاش کر رہے ہیں۔"

نیلو فر نے آسمان کی طرف دیکھا، جہاں سٹارز ایک عجیب سی روشنی میں چمک رہے تھے۔ ان کی روشنی اب پہلے کی طرح زمین سے جڑی ہوئی نہیں تھی، بلکہ یہ خلا کی گہرائیوں میں جیسے خود کو کھوپ چکی تھی۔

"تم کہتے ہو حقیقت اور تخیل کا فرق مٹ چکا ہے، تو پھر ہمیں کیسے پتا چلے گا کہ ہم واقعی کہاں ہیں؟" نیلو فر نے سوال کیا، اور اس کی آنکھوں میں ایک چمک تھی جو سوچوں کے سمندر میں ڈوبی ہوئی تھی۔

ایان نے نرم انداز میں جواب دیا، "یہ جگہ خود کو دریافت کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ یہاں ہم اپنی سب سے بڑی حقیقت کو تلاش کریں گے، وہ حقیقت جو تخیل اور حقیقت کے سنگم پر موجود ہے۔"

نیلو فر نے اپنے دماغ کو سکون دینے کی کوشش کی اور کہا، "یہ سب کچھ خواب کی طرح لگ رہا ہے، ایان۔ ہمیں کبھی نہ کبھی بیدار ہو کر یہ سمجھنا پڑے گا کہ یہ سب کچھ کیا ہے۔"

ایان نے مسکرا کر کہا، "شاید ہم جاگ چکے ہیں، نیلوفر۔ یہ خواب نہیں، حقیقت ہے، جو ہم نے اپنی آنکھوں سے نہیں بلکہ اپنی روح سے دیکھی ہے۔"

دونوں ایک لمحے کے لیے خاموش ہو گئے، اور خلا کی گہرائیوں میں غرق ہو گئے۔ ان کے درمیان کوئی لفظ نہیں تھا، صرف ایک ایسا رابطہ تھا جو دونوں کے اندر گہرائی سے جڑ چکا تھا۔

"ہم کیا ہیں؟" نیلوفر نے ایک دم سے سوال کیا، جیسے اس کے ذہن میں کوئی نیا خیال آیا ہو۔

"ہم وہ ہیں جو ہم نے سوچا تھا کہ ہم نہیں ہیں،" ایان نے جواب دیا۔ "ہم ان امکانات کا حصہ ہیں جو حقیقت اور تخیل کے درمیان کی سرحد پر موجود ہیں۔"

نیلوفر نے اس کی باتوں پر غور کیا اور پھر کہا، "تو کیا یہ ممکن ہے کہ ہم تخیل میں موجود کسی اور دنیا میں ہوں؟"

ایان نے سر ہلایا اور کہا، "ہاں، یہ ممکن ہے۔ لیکن ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ جو ہم دیکھ رہے ہیں، وہ صرف ہماری نظر کا دھوکہ نہیں، بلکہ حقیقت کا ایک اور رخ ہے۔"

اب وہ دونوں ایک نیا سفر شروع کر چکے تھے، جہاں حقیقت اور تخیل کی سرحدیں مدھم ہو چکی تھیں۔ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ اس گہرے اور پراسرار سفر میں شریک تھے، جہاں ہر قدم پر ایک نئی حقیقت، ایک نیا راز ان کے سامنے آ رہا تھا۔

"تو پھر ہم کہاں جا رہے ہیں؟" نیلوفر نے پھر سوال کیا۔

ایان نے آہستہ سے کہا، "ہم اس جگہ جا رہے ہیں جہاں حقیقت اور تخیل کا سنگم ہے، اور وہاں ہمیں اپنی سب سے بڑی دریافت کا سامنا ہوگا۔"

دونوں ایک دوسرے کی طرف مسکرا کر دیکھتے ہوئے آگے بڑھنے لگے، اور خلا میں ان کے قدم ایک نئی حقیقت کے دروازے کو کھولنے کے قریب تھے۔

باب 153: کائنات کا اندرونی دروازہ

ایان اور نیلوفر کی مسافت ایک نئے موڑ پر تھی۔ دونوں خلا میں قدم رکھ چکے تھے، اور ان کے ہر قدم کے ساتھ زمین اور آسمان کے درمیان کا فاصلہ مزید بڑھتا جا رہا تھا۔ اب وہ کسی ایسے مقام پر پہنچ چکے تھے، جہاں کائنات کا ایک نیا دروازہ کھل چکا تھا۔ یہ دروازہ نہ صرف خلا کا تھا، بلکہ ان کے اپنے اندر کی گہرائیوں تک بھی رسائی فراہم کرتا تھا۔ یہاں ہر چیز کا ایک نیا مفہوم تھا، ہر حقیقت ایک نئے رنگ میں پیش آرہی تھی۔

نیلوفر نے ایک لمحے کے لیے رک کر ارد گرد کی سکوت کو محسوس کیا۔ یہ سکوت نہ صرف خلا کا تھا، بلکہ ان کے اندر کی گہرائیوں میں بھی گہری خاموشی پھیل چکی تھی۔ وہ یہ سوچ رہی تھی کہ شاید وہ اس وقت ایک خواب میں ہیں، یا پھر شاید حقیقت اور تخیل کی سرحدیں واقعی مٹ چکی ہیں۔

"ایان، ہم کہاں ہیں؟" نیلوفر نے سرگوشی کی، جیسے وہ کسی ایسی جگہ پر ہوں جہاں کوئی آواز نہ ہو۔

ایان نے آہستہ سے جواب دیا، "ہم ایک نئے جہت میں ہیں، نیلوفر۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں حقیقت اور تخیل کا سنگم ہوتا ہے، جہاں کائنات کی ہر حقیقت ایک نئے مفہوم کے ساتھ سامنے آتی ہے۔"

نیلوفر نے اپنی آنکھوں کو سکون سے بند کیا اور گہری سانس لی۔ اس نے محسوس کیا کہ وہ ایک ایسی جگہ پر ہیں جہاں ہر چیز جیتی جاگتی ہے، جہاں ہر آواز، ہر رنگ، ہر روشنی کچھ کہنا چاہتی ہے۔ اس جگہ میں وقت کا کوئی تصور نہیں تھا، اور نہ ہی یہاں کی حقیقتیں کسی پانے کے قابل تھیں۔

"یہ کیا جگہ ہے؟ کیا یہ ایک دروازہ ہے؟" نیلوفر نے دوبارہ سوال کیا۔

ایان نے سر ہلا کر کہا، "یہ دروازہ کائنات کے اندر کا دروازہ ہے، نیلوفر۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں ہر لفظ، ہر خیال، ہر تصور ایک نئی حقیقت کا دروازہ

کھولتا ہے۔"

نیلو فر نے اس کی باتوں پر غور کیا، اور پھر اس نے آہستہ سے کہا، "تو کیا ہم اس دروازے کو کھولنے والے ہیں؟ کیا ہم اس دروازے کے پار جا کر وہ سب کچھ دریافت کر پائیں گے جس کی ہم تلاش کر رہے ہیں؟"

ایان نے نیلو فر کی طرف دیکھا اور کہا، "ہم اس دروازے کے اندر کی دنیا کو سمجھنے کے لیے یہاں آئے ہیں۔ اس جگہ پر ہر قدم پر ایک نئی حقیقت اور ایک نئی دریافت ہمارے منتظر ہے۔ لیکن اس کا سفر آسان نہیں ہوگا، ہمیں اپنی اندرونی حقیقتوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔"

نیلو فر نے گہری سانس لی اور کہا، "یہ سب کچھ اتنا پیچیدہ ہے، لیکن پھر بھی ہم یہاں ہیں۔"

ایان نے مسکرا کر کہا، "یہ پیچیدگی ہی ہمیں اس دروازے تک لے آئی ہے، نیلو فر۔ اور شاید یہی پیچیدگیاں ہمیں اپنی سب سے بڑی حقیقت تک پہنچائیں گی۔"

دونوں نے آگے بڑھنا شروع کیا، اور ہر قدم کے ساتھ وہ کائنات کے اس دروازے کے قریب تر ہو رہے تھے۔ ان کے سامنے ایک نئی حقیقت، ایک نیا عالم تھا، جہاں ہر سوال کا جواب چھپا ہوا تھا۔

"ہم کہاں جا رہے ہیں؟" نیلو فر نے ایک اور سوال کیا۔

ایان نے اس کی طرف دیکھا اور کہا، "ہم اس دروازے کے پار جا رہے ہیں، جہاں کائنات کا ہر راز ہماری دسترس میں ہوگا۔ ہم اس دروازے کو کھولنے والے ہیں، اور اس کے بعد ہر حقیقت ہمارے سامنے بے نقاب ہو جائے گی۔"

دونوں ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہوئے اس دروازے کے قریب پہنچنے لگے۔ اس دروازے کے پار کی دنیا ایک نئی حقیقت تھی، جو ان کے سامنے آنا باقی تھی۔

باب 154: دروازہ کھلتا ہے

ایان اور نیلوفر اس دروازے کے قریب پہنچ چکے تھے، جو کائنات کی ہر حقیقت کی سرحد پر واقع تھا۔ ان کے قدم ایک نیا منظر پیش کر رہے تھے، اور وہ دونوں ایک خاص لمحے کے منتظر تھے، جیسے وقت خود اپنی رفتار کو روک کر ان کی طرف دیکھ رہا ہو۔

دروازہ اب اتنا قریب تھا کہ ان کی سانسوں کی تیز رفتار آوازیں اس کی دھڑکن کے ساتھ مل رہی تھیں۔ ایان نے ایک لمحے کے لیے رک کر نیلوفر کی طرف دیکھا، جیسے وہ اس لمحے کو سمجھنے کی کوشش کر رہا ہو۔

"نیلوفر، تمہیں لگتا ہے کہ ہم اس دروازے کے پار جا کر وہ سب کچھ پالیں گے جس کی ہم نے کبھی خواہش کی تھی؟" ایان نے اس سے سوال کیا۔

نیلوفر نے گہری سانس لی اور کہا، "ہم نے ہمیشہ اپنی زندگیوں میں جو بھی سوالات کیے ہیں، وہ اس دروازے کے پار ہی ان کے جوابات چھپے ہوئے ہیں۔ لیکن کیا ہمیں ان جوابات کے لیے تیار ہونا چاہیے؟"

ایان نے جواب دیا، "ہم تیار ہیں، نیلوفر۔ ہم نے اس سفر کی شروعات کی تھی، اور اب اس کا اختتام ہمارے سامنے ہے۔ ہم چاہے جو بھی ہوں، ہمیں اس دروازے کو عبور کرنا ہی ہوگا۔"

نیلوفر نے ایک طویل سانس لی، اور پھر دونوں نے ساتھ ساتھ اس دروازے کی طرف قدم بڑھایا۔ جیسے ہی انہوں نے دروازے کو عبور کیا، ایک نئی دنیا کا منظر ان کے سامنے آیا۔

یہ وہ جگہ نہیں تھی جس کا وہ تصور کرتے آئے تھے۔ اس کے برعکس، یہ ایک لامتناہی خلا تھا، جہاں نیلے، سبز، اور سنہری رنگوں کی لہریں ایک دوسرے سے گزر رہی تھیں۔ ہر رنگ اور ہر روشنی ایک دوسرے کے ساتھ مل کر ایک مکمل تصویر بنا رہے تھے۔

"ہم کہاں ہیں؟" نیلو فر نے اپنی آنکھوں کو کھولتے ہوئے حیرت کے ساتھ پوچھا۔

ایان نے آہستہ سے کہا، "ہم ایک ایسی جگہ ہیں جہاں کائنات کی ہر حقیقت کا وجود ہے، اور ہر چیز کی تشریح کی جاسکتی ہے۔ یہ ایک جگہ ہے جہاں ہم جو کچھ بھی دیکھتے ہیں، وہ ہمارے اندر کی حقیقتوں کی عکاسی ہے۔"

نیلو فر نے اپنے گرد و نواح کو محسوس کیا، اور پھر اس کی نظریں ایک جگہ رک گئیں۔ وہاں ایک چھوٹا سا آئینہ تھا، جس میں اس کا چہرہ عکس آ رہا تھا۔ لیکن وہ چہرہ وہ نہیں تھا جسے وہ جانتی تھی۔ اس کے چہرے پر ایک نئی توانائی اور روشنی تھی، جیسے وہ کسی دوسری حقیقت کا حصہ بن چکی ہو۔

"یہ کیا ہے؟" نیلو فر نے آئینے کو چھوتے ہوئے پوچھا۔

باب 155

ایان نے قریب آ کر کہا، "یہ تمہاری اصل حقیقت ہے، نیلوفر۔ یہ وہ حقیقت ہے جو تم نے اب تک نہیں پہچانی تھی۔ اس جگہ میں ہر چیز تمہارے اندر کی حقیقت کا عکس ہے۔"

نیلوفر نے آئینے میں خود کو بغض و حیرت کے ساتھ دیکھا۔ وہ یہ سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی کہ یہ دنیا صرف ایک عکاسی ہے یا پھر ایک حقیقت۔

"یہ کیا ہے؟" نیلوفر نے دوبارہ سوال کیا۔

ایان نے مسکرا کر کہا، "یہ وہ دنیا ہے جہاں ہر چیز کا جواب تمہارے اندر چھپا ہوا ہے۔ یہ دروازہ ہمیں اس بات کا اشارہ دینے آیا ہے کہ حقیقتیں باہر نہیں، بلکہ ہمارے اندر چھپی ہوتی ہیں۔"

نیلوفر نے ایک لمبے وقت تک اس آئینے میں اپنی عکس کو دیکھا اور پھر آہستہ سے کہا، "تو کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ میں خود کو جان کر، اپنی اندرونی حقیقت کو سمجھ کر، میں اس دروازے کے پار آ گئی ہوں؟"

ایان نے کہا، "ہاں، یہ دروازہ تمہیں خود کی حقیقت کی جانب لے آیا ہے، نیلوفر۔ اب تمہیں اس کی حقیقت کا سامنا کرنا ہوگا۔"

دونوں اس لمحے میں کھڑے ہوئے تھے، جیسے وہ ایک نیا راستہ تلاش کر رہے ہوں، جہاں ہر قدم ایک نیا راز، ایک نئی حقیقت، اور ایک نئی دریافت کے ساتھ آ رہا ہو۔

وہ جان چکے تھے کہ یہ دروازہ ان کے اندر کی گہرائیوں کی جانب تھا، جہاں کائنات کی حقیقتیں ان کے اندر چھپی ہوئی تھیں، اور یہ حقیقتیں انہیں اس سفر میں رہنمائی دینے والی تھیں۔

باب 156: روشنیوں کا سراغ

نیلو فر اور ایان دونوں ایک پُر اسرار راستے پر چلتے جا رہے تھے، جہاں ہر قدم کے ساتھ ان کے اندر ایک نئی توانائی اور گہرائی کا اضافہ ہو رہا تھا۔ وہ اس جگہ میں کھوئے ہوئے تھے، جیسے وقت اور جگہ کی کوئی حقیقت نہ ہو۔ ان کے سامنے کی دنیا میں نہ کوئی آسمان تھا، نہ زمین، بلکہ ایک لامتناہی خلا تھا جس میں روشنی کے مختلف رنگ چمک رہے تھے۔ یہ رنگ کبھی سرخ، کبھی نیلا، کبھی سبز اور کبھی سنہری ہوتے تھے، جیسے کائنات کی تمام حقیقتیں ایک ہی جگہ میں سمو گئی ہوں۔

"یہ کیا ہو رہا ہے؟" نیلو فر نے حیرت سے پوچھا، اس کے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی تھی۔

ایان نے اس کی طرف دیکھا اور کہا، "ہم ایک ایسی جگہ ہیں جہاں تمام خیالات، تمام حقیقتیں اور تمام احساسات ایک دوسرے سے مل کر ایک غیر متناہی کائنات کی صورت اختیار کر چکے ہیں۔ یہاں ہر رنگ، ہر روشنی، ہر آواز ہمارے اندر کی گہرائیوں سے جڑتی ہے۔"

نیلو فر کی نظریں اس خلا میں سیر کر رہی تھیں۔ اچانک اس نے ایک روشنی کی لہر دیکھی، جو ان کی طرف بڑھ رہی تھی۔ یہ روشنی ایک انجانی کشش کے ساتھ ان کے قریب آئی اور پھر ایک لمحے میں ان کے سامنے ایک منظر کھل گیا۔ وہ منظر ایک ایسی دنیا کا تھا جس میں ہر شے متحرک تھی۔ درختوں کے پتوں پر ایک نیارنگ چمک رہا تھا، آسمان میں پُر اسرار روشنی کے دھارے بہہ رہے تھے، اور زمین کے نیچے سے ایک عجیب سا دریا بہہ رہا تھا جس کی لہریں اپنی ہی لگان میں گم تھیں۔

"یہ کہاں کی دنیا ہے؟" نیلو فر نے آہستہ سے کہا۔

ایان نے اس کی طرف مڑ کر کہا، "یہ ایک عکاسی ہے، نیلو فر۔ ہماری اندرونی دنیا کی عکاسی۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں ہماری سوچیں، ہماری امیدیں اور ہماری پریشانیاں سب ایک دوسرے کے ساتھ جڑ کر ایک نیا منظر تخلیق کرتی ہیں۔"

نیلو فر نے ایک لمحے کے لیے اپنی آنکھیں بند کیں اور پھر اپنی آنکھوں کو دوبارہ کھولا۔ اس نے وہ منظر دیکھا، اور اب اس کی سمجھ میں آرہا تھا کہ یہ سب کچھ صرف ایک عکس تھا، ایک آئینہ جو ان کی ذہنیت اور احساسات کی عکاسی کر رہا تھا۔

"تو کیا یہ سب کچھ ہمارے اندر ہے؟" نیلو فر نے سوال کیا۔

"ہاں، یہ سب کچھ ہمارے اندر کی حقیقت ہے۔ ہم جو کچھ بھی ہیں، جو کچھ بھی سوچتے ہیں، وہ سب اس کائنات میں جڑتا ہے۔ اور ہم اس جگہ میں اس لیے آئے ہیں تاکہ اپنے اندر کی حقیقت کو پہچان سکیں۔"

یہ سن کر نیلو فر کی آنکھوں میں چمک آگئی۔ وہ سمجھ چکی تھی کہ یہ راستہ صرف ان کا نہیں، بلکہ ہر انسان کا ہے۔ ہر فرد کو اپنی اندر کی حقیقت کو سمجھنے کے لیے اس راستے پر چلنا پڑتا ہے، اور یہ ایک ایسا سفر ہے جس میں نہ صرف وقت، بلکہ کائنات کی ہر حقیقت کا جواب چھپا ہوتا ہے۔

"ہمیں اب کیا کرنا ہوگا؟" نیلو فر نے سوال کیا۔

ایان نے مسکرا کر کہا، "ہمیں اس روشنی کے سراغ کو پیچھا کرنا ہوگا، نیلو فر۔ یہ روشنی ہمیں اس بات کا اشارہ دے رہی ہے کہ ہم کیا ہیں اور ہمیں کہاں جانا ہے۔"

دونوں نے اس روشنی کا پیچھا شروع کیا، اور جیسے ہی وہ اس کے قریب پہنچے، ایک نیا دروازہ سامنے آیا۔ یہ دروازہ ایک بے حد روشن تھا، جیسے اس میں کائنات کی تمام حقیقتیں سمو گئی ہوں۔

"ہم یہاں ہیں، نیلو فر، اور یہ دروازہ ہمیں ایک نئی حقیقت کے سامنے لے کر جائے گا۔" ایان نے کہا۔

نیلو فر نے ایک آخری نظر اس دروازے پر ڈالی اور پھر ایان کی طرف دیکھا۔ دونوں کا دل ایک ہی دھڑکن میں دھڑک رہا تھا، جیسے ان کے درمیان ایک گہری جڑ ت ہو۔

یہ دروازہ ایک نئے باب کا آغاز تھا، جہاں روشنی، حقیقت اور حقیقت کی تشریح ایک دوسرے سے جڑ رہی تھی۔

دونوں نے اس دروازے کو عبور کرنے کا فیصلہ کیا، کیونکہ انہوں نے جان لیا تھا کہ یہ دروازہ نہ صرف ان کے لیے تھا، بلکہ پوری کائنات کے لیے تھا۔

باب 157: دروازہ اور کائنات کا نیا باب

نیلو فر اور ایان دروازے کی طرف بڑھتے ہوئے ایک عجیب سے سکوت میں ڈوبے ہوئے تھے۔ جیسے یہ دروازہ صرف ان کا نہیں تھا، بلکہ ہر انسان کی تلاش اور سوالات کا جواب تھا۔ ان کے قدم دروازے کے قریب پہنچے تو ایک نرم سی روشنی ان کے جسموں سے گزرتی ہوئی ان کے اندر تک پہنچ گئی۔ یہ روشنی ان کے وجود کو اجالا بخش رہی تھی، اور ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ ہر قدم کے ساتھ کسی نئے عالم میں داخل ہو رہے ہوں۔

"کیا تم تیار ہو؟" ایان نے نیلو فر کی طرف مڑ کر پوچھا۔

نیلو فر نے گہری سانس لی اور کہا، "ہاں، شاید یہ ہمارا وقت ہے۔ ہم وہ مقام تک پہنچ چکے ہیں جہاں سے ہمیں صرف آگے بڑھنا ہے۔"

اس کی آواز میں ایک عزم اور سکون تھا، جیسے وہ اب اس کائنات کے رازوں کو کھولنے کے لیے تیار ہو۔ ایان نے اس کا ہاتھ تھام لیا اور دونوں نے دروازے کو عبور کیا۔

جیسے ہی وہ دروازے سے گزرے، وہ ایک ایسی دنیا میں پہنچ گئے جہاں سب کچھ بدل چکا تھا۔ یہاں نہ زمین تھی، نہ آسمان، نہ دریا تھے، اور نہ پہاڑ۔ صرف خلا تھا، ایک بے کنار خلا جس میں بے شمار روشنیاں پھیل رہی تھیں۔ ان روشنیوں میں ایسا کچھ تھا جو انہیں متحرک کر رہا تھا، جیسے یہ روشنی ان کے اندر کی کہانیوں کو جلا بخش رہی ہو۔

"یہ کیا ہے؟" نیلو فر نے حیرت سے پوچھا، جب اس نے دیکھا کہ یہ روشنی ان کے جسموں کے ارد گرد گھوم رہی تھی۔

"یہ روشنی ہماری کہانیاں ہیں، نیلو فر، ہماری سوچیں، ہمارا ایمان، ہماری محبتیں اور ہماری ادھوری خواہشیں۔ یہ سب کچھ ان روشنیوں کی شکل میں ایک دوسرے سے جڑ رہا ہے۔" ایان نے بتایا۔

نیلو فر نے اپنی آنکھیں بند کیں اور گہری سانس لی۔ وہ اس روشنی کو محسوس کرنا چاہتی تھی، اس کی گہرائیوں میں غرق ہونا چاہتی تھی تاکہ وہ سمجھ

سکے کہ یہ سب کیا ہے۔ جیسے ہی وہ اس روشنی میں خود کو غرق کرتی گئی، اسے اپنے اندر کی بے شمار حقیقتوں کا سامنا ہوا۔ اس نے دیکھا کہ ہر ایک خیال، ہر ایک جذبہ، ہر ایک عمل اس کی اندرونی دنیا میں ایک روشنی کے طور پر چمک رہا تھا۔

"یہ سب ہمارے اندر کا عکس ہے، نیلوفر۔" ایان کی آواز گونجی، جیسے وہ بھی اس ہی جگہ میں موجود ہو، "ہم جو کچھ بھی ہیں، جو کچھ بھی کرتے ہیں، وہ سب اس کائنات میں ایک نئے ربط کی صورت اختیار کرتا ہے۔"

نیلوفر نے اپنی آنکھیں کھولیں اور ایان کی طرف دیکھا۔ اس کا دل تیز دھڑک رہا تھا، جیسے اس نے کوئی نئی حقیقت سمجھ لی ہو۔ یہ حقیقت صرف اس کی نہیں تھی، بلکہ ہر انسان کی تھی، ہر مخلوق کی تھی۔

"ہم صرف انسان نہیں ہیں، ایان، ہم اس کائنات کے حصے ہیں، اس کی ہر لہر میں، اس کی ہر روشنی میں، اس کی ہر گہرائی میں موجود ہیں۔" نیلوفر نے آہستہ سے کہا۔

ایان نے مسکرا کر اس کا ہاتھ مزید مضبوطی سے تھام لیا اور کہا، "ہاں، اور یہی ہم ہیں۔ ہم اس کائنات کا حصہ ہیں، اور یہ کائنات بھی ہمارے اندر بستی ہے۔"

دونوں ایک ساتھ اس روشنی کی سمت میں چلنے لگے۔ ان کے قدم کسی مخصوص منزل کی طرف نہیں بڑھ رہے تھے، بلکہ وہ خود اس سفر کا حصہ بن گئے تھے۔ ان کے ساتھ روشنی، محبت، حقیقت، اور کہانیاں جڑ کر ایک نئی دنیا کی تشکیل کر رہی تھیں۔ ہر قدم کے ساتھ وہ اس نئی حقیقت کی طرف بڑھ رہے تھے جہاں سب کچھ ایک دوسرے سے جڑا ہوا تھا، اور جہاں ہر چیز کا مقصد صرف ایک تھا: حقیقت کی تلاش۔

چلتے چلتے وہ ایک ایسے مقام پر پہنچے جہاں ایک بے حد بڑی روشنی ان کے سامنے پھیل گئی۔ یہ روشنی نہ صرف ان کے جسموں سے، بلکہ ان کے دلوں اور دماغوں سے بھی گزرتی ہوئی کائنات کی گہرائیوں میں جا رہی تھی۔ ان کی آنکھوں کے سامنے ایک نیا منظر کھل رہا تھا، ایک نئی حقیقت کی تصویر بن رہی تھی۔

"ہم کہاں ہیں؟" نیلوفر نے پوچھا۔

"ہم اس جگہ پر ہیں جہاں وقت اور جگہ کا کوئی مفہوم نہیں۔ یہاں صرف ہم ہیں، اور یہ کائنات۔" ایان نے جواب دیا۔

دونوں اس جگہ میں کھڑے ہوئے، جہاں سب کچھ بیک وقت تھا اور نہیں تھا۔ جہاں روشنی اور تاریکی کے درمیان کوئی فرق نہیں تھا۔ یہاں وہ اس حقیقت کو سمجھ چکے تھے کہ اس کائنات کی ہر حقیقت میں ایک گہرا راز چھپا ہے، اور وہ راز ان کی اپنی حقیقتوں میں ہے۔

"یہ دروازہ ایک نیا آغاز ہے، نیلوفر۔" ایان نے کہا، "یہ ہماری کہانی کا ایک نیا باب ہے، جہاں ہم کائنات کو نہ صرف دیکھتے ہیں، بلکہ اس کا حصہ بن کر اس کے رازوں کو سمجھتے ہیں۔"

نیلوفر نے سر ہلایا اور اس کی طرف دیکھا۔ اس کی آنکھوں میں ایک نئی چمک تھی، جیسے وہ ایک نئے دور میں قدم رکھنے کے لیے تیار ہو۔

"ہم تیار ہیں، ایان۔" نیلوفر نے کہا، اور دونوں ایک نئے سفر کے لیے چل پڑے۔

یہ ایک ایسا سفر تھا جہاں نہ کوئی راستہ تھا، نہ کوئی مقصد تھا، صرف ایک خواب تھا، ایک حقیقت تھی، اور وہ حقیقت انہیں اپنی منزل تک پہنچانے کے لیے تھی۔

باب 158: کائنات کا راز اور ایک نیا آغاز

نیلوفر اور ایان اس بے کراں خلا میں کھڑے تھے، جہاں وقت اور جگہ کا کوئی مفہوم نہیں تھا، اور ان کی آنکھوں میں ایک نیا تاثر تھا۔ اس کائناتی تجربے نے ان کے اندر ایک نئی روشنی کا آغاز کیا تھا، اور ان کے دلوں میں سوالات کے ساتھ ساتھ اطمینان کا بھی ایک عجیب سا احساس تھا۔

"کیا تم نے کبھی سوچا تھا کہ ہم اس مقام تک پہنچیں گے؟" نیلوفر نے ایان کی طرف مڑ کر پوچھا۔ اس کی آواز میں کچھ ایسا تھا جو گہرائیوں میں چھپے ہوئے رازوں کا اظہار کر رہا تھا۔

"نہیں، نیلوفر۔" ایان نے نرمی سے جواب دیا، "ہم ہمیشہ کسی نہ کسی راستے پر چل رہے تھے، اور اس راستے نے ہمیں یہاں پہنچا دیا۔ لیکن کیا یہ واقعی ہمارا مقصد ہے؟"

نیلوفر خاموش ہو گئی، اور وہ دونوں کچھ دیر تک خلا میں گھومتی روشنیوں کو دیکھتے رہے۔ ان روشنیوں میں ایک خاص بات تھی، جیسے یہ ہر چیز کو اپنے اندر جذب کر رہی ہو، اور پھر اسے کائنات کے ہر کونے میں پھیلا رہی ہو۔

"ہمارا مقصد کیا ہے، ایان؟" نیلوفر نے پھر سوال کیا۔

"شاید ہمارا مقصد یہ نہیں ہے کہ ہم ایک مخصوص جگہ یا حالت تک پہنچیں، بلکہ ہمارا مقصد یہ ہے کہ ہم اس سفر کو سمجھیں اور اس سے سیکھیں۔ یہ جو کچھ ہم محسوس کر رہے ہیں، یہ صرف ہماری موجودگی کا حصہ ہے۔"

نیلوفر نے اس کی باتوں پر غور کیا۔ وہ جانتی تھی کہ اس کے پاس کوئی واضح جواب نہیں تھا، مگر اس کا دل یہ سمجھ رہا تھا کہ کچھ خاص بات ہے، جو اس تجربے سے جڑی ہوئی ہے۔ شاید یہی وہ مقام تھا جہاں وہ حقیقت کو براہ راست نہیں دیکھ رہے تھے، بلکہ وہ اس کے احساسات کو سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے۔

"یہ جو روشنی ہم دیکھ رہے ہیں، یہ کچھ اور نہیں بلکہ ہمارے اندر کی حقیقت ہے، ایان۔" نیلوفر نے کہا، اور اس کی آواز میں ایک نئی قسم کی طاقت تھی۔ "ہماری سوچیں، ہمارے جذبات، ہماری خواہشیں، یہ سب کچھ اس روشنی کے ذریعے ظاہر ہو رہا ہے۔"

ایان نے سر ہلایا، اور پھر ایک لمحے کے لیے وہ دونوں خاموش ہو گئے۔ ان کے ذہنوں میں بے شمار سوالات اٹھ رہے تھے، مگر اس وقت ان سوالات کا کوئی مطلب نہیں تھا۔ وہ اس لمحے میں پورے تھے، اس کائناتی حقیقت میں، جو کہ وہ خود بھی سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے۔

"یہ جو کائنات کی گہرائیاں ہیں، ان میں ایک راز چھپا ہوا ہے۔" ایان نے کہا، "ہم نے ابھی تک صرف اس راز کے ایک پہلو کو دیکھا ہے۔"

"ہماری کہانی اس راز کا ایک حصہ ہے۔" نیلوفر نے کہا، "اور ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ ہم اس راز کا حصہ ہیں، نہ کہ اس کے باہر۔"

دونوں کی نظریں ایک دوسرے سے ملیں، اور ان کی آنکھوں میں ایک نیا جوش تھا۔ وہ جان چکے تھے کہ اس کائنات میں سب کچھ جڑا ہوا ہے، اور ہر چیز کا ایک خاص مقصد ہے۔ شاید وہ اس مقصد تک نہیں پہنچے تھے، لیکن وہ اس کے قریب جا رہے تھے۔

"اگر یہ کائنات ایک کہانی ہے، تو ہم اس کے کردار ہیں، نیلوفر۔" ایان نے کہا، "اور ہم اس کہانی کو جتنا زیادہ سمجھیں گے، اتنا ہی ہم اپنی حقیقت کو بہتر طور پر جان سکیں گے۔"

نیلوفر نے مسکراتے ہوئے اس کی باتوں کو سمجھا، اور پھر وہ دونوں ایک ساتھ آگے بڑھنے لگے۔ ان کے قدم اس گہرائی میں گھومتے ہوئے ان کی تقدیر کے نئے دروازے کو کھولنے کی کوشش کر رہے تھے۔ ان کے سامنے ایک ایسا راستہ تھا جس کی کوئی انتہا نہیں تھی، اور اس راستے پر چلنا ایک نیا تجربہ تھا، ایک نیا آغاز تھا۔

"یہ ہمارا نیا آغاز ہے، ایان۔" نیلوفر نے کہا، "جہاں ہم خود کو اور اس کائنات کو ایک ساتھ سمجھنے کی کوشش کریں گے۔"

ایان نے اس کی طرف دیکھا اور کہا، "ہاں، نیلوفر، یہ ہمارے سفر کا آغاز ہے، جہاں ہم اپنی حقیقت اور کائنات کے راز کو ایک ساتھ کھولیں گے۔"

یہ کائنات کا راز، جو ان کے سامنے تھا، ایک نیا باب تھا، ایک ایسی حقیقت جسے سمجھنے کے لیے دونوں کو اپنے اندر کی گہرائیوں میں جھانکنا ہوگا۔ اور وہ اس حقیقت کو سمجھنے کے لیے تیار تھے، کیونکہ وہ جانتے تھے کہ اس سفر کا کوئی اختتام نہیں تھا، بلکہ یہ ایک مسلسل عمل تھا۔

باب 159: حقیقت کے پردے میں چھپے ہوئے خواب

نیلوفر اور ایان، ایک نئی دنیا میں کھڑے تھے، جہاں نہ وقت تھا، نہ مقام، اور نہ ہی کوئی ٹھوس حقیقت تھی۔ ان کے سامنے ایک وسیع اور لامتناہی کائنات تھی، جس میں روشنی اور سیاہی کے درمیان ایک عجیب سی ہم آہنگی تھی۔ وہ دونوں اس کائنات کے اندر قدم رکھ چکے تھے، لیکن ان کے ذہن میں ایک سوال ابھرا: کیا وہ ابھی بھی اسی دنیا میں ہیں؟ یا پھر کچھ اور ہے جو ان کے وجود کا حصہ ہے؟

"ہم کہاں ہیں، ایان؟" نیلوفر نے انتہائی حیرانی سے کہا۔

ایان نے خاموشی سے اس کی طرف دیکھا، جیسے وہ خود بھی اس سوال کا جواب تلاش کر رہا ہو۔ کچھ لمحوں بعد اس نے کہا:

"ہم شاید ایک نئی حقیقت میں ہیں، نیلوفر۔ یہ کوئی ایسا مقام نہیں ہے جو ہم نے جانا ہو، مگر ہم اس میں جڑے ہوئے ہیں۔ یہ حقیقت اور خواب کا سنگم ہے۔"

نیلوفر نے سر ہلایا، اور پھر اس نے آسمان کی طرف نظر دوڑائی۔ وہاں خلا میں پھیلا ہوا وہ نیلا رنگ، جو کبھی واضح نظر آتا تھا، اب کچھ دھندلا اور گہرا محسوس ہو رہا تھا۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ دونوں ایک خواب میں ہیں، اور وہ خواب اس وقت حقیقت میں بدل رہا تھا۔

"لیکن اگر یہ خواب ہے، تو کیا ہمیں اس سے باہر نکلنے کا کوئی راستہ ملے گا؟" نیلوفر نے پھر سوال کیا۔

ایان نے اس کی طرف گہری نظر سے دیکھا، اور پھر اپنے اندر کی آواز کو سننے کی کوشش کی۔

"شاید ہمارا مقصد یہی ہے کہ ہم اس خواب کو سمجھیں اور اسے اپنی حقیقت بنائیں۔ جب تک ہم اس کی حقیقت کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں، ہم اس خواب کا حصہ ہیں۔ اور شاید، نیلوفر، یہی سب کچھ ہے۔"

نیلوافر نے ایک طویل سانس لیا اور پھر ہنستے ہوئے کہا:

"تو کیا ہم دونوں صرف خواب دیکھ رہے ہیں؟"

ایان نے مسکراتے ہوئے جواب دیا:

"شاید۔ یا شاید ہم خواب کو حقیقت میں بدلنے کی کوشش کر رہے ہیں۔"

یہ گفتگو چل رہی تھی اور ان کے درمیان ایک خاص قسم کا رابطہ تھا، جو لفظوں سے زیادہ کسی گہری سمجھ کا اظہار کر رہا تھا۔ دونوں کو لگ رہا تھا جیسے ان کا ذہن اور دل ایک ہی سمت میں سوچ رہے ہیں، اور وہ اپنے اندر کے رازوں کی کھوج میں ایک دوسرے کا ساتھ دے رہے تھے۔

اسی دوران، نیلوافر نے ایک بار پھر اس کائنات کو گہری نظر سے دیکھا، اور اس کی آنکھوں میں ایک نئی اُمید کی روشنی چمک اٹھی۔ "ایان، یہ جگہ کسی طرح سے ہمیں ہماری حقیقت کی طرف گامزن کر رہی ہے۔" نیلوافر نے کہا۔

ایان نے سر ہلایا اور کہا:

"ہاں، اور میں سمجھتا ہوں کہ شاید یہ کائنات ہمیں بتانا چاہ رہی ہے کہ خواب اور حقیقت کی سرحدیں مٹ چکی ہیں۔ یہ سب کچھ ایک دوسرے میں گم ہے، اور ہم اس کی گہرائیوں میں جا رہے ہیں۔"

وہ دونوں ایک لمحے کے لیے خاموش ہوئے، جیسے وہ اس بات کو اپنے دل میں جگہ دے رہے ہوں۔ لیکن پھر، نیلوافر نے کہا:

"لیکن اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں اپنے خوابوں کو حقیقت میں بدلنے کے لیے عمل کرنا ہوگا، اور شاید یہی ہمارے سفر کا مقصد ہے۔"

"بالکل، نیلوافر۔" ایان نے کہا، "ہمارے خوابوں کا حقیقت بننا، ان کی حقیقت کو سمجھنا، یہ ہمارا مقصد ہے۔"

اور پھر، اس لمحے میں ایک نیا روشنی کا منظر سامنے آیا۔ وہ روشنی، جو پہلے دھندلی سی لگ رہی تھی، اب ایک واضح اور چمکدار شکل اختیار کر رہی تھی۔ جیسے اس کائنات نے اپنے راز کا دروازہ کھول دیا ہو۔ وہ روشنی اب ان کے قریب تھی، اور ان دونوں کو ایسا لگ رہا تھا کہ یہ روشنی ان کے سفر کا اگلا مرحلہ ہے۔

"یہ روشنی ہمیں کہاں لے جائے گی، ایان؟" نیلوفر نے سوال کیا، اور اس کے دل میں ایک نئی امید کی کرن جاگ اٹھی۔

ایان نے آہستہ سے کہا:

"جہاں تک ہم جانیں، یہ روشنی ہمیں ہماری حقیقت کے قریب لے جاسکتی ہے، نیلوفر۔ یہ ہم پر ہے کہ ہم اس کی گہرائیوں میں جا کر اسے سمجھیں۔"

وہ دونوں اس روشنی کی طرف قدم بڑھاتے گئے، اور جیسے جیسے وہ اس کی طرف بڑھ رہے تھے، ان کے ذہنوں میں کئی سوالات اور جوابات کی گونج تھی۔ اس روشنی کی حقیقت کیا تھی؟ کیا وہ ان کا منزل تھی؟ یا پھر یہ صرف ایک نیا آغاز تھا؟

اس لمحے میں وہ دونوں اس حقیقت کو جان چکے تھے کہ خواب اور حقیقت کی سرحدیں بہت زیادہ دھندلا چکی ہیں، اور وہ جو کچھ بھی ہیں، اس کا تعلق ان کی فہم سے ہے۔ اس کائنات میں، وہ خود کو ایک نئے اور بے حد پُر اسرار سفر پر گامزن پا رہے تھے۔

اور ان کے سفر کا اگلا مرحلہ، جو کچھ بھی تھا، انہیں ابھی تک مکمل طور پر نہیں معلوم تھا، مگر ان کے دلوں میں اس کا جواب تھا: "ہم جو کچھ بھی ہیں، ہم اس سفر کو مکمل کریں گے۔"

اور اس کے ساتھ ہی، ان کا قدم اس روشنی میں مزید آگے بڑھ گیا۔

باب 160: روشنی کا سفر، حقیقت کا مقام

نیلو فر اور ایان کی نظریں روشنی کے اُبھرتے ہوئے منظر پر مرکوز تھیں۔ دونوں کے دلوں میں ایک ہی سوال تھا، مگر وہ ایک دوسرے کے ساتھ کوئی لفظ نہیں بولے، کیوں کہ ان کا گہرا رابطہ لفظوں سے زیادہ محسوسات اور خیالات کی سطح پر تھا۔ یہ لمحہ، یہ جگہ، سب کچھ جیسے ایک خواب کی طرح تھا، جس میں حقیقت اور فریب کی سرحدیں مٹ چکی تھیں۔

ایان نے نیلو فر کی طرف دیکھا اور ایک سوال اس کے ذہن میں آیا:

"کیا تمہیں بھی یہی محسوس ہو رہا ہے کہ ہم کچھ بہت بڑا تجربہ کرنے جا رہے ہیں؟"

نیلو فر نے سر ہلا کر جواب دیا:

"ہاں، ایان۔ یہ روشنی ہمیں کچھ بتانے کی کوشش کر رہی ہے، اور ہمیں اس کی زبان سمجھنی ہوگی۔"

دونوں نے روشنی کے قریب پہنچنا شروع کیا، اور جوں جوں وہ اس کی جانب بڑھ رہے تھے، ویسے ویسے ان کے اندر ایک نیا جذبہ اور توقعات جاگ رہی تھیں۔ یہ روشنی نہ صرف ایک جسمانی حقیقت تھی، بلکہ ایک علامت بن چکی تھی، جو انہیں اپنی ذات کے بارے میں کچھ نیا سیکھنے کے لیے تیار کر رہی تھی۔

"ہم کہاں جا رہے ہیں؟" نیلو فر نے آہستہ سے سوال کیا۔

ایان نے گہری سانس لیتے ہوئے جواب دیا:

"ہم اس مقام پر ہیں جہاں حقیقت اور تخیل کی دنیا آپس میں مل جاتی ہے۔ یہاں، ہر قدم ایک نیا راز کھول سکتا ہے، اور ہر لمحہ ایک نئی حقیقت

میں بدل سکتا ہے۔"

نیلو فر نے آنکھیں بند کر کے اس لمحے کو محسوس کیا۔ اس کے اندر ایک سکون تھا، مگر اس کے ساتھ ساتھ ایک بے چینی بھی تھی۔ کیا یہ ان کا اختتام تھا، یا پھر ایک نیا آغاز؟ کیا یہ وہ روشنی تھی جس کا انتظار وہ دونوں کر رہے تھے؟

"ایان، تمہیں نہیں لگتا کہ ہم جس روشنی کی طرف بڑھ رہے ہیں، وہ ہمیں کچھ ایسا سکھائے گی جو ہم نے کبھی نہیں سوچا تھا؟" نیلو فر نے پوچھا۔

ایان نے مسکراتے ہوئے کہا:

"ہو سکتا ہے، نیلو فر۔ لیکن ایک بات ہمیں ہمیشہ یاد رکھنی چاہیے، وہ یہ کہ ہر سفر کا مقصد صرف منزل تک پہنچنا نہیں ہوتا، بلکہ خود کو اس سفر میں کھونا اور پھر دوبارہ پالینا ہوتا ہے۔"

نیلو فر خاموش ہو گئی، اور دونوں اس روشنی کی جانب مزید قدم بڑھاتے گئے۔ جب وہ اس روشنی کے بالکل قریب پہنچے، اچانک روشنی میں ایک تبدیلی آئی۔ ایک چمکدار دھارے کی صورت میں وہ روشنی ان کے ارد گرد پھیل گئی، اور پھر اچانک ایک آواز سنائی دی:

"کیا تم دونوں تیار ہو؟"

یہ آواز نہ تو بلند تھی اور نہ ہی کمزور، بلکہ ایک نرم سرگوشی کی مانند تھی، جیسے یہ آواز کسی گہرے مقام سے آرہی ہو۔

ایان اور نیلو فر نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا، اور پھر ایک ساتھ کہا:

"ہم تیار ہیں۔"

روشنی کی دھار نے ان دونوں کو اپنے اندر سمولیا، اور پھر وہ ایک نئے عالم میں پہنچ گئے۔ یہ جگہ کسی بھی مادی یا فزیکلی قابل شناخت نہیں تھی۔ یہ کوئی جگہ نہیں تھی، بلکہ ایک خیال کی مانند تھی، ایک لامتناہی تجربہ تھا جس میں دونوں کی حقیقتیں، ان کی یادیں، اور ان کے خواب ایک

دوسرے میں مل چکے تھے۔

یہ عالم ایک خلا تھا، جہاں ہر چیز متغیر تھی، اور سب کچھ اس وقت میں تھا جسے نیلوفر اور ایان نے اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا تھا۔ لیکن انہیں ایسا لگ رہا تھا کہ وہ یہاں اس لیے ہیں تاکہ وہ خود کو سمجھے اور اس حقیقت تک پہنچیں جو ان کے اندر چھپی ہوئی تھی۔

"یہ کیا ہے، ایان؟" نیلوفر نے آہستہ سے سوال کیا، مگر اس کی آواز بھی جیسے اس خلا میں گھم گئی تھی۔

ایان نے اپنی آنکھوں کو بند کیا اور پھر ایک لمحے بعد کہا:

"ہم یہاں ہیں کیونکہ ہمیں خود کو دریافت کرنا ہے، نیلوفر۔ اس جگہ میں نہ کوئی آغاز ہے، نہ کوئی اختتام۔ یہاں، سب کچھ ایک ہی لمحے میں ہوتا ہے، اور سب کچھ ہمیشہ کے لیے موجود رہتا ہے۔"

نیلوفر نے سر ہلایا اور پھر اپنے آپ کو اس خلا میں ڈوبتا محسوس کیا۔ اس کی آنکھوں کے سامنے ایک نیا منظر ابھرا — ایک ایسا منظر جس میں لفظ، روشنی، اور خلا کے درمیان ایک نیا رشتہ قائم ہو رہا تھا۔

"یہ کیا ہے؟" نیلوفر نے آہستہ سے سوال کیا۔

ایان نے گہری نظر سے کہا:

"یہ حقیقت کا ایک نیا باب ہے، نیلوفر۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں ہم خود کو پانے کے بعد ایک نئی حقیقت کی طرف بڑھیں گے۔"

جوں جوں وہ اس عالم میں مزید گہرائی میں جا رہے تھے، ان کی آنکھوں کے سامنے ایک اور منظر ابھرا — ایک منظر جو ان کے مستقبل کا تھا، ایک ایسا مستقبل جو ابھی تک چھپا ہوا تھا، مگر وہ اب اسے قریب سے دیکھنے کے قابل تھے۔

نیلوفر اور ایان کے درمیان ایک خاموش سمجھوتہ تھا۔ وہ جانتے تھے کہ یہ مقام، یہ روشنی، یہ خلا — سب کچھ ایک خاص مقصد کے لیے تھا۔ اور وہ

مقصد تھا—اپنے اندر کی حقیقت کو دریافت کرنا۔

"ہم کہاں جا رہے ہیں؟" نیلو فر نے سوال کیا، مگر اس بار اس کے سوال میں کوئی خوف نہیں تھا، صرف ایک گہری تجسس تھی۔

ایان نے مسکراتے ہوئے کہا:

"ہم جہاں بھی جائیں گے، ہم خود کو بہتر سمجھنے کی کوشش کریں گے۔ اور یہ روشنی، یہ خلا، یہ سب کچھ ہمیں ہمارے مقصد تک لے جائے گا۔"

باب 161: خلا کی سرحدوں سے آگے

نیلو فر اور ایان کا سفر اس لامتناہی خلا میں جاری تھا، جہاں وقت کی موجودگی کا کوئی تذکرہ نہیں تھا، نہ ہی کوئی حقیقی شے نظر آرہی تھی۔ یہ دنیا نہ زمین تھی، نہ آسمان، بلکہ ایک خاموش خلا تھا جو ان کی روحوں کی گہرائیوں میں جا کر گونج رہا تھا۔ یہاں ہر آواز، ہر روشنی، اور ہر حرکت بے معنی ہو کر ایک نئے کائناتی رقص میں بدل گئی تھی۔

نیلو فر نے آہستہ سے ایان کی طرف دیکھا اور پھر ایک سوال اس کے ذہن میں آیا:

"ایان، کیا ہم کبھی اس خلا سے باہر نکل پائیں گے؟ یا یہ صرف ایک ایسا سفر ہے جو ہمیں خود کی حقیقت تک پہنچا دے گا؟"

ایان نے گہری سانس لے کر جواب دیا:

"شاید یہ دونوں باتیں ہوں، نیلو فر۔ ہم یہاں اس لیے ہیں تاکہ ہم اپنی ذات کو کھوجیں، مگر اس سے کہیں زیادہ، ہمیں ایک نئی حقیقت کا پتہ چلے گا، جو ہمارے سوچنے کے طریقے کو بدل دے گا۔"

نیلو فر کی نظریں خلا میں گھوم گئیں، اور پھر وہ چند لمحے خاموش ہو گئی۔ اس کے اندر ایک عجیب سی کشش چل رہی تھی۔ کیا یہ سب حقیقت ہے؟ کیا وہ دونوں اس لمحے میں حقیقی طور پر موجود ہیں؟ یا یہ سب صرف ان کے ذہنوں کا ایک پیچیدہ فریب تھا؟

"یہ سب کچھ کیا ہے؟" نیلو فر نے دل کی گہرائیوں سے سوال کیا۔

ایان نے اس کے سوال کو سن کر کچھ دیر سوچا اور پھر کہا:

"ہم یہاں ہیں کیونکہ ہمارے دماغ اور روح کو کسی مقام تک پہنچنا تھا۔ یہ ایک کائناتی تجربہ ہے، نیلو فر۔ یہاں کوئی ایک راستہ نہیں ہے، بس

راستے ہیں جو ہم خود تخلیق کرتے ہیں۔"

وہ دونوں اس جگہ کے اندر اور باہر کی ہر بات کو محسوس کر رہے تھے۔ ان کے جسمانی وجود کا کوئی پتہ نہیں تھا، اور شاید وہ حقیقت میں بھی نہیں تھے۔ وہ خلا کی لامتناہی سرحدوں کے درمیان تھے، جہاں ہر شے کا ایک ہی مطلب تھا—دریافت، سمجھے جانے کا عمل۔

"اگر ہم یہاں رہ کر کچھ سیکھیں گے تو کیا یہ ہمارے لیے ایک نئی حقیقت کا دروازہ کھولے گا؟" نیلوفر نے ایک اور سوال پوچھا۔

ایان نے مسکرا کر کہا:

"ہاں، یہ وہ دروازہ ہے جس کے پیچھے لامتناہی امکانات چھپے ہوئے ہیں، نیلوفر۔ جو بھی ہم یہاں سیکھیں گے، وہ ہمارے موجودہ وجود سے آگے کا راستہ دکھائے گا۔"

اسی لمحے، اچانک خلا میں ایک نرم سی روشنی ابھری، جو پہلے نظر نہیں آئی تھی۔ وہ روشنی ان کے قریب آئی اور ان کی طرف ایک عجیب سا پیغام بھیجا۔ پیغام میں کچھ لفظ نہیں تھے، بلکہ یہ روشنی کا ایک پیغام تھا جسے وہ دونوں بغیر کسی زبان کے محسوس کر سکتے تھے۔

"یہ کیا ہے؟" نیلوفر نے چونک کر پوچھا۔

ایان نے سر ہلاتے ہوئے کہا:

"یہ اس جگہ کا پیغام ہے، نیلوفر۔ یہ ہمیں بتا رہا ہے کہ ہم ایک نئے مرحلے میں داخل ہو رہے ہیں۔ شاید یہ وہ لمحہ ہے جب ہم اپنے اگلے قدم کی سمت جانیں گے۔"

اسی دوران، روشنی کی دھارا ان کے سامنے پھیل گئی اور ایک شفاف پردہ بن گیا، جس کے پیچھے ایک عالم آباد تھا۔ یہ عالم ایک نئی حقیقت کی طرح تھا، جہاں کے درخت، پہاڑ، اور آسمان سب کچھ ایسا تھا جیسے نیلوفر اور ایان نے کبھی خوابوں میں دیکھا ہو۔

"ہم کہاں ہیں؟" نیلوفر نے حیرت سے پوچھا۔

ایان نے گہری سانس لی اور کہا:

"یہ وہ جگہ ہے جہاں ہماری حقیقت اور خواہشیں آپس میں ٹل جاتی ہیں۔ یہ ہمارا اگلا قدم ہے، نیلوفر، جہاں ہم وہ سیکھیں گے جو ہم پہلے کبھی نہیں جان سکے۔"

اور اس کے بعد، دونوں اس نئی حقیقت کی طرف قدم بڑھاتے گئے، جہاں کے درخت چمکتے ہوئے اور آسمان میں ایک نیا سورج چمک رہا تھا۔ یہ وہ دنیا تھی جہاں وہ خود کو ایک نئے زاویے سے دیکھنے جا رہے تھے، اور جہاں حقیقت اور خواب ایک دوسرے کے ساتھ چلتے ہوئے ایک نئی شروعات کی طرف بڑھ رہے تھے۔

"ہم کہاں جا رہے ہیں؟" نیلوفر نے ایک آخری بار سوال کیا۔

ایان نے ہنستے ہوئے کہا:

"ہم جا رہے ہیں جہاں حقیقت کی کوئی سرحد نہیں، نیلوفر۔ ہم جا رہے ہیں جہاں ہر لمحہ ایک نیا سبق، ایک نئی حقیقت سکھاتا ہے۔ اور یہ ہمارے سفر کا آغاز ہے۔"

جیسے ہی وہ اس نئی دنیا میں قدم رکھتے گئے، خلا کے دروازے نے ان کے سامنے ایک نیا باب کھولا۔ یہ ایک ایسی دنیا تھی جہاں روشنی اور سچائی کا رشتہ، جہاں خواب اور حقیقت کی سرحدیں مٹ چکی تھیں۔

باب 162: روشنی اور سچائی کا رقص

نیلو فر اور ایان نئے عالم میں قدم رکھتے ہی ایک عجیب و غریب سکون کی کیفیت میں ڈوب گئے۔ یہ نئی دنیا، ایک ایسی جگہ تھی جہاں کوئی وقت نہیں تھا اور نہ ہی کوئی حدود۔ یہ ایک ایسا مقام تھا جہاں حقیقت اور خیالات کے درمیان کوئی فرق نہیں تھا، ہر شے کا وجود ایک لمحے کی گونج سے زیادہ نہیں تھا۔

آگے بڑھتے ہوئے، انہوں نے دیکھا کہ آس پاس رنگین روشنیوں کی لہریں پھیل رہی ہیں، جیسے ایک نیا کائناتی رقص جاری ہو۔ ان روشنیوں میں کوئی آواز نہیں تھی، لیکن ان کی موجودگی ایک عجیب سی ہم آہنگی کی کیفیت پیدا کر رہی تھی۔ نیلو فر اور ایان ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہوئے بے اختیاری سے مسکرا دیے، جیسے ان کے اندر کا خوف اور شک ختم ہو چکا تھا۔ یہاں، وہ دونوں آزاد تھے، ان کے ذہنوں میں کوئی سوال نہیں تھا، صرف ان کی موجودگی تھی۔

"یہ جگہ کتنی عجیب ہے، ایان۔ یہاں سب کچھ اتنا پرسکون ہے، جیسے کوئی خواب ہو۔" نیلو فر نے گہری سانس لی۔

ایان نے اس کی طرف مسکرا کر کہا:

"یہ خواب نہیں، نیلو فر۔ یہ وہ حقیقت ہے جسے ہم تلاش کر رہے تھے۔ یہاں کچھ بھی حقیقت سے الگ نہیں، یہاں صرف وہ چیزیں ہیں جو ہم اپنے ذہن میں تخلیق کرتے ہیں۔"

ان کے سامنے ایک روشنی کی کرن نمودار ہوئی، جو ایک خوبصورت درخت کی شکل میں بدل گئی۔ درخت کی ٹہنیاں لچک کر نیچے آگئیں، جیسے وہ انہیں خوش آمدید کہہ رہے ہوں۔

"کیا یہ درخت حقیقت میں زندہ ہے؟" نیلو فر نے حیرت سے پوچھا۔

"ہاں، یہ زندہ ہے، مگر یہ بھی ہمارے خیال کی عکاسی ہے۔ یہ درخت ہماری سوچوں سے پیدا ہوا ہے، جیسے ہماری تمام خواہشات اور خوف۔" ایان نے جواب دیا۔

درخت کے نیچے ایک چھوٹا سا تالاب تھا جس میں چمکدار پانی کی لہریں اُٹھ رہی تھیں۔ نیلو فر اور ایان دونوں اس کے قریب جا کر بیٹھ گئے، اور پانی کی سطح کو دیکھنے لگے۔ وہاں کے پانی کی لہریں بالکل مختلف تھیں، ان میں کوئی معمولی ارتعاش نہیں تھا، ہر لہر ایک نیا منظر تخلیق کر رہی تھی۔

"کیا تم نے کبھی سوچا تھا کہ ہماری زندگی بھی کچھ اسی طرح ہو سکتی ہے؟ جہاں ہر لمحہ ایک نیا منظر تخلیق ہوتا ہو؟" نیلو فر نے مدھم آواز میں کہا۔

ایان نے نظریں پانی میں غرق کرتے ہوئے کہا:

"ہاں، یہ ممکن ہے۔ اگر ہم اپنی حقیقت کو اس طرح دیکھیں جیسے ہم ان روشنیوں کو دیکھ رہے ہیں، تو ہم ہر لمحے نئی دنیا تخلیق کر سکتے ہیں۔"

اسی دوران، پانی کی سطح پر ایک نئی لہر اُٹھی اور ایک عجیب سا منظر تخلیق ہوا۔ وہ منظر ایک پرانے شہر کا تھا، جو وقت کی گرد میں چھپ گیا تھا۔ اس شہر کے مکانات، گلیاں، اور لوگ، سب کچھ دھندلا تھا، مگر ایک عجیب سی کشش تھی۔

"یہ کیا ہے؟" نیلو فر نے سرگوشی کی۔

ایان نے پانی کی سطح کو غور سے دیکھا، پھر اس نے کہا:

"یہ ایک یاد ہے، نیلو فر۔ ایک یاد جو ہم دونوں کی زندگی کا حصہ ہے۔ شاید ہم نے کبھی اس شہر میں قدم رکھا تھا، مگر ہم اس وقت کو بھول چکے ہیں۔"

نیلو فر نے اس منظر کو مزید غور سے دیکھا، اور اس کے ذہن میں ایک سوال آیا:

"کیا یہ صرف ایک یاد ہے، یا اس دنیا کی حقیقت کا حصہ؟"

ایان نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا:

"یہ دونوں ہو سکتے ہیں۔ حقیقت اور یادوں کا آپس میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔ یہاں، دونوں چیزیں ایک دوسرے میں مدغم ہو جاتی ہیں، اور ہم انہیں اپنی حقیقت کے طور پر قبول کرتے ہیں۔"

اسی دوران، وہ منظر دھندلا گیا اور پانی کی سطح دوبارہ صاف ہو گئی۔ نیلوفر اور ایان نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور پھر دونوں نے محسوس کیا کہ وہ اس لمحے میں مکمل طور پر موجود ہیں، اور اس دنیا میں ہر شے میں ایک عجیب سی توانائی ہے جو ان کی سوچوں کے ساتھ ہم آہنگ ہو کر چل رہی ہے۔

"ہم کہاں ہیں، ایان؟" نیلوفر نے پرسکون لہجے میں پوچھا۔

ایان نے مسکرا کر کہا:

"ہم وہیں ہیں جہاں ہم نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ ہم پہنچیں گے۔ یہ ایک نیا آغاز ہے، نیلوفر۔ جہاں ہمارے ذہن کی طاقت اور حقیقت کی لامتناہی گہرائیوں کا سنگم ہو رہا ہے۔"

یہ دونوں اس نئے عالم میں جہاں روشنی، پانی، اور ہوا کے درمیان ایک لامتناہی رقص جاری تھا، اس بات کو سمجھنے لگے کہ یہاں کچھ بھی فائنل نہیں ہے، ہر شے کو دوبارہ تخلیق کیا جاسکتا ہے، اور ہر لمحہ ایک نئی حقیقت کی طرف لے جا رہا تھا۔

"تو کیا ہم یہاں سے باہر نکل کر پھر کبھی واپس نہیں آئیں گے؟" نیلوفر نے آخری سوال کیا۔

ایان نے اس کے سوال کو سن کر کہا:

"ہم ہمیشہ واپس آئیں گے، نیلو فر۔ کیونکہ یہ جگہ ہمارے اندر کی حقیقت ہے، اور جب بھی ہم اس سے جڑیں گے، ہمیں وہ سب کچھ یاد آ جائے گا جو ہم نے یہاں سیکھا تھا۔"

اس کے بعد، دونوں نے اس جگہ کی سکونت میں کچھ وقت گزارا، جہاں ہر لمحہ ایک نیا منظر اور نیا خیال تھا۔ وہ جانتے تھے کہ یہ جگہ کوئی معمولی جگہ نہیں ہے، یہ ایک ایسا کائناتی مقام ہے جہاں ہر خیال اور حقیقت ایک دوسرے میں مل کر نئے امکانات کی راہیں کھولتے ہیں۔

باب 163: کائناتی سرگوشیاں اور خیالات کا باندھ

نیلوفر اور ایان کی موجودگی اب اس عالم میں ایک نئی حقیقت کی مانند محسوس ہو رہی تھی، جہاں وہ دونوں اپنے ذہنوں کے گہرے ترین گوشوں میں غوطہ لگا چکے تھے۔ یہاں کا ہر منظر، ہر روشنی کی کرن، اور ہر آواز جیسے ان کے اندر کی سچائیوں کو کھولنے کی کوشش کر رہی تھی۔ وہ جانتے تھے کہ یہاں تک پہنچنا کوئی اتفاق نہیں تھا؛ یہ ایک ایسا سفر تھا جس کا آغاز ان کے ذہنوں میں کئی سال پہلے ہوا تھا، اور آج وہ اس سفر کے نقطہ آغاز پر کھڑے تھے۔

"یہ کیا ہے، ایان؟" نیلوفر نے ایک نیا منظر دیکھتے ہوئے سوال کیا۔ ان کے سامنے ایک اور بلیک ہول نمودار ہوا تھا، جو بڑی سلیقے سے اپنی پیچیدگیوں کے ساتھ گہرا اور پُر اسرار نظر آ رہا تھا۔

ایان نے نظریں بلیک ہول کے اندر ڈالی اور پھر کہا:

"یہ بلیک ہول نہیں ہے، نیلوفر۔ یہ ہمارے خیالات کا مرکز ہے، جہاں ہر سوچ اور ہر خواب جمع ہو کر اس سے باہر نکلنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ جگہ ہمارے اندر کی وہ تمام بے تعبیر خواہشات اور خوف ہیں جنہیں ہم اکثر نظر انداز کرتے ہیں۔"

نیلوفر نے چیچپائی آواز میں کہا، "لیکن یہ خوف کیسے اتنی طاقتور ہیں؟"

ایان نے ایک لمحہ سوچا، پھر آہستہ سے کہا:

"خوف اور خواہشیں ایک ہی حقیقت ہیں، نیلوفر۔ ان کے درمیان کوئی فرق نہیں ہوتا۔ دونوں ایک ہی سمت میں حرکت کرتی ہیں، مگر ہم انہیں مختلف طریقے سے دیکھتے ہیں۔ جب ہم خوف کو قبول کرتے ہیں، تب ہم اسے اپنی طاقت بنا سکتے ہیں، جیسے کسی بلیک ہول کو سمجھنا اور اس میں غرق ہو کر نئی حقیقت کو دریافت کرنا۔"

نیلو فر نے سر ہلایا، پھر بلیک ہول کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے کہا:

"تو ہم اپنے خوف کو قبول کر کے نئے امکانات پیدا کر سکتے ہیں؟"

ایان نے اس کی طرف دیکھا اور کہا:

"ہاں، ہم خوف کو صرف ایک قید کے طور پر دیکھتے ہیں، لیکن جب ہم اسے کھول دیتے ہیں، یہ ہمیں آزاد کر دیتا ہے، جیسے بلیک ہول کی گہرائی میں جا کر ہم اپنی تمام پوشیدہ حقیقتوں کو دریافت کرتے ہیں۔"

نیلو فر کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا۔ وہ جانتی تھی کہ اس لمحے میں ایک دروازہ کھل رہا ہے، ایک ایسی حقیقت کی طرف جسے انہوں نے کبھی دیکھا ہی نہیں تھا۔ بلیک ہول میں داخل ہوتے ہوئے، دونوں کا جسم جیسے ان کی سوچوں کے ساتھ ہم آہنگ ہو گیا تھا۔ ان کے وجود کا ہر ذرہ گہری کائناتی توانائی کے ساتھ جڑ چکا تھا، جیسے وہ کسی نئے طور پر تخلیق ہو رہے ہوں۔

"یہ کیا ہو رہا ہے؟" نیلو فر نے دہشت کے عالم میں کہا، جب بلیک ہول میں روشنی کی ایک نئی لہر اٹھی، اور وہ دونوں ایک نئے مقام پر پہنچ گئے۔

ایان نے اس کے ہاتھ کو تھامتے ہوئے کہا:

"یہ وہ مقام ہے جہاں ہر چیز ممکن ہے۔ یہاں کوئی حد و نہایت نہیں ہے، کوئی حائل نہیں ہے۔ ہم جو چاہیں سوچ سکتے ہیں، جو چاہیں کر سکتے ہیں۔ یہ ایک نیا آغاز ہے، نیلو فر۔"

وہ دونوں ایک نئی جگہ پر تھے، جہاں ہر شے کی حقیقت ان کی سوچوں اور خواہشات کے مطابق بدل سکتی تھی۔ وہاں کی ہوا میں ایک عجیب سی توانائی تھی، جو انہیں ہر لمحے میں نئی دریافتوں کی طرف لے جا رہی تھی۔

"ہم کہاں ہیں؟" نیلو فر نے سوال کیا۔

"ہم اس مقام پر ہیں جہاں خیالات اور حقیقت ایک دوسرے میں مدغم ہو جاتے ہیں، جہاں ہم اپنی سچائیوں کو تلاش کر سکتے ہیں۔" ایان نے جواب دیا۔

اچانک، ان کے سامنے ایک اور منظر اُبھرا، یہ منظر ان کے اپنے ذہن کی عکاسی تھا، جہاں وہ دونوں بچپن میں تھے، ایک خوبصورت کھیت میں کھیل رہے تھے۔ اس منظر میں کوئی آواز نہیں تھی، مگر ہر چیز اتنی واضح اور حقیقی تھی کہ وہ دونوں اس لمحے میں واپس جا کر اپنی تمام ماضی کی یادوں کو جینے لگے۔

"یہ کیا ہے؟" نیلوفر نے کہا۔

"یہ ہماری ماضی کی حقیقت ہے، نیلوفر۔ یہ وہ وقت ہے جب ہم نے اپنے خوابوں کو حقیقت بنانا شروع کیا تھا، لیکن ہم انہیں نظر انداز کرتے گئے۔ اب وہ تمام خیالات، خواہشات، اور خوف ہمیں واپس اسی جگہ لے آئے ہیں، تاکہ ہم انہیں سمجھ سکیں۔"

ایان نے نیلوفر کا ہاتھ تھاما اور کہا:

"ہم یہاں ہیں تاکہ ہم اپنے اندر کی سچائیوں کو دوبارہ دریافت کریں، اور یہ دیکھیں کہ ہم جو کچھ بھی سوچتے ہیں، وہ ایک نئی حقیقت کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔"

نیلوفر نے ایک گہری سانس لی اور پھر کہا:

"تو کیا ہم اپنے ماضی کے خوف کو دوبارہ زندہ کر سکتے ہیں؟"

"نہیں، نیلوفر۔ ہم ان خوفوں کو قبول کر کے انہیں اپنی طاقت بنا سکتے ہیں، تاکہ ہم جو کچھ بھی چاہتے ہیں، وہ حاصل کر سکیں۔" ایان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

وہ دونوں اس لمحے میں ایک دوسرے کو دیکھتے ہوئے یہ سمجھنے لگے کہ کائنات اور انسانیت کی حقیقت ایک ہی چیز ہے، اور جب تک ہم اپنے خوف اور خواہشات کو تسلیم نہیں کرتے، ہم اپنی مکمل حقیقت کو نہیں جان پاتے۔

اب وہ ایک نئی حقیقت کی طرف بڑھ رہے تھے، جہاں روشنی اور سچائی کے رقص میں ہر شے ایک نیا مفہوم اختیار کر رہی تھی۔

"یہ صرف آغاز ہے، نیلوفر۔ ہم جو کچھ بھی سوچیں گے، وہ ہماری حقیقت بنے گا۔" ایان نے کہا۔

نیلوفر نے مسکرا کر کہا:

"تو پھر ہمیں کبھی خوف محسوس نہیں ہوگا، کیونکہ ہم جو چاہتے ہیں وہ خود ہمارے سامنے آئے گا۔"

ایان نے اس کی طرف محبت بھری نظروں سے دیکھا، اور کہا:

"ہاں، بالکل۔ اور یہی وہ طاقت ہے جو ہمیں اس کائناتی رقص میں آگے لے جائے گی۔"

باب 164: کائناتی تال میل اور خودی کی تلاش

نیلو فر اور ایان کی موجودگی ایک نئے رستے پر تھی، جہاں ان کا ہر قدم ایک نیا راز کھول رہا تھا۔ وہ جس جگہ پر کھڑے تھے، وہ نہ تو زمین تھی نہ آسمان؛ یہ ایک ایسی کائناتی گہرائی تھی جہاں وقت اور جگہ کی قدریں محض نظریات تھیں، اور حقیقت خود کو ان سے آزاد کر چکی تھی۔ ہر لمحہ نئے سوالات کو جنم دے رہا تھا اور ہر سوال کے ساتھ ایک نیا جواب دریافت ہو رہا تھا۔

"یہ کیا ہے؟" نیلو فر نے سوال کیا، جب ان کے سامنے ایک نئی حقیقت ابھری۔ یہ حقیقت کوئی مادی شکل نہیں تھی، بلکہ یہ ایک نیا احساس تھا، جو ذہن میں اُٹھ رہا تھا اور جسم کے ہر حصے میں سرایت کر رہا تھا۔

ایان نے گہری سانس لی اور کہا، "یہ وہ مقام ہے جہاں ہر سوال کا جواب موجود ہے، لیکن وہ جواب صرف تب تک حقیقت بنتا ہے جب تک تم خود اس کا تجربہ نہیں کرتے۔"

نیلو فر نے اس کے الفاظ کو سنا اور پھر اپنی نظریں آسمان کی طرف اٹھائیں، جہاں ایک بلیک ہول کی روشنی کی لہر ابھر رہی تھی۔ وہ جانتی تھی کہ یہ صرف ایک کائناتی گزرگاہ نہیں، بلکہ ایک ایسی جگہ ہے جہاں ان کے ذہنوں کی مکمل آزادی چھپی ہوئی تھی۔

"تو کیا یہ صرف ایک اور بلیک ہول ہے؟" نیلو فر نے سوال کیا۔

"نہیں، یہ بلیک ہول نہیں، یہ ہماری خودی کا مرکز ہے، نیلو فر۔" ایان نے جواب دیا، "یہ وہ جگہ ہے جہاں ہم اپنے وجود کے اصل مفہوم کو دریافت کرتے ہیں، اور جہاں ہم اپنی گہرائیوں میں چھپے خوفوں اور خواہشات کو سمجھتے ہیں۔"

نیلو فر نے اس کی بات کو دھیان سے سنا اور پھر کہا:

"لیکن کیا ہم حقیقتاً اپنے خوفوں اور خواہشات کو سمجھنے کے لیے تیار ہیں؟"

ایان نے ایک لمحہ سوچا اور پھر کہا:

"ہم تیار نہیں ہیں، نیلوفر۔ ہم کبھی تیار نہیں ہوتے، لیکن یہی زندگی کا حسن ہے۔ ہم ہمیشہ اپنی حقیقت کو دریافت کرنے کے عمل میں رہتے ہیں۔"

نیلوفر کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا۔ وہ جانتی تھی کہ اس کا سفر اب ایک نئی سمت اختیار کر چکا ہے۔ اب یہ صرف بلیک ہول کے بارے میں نہیں تھا؛ یہ سفر ان کے اندر کی گہرائیوں کی طرف بھی تھا۔ وہ جو کچھ بھی دیکھ رہے تھے، وہ دراصل ان کی اپنی حقیقت کی گہرائیوں کا عکس تھا۔

"ایان، کیا تمہیں لگتا ہے کہ ہم کبھی اس مقام تک پہنچ پائیں گے جہاں ہم اپنے خوفوں اور خواہشات کو مکمل طور پر سمجھ لیں؟"

ایان نے اس کی طرف دیکھا اور مسکراتے ہوئے کہا:

"ہم نہیں، لیکن ہماری حقیقت یہ ہے کہ ہم ہمیشہ اس تلاش میں رہیں گے۔ ہر دن، ہر لمحہ، ہم اپنی حقیقت کو دریافت کرتے رہیں گے۔"

نیلوفر نے آنکھوں میں ایک چمک محسوس کی، جیسے اس کے دل کی گہرائیوں میں ایک نیا جذبہ جاگ اٹھا ہو۔ وہ جانتی تھی کہ یہ سفر کبھی ختم نہیں ہوگا، اور وہ اس کی حقیقت کا حصہ بن چکی تھی۔

چند لمحے خاموشی میں گزرے، پھر ایان نے اس کی طرف دیکھا اور کہا:

"ہمارے درمیان جو بھی فاصلہ ہے، وہ صرف ایک دھندلا سا دکھاوا ہے۔ ہم جو کچھ بھی ہیں، ہم ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ ہیں۔"

نیلوفر نے اس کے الفاظ کو سنا اور پھر کہا:

"پھر کیوں ہمیں اپنی حقیقت کو سمجھنے کے لیے اتنی طویل سفر کی ضرورت ہے؟"

ایان نے گہری سانس لی اور پھر کہا:

"کیونکہ ہم کبھی بھی مکمل طور پر نہیں سمجھ پاتے، نیلوفر۔ حقیقت کی تلاش ایک ایسا عمل ہے جو کبھی مکمل نہیں ہوتا۔ لیکن یہ سفر ہی ہماری حقیقت ہے، اور یہی ہمیں زندہ رکھتا ہے۔"

وہ دونوں بلیک ہول کے قریب پہنچے، جہاں روشنی اور تاریکی کی سرگوشیوں کا ملاپ ہو رہا تھا۔ ہر لمحہ نئی حقیقتوں کا دروازہ کھل رہا تھا، اور ہر دروازہ انہیں اپنے اندر کی گہرائیوں کی طرف لے جا رہا تھا۔

"ہم کیا کریں گے اب؟" نیلوفر نے سوال کیا۔

"ہم آگے بڑھیں گے، نیلوفر، ہم ہمیشہ آگے بڑھیں گے۔" ایان نے کہا۔

اس لمحے، ان کے سامنے وہ دروازہ کھل چکا تھا جس کی طرف وہ بڑھ رہے تھے۔ یہ دروازہ صرف ان کی حقیقت کا نہیں تھا، بلکہ یہ کائناتی حقیقت کا بھی تھا، جہاں ہر سوال، ہر جواب، اور ہر احساس آپس میں جڑ کر ایک نیا تصور بناتا تھا۔

"یہ سب کچھ کیسے ممکن ہے؟" نیلوفر نے سوال کیا۔

"یہ سب ممکن ہے کیونکہ ہم جو کچھ بھی سوچتے ہیں، وہ حقیقت بننے کی طاقت رکھتا ہے۔" ایان نے کہا۔

اب وہ دونوں اس دروازے کے قریب پہنچے، جہاں روشنی اور تاریکی کا رقص جاری تھا۔ ایک نیا آغاز ان کی طرف آ رہا تھا، اور وہ دونوں جانتے تھے کہ یہ ان کا نیا سفر ہوگا۔

"یہ حقیقت کی سب سے بڑی حقیقت ہے، نیلوفر۔ ہم جو کچھ بھی چاہتے ہیں، وہ ہمارے ساتھ ہے۔" ایان نے کہا۔

"پھر ہمیں کبھی بھی ڈرنے کی ضرورت نہیں ہوگی، کیونکہ ہم ہمیشہ اپنے راستے پر چل رہے ہیں۔"

ایان نے سر ہلا کر کہا:

"ہاں، اور یہی سب سے بڑی حقیقت ہے۔"

باب 165: "دور تک پھیلتا ہوا شعور"

نیلوفر اور ایان کی موجودگی میں جو ہوا تھا، وہ کسی معجزے سے کم نہ تھا۔ دونوں ایک غیر متناہی کائنات کے دروازے پر کھڑے تھے، جہاں شعور کی لامتناہی لہریں بے شمار مختلف سمتوں میں پھیل رہی تھیں۔ ان کے ارد گرد ہر چیز بدلی ہوئی تھی، وقت کی چھاؤں میں لپٹے سوالات اور جوابوں کا دھندلا منظر موجود تھا۔ یہ جگہ کوئی زمینی حقیقت نہیں تھی، بلکہ یہ کسی ذہنی اور روحانی سطح پر ایک گہرا ارتقاء تھا۔

"یہ سب کچھ بہت پیچیدہ ہے۔" نیلوفر نے ایک نظر سامنے دیکھتے ہوئے کہا۔

ایان نے اس کی طرف نظریں اٹھا کر کہا، "یہ پیچیدگی نہیں، نیلوفر، یہ زندگی کی سادہ حقیقت ہے۔ ہر چیز جو ہمارے سامنے ہے، وہ صرف ایک ابتدائی شکل ہے، جسے ہم اپنے شعور کی مدد سے مکمل کرتے ہیں۔"

نیلوفر نے ایک لمحے کے لیے گہرا سانس لیا اور پھر کہا، "لیکن ایان، کیا ہم اس حقیقت کو کبھی مکمل طور پر سمجھ پائیں گے؟ کیا یہ ممکن ہے کہ ہم ان تمام سچائیوں تک پہنچ سکیں، جو ہم نے ابھی تک دریافت کی ہیں؟"

ایان نے اس کی طرف دیکھا اور مسکرا کر کہا، "ہم نہیں جانتے نیلوفر، لیکن یہی تو حقیقت ہے، ہم کبھی بھی مکمل نہیں ہوتے، ہم ہمیشہ اس تلاش میں رہتے ہیں۔"

نیلوفر نے اپنی نظریں پھر ان گہرائیوں میں غرق کر دیں جہاں روشنی اور تاریکی آپس میں گہرے رشتہ بناتی تھیں۔ ان کی موجودگی نے کسی پیچیدہ کائناتی توازن کو جنم دیا تھا، جو ہر شے کو یکساں طور پر اپنی گرفت میں لیے ہوئے تھا۔

"تو پھر یہ کائنات اور اس کے قوانین کیا ہیں؟" نیلوفر نے سوال کیا۔

"یہ سب کچھ ہمارے اندر موجود ہے، نیلوفر۔ جو کچھ بھی ہم دیکھتے ہیں، وہ ہمارے شعور کی پیداوار ہے۔ یہ کائنات ہمیں اپنی حقیقت سے آگاہ

کرتی ہے، اور ہر شے ہمیں ایک نیا سبق سکھاتی ہے۔"

نیلو فر کی آنکھوں میں ایک چمک تھی، جیسے اس نے ان الفاظ کی گہرائی کو سمجھ لیا ہو۔ وہ جانتی تھی کہ اس کے ذہن کی گہرائیوں میں کچھ ایسا تھا جو اب سامنے آ رہا تھا۔

"تو پھر کیا ہم اس حقیقت کو مکمل طور پر دیکھ سکتے ہیں؟" نیلو فر نے دھیرے سے پوچھا۔

ایان نے اس کی طرف ایک نظر ڈالی اور پھر کہا:

"ہم ہمیشہ اس حقیقت کے ایک حصے کو دیکھتے ہیں، لیکن اصل حقیقت کبھی بھی مکمل نہیں ہوتی۔ وہ ہمیشہ ہمارے شعور کے اندر چھپی رہتی ہے، اور ہم اسے دریافت کرتے رہتے ہیں۔"

نیلو فر نے اس کی باتوں کو سمجھا اور پھر اس کے ساتھ مزید ایک قدم بڑھایا۔ اب ان کے سامنے وہ دروازہ تھا جو اس کا نئی تہ تجربے کا آغاز تھا۔ دروازہ کھلا تھا، اور اس کے پیچھے ایک اور حقیقت کا پردہ تھا جسے وہ ابھی تک نہیں جانتے تھے۔

"ہم کہاں جا رہے ہیں؟" نیلو فر نے پوچھا۔

"ہم اس حقیقت کے دروازے تک پہنچنے جا رہے ہیں، جہاں ہمارے اندر کی تمام ممکنات کا ادراک ہوتا ہے۔" ایان نے جواب دیا۔

دونوں نے دروازہ عبور کیا اور اس کے پیچھے ایک اور کائنات سامنے آئی، جہاں وقت کی لکیریں مدھم پڑ چکی تھیں اور شعور کی لہریں بے انتہاء میں گم ہو چکی تھیں۔ یہ ایک ایسا مقام تھا جہاں حقیقت اور فریب کے درمیان کوئی فرق نہیں تھا، اور جہاں ہر شے ایک ہی تسلسل میں جڑی ہوئی تھی۔

"یہ جگہ کچھ عجیب سی ہے، ایان۔" نیلو فر نے کہا، "یہ ایسی جگہ ہے جس کا ہمیں کبھی خیال تک نہیں آیا تھا۔"

ایان نے مسکرا کر کہا، "یہ وہ مقام ہے جہاں آپ کی حقیقت اور کائنات کی حقیقت آپس میں ملتی ہیں۔"

نیلوافر نے اس کے الفاظ پر غور کیا اور پھر کہا:

"تو کیا یہ ہمارا نیا سفر ہے؟ کیا یہ وہ حقیقت ہے جو ہم تلاش کر رہے تھے؟"

"ہاں، نیلوافر، یہ ہمارے نئے سفر کا آغاز ہے۔" ایان نے کہا۔

اور یوں، نیلوافر اور ایان نے اپنے نئے سفر کا آغاز کیا، جہاں ان کا شعور کائنات کے رازوں سے ملاقات کرتا رہا۔ یہ سفر کبھی ختم نہ ہونے والا تھا، اور ہر لمحہ نیا سوال پیدا کرتا تھا، جو ان کے لیے نئے جوابات کے دروازے کھولتا تھا۔

"علیم طاہر کا تعارف"

"علیم طاہر کی زبانی"

میں (قلمی نام) علیم طاہر (انڈیا) ... (شیخ علیم الدین عبدالرشید) ... ہندوستان کی ریاست مہاراشٹر میں ایک دھرن گاؤں نامی گاؤں ضلع جلگاؤں میں میں نے آنکھیں کھولیں جو میرا خیال اور دھیاں ہے۔ چونکہ والد محترم ارشد میناگری صاحب بحیثیت اسکول ہیڈ ماسٹر سرکاری ملازمت پر مالیکاؤں میں فائز تھے۔ جہاں انہوں نے اپنے پورے خاندان کو منتقل کر لیا اور وہیں کے ہو کر رہ گئے غالباً وطن ثانی کے طور پر مالیکاؤں کو تسلیم کیا جاسکتا ہے کیونکہ وہیں آج تک شاد آباد ہیں۔

والد محترم ارشد میناگری صاحب نہ صرف کئی ایوارڈ یافتہ صدر مدرس رہے بلکہ اردو، ہندی اور مراٹھی تینوں زبانوں کے بہترین ممتاز مشہور و معروف ہمہ اصناف شاعر و ادیب بھی ہیں بچپن ہی سے ان کی تربیت میں خاکسار نے اپنے شب و روز گزارے اور شعری شعور پایا۔ ان گنت مشاعروں میں ان کے ساتھ بچپن ہی سے شرکت کے مواقع نصیب ہوئے۔ بے شمار سٹیج ہے سے والد محترم ارشد میناگری صاحب کو مشاعرے لوٹتے ہوئے دیکھا اور تو اور آہستہ آہستہ میں بھی فطری طور پر شاعری کی طرف راغب ہو گیا۔ چونکہ ارشد میناگری نہ صرف تحت اللفظ بلکہ ترنم کے بھی کامیاب ترین شاعر تسلیم کیے جاتے ہیں۔

انیس سو اسی میں شاعری کی ابتدا ہوئی باقاعدہ شعر کہنے لگا اور استاد الشعراء ارشد میناگری سے اصلاح لینے کا سلسلہ بھی شروع ہو گیا۔ انیس سو تر اسی سے آل انڈیا مشاعروں میں شرکت ہونے لگی اور تحت اللفظ کے کامیاب ترین شاعر کی حیثیت سے ایک شناخت بن گئی۔ ہنستے کھیلتے میرا بچپن گزرتا رہا۔ میرا غزلوں کی طرف شروع میں رجحان زیادہ رہا آہستہ آہستہ ہمہ اصناف شاعری کی تمام ہنرمندیاں محترم ارشد میناگری سے سیکھنے کو ملنے لگیں۔ مختلف اصناف پر طبع آزمائی کرنے کے مواقع نصیب آئے۔ اب تک ہر صنف سخن پر خاکسار نے طبع آزمائی کر کے الگ تھلگ اور منفرد شناخت بنالی ہے۔

ماشاء اللہ تعلیمی لیاقت میں اضافہ ماحول کی دین اور والد محترم ارشد میناگری اور والدہ محترمہ حلیمہ بی کی تربیت کا بہترین نتیجہ قرار دیا جاسکتا ہے۔

2003 میں ایم اے پونا یونیورسٹی سے فرسٹ کلاس اردو میٹھڈ میں کامیابی مل چکی تھی، بعد میں دوسرا ایم اے اردو ہسٹری اور تیسرا ایم اے ایم اے ان ایجوکیشن کے بعد بی ایڈ اردو ہسٹری۔۔۔ پونے یونیورسٹی سے نمایاں کامیابی حاصل کر لی۔ ساتھ ہی ساتھ راجستھان سے پی ایچ ڈی کی ڈگری کے لئے ایڈمیشن لے کرنی اصناف سخن موضوع پر پی ایچ ڈی بھی مکمل کر لی۔ صرف ڈگری کا ہاتھ آنا

باقی ہے۔

صحافت بھی کالج عہد سے نمایاں طور پر جاری رہی اور باقاعدہ صحافت پر بھی ڈپلومہ کورس کر کے جرنلزم کی سند حاصل کر لی۔ کمپیوٹر کے ایم ایس سی آئی ٹی، کورس اور ڈی ٹی پی، کورس بھی سرکاری طور پر مکمل کر لئے۔

2008 سے ممبئی میں ایک ڈی ٹی ایڈ کالج میں بحیثیت لیکچرار اپوائنٹمنٹ ہو گیا۔ جہاں مشہور فلشن رائٹر اور ناول نگار رحمن عباس کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا۔ اس کے بعد انجمن خیر الاسلام کے ایک کالج اور اردو ہائی اسکول میں اپوائنٹمنٹ ہو گیا جہاں 7 سال ایچ او ڈی اور اسسٹنٹ ٹیچر کی حیثیت سے کامیابی کے ساتھ گزرے۔ بعد ازاں دابھول رتناگری میں ٹرانسفر ہو گیا۔ یہاں آنے کے بعد ترقی کی راہیں مزید ہموار ہوں گی۔ اس ہائی اسکول کی پچاس سالہ تاریخ میں ایک نئی تاریخ مرتب ہوئے پونے ایس ایس سی بورڈ میں باقاعدہ خاکسار کونصابی میٹنگوں میں دعوت دی گئی اور بحیثیت اصلاح کار دسویں کی کتاب میں مشیر خاص کے حیثیت سے نواز گیا۔ اور ضلع رتناگری میں ٹیچر اور ہیڈ ماسٹر کی رہنمائی کے لئے آر پی کے عہدے سے بھی سرفراز کیا گیا مختلف پروگراموں میں خاکسار نے نئی تعلیمی پالیسیوں پر اپنے لیکچرز کے ذریعے تعلیمی بیداری پیدا کی۔ واٹس اپ گروپ کے بیشمار آن لائن مشاعروں کی نظامت اور اون لائن کتابوں کی نشر و اشاعت خاکسار کے ذریعے عمل میں آئی۔ مختلف دینی وادبی تنظیموں کی سربراہی نصیب ہوئی۔ موجودہ دور میں برائیوں پر قدغن لگانے کے لیے بھی میری شناخت تسلیم کی گئی۔ محترمہ دعا علی صاحبہ کے ساتھ آون لائن ماہ نامہ باب دعا کراچی اور آفتاب احساس انٹرنیشنل میگزینز کی اشاعت میں بحیثیت نمایاں مدیر اعلیٰ، مدیر، اصلاح کار اور مشیر خاص کے طور پر کامیابی حاصل ہوئی۔ یہ اور مزید مفید واہم سرگرمیاں اب بھی جاری و ساری ہیں۔

کالج کے زمانہ طالب علمی سے ہی مجھے ممبئی جیسے عروس البلاد شہر میں اپنے فن کا مظاہرہ کرنے کے بے شمار مواقع نصیب ہوئے چونکہ صحافتی اور تصنیفانہ مزاج بڑا کام آیا۔ کئی فلموں میں گیت لکھنے کے مواقع نصیب ہوئے، کی، سیریلیس میں مکالمے لکھنے کے مواقع نصیب ہوئے اداکاری اور ہدایتکاری کے بھی مواقع نصیب ہوئے، مالیکاؤں جیسے صنعتی شہر میں انیس سو ستانوے میں ایک پیروڈی فلم مالیکاؤں کے شعلے بنائی گئی جس میں خاکسار نے ہیرو دھرمندر کارول ادا کیا اور تو اور اس میں چیف ہدایت کار کے طور پر بھی اپنے فن کا مظاہرہ کرنے کا موقع نصیب ہوا۔ اس فلم کو ریکارڈ توڑ کامیابی حاصل ہوئی اس کے ڈائریکٹر میرے دوست ناصر شیخ تھے۔ مختلف ملکوں اور شہروں کی تنظیموں سے بیشمار انعامات حاصل ہوئے۔ خاکسار کو بہترین اداکار اور ہدایت کار کے طور پر بھی گہری شناخت حاصل ہوئی۔ خاندیش کے دل والے دلہنیا لے جائیں گے میں بھی نمایاں کردار ادا کیا ہوں۔ ٹارزن کی بارات میں چیف ڈائریکٹر اور ایکٹر رہا۔۔۔ تو سے کا کرے کے، فلم میں بھی مہمان خصوصی کے طور پر شامل رہا۔ گبر چاچا، فلم میں بھی ہیرو کا کردار نبھایا۔ اور بھی کئی فلمیں ہیں جن میں خاکسار کی نمایاں شمولیت رہی۔

خاکسار نے اے ایم این پروڈکشن انٹرنیشنل کے زیر نگرانی فلمیں بھی بنائیں جس میں مالیکاؤں ٹوڈی، women اور ریکا مے پوریا کیبول بچن وغیرہ اہم اور بنیادی فلمیں بہت مقبول عوام ہوئیں۔

انٹرنیشنل ساؤتھ فلم "آج کالا وارث" کے تمام گیت خاکسار کے قلم سے تحریر ہوئے "ابھی تو رات ہے" محترم انیس جاوید صاحب کی فلم {ظلم کے خلاف} کے گیتوں میں بھی ایک گیت خاکسار کا رہا۔ اس فلم میں نہ صرف اداکاری بلکہ اسٹنٹ کے فرائض بھی انجام دیے۔۔ مجھے اس پہلی فلم میں مجھے محترم انیس جاوید صاحب نے موقع فراہم کیا تھا۔ گیت لکھنے، اداکاری کرنے، اور بطور اسٹنٹ بھی۔ یہ میرے لیے بڑا چانس تھا۔ جو انیس جاوید صاحب نے مجھے دیا تھا۔ "چار مینار بوائز" حیدر آبادی فلم میں بھی خاکسار نے اداکاری کے جوہر دکھلائے۔۔۔ جو کافی مقبول عوام ہوئی۔

** علیم طاہر کی مطبوعہ تصنیفات کے نام **۔

01.. دنیا مسافر راستے

غزلیں نظمیں قطعات

02... منظر پس منظر

علیم طاہر پر تحریر کردہ مضامین اور مختلف اصناف سخن پر شاعری

03---- سر، سنگم، سنگیت

300 گیتوں پر مشتمل مجموعہ۔۔

04.... شاعری، موسیقی، نغمگی

ستر سے زائد اصناف سخن پر مشتمل گیتوں کا مجموعہ۔

05.... یہ عشق کا سفر ہے

اون لائن شعری مجموعہ دعا علی ویب سائٹ کراچی۔ پاکستان۔

06.... کرچی کرچی خواب

آن لائن شعری مجموعہ دعا علی ویب سائٹ کراچی۔ پاکستان۔

..... ۱۰۷ گلاموسم

شعری مجموعہ دعا علی ویب سائٹ کراچی پاکستان۔

08 لمحہ عشق

... شعری مجموعہ دعا علی ویب سائٹ کراچی پاکستان۔

فیس بک پر تقریباً 10 شعری مجموعے۔۔۔

... ۱۰۹ بابا آج ہے سنڈے

ادب اطفال۔۔

... 10 عورت کچے کان کی

ناول۔۔۔۔

.. 11۔۔ یادگار لمحے

مضامین پر مشتمل مجموعہ۔

12۔۔۔ میں ذرہ ذرہ بکھرا ہوں۔

سائٹ پر مشتمل مجموعہ۔

**علیم طاہر پر تحریر کردہ کتابیں..

.. 01 گیتوں کا شہزادہ علیم طاہر۔۔۔

مصنف۔۔ ڈاکٹر سیفی سرونی

02... علیم طاہر کے گیت کا نیا منظر نامہ مصنف پروفیسر ڈاکٹر مناظر عاشق ہر گانوی۔

****علیم طاہر پر شائع شدہ رسائل میں گوشے۔**

ماہ نامہ۔۔ شاعر۔۔ بیباک۔۔ اورنگ آباد۔۔۔۔۔

اور اس جیسے درجنوں شعری مجموعے اور تصنیفات اون لائن فیس بک اور ویب سائٹس پر پڑھی جاسکتی ہیں۔

آفتاب احساس انٹرنیشنل گروپ بھی تشکیل دیا گیا ہے جس کا بانی اور چیرمین خاکسار ہے۔ جس میں عالمی شہرت یافتہ شعراء کرام کی شمولیت ہے اور آئے دن اس گروپ کے ذریعے مختلف اصنافِ سخن پر مشتمل عالمی مشاعروں کا انعقاد عمل میں آتا رہتا ہے جس کی نظامت خاکسار بخوبی انجام دیتا آیا۔ اس گروپ کے مشاعروں کی کامیابی میں نمایاں کردار محترمہ دعا علی صاحبہ کا بھی رہا ہے۔

ایک اور گروپ گہوارہ علم و ادب نمبر 1 بھی تشکیل دیا ہوں خاکسار جس کا بانی و چیرمین ہے اس گروپ کے ذریعے بھی فروغِ اردو اور معیاری اردو میں اضافے کا کام برابر جاری و ساری ہے۔

ابھی حال ہی میں یعنی 2025 میں بالی ووڈ کی بگ بجٹ کی ایک فلم ایکسیل انٹرٹینمنٹ اور ٹائیگر بے بی پروڈکشن کے زیر اہتمام ریلیز ہوئی۔ جس کا نام ہے "سپر ہوائز آف مالیگاؤں" دنیا کے تھیٹروں میں اس فلم نے کافی نام کمایا۔

خاص بات یہ ہے کہ یہ فلم علیم طاہر کی زندگی کی اہم جھلکیاں پیش کرتی ہیں۔

یعنی ان کا رول کسی بالی ووڈ ایکٹر "پلوسنگھ" نے بخوبی نبھایا۔

آج کل یہ فلم پرائم ویڈیو پر بھی جاری ہے۔
ایمازون پر بھی یہ فلم شان و شوکت سے دکھائی جا رہی ہے۔
اس فلموں کے "ڈائلیکٹ کنسلٹنٹ" علیم طاہر ہے۔
یہ فلم مالیگاؤں کے محنت کشوں پر منحصر ہے۔

جو خواب دیکھتے ہیں اور اس خواب کی تعبیر پانے کے لیے کم بجٹ میں فلم بناتے ہیں۔
جو بہت کامیاب ہو جاتی ہے۔

فلم "مالیگاؤں کے شعلے" 1997 میں ریلیز ہوئی تھی اور ریکارڈ تھوڑا کامیابی حاصل کی تھی۔

پھر کئی سالوں بعد سپر مین آف مالیگاؤں بنی تھی۔

اس فلم نے بھی بہت کامیابی حاصل کی تھی۔

ان دونوں فلموں کا کمینیشن ہے "سپر بوائز اپ مالیگاؤں"

کس طریقے خواب دیکھنے والے یہ لڑکے فلم بنانے میں کامیابی حاصل کرتے ہیں۔

اور انہیں کیا کیا رکاوٹیں پیش آتی ہیں۔

اور کس طریقے سے ان کے کام کرنے کا اسٹائل ہے۔ وہ سب اس فلم کی اہم خصوصیات ہیں۔ ڈائریکٹر ریما کاگتی، پروڈیوسر۔۔۔ ریتیش

سدھوانی، فرحان اختر، زویا اختر، ریما کاگتی، ہیں۔ بقول جاوید اختر

"پندرہ سالوں میں ایسی فلم انڈسٹری میں دیکھنے میں نہیں آئی۔"

اسی طرح میری زندگی کا سفر جاری و ساری ہے مختلف مرحلوں سے کامیابی کے ساتھ گزرتے ہوئے مختلف موڑ سے کامیابی کے

ساتھ مڑتے ہوئے میں منزل کی جانب گامزن ہوں۔ ابھی سفر جاری ہے اور بے شمار خواب تعبیر پانے کے لئے بے قرار و مضطرب بھی۔

دعاؤں کا طالب

علیم طاہر (انڈیا)

08/12/2001

بروز سنیچر شب: 08:15

28/04/2025 (Update Knowledge)

AleemTahir India Ka taaruf

AleemTahir India ki zubani...

Email : aleemtahir12@gmail.com

Mob No : 9623327923